



قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَبِيًّا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ عَزَّمُ فِي النَّبِيِّ  
وَمِنْ وَقْتُ خَطِّهِ أَوْ قَدْ صَاحِبًا حَاجَةً



حَسْبُكَ اللَّهُ

حَسْبُكَ اللَّهُ

# تحریر مسیحی مشائخ و علماء

بر شمار	موضوعات	نمبر شمار	صفحہ	صفحہ
۱	سیدنا آواز	۱۰	۱۰	۵۹
۲	دائرہ اربعہ سکین	۲۰	۱۱	۷۵
۳	کراچی اشکال و غیرہ	۳۰	۱۲	۹۷
۴	تفسیر مشربہ اشکال و غیرہ	۴۱	۱۳	۱۲۱
۵	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۵۱	۱۴	۱۲۳
۶	نظر اشکال	۶۰	۱۵	۱۶۵
۷	اوقات اشکال دائرہ سکین	۷۰	۱۶	۱۷۷
۸	تفسیر کیمیا اشکال بلحاظ دائرہ سکین	۸۰	۱۷	۱۹۳
۹	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۹۰	۱۸	۲۰۸
۱۰	نظر اشکال	۱۰۰	۱۹	۲۱۲
۱۱	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۱۰	۲۰	۲۱۸
۱۲	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۲۰	۲۱	۲۱۹
۱۳	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۳۰	۲۲	۲۲۲
۱۴	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۴۰	۲۳	۲۲۴
۱۵	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۵۰	۲۴	۲۲۶
۱۶	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۶۰	۲۵	۲۳۰
۱۷	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۷۰	۲۶	۲۳۲
۱۸	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۸۰	۲۷	۲۳۴
۱۹	نوائے یک شانوں کہ عاقل و کرم	۱۹۰	۲۸	۲۳۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هُوَ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

## حرفِ آغاز

خداوند کریم کی حمد و ثنا اور رسول اکرم خاتم الانبیاء کی تعریف اور اصحاب کی عصمت توصیف کے بعد یہ عاجز مؤلف کتاب ہذا ڈاکٹر عبدالرحیم رند ساکن شاہد زہا دیو پور پاکستان شافعیین دحل حضرات سے عرض پرداز ہوں کہ دحل کوئی نیا علم نہیں اور نہ ہی میں نے کوئی نئی اختراع کی ہے۔ یہ علم صدیوں سے چلا آرہا ہے۔ البتہ میں نے نئی تکنیک پیدا کی ہے۔ اور نہایت سہل اور آسان ہدیہ شوقین حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ جس میں دو سو چھتیس سوالات مع قواعد اور اصول کے حاضر کئے ہیں۔ امثلہ کے ساتھ ذرا کچھ بھی بنایا اور بہت مختصر احکام بیان کر دیئے۔ تاکہ مبتدی حضرات کے لئے کوئی وقت اور مشکل نہ رہے۔ اور مثال حضرات سائل حضرات کو بہت جلدی جواب سے سرفراز کر سکیں۔ اگر تدریس ہر ایک ذرا کچھ کا مکمل اور مفصل تشریح کرتا تو یہ کتاب بہت ضخیم ہو جاتی۔ جس کا طبع کرنا اس گرائی کے دور میں مشکل ہو جاتا کیونکہ ضخامت بہت بڑھ جاتی۔ صفحات ہزاروں کی تعداد میں بڑھ جاتے۔ اس لئے میں نے مختصر کرنے کے باوجود بھی ۲۲۲ صفحات پر مشتمل ہوئی ہے۔ میں نے اپنی طرف سے محنت اور سعی و سلیس سے تشکیلیہ قوانین کو یکجا کر دیئے۔ چنانچہ اس علم کے تشکیلیہ قواعد کو جو اہم اور ضروری تھے۔ آغاز میں بحال طور پر پیش کر دیئے ہیں تاکہ صاحب ذوق کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔ بلکہ آسانی ہو۔ زیادہ تحقیق کے رحیم الرحمن حصہ سوم کو زیر مطالعہ رکھیں۔ انشاء اللہ موتی دستیاب ہوں گے۔

اس مقدس علم کی سند اکثر کتب علوم روحانی سے ملتی ہیں کامی علم ہذا حضرت آدم علیہ السلام پر خالق کائنات نے بذریعہ وحی نازل فرمایا۔ اور آپ کے بعد حضرت ادریس علیہ السلام کو درپیش ملا۔ اور جناب سیدنا ابراہیم الخلیل علیہ السلام نے اس کے متعلق فرمایا کہ

البرقراى الله جل ثناؤه اناض على ارضى علماء  
والهم علم القاط بفضله واوحى الله حل بما كان شكلا

اس کے بعد حضرت وانیال علیہ السلام نے اس پر عمل کیا۔ آپ کے ذریعہ یہ علم مشہور ہوا۔ پنا بچہ حضرت ابن عباسؓ سے منقول ہے۔ فرمایا کہ میں ایک مرتبہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے ایک شخص کو دیکھا ہے کہ وہ ریت پر کچھ خط لکھ بیٹھ رہا ہے اور لوگ اسے جھگڑاتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: کان نبیا من الانبیاء عزہ فی الرزل وین وقف خطا فقد صاحب الی جبة ایک جگہ پھر فرمایا۔ کان نبیا من الانبیاء عزہ فی الرزل فین وافق بخطا فقد اصاب الخ یعنی یہ ظلم انبیاء میں سے ایک نبی پر نازل ہوا۔ پس جو شخص اسی نبی کے موافق اسس کا استعمال کرے۔ تو موجب صواب حاصل کرے۔

یہ علم متبرک ہے اور عجائب رب العالمین پر نازل ہوا اسلئے اعتقاداً پتہ علم ہے۔ پس جو آدمی اسس کے اصول و قواعد کے مطابق اس پر عمل کرے گا صواب کے علاوہ اس کا شراب صحیح اور سچا ثابت ہوگا۔ اور لوگوں کی بھلائی، مشکل کشائی ہوگی۔ کیونکہ یہ علم ہر لحاظ سے صحیح ہے۔ جس کو پروردگار نے اپنے خاص بندوں کی رہنمائی کے لئے نازل فرمایا۔ اس کے اسرار و رموز بہت گہرے ہیں۔ جو آدمی اپنے مذہب پر قائم نہیں رہتا، اس علم پر کبھی دسترس حاصل نہیں کر سکتا۔ ہر عالم کو اپنے مذہب کے اصولوں کی پابندی نہایت ضروری ہے۔ تب جا کر آپ اس علم پر حاوی ہونگے اور عوام کو فہم پہنچا سکیں گے۔ ورنہ نہیں۔ یہ ایک مختصر سی کتاب اشکال پر جو اپنے اصولوں اور قواعد کی آسانی اور سادگی کے لحاظ سے مبتدی کے لئے جام جہاں نمانا ثابت ہوگی۔ اس کے آثار میں اعمال عبادی کے علاوہ قواعد کلیہ پر بحث کی گئی ہے۔ میری دوسری تالیفات سے زیادہ تشریحات سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ اس کتاب کے قارئین کے لئے اہم قوانین اس میں درج ہیں۔ یہ قواعد ماہرین فن کے لئے بہت مفید اور بارہا تجربہ شدہ ہیں۔ کچھ آپ کے غور و فکر کی بھی ضرورت ہے۔ آپ اپنی محنت اور جانفشانی سے مزید انکشافات اور تحقیقات حاصل کر سکتے ہیں۔ میں نے کبھی اس علم میں کامل ہونے کا دعویٰ نہیں کیا۔ اور جو دعویٰ کرے وہ کاذب ہے۔ میں اپنی استعداد کے مطابق کوشش کی ہے۔ اور دیگر اساتذہ کی تحقیقات کو بھی مشعل راہ بنایا ہے ان کی محنت اور سعی سے بھی نائد فضل کیا ہے۔ بلکہ میں اعتراف کرتا ہوں اور تسلیم کرتا ہوں کہ میں نے متقدمین کی کتب سے اکثر بیشتر مقامات کا ترجمہ کیا ہے۔



یونہی کام دنیا میں چلتا رہا ہے

دیا ہے دیا یونہی جلتا رہا ہے

ہر کھٹنے والا اپنی بساط کے مطابق علمی خدمت کر جاتا ہے۔ باقی آئندہ  
آئے والے کے لئے چھوڑ جاتا ہے۔ اس آئندہ کرام کی تحقیق اور تجربہ کو اپنی بنیاد کی مشعل راہ  
بنایا ہے۔ میں خود اپنی علمی کم مائیگی کا معترف ہوں۔ اور کسی طرح دعا اور یتیم بین علم  
الافتیلہ کے گروہ سے جدا نہیں ہو سکتا۔ یہ کتاب اس وقت صاحب ذوق کے ہاتھوں  
کی زینت ہو گی۔ جب یہ فقیر لوح کی آغوش میں خاک ہو چکا ہو گا۔ اور اس کی ہڈیاں بھی  
خاکستر ہو چکی ہوں گی اور اس کی روح آپ کی نیک دعائوں کی محتاج ہو گی۔

وَأَخِذُوا عَنِ الْحَدِيثِ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةِ  
وَالسَّلَامِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ  
بَرَكَاتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّحِمِينَ ط

حاکسار۔ عبدالرحیم رحیم

## ذہنی پریشانیوں کے کاسل

علم نجوم کے ذریعے سے آپ کی پریشانی دور ہو سکتی ہے۔  
جواہرات کے سحری اثرات سے ذہنی پریشانی۔ گھربلو پریشانی و  
مشادی میں رکاوٹیں، کاروبار کی بدشگونی، مقدمات میں کامیابی وغیرہ  
ہر قسم کی دنیاوی مشکلات کا علاج فیصح طریقے سے ہو سکتا ہے۔

آزمائش کیجیے

تشریف لائیے یا جوابی خط لکھیے

دائرہ

14	10	12	14	14	11	10	9	8	6	4	2	2	2	2	1

## ہمزاج اشکال

یہ اشکال اوپر نیچے ایک دوسرے کے ہم مزاج ہیں۔							
--	--	--	--	--	--	--	--

## دائرہ عکس

یہ پچھلی سطر کا عکس ہے							
یہ اوپر کی سطر کا عکس ہے							

## مراکز عناصر ربیعہ

خانہ ہائے مرکز آتش	خانہ ہائے مرکز باد	خانہ ہائے مرکز آب	خانہ ہائے مرکز خاک
۱۳، ۵، ۹، ۱۳	۲، ۶، ۱۰، ۱۴	۳، ۷، ۱۱، ۱۵	۴، ۸، ۱۲، ۱۶

## خانہ ہائے اوتاد

اوتاد	مائل اوتاد	۲، ۵، ۸، ۱۱
زائل اوتاد	وقت اوتاد	۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶

## اشکال اوتاد از ابدح

اوتاد					مائل اوتاد
زائل اوتاد					وقت اوتاد

## اشکال اوتاد از سکن

اوتاد					مائل اوتاد
زائل اوتاد					وقت اوتاد

استفسار و اشکال

شمال مغرب

شمال



三

مفت

حزب سبز

مختصر

شرف و مہبوط در خانہ

[illegible]

## زاچہ کے خانوں کی مساوات و ترتیب

شمار خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
سعد و نحس	سعد	میانہ	نحس	سعد	سعد	نحس	میانہ	نحس	میانہ	سعد	سعد	نحس
زمانہ ماضی	حال	متقبل	ماضی	حال	متقبل	ماضی	حال	متقبل	حال	حال	متقبل	ماضی
منسوب بہ اعضاء	سر منہ	گردن	دست	سینہ	پشت	شکم	ناف	ذکر	ران	زانو	پنڈلی	قدم
			پاؤ	پستان	پید و ناف	سری	مقعد	مشانہ				

## تفصیلی نظرات اشکال

مقارنہ	تدیس	تشلیث	ترزیح	مقابلہ	ساقط
۱۔ دوستی و دشمنی	کمال دوستی	نیم دوستی	نیم دشمنی	کمال دشمنی	بے نتیجہ

## نظرات اشکال

علمائے دین نے نظرات کو زاچہ کے خانہ میں اشکال کو ضروری خیال کیا ہے یہ نظر دونوں جانب زاچہ کی پانچ اقسام ہیں۔ جو کسی شکل کو زاچہ کے کسی اور خانہ کی شکل سے ہوتی ہے ۱۔ مقارنہ ۲۔ تشلیث ۳۔ تدیس ۴۔ ترزیح ۵۔ مقابلہ ۶۔ ساقط۔ مثلاً خانہ اول سے خانہ دوم ساقط نظر ہوتا ہے۔ لیکن دوسرے اسے نظر مقارنہ کہتے ہیں۔ وہاں ہذا ساقط نظر کوئی حکم نہیں رکھتی۔

خانہ	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
نظر مقارنہ	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱
نظر تدیس	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲
نظر ترزیح	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
نظر تشلیث	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴
نظر مقابلہ	۵	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶
ساقط خانہ	۱۲	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱

## اوقات سے اشکال کی نسبت

نمبر شمار	اشکال	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱	دن	اتوار	جمعہ	بدھ	سوموار	پنچم	چھیس	اشکال	سینچم		
۲	شب	چھیس	منگل	جمعہ	بدھ	سوموار	پنچم	اشکال	سینچم		
۳	وقت	حضرت علیہ السلام	نہر و صبح	بحر و صبح	منہر و صبح	منہر و صبح	منہر و صبح	عصر و صبح	بحر و صبح		

## نسب اشکال بلحاظ دائر سکون

نمبر شمار	اشکال	ناطق غیر ناطق	اخلاط	طبقة	آباد و این	معاون	پنچم	چیز حیوانی	مرہ
۱	۱	ناطق	صغرا	قاصی	کوسہستان	سونا	لعل	موتی	تیز شیریں
۲	۲	غیر ناطق	سودا	بادشاہ	آباد	چاندی	لعل	منگل	مشیریں
۳	۳	غیر ناطق	صغرا بلغم	مفسد	کوسہستان	قلعی	شب سفید	تڑی	ترش
۴	۴	غیر ناطق	سودا	منشی	دریا	آبکینہ	آبکینہ	ابریشیم	آبکینہ
۵	۵	ناطق	سودا صغرا	مسکرا	ویران	قلعی	فیروزہ	دیشیم	تلخ و شیریں
۶	۶	ناطق	سودا	غلام سیاہ	دریا	لؤلؤ	پارہ	۰	سبب الغنم
۷	۷	غیر ناطق	ورد پہلو	خروش	دریا	لؤلؤ	عقیق سیاہ	پوسین	موتی
۸	۸	ناطق	دھوی	جراح	ویران	مس	عقیق	پاخاند	تلخ
۹	۹	غیر ناطق	بلغم	زمان	دریا	قلعی	عقیق سفید	موتی	ناخوش
۱۰	۱۰	غیر ناطق	دھوی	وزیر	کوسہستان	کانسی	کھریا	موتی	شور
۱۱	۱۱	غیر ناطق	بلغم	سید علما	آباد	پارہ	باقوت	۰	مشیریں
۱۲	۱۲	ناطق	خون صغرا	صغرا	کوسہستان	اسریا	شب	۰	ترش
۱۳	۱۳	۰	بلغم	شکری	آباد	پیتل	مسکری	پوشیم	تلخ و شیریں
۱۴	۱۴	۰	خون سودا	مطرب	۰	لؤلؤ	فیروزہ	منگل	مشیریں
۱۵	۱۵	۰	خونی	دبیر	۰	کانسی	۰	کیمخت	بہنمت
۱۶	۱۶	۰	سودا	سیاح	ویران	جہاندی	مس	رہینمت	منگل

# تکینات اشکال پلاط و آره سکن

نمبر شمار	شکل	فرا کوه	طیور	وحوش	بهرت	رنگ	قسم	خلفه	تخم	طعم تخم
۱		خمر ابره	گلنگ	شیر	دریچه بام	زرد	نباتی مدنی	گندم	مرغ گوسفند	نارنگندم
۲		بھی	بیل	بھینس	صحن	سیاه سرخ	مدنی	برنج	امیدو تخم	شیرنی پنجه
۳		خیار	پنخو	کتا	محل	زرد سفید	جوانی	باجره	شب نامه	باد بخار پنجه
۴		کاسنی	مرغ	دنب	صغیر	ایلی	نباتی	دالی بولک	لحم قره	حلیم
۵		خرما	قمری	بندر	عمل بارخ	سرخ زرد	"	دالی ابره	پرز گبوتر	لوا لوزی
۶		آلوسیاه	چکور	گیر	آنگن خود	سیاه زرد	"	دالی نامه	لحم بینه	اچار اشته
۷		خوفه	بسط	بیل	"	سیاه	جوانی	کبوتر سیاه	لحم کوشش	میشی پنجه
۸		زرد آکو	ابابیل	بھیریا	ورد نخانه	سرخ	کاتی	دالی مسور	لحم گاو	گوسفند پنجه
۹		توت	کبوتر	بلی	طاق الان	سفید	"	چاول	آبی حیوان	شیر و پی
۱۰		ناسپاتی	چکور بیل	برشیر	ایشا	زرد سرخ	مدنی	برنج دال	لحم طعم	پااو
۱۱		ناسپاتی	چکور	موشی	مقن	سیاه سفید	"	نخود و جود	لحم گوسفند	نوده
۱۲		.	کوا	نهد	ورد دانه	زرد سرخ	کاتی	سیاه خرد	لحم گاو	کباب سبز
۱۳		.	ابابیل	کتا	عمل انجان	کبود	نباتی	مشر و مسور	لحم میش	اقبوق
۱۴		انگور	خانق	بلی	دینتر	سفید سرخ	سیوانی	دالی بونج	لحم گوسفند	شیرنی فانه
۱۵		انار	ماکیان	گاو	مسته	سرخ سفید	کاتی	موش برنج	لحم پرند	کپکری
۱۶		سفتا نو	چرخریان	بهرن	مسته طاق	زرد سفید	جوانی	شامی	گوسفند و جود	دانه بریان

## تسکینات اشکال پلجاط و آنره سکن

بهر شماره	شکل	روز و شبی	سالی ماهی روز و شبی	فروخت	مخلوقات	نباتات	اسم	قیمت	کشاده بسته
۱	≡	روزی	ساعت	برگ	آسمان	پکنال	کھنڈ	اعلیٰ	مخلول
۲	≡	"	ماه	برگ خشک	فرشته	لوٹ نخود	سپر	"	مربوط
۳	≡	"	سال	روئی	شیطان	باد بجان	کمان بندق	ادنیٰ	مخلول
۴	≡	"	ماه	لکڑی	پهاڑ	باقلا	سیخ لوبا	اوسط	"
۵	≡	شب	"	ڈال سبز	پرند	لیموں	خجھر	"	مربوط
۶	≡	"	"	غله	جن	اندر خام	مشمش	ادنیٰ	مربوط
۷	≡	روزی	ساعت	بھنگ	جیشی	میتھی تک	سنگ	"	مربوط
۸	≡	"	"	لکڑی خشک	چینوٹی	چندر	تفنگ	"	مربوط
۹	≡	"	سال	عقیق	خطائی	کیلا	نیزه	اوسط	مربوط
۱۰	≡	شب	ماه	برگ	پوری	سیب نامر	گوز	اعلیٰ	مخلول
۱۱	≡	"	روز	پھول ادنیٰ	آدمی	ناشی پال	شمشیر	"	مربوط
۱۲	≡	"	"	چشم پوش	جنگل	کریلا	سیخ	ادنیٰ	مخلول
۱۳	≡	"	ساعت	خوارگر	درند	لال مانگ	تیر	اوسط	مربوط
۱۴	≡	روزی	سال	شاخ زرد	زمین	نمونه می	زوبین	اعلیٰ	مربوط
۱۵	≡	شب	"	میوه	آدمی	کورو	کمند	اوسط	مربوط
۱۶	≡	شب	"	میدر	عربی آدم	لوبیا	تیر و نیزه	اوسط	مربوط



## توضیح الیہ بیت منسوب زید راج

نمبر خانہ	مضمون یافت خانہ	تعداد	اول	دوم	سوم	چہارم	پنجم	ششم	ہفتم	ہشتم	نہم	دہم	یازدہم	۱۰۱۰ از دہم
۱	طالع یا مذکور کا دوست یا شوهر کا دشمن کا مرض	۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۲	مال و زویہ کا دشمن اور دشمن کی تعمیرت	۲	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۳	بھائی بہن دشمن کیلئے خانہ خوف و خطر و مرگ اعداد	۳	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۴	مال باپ و خانہ بہرہ کے افراد کی مرض اور دشمن کی اولاد و معشوق	۴	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵
۵	سائل کی اولاد و راجہ کی اولاد یا خاصہ راجہ اور دوست کا دوست	۵	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶
۶	مرض سائل و بچا پیچ و دوست کا دشمن بہرہ دار و لگان کی اولاد کا دشمن و خانہ	۶	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۷	مرض تعصیب نامہ فانی و امور نامہ دشمن کے بہرہ دار کی اولاد بھائی کا معشوق	۷	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۸	باپ کا معشوق، بھائی بہن کی امراض	۸	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹
۹	زویہ کے بھائی کی اولاد و بیٹی کی اولاد و معشوق لڑکے لڑکی کا معشوق	۹	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۱۰	زویہ کا مال باپ یا بچا یا بھائی یا اولاد و امور نامہ زار کی اولاد و دشمن کا بیچا اور چا کا معشوق	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۱۱	امور نامہ و سہیلہ و عورت کا معشوق و امور نامہ معشوق و شوهر کا معشوق	۱۱	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲
۱۲	دشمن و چا کی عورت اولاد کا خانہ و عورت و خطر مرگ	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳

## ترکیب

توضیح البیوت کا نقشہ اس طرح ہے کہ آپ کو جس خانہ بالا کے متعلقین افراد کے متعلق رہا ہے جس خانہ کے احکام لگانے ہوں۔ منوبات کے مطابق اس خانہ اور متعلقہ اشخاص کے خانہ کو سطحی اور اسکو نیچے ملانے سے جوہر برآمد ہوں۔ اس خانہ میں موجود خانہ کی شکل حکم ہے۔ یعنی اس خانہ سے متعلقہ سوالات کا جواب اس خانہ کی شکل سے لحاظ سعادت و نحوست و غول و خروج القلاب و ثبوت لگانا چاہئے۔

مثلاً ۱۔ اگر آپ کو خانہ ہفتم کے منسوب افراد کی خانہ ششم کے منوبات میں سے نتیجہ اخذ کرنا تو خانہ ہفتم کے نیچے خانہ ششم کی سیدھ میں دونوں کو ایک مرکز میں ملانے سے بارہ کا عدد ملے گا۔ اس میں جو شکل ہوگی وہ اس سوال کا جواب ہے۔ اس شکل کی سعادت اور نحوست اور دخول و خروج اور ثبوت و القلاب سے سوال کا جواب دیا جائے گا۔

### جدول شواہد و لواطر

خانہ	شاہد قریب خانہ	شاہد بعید خانہ	ناظر قریب خانہ	ناظر بعید خانہ
۱	۲	۵	۳	۷
۲	۳	۶	۴	۸
۳	۴	۷	۵	۹
۴	۵	۸	۶	۱۰
۵	۶	۹	۷	۱۱
۶	۷	۱۰	۸	۱۲
۷	۸	۱۱	۹	۱۳
۸	۹	۱۲	۱۰	۱۴
۹	۱۰	۱۳	۱۱	۱۵
۱۰	۱۱	۱۴	۱۲	۱۶
۱۱	۱۲	۱۵	۱۳	۱
۱۲	۱۳	۱۶	۱۴	۲
۱۳	۱۴	۱	۱۵	۳
۱۴	۱۵	۲	۱۶	۴
۱۵	۱۶	۳	۱	۵
۱۶	۱	۴	۲	۶

**ملاحظہ ۱۔** مثلاً مقصد کا خانہ پنجم ہے اور سوال معشوق کا ہے۔ اس سے مقصد برابری ہوگی یا نہیں۔ اور خانہ پنجم میں شکل داخل ہے۔ جو معشوق سے مطلب برابری ہونے کی دلیل ہے مگر شہد قریب معد خارج اور شہد بعید بحس خارج ہے۔ گواہ کہتے ہیں کہ نہیں پس یہ ہوا۔ کہ مقصد جلد برآمد آئے گا۔ محنت کے بعد شاید ہو۔ اسی طرح داخل خارج اور منقلب ثابت کے پیش نظر سعادت و نحوست کے مطابق حکم لگایا جائے گا۔

## تکرار اشکال

علمائے دہل نے زائچہ میں تکرار اشکال کو بہت مؤثر مانا ہے۔ تکرار ایسی کچھ شہادتیں ہیں کہ جس کی گواہی کو کبھی رد نہیں کیا جاتا۔ اس کے ذریعے بمحاطہ خانہ ہر شکل کے مزاج اور اس کے دخول و خروج، انقلاب و ثبات کے ساتھ سعادت و نحوست کے مطابق جواب دیا جاتا ہے۔ مثلاً :- سوال خروج کے متعلق ہے تو اس متعلقہ خانے میں خارج شکل ہے ہم اس شکل کی سعادت و نحوست کے تحت حکم دلائیں گے۔ مگر معلوم رہے کہ ہر سوال کے لئے خانہ تکرار علیحدہ ہوگا۔ جس کی سعادت و نحوست یا غصہ لیاظ سے سوال کا جواب مشروط ہوگا۔ یہ راز ہے کہ جس کی وجہ سے یہ علم قدرے مشکل ہو گیا ہے۔ کیونکہ منوبات خانہ و شکل اور اس کی تکرار کی نسبت غور کرنا بڑی مشکل مشق اور تجربہ کی ضرورت ہے اور بالعموم خانہ یا زخم و بیماری کی تکرار شکل کے لئے گواہ صادق و سود مند تصور کی جاتی ہے۔ مفہوم کے لئے ذیل کی مثال پر غور فرمائیے۔

مثلاً :- مسائل کا سوال خانہ اول کے تحت ہے اور زائچہ اول میں لیمان آئی اور اس نے اس زائچہ میں تین جگہ تکرار کی ہے۔ لہذا اس صورت میں لیمان کا حکم خانہ تکرار سے مشروط ہوگا۔ کیونکہ تین سو ہے اور زائچہ کے پہلے خانہ میں سعد ہے۔ خانہ خود میں قوی ہے۔ مگر جس جس خانہ میں یہ کور ہے ان پر غور کیا جائے گا۔ کہ تین ان میں پڑ کر کمزور تو نہیں ہوگا۔ کیونکہ خانہ خود میں قوی ہے۔ اور دوست کے خانہ میں طاقت ور اور دشمن کے خانہ میں نہایت ضعیف ہو جاتی ہے۔ ان حالات کے پیش نظر اس کی ضعف اور قوت کے لحاظ سے حکم لگایا جائے گا۔

## زائچہ اور اس کے بیوت

زائچہ کے خانوں کے متعلق قبل ازیں کچھ عرض کیا جا چکا ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے نقشہ ذیل ملاحظہ ہو اور معلوم رہے کہ زائچہ کے خانوں کی کیفیت مختلف ہوتی ہے۔ ۱۔ بلحاظ عنصر ۲۔ بلحاظ اوقات ۳۔ بلحاظ زمانہ ۴۔ بلحاظ اطراف ۵۔ سعادت و نحست ۶۔ دخول و خروج، ثبوت و انقلاب ۷۔ بلحاظ نظر ۸۔ بلحاظ اسماء وغیرہ جن کی تفصیل کے لئے ایک دفتر درکار ہے۔

۰	آتش خارج خانے	بادی خانے منقلب	آبی خانے داخل	خاکی خانے ثابت	۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶
۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲
۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴
۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶
۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲
۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸
۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴
۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶
۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۳	۱۰۴	۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴
۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴	۲۱۵	۲۱۶
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸
۲۲۹	۲۳۰	۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰
۲۴۱	۲۴۲	۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲
۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴
۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶
۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶	۲۸۷	۲۸۸
۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸	۲۹۹	۳۰۰
۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶
۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲
۳۱۳	۳۱۴	۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸
۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴
۳۲۵	۳۲۶	۳۲۷	۳۲۸	۳۲۹	۳۳۰
۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶
۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰	۳۴۱	۳۴۲
۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸
۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴
۳۵۵	۳۵۶	۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰
۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶
۳۶۷	۳۶۸	۳۶۹	۳۷۰	۳۷۱	۳۷۲
۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸
۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲	۳۸۳	۳۸۴
۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰
۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶
۳۹۷	۳۹۸	۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲
۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸
۴۰۹	۴۱۰	۴۱۱	۴۱۲	۴۱۳	۴۱۴
۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰
۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴	۴۲۵	۴۲۶
۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲
۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸
۴۳۹	۴۴۰	۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴
۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰
۴۵۱	۴۵۲	۴۵۳	۴۵۴	۴۵۵	۴۵۶
۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲
۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶	۴۶۷	۴۶۸
۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴
۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰
۴۸۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶
۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲
۴۹۳	۴۹۴	۴۹۵	۴۹۶	۴۹۷	۴۹۸
۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴
۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸	۵۰۹	۵۱۰
۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶
۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲
۵۲۳	۵۲۴	۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸
۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴
۵۳۵	۵۳۶	۵۳۷	۵۳۸	۵۳۹	۵۴۰
۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶
۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰	۵۵۱	۵۵۲
۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸
۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴
۵۶۵	۵۶۶	۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰
۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶
۵۷۷	۵۷۸	۵۷۹	۵۸۰	۵۸۱	۵۸۲
۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸
۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲	۵۹۳	۵۹۴
۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰
۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶
۶۰۷	۶۰۸	۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲
۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸
۶۱۹	۶۲۰	۶۲۱	۶۲۲	۶۲۳	۶۲۴
۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰
۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴	۶۳۵	۶۳۶
۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲
۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸
۶۴۹	۶۵۰	۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴
۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰
۶۶۱	۶۶۲	۶۶۳	۶۶۴	۶۶۵	۶۶۶
۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲
۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶	۶۷۷	۶۷۸
۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴
۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰
۶۹۱	۶۹۲	۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶
۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲
۷۰۳	۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷	۷۰۸
۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴
۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹	۷۲۰
۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶
۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲
۷۳۳	۷۳۴	۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸
۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴
۷۴۵	۷۴۶	۷۴۷	۷۴۸	۷۴۹	۷۵۰
۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶
۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰	۷۶۱	۷۶۲
۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸
۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴
۷۷۵	۷۷۶	۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰
۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶
۷۸۷	۷۸۸	۷۸۹	۷۹۰	۷۹۱	۷۹۲
۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸
۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲	۸۰۳	۸۰۴
۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰
۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶
۸۱۷	۸۱۸	۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲
۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸
۸۲۹	۸۳۰	۸۳۱	۸۳۲	۸۳۳	۸۳۴
۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰
۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴	۸۴۵	۸۴۶
۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲
۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸
۸۵۹	۸۶۰	۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴
۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰
۸۷۱	۸۷۲	۸۷۳	۸۷۴	۸۷۵	۸۷۶
۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲
۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶	۸۸۷	۸۸۸
۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴
۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰
۹۰۱	۹۰۲	۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶
۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲
۹۱۳	۹۱۴	۹۱۵	۹۱۶	۹۱۷	۹۱۸
۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴
۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸	۹۲۹	۹۳۰
۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶
۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲
۹۴۳	۹۴۴	۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸
۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴
۹۵۵	۹۵۶	۹۵۷	۹۵۸	۹۵۹	۹۶۰
۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶
۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰	۹۷۱	۹۷۲
۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸
۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴
۹۸۵	۹۸۶	۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰
۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶
۹۹۷	۹۹۸	۹۹۹	۱۰۰۰	۱۰۰۱	۱۰۰۲

ملاحظہ ہو کہ چار خانہ آتش، چار باد، چار آبی، چار خاکی ہیں۔ یہ مرکز آتش، باد، آبی، خاکی کہلاتے ہیں۔ تیسرے نشان کے مطابق اوپر نیچے دائیں بائیں چار چار خانے اوپر کے نقشہ میں غامبر و سمت و زمانہ و داخل خارج کی علامت ہے۔

عنصر	دوست عنصر	دشمن عنصر
آتش	باد ، خاک	آب
باد	آتش ، آب	خاک
آب	باد	آتش
خاک	آتش	باد

## قوی و کمزور و ضعیف گھر و شکل

زائچہ میں آتش شکل آتش خانہ میں مطابق ابدح اصلی خانہ قوی کہتے ہیں اور عمل سعادت و نوبت میں بھی وہ جو شکل ہوگی خوب عمل کرے گی۔ اور خانہ یاد میں اگر شکل آتش آئے اور ہو اپنے اصلی گھر میں تو بھی عمل خوب کرے۔ کیونکہ آتش و باد میں موافقت ہے مخالفت نہیں۔ مثال میں کہ یہ ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے رفیق کے گھر آیا وہاں بھی اس کو ایک طرح کی قوت ہے۔ اگر آتش شکل آتش خانہ میں نہ ہو اور اپنے گھر بھی یہ قوی تو ہے مگر کمزور سمجھی جائے گی اگر آتش شکل آبی خانہ میں ہو تو اس قوت بوجہ دشمنی زائل ہو جائے گی جو ضعیف سمجھی جائے گی۔ بعض نے گھر کی قید نہیں رکھی صرف آتش شکل کو خانہ آتش میں آتے ہی قوی سمجھا گیا وغیرہ

## اعداد اشکال ذاتی صفائی

شکل	ذاتی	صفائی
⋮	۱۵	۶
≡	۶	۶
≡	۷	۷
≡	۱۳	۲
≡	۱۴	۱۰
≡	۳	۶
≡	۱۲	۱۲
≡	۴	۴
≡	۲	۱۱
≡	۸	۸
≡	۹	۴
≡	۱۱	۵
≡	۴	۸
≡	۵	۴
≡	۱	۸

## زائچہ رمل کی تشکیل

رمل کا زائچہ کسی سوال کے جواب کے لئے علماء رمل نے چند طریقے بیان کیے ہیں۔ سب بہتر فائدہ دیتے پر نشان لگانے کا ہے۔ مگر اب وہ اکثر متروک ہو چکا ہے۔ بعد کے رمالی حضرات نے جو طریقے صرف امہات کی اشکال پیدا کرنے کے لئے تجویز کئے ہیں۔ وہ یہ ہیں۔ علامہ بذریعہ قرعہ رمل علامہ بذریعہ نقاط علامہ بذریعہ چار اعداد ۹۶ کے اندر میں سے کوئی چار عدد ان سب کا طریقہ میری تالیف کتاب رمل حقیقہ میں موجود ہے۔ یہاں صرف قرعہ رمل کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔ معلوم رہے کہ قرعہ رمل سے زائچہ اس طرح بنایا جاتا ہے۔ کہ کہ ہفت دھات کے آٹھ چوکور دانے چار چار۔ ایک ایک تار میں پیرائے ہوئے ہوں۔ پیار

خوبصورتی سے یا بنوائے جاتے ہیں۔ مگر تیار شدہ بہت مشکل سے ملتے ہیں۔ اس لئے بہتر ہے کہ اعداد سے کام لیا جاسکے۔ مسائل کے سوال کو دل میں رکھ کر چار ہندسے لکھ دے۔ یا بیان کر دے۔ جو ہندسہ مولد پر تقسیم ہو سکے بعد اس کے جو باقی بچے اسے دائرہ ابدت یا سکون جس پر عمل کرنا ہو اس سے وہ شکل ملے اور جو عدد تقسیم نہ ہو سکے اس کی شکل دائرہ میں کسی طرح چار اشکال استخراج کر کے امہات قائم کریں۔ پھر امہات کے عنصر کے درجے وار چار شکلیں بنات کی بنائیں۔ پھر امہات کی دو شکلیں، گیارہویں و بارہویں شکل پھر نویں، دسویں کی ضرب سے ایک مثال پھر گیارہویں، بارہویں سے ایک شکل پھر نیندھویں اور پہلی شکل بذریعہ ضرب سولہویں شکل پیدا کر کے تراچہ مکمل کیا جاتا ہے۔

مثلاً :- امہات کی چار شکلیں یہ ہیں  $\equiv$  ،  $\neq$  ،  $\neq$  ،  $\neq$  ان چار کے درجہ آتش یہ پانچویں  $\neq$  بنی باد سے یہ چھٹی  $\neq$  شکل بنی۔ درجہ آب سے یہ ساتویں  $\neq$  بنی۔ درجہ خاک سے یہ آٹھویں  $\neq$  شکل بنی۔ اس کے بعد اشکال کی ضرب سے مولدات کی چار شکلیں بنتی ہیں۔ ضرب کا طریقہ یہ ہے

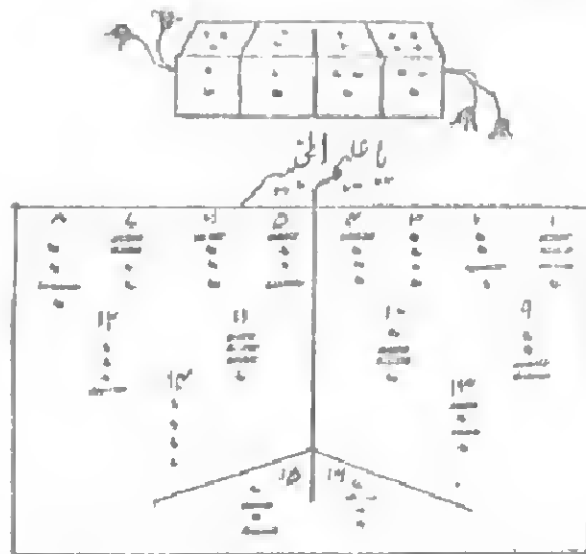
## ضرب کا طریقہ

لکیر کے دو نقطے یعنی دو فرد ہوتے۔ نقطہ کا ایک فرد ہوتا ہے۔ امہات کی دو اشکال  $\neq$  ،  $\neq$  کی ضرب اس طرح ہے۔ پہلی شکل اوپر کی لکیر کے دو نقطے اور پھر دوسری کا ایک نقطہ کل تین نقطے ہونے۔ کلیہ یہ ہے کہ دو نقطوں کو لکیر یعنی زوج کہتے ہیں پیدا ہوئی۔ ایک یا تین نقطوں سے نقطہ یعنی فرد تصور ہوتا ہے۔ لہذا یہ تین یعنی زوج + فرد = فرد  $(0 + 1 = 1)$  پیدا ہوا۔ پہلا درجہ آتش دونوں کا تھا۔ اب دونوں درجہ آتش کے بار کا ہے۔ اسی طرح عمل کیا۔ یعنی زوج + فرد = نقطہ پیدا ہوا۔ اب دونوں شکلوں کا باؤ کے نیچے درجہ باد ہے۔ (زوج + زوج)  $(1 + 1 = 2)$  اس کے بعد درجہ خاک ہے۔ (فرد + فرد)  $(1 + 1 = 2)$  زوج ہوا۔

پس ان دونوں  $\neq$   $\times$   $\neq$  کی ضرب سے  $\neq$  یہ شکل پیدا ہوئی۔ اب اس کے بعد امہات شکل سوم و چہارم سے بھی عمل کر کے دسویں بناؤ۔ جو کہ یہ ہونی  $\neq$  پھر نبات کی پانچویں اور چھٹی یہ گیارہویں  $\neq$  ہوئی۔ ساتویں اور آٹھویں سے یہ ہونی۔

اب ناویں  $\neq$  دسویں  $\neq$  سے یہ  $\neq$  تیرہویں بنی۔ گیارہویں، بارہویں سے یہ  $\neq$  اور پندرہویں بنی پھر  $\neq$  یا یہ  $\neq$  پندرہویں بنی پھر اس سے  $\neq$  اور پہلی سے  $\neq$  سولہویں بنی۔ اب

زائچہ مکمل ہو گیا۔ جس کی مثال یہ ہے۔



حیات و سفر نامہ

جب آپ بقولہ تعالیٰ زائچہ بنا چکیں تو پھر اس پر غور کریں اور اس کی پندرہویں شکل کو جس کو  
ایفینہ ریل و میزان ریل کہتے ہیں کو دیکھو ان  $\text{♌}$   $\text{♍}$   $\text{♎}$   $\text{♏}$   $\text{♐}$   $\text{♑}$   $\text{♒}$   $\text{♓}$   $\text{♈}$   $\text{♉}$   $\text{♊}$   $\text{♋}$   $\text{♌}$   $\text{♍}$   $\text{♎}$   $\text{♏}$   $\text{♐}$   $\text{♑}$   $\text{♒}$   $\text{♓}$  میں سے  
کوئی شکل ہو تو زائچہ غلط ہوگا۔ کوئی شکل اور تھی، ضرب وغیرہ اور غلطی سے دوسری شکل لکھی گئی  
از سر نو زائچہ کو ملاحظہ کر کے درست کرو اور اگر پندرہویں خانہ میں یہ  $\text{♌}$   $\text{♍}$   $\text{♎}$   $\text{♏}$   $\text{♐}$   $\text{♑}$   $\text{♒}$   $\text{♓}$   $\text{♈}$   $\text{♉}$   $\text{♊}$   $\text{♋}$   $\text{♌}$   $\text{♍}$   $\text{♎}$   $\text{♏}$   $\text{♐}$   $\text{♑}$   $\text{♒}$   $\text{♓}$   
میں سے کوئی شکل آئے۔ تو زائچہ درست اور صحیح ہے مگر جب پندرہویں خانہ میں  
میں سے کوئی ہو تو زائچہ درست اور صحیح ہوتا ہے۔ مگر اس کو علمائے ریل بند کہتے ہیں۔  
اور حکم نہیں لگاتے۔ وہ کہتے کہ جب ایسا زائچہ بن جاتے تو تین ماہ دس دن تک اس سوال کا جواب  
نہ نکالا جاتے۔ اس ضرورت کے مد نظر اس کا انقلاب کیا جاتا ہے۔ جس کی صورت یہ ہے۔ مگر یہ  
جواب حتمی نہیں ہوتا۔

انقلاب کی چند صورتیں یہ ہیں۔ جنگو علیحدہ ضمن میں بیان کر دیتا ہوں۔ جس سے ایک قاعدہ یہ ہے کہ راجہ کی پہلی شکل کو پانچویں سے ضرب کر کے نتیجہ حاصل کرو اور دوسری کو ششم سے ضرب کا نتیجہ لو۔ یہ چاروں نتیجے اہمات بنا کر پھر سے نیا راجہ بناؤ۔ بندھویں شکل اس راجہ کی ہوگی حکم لٹاؤ از روئے قواعد لقاط جب بندھویں شکل طریق : بنو تو راجہ قابل عمل ہوتا ہے مگر : اس کی شکل قابل عمل نہیں ہوتا۔

بعض پہلی شکل کو تیسرے سوہی سے دوسری کو چودھویں سے ، تیسری کو پندرھویں سے اور چوتھی کو سولہویں سے ضرب کر کے چاروں نتیجوں کو اہیات قرار دیتے ہیں۔

## الغلاب زواج

الغلاب زواج سے مراد کسی زواج کو جب وہ بند ہو جاتے۔ مختلف اشکال کی ضرب سے چار اشکال برآمد کر کے ان کو اہیات قرار دے کر ایک نیا زواج بنا کر احکام کو بیان کرنا ہے۔ مختلف علاقے میں سے الغلاب کے قاعدوں کو بیان کیا ہے۔ ناظرین کی مزید سہولت کی خاطر محل بیان کیا جاتا ہے۔ غور فرمائیں۔

۱۔ زواج کی شکل اول کو شکل خانہ سیزدہم کی ضرب کا نتیجہ اور خانہ چہارم کی شکل کو خانہ چہارم دہم سے ضرب کا نتیجہ اور خانہ ہفتم کی شکل خانہ پانزدہم کا نتیجہ اور خانہ دہم کی شکل کو خانہ شانزدہم کی شکل سے ضرب کا نتیجہ یہ سب زواج لے کر ان کو اہیات قرار دے کر نیا زواج بناؤ۔ اس زواج کی شکل سیزدہم سے اس کی قوت و ضعف کو مد نظر رکھ کر حکم لگاؤ۔ یہ الغلاب بادشاہی دخلیت و جہاد و مرتبہ وغیرہ کے متعلق ہے اور شکل کے دخول و خروج کو مد نظر رکھو۔

۲۔ برائے حصول امید اور مقدمات کے لئے و فتح کے حصول کے متعلق کارآمد ہے۔ اس کی صورت یہ ہے کہ زواج کی شکل اور چہارم و ہفتم و دہم اہیات بنا کر زواج اول مکمل کرو اور اس کی خانہ سیزدہم و چہارم دہم کی قوت و ضعف اور سعادت و نحوست اول سے حکم ہوتا ہے۔ یہ الغلاب اور کسی امر کے لئے نہیں ہے۔

۳۔ برائے دریافت چوری کے لئے ہے۔ زواج کی شکل خانہ سوم ، ہفتم و پانزدہم و دہم کو اہیات قرار دے کر نیا زواج بنا کر اور بیوت متعلقہ کی رعایت سے شکلوں کو دیکھ کر حکم ہوتا ہے۔ ہر امر کے لئے زواج میں شکل مقصد اور شکل خانہ شانزدہم دہم کو خانہ عاقبت کا عاقبت ہے۔ سے ضرب دے کر متولد نتیجہ کو دیکھو اگر وہ سعد داخل ہو تو مراد حاصل ہو۔ بخس خازن نہیں ثابت سے بدیر منقلب سے ہر امر میں الغلاب ہو۔

۴۔ زواج کے پانچ ہفتم ، ہفتم ، ہفتم کی اشکال کو اہیات تصور کر کے دوسرا زواج بناؤ۔ اور شدنی نہ شدنی حالات بموجب نقاط و بیوت حکم کرو۔

۵۔ زواج کی آتشی خانوں کی ترتیب آتش اور بادی خانوں کی ترتیب باد آبی خانوں کی ترتیب آب اور خاکی خانوں کی ترتیب خاک



ایک شکل بناؤ یہ چار شکلیں ہونگی ان ہر چار اشکال کو امہات قرار دے کر ذرا پیچہ بناؤ۔ اس ذرا پیچہ کی شکل سبزدہم کو خانہ مقصد سے ضرب دے کر نتیجہ کو بوناہیت دخول و خروج و مسد و غمس کے لحاظ سے حکم بیان کرو۔ یہ دریافت حال و پوری و غائب کے لئے انقلاب ہے۔

۷۔ ذرا پیچہ کے خانہ اول و دوم و پنجم و سبزدہم کے مراتب آتش سے ایک شکل اور اشکال خانہ سوم و دہم و یازدہم و پانزدہم کے مراتب خاک سے دوسری شکل اور خانہ چہارم و ششم و پنجم و شانزدہم کے مراتب آب سے تیسری شکل بناؤ ان ہر چار اشکال کو امہات قرار دیکر ذرا پیچہ مکمل کرو۔ اس ذرا پیچہ کی شکل چہارم سے مکان چور اور ذرا پیچہ سے تمام حال چور کا دیکھا جاتا ہے۔

۸۔ ہر قسم کے سوالات کے لئے یہ انقلاب اچھا ہے۔ اشکال امہات سے شکل اول سے آتش اور شکل دوم کی باد، سوم سے آب، چہارم سے خاک سے ایک شکل بناؤ۔ اور نباتات سے خانہ پنجم سے آتش ششم سے باد، ہفتم سے آب، ہشتم سے خاک لے کر ایک شکل بناؤ۔ پھر دونوں اشکال کی نتیجہ ضرب سے ایک شکل پیدا کر کے اس کے دخول و خروج ثبوت انقلاب اور سعادت و غمست کے مد نظر احکام بیان کرو۔

ملاحظہ ہو۔ طریقہ انقلاب اور بھی ہیں۔ بخوف طوالت یہی کافی سے زیادہ ہیں۔

## قاعدہ کلیہ احکام رمل

یہ جاننا لازم ہے۔ کہ رمل میں اس کی شانزدہ اشکال ہیں۔ ان میں سے چار اشکال داخل اور چار خارج اور چار منقلب اور چار ثابت ہیں۔ سعادت اور غمست کے لحاظ سے تو اشکال مسد اور سات نحس ہیں۔ اور عنصر کے لحاظ سے چار اشکال آتشی اور چار بادی چار آبی اور چار خاکی ہیں۔ اسی طرح ذرا پیچہ کے چار آتشی خانے، چار بادی، چار آبی اور چار خاکی ہیں۔ ان سب امور کی مکمل تفہیل پیچے گذر چکی ہے۔ وہاں ملاحظہ ہو۔ انہی امور پر احکام کا دار و مدار ہے۔

مثلاً اگر خانہ مقصد میں سوال انفصال کے تحت شکل خارج مسد ہے تو حکم کام ہو جانے کا ہو گا۔ اور داخل سے نہ ہو گا۔ مسد سے جلدی اور غمس سے بدشواری اور منقلب سے ہونے کے بعد ختم ہو جانے۔ ثابت ہے، وہ کام بدید ہو گا۔

اگر سوال انفصال کا ہے اور خانہ مقصد میں شکل داخل مسد ہے تو کام جلدی ہو۔ غمس بدشواری اگر شکل خارج مسد ہے تو کام نہ ہو گا۔ خارج غمس سے مطابق نہ ہو۔ خارج منقلب سے نہ ہو گا۔ مگر ہونے

کا بھی ہو سکتا ہے۔ خارج ثابت سے بدیر بھی نہ ہو۔ سعادت و غوریت کے اعتبار سے زود یا بدیر و بدستواری اسی دشمن میں شکل منقلب، خارج اور ثابت داخل تصور ہوگی۔ ہر خانہ کے منوبات کے لئے یہی قانون رلی ہے۔

اشکال کے مضمت و قوت کے متعلق یہی قانون ہے۔ آتش شکل شکل خانہ آتش خود میں قوی اور خانہ باد میں کم قوی خانہ آب میں ضعیف اور خانہ خاک میں کچھ قوی ہے۔ یعنی کسی عنصر کی شکل خانہ خود میں قوی، خانہ دوست میں کم قوی خانہ آب میں کمزور اور خانہ خاک میں کچھ قوی، کیونکہ خانہ آب آتش کا دشمن ہے اور خانہ آب کی دوست ہے۔ کسی لحاظ سے خانہ خاک آتش کے دشمن آب کا دوست ہے اور موافقت آتش کی خاک سے ہے۔

اگر شکل آتش مرکز آب میں ہو اور شکل بادی مرکز خاک میں ہو تو کمزور ہوتی ہے۔ مگر شکل آبی خانہ آتش میں اور شکل خاکی خانہ باد میں طاقت ور رہتی ہے۔ جب تک مثال ان امور پر حادی نہ ہو اور ان امور پر عمل از بر کر کے عمل نہ کرے گا۔ تو تسلی بخش جواب نہ دے سکے گا۔

احکام خانہ اول کے سوال پر مثال کے طور پر غور کیجئے یا یوں سمجھیے کہ خانہ اول کے چارہ متعلقہ سوال خانہ اول کی شکل کی سعادت و غوریت اور اس کے دخول و خروج اور ثبوت و انقلاب کے تحت حل ہونگے۔

اسی طرح خانہ دوم کے سوالات اور اس خانہ میں موجود شکل کی سعادت و غوریت اور اس کے دخول و خروج وغیرہ سے بطریق بالا جواب حاصل کیے جائیں۔ علیٰ ہذا القیاس باقی بیوت سے اسی طرح حکم لگایا جاتا ہے۔

شکل سعادت و غوریت پر ہر خانہ کی سعادت و غوریت اثر پذیر ہوتی ہے۔ جس کا خیال رکھنا علمائے رلی نے ضروری قرار دیا ہے۔ سعد خانے میں بد شکل اور غس خانے میں سعد شکل کا ہونا بھی احکام میں کچھ فرق رکھتا ہے۔ اس کے علاوہ ہر شکل اپنے خانہ میں یا دوست کے خانہ میں یا خانہ اوج یا شرف یا اوج اور فرج میں قوی ہوتی ہیں اور مخالف عنصر یا دشمن کے خانہ میں یا مہبوط میں یا خانہ ضعف یا سفینض میں کمزور ہو جاتی ہے۔

اسی طرح ہر شکل اپنی تکرار کے ساتھ بھی مشروط ہوتی ہے۔ مثلاً :- سعد شکل خانہ سعد میں ہو تو نیکی کا حکم رکھتی ہے اور وہ پھر تکرار خانہ بد میں گھرے یا اس کے عنصر کے خلاف موجود ہو۔ تو اس کی سعادت و نیکی میں کچھ فرقہ پر جاتا ہے مثال کو ہر بات کا خیال رکھ کر حکم لگانا پڑتا ہے۔ ورنہ حکم غلط ہونگا۔

## اشکال کی مختلف زمانوں سے نسبت

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	-
≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	≡	ابر
خاک	آب	باد	آب	آب	باد	خاک	خاک	خاک	آتش	باد	آتش	آب	آتش	باد	آتش	زمانہ حال
آتش	خاک	آب	خاک	خاک	آب	آتش	آتش	آتش	باد	آب	باد	خاک	باد	آب	باد	زمانہ مستقبل
باد	آتش	خاک	آتش	آتش	خاک	باد	باد	باد	آب	خاک	آب	آتش	آب	خاک	آب	زمانہ ماضی
آب	باد	آتش	باد	باد	آتش	آب	آب	آب	خاک	آتش	خاک	باد	آتش	خاک	خاک	حال در حال

اگر میں نے خانہ آتش میں ہو تو زمانہ حال سے خانہ باد میں تو زمانہ مستقبل اگر خانہ آب میں ہو تو زمانہ ماضی اگر خانہ خاک میں ہو تو زمانہ حال در حال سے منسوب ہے۔ باقی اشکال کے لئے علیٰ ہذا القیاس حکم ہوگا۔

## رہل کے کچھ قواعد مشکوک

رہل کے لئے لازم ہے کہ حکم لگاتے وقت مندرجہ ذیل اصول و قواعد کو عمل میں لائے تاکہ اس کے بیان کئے ہوئے حکم میں کسی غلطی کا امکان نہ رہ جائے۔

قواعد ۱ :- سب سے اول نوعیت سوال پر غور کرنا چاہئے کہ سئل کا سوال دخول جیسے اتصال کہتے ہیں کا ہے یا خروج یعنی انفصال کا یا ثبوت و انقلاب کا ہے۔

قواعد ۲ :- جب سوال کی نوعیت معلوم ہو جائے تو پھر غور کرے کہ سوال ناچھ کے کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جو متعلق ہو اس کی کیفیت کے لئے اس خانہ میں جو شکل ہو اس پر غور کرے کہ وہ شکل وہاں یا قوت ہے یا کمزور ہے۔ قوی سے مراد کے حصول کا ہوتا ہے۔ کمزور سے حکم عدم حصول مراد کا کیا جاتا ہے۔

قاعدہ کا ۳ :- پھر زائچہ میں شکل مقصد پر غور کرو کہ شکل کی شکل اور زائچہ میں کہیں سے یا نہیں اگر نکو نہ ہو تو اسی شکل کے دخول و خروج اور انقلاب و ثبوت کی سعادت و نحوست کے تحت حکم کرو اگر وہ کہیں گھر سے تو پھر یہ نکو اور خانہ دوم یا ششم یا دوازہ دہم میں ہو تو مراد حاصل نہ ہو اگر یہ نکو اور خانہ یا زہم یا چہار دہم میں ہو تو مراد حاصل ہوگی۔

قاعدہ کا ۴ :- پھر شکل مذکور کا عکس دیکھو اگر وہ خانہ یا زہم یا چہار دہم میں ہو تو مراد حاصل نہ ہوگی۔ اگر یہ عکس خادوم یا ششم یا ہشتم یا دوازہ دہم میں ہو تو سب کی سب مراد اشارہ اللہ حاصل ہوگی۔

قاعدہ کا ۵ :- پھر اس شکل کے گواہ پر غور کرو وہ اگر زائیدات میں ہے اور سعد ہے۔ تو مراد حاصل ہو۔ غرض سے مراد حاصل نہ ہو اور اگر سوال دخول یعنی انفصال کا ہے۔ اور خانہ مقصد میں شکل خارج ہو اور عکس اسی شکل کا خانہ یا زہم یا چہار دہم میں ہو تو کامیابی شکل سے مگر ہو فرد اگر انفصال کا ہو حکم برعکس ہے۔

قاعدہ کا ۶ :- پھر زائچہ میں مقصد کے خانہ کی شکل کو دیکھو اگر زائچہ کے اندر اس شکل کا غلبہ ہے یا نہیں۔ تین یا اس سے زیادہ جگہ ایک شکل کا ہونا غلبہ تصور ہوتا ہے۔ اگر زائچہ میں غلبہ سعد اشکال کا ہو اور ہر خانہ میں باقوت ہے۔ تو مراد حاصل ہو۔ خارج سے نہ ہو۔ انفصال کے سوال میں خارج کا غلبہ دیکھا جاتا ہے۔

قاعدہ کا ۷ :- جس قسم کا سوال اور شکل مقصد کی قوت و کمزوری کے لحاظ سے خانہ سیزدہم و چہار دہم کی شکلوں کو شاہد و گواہ مان کر سعادت و نحوست اور شکل خانہ یا زہم حاکم تصور کرو کہ اور شکل خانہ یا زہم لسان الامر یعنی نتیجہ آخری جان کو اس طرح حکم کرو۔ یعنی دخول کے سوال میں خانہ مقصد اور خانہ سیزدہم و خانہ چہار دہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور شکل حاکم اور شکل خانہ شانزدہم بھی سعد ہو تو حصول مراد ہوگی۔ خروج کے سوال میں اس کے برعکس بیان کرو۔ اختلاف میں حکم مختلف ہوا کرتا ہے۔

قاعدہ کا ۸ :- امہات کی چاروں شکلوں کو نبات کی چاروں اشکال سے ضرب کر کے نتیجوں کو امہات قرار دے کر دوسرا زائچہ بنا کر دیکھو کہ آل کے خانہ یا زہم میں اگر ۳ کن دو اشکال متولد ہوئی۔ سوال دخول میں سعد داخل سوال خروج میں خارج اس شکل کا پیدا ہونا حصول مراد کی دلیل ہے۔ باقی سے معتبر نہیں۔

قاعدہ کا ۹ :- سوال جس خانہ سے متعلق ہو اس خانہ کی شکل اور اس کے آگے کے خانے کی شکل خانہ مقصد کی شریک ہے۔ ان دونوں کی ضرب کا نتیجہ اگر زائچہ میں موجود ہو تو سعد

## اشکال کی مختلف زمانوں سے نسبت

۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	-
≡	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	∴	ابر
خاک	آب	باد	آب	آب	باد	خاک	خاک	خاک	آتش	باد	آتش	آب	آتش	باد	آتش	زمانہ حال
آتش	خاک	آب	خاک	خاک	آب	آتش	آتش	آتش	باد	آب	باد	خاک	باد	آب	باد	زمانہ مستقبل
باد	آتش	خاک	آتش	آتش	خاک	باد	باد	باد	آب	خاک	آب	آتش	آب	خاک	آب	زمانہ ماضی
آب	باد	آتش	باد	باد	آتش	آب	آب	آب	خاک	آتش	خاک	باد	آتش	خاک	خاک	مال و جمال

اگر ≡ خانہ آتش میں ہو تو زمانہ حال سے خانہ باد میں تو زمانہ مستقبل اگر خانہ آب میں ہو تو زمانہ ماضی اگر خانہ خاک میں ہو تو زمانہ حال در حال سے منسوب ہے۔ باقی اشکال کے لئے علیٰ ہذا القیاس حکم ہوگا۔

## رمل کے کچھ قواعد شکلیہ

رمال کے لئے لازم ہے کہ حکم لگاتے وقت مندرجہ ذیل اصول و قواعد کو عمل میں لائے تاکہ اس کے بیان کئے ہوئے حکم میں کسی غلطی کا امکان نہ رہ جائے۔

قواعد ۱ :- سب سے اول نوعیت سوال پر غور کرنا چاہئے کہ رمل کا سوال دخول جسے اتصال کہتے ہیں کا ہے یا خروج یعنی انفصال کا یا ثبوت و انقلاب کا ہے۔

قواعد ۲ :- جب سوال کی نوعیت معلوم ہو جائے تو پھر غور کرے کہ سوال ناپچھ کے کس خانہ سے تعلق رکھتا ہے۔ جو متحقق ہو اس کی کیفیت کے لئے اس خانہ میں جو شکل ہو اس پر غور کرے کہ وہ شکل وہاں یا قوت ہے یا کمزور ہے۔ قوی سے مراد کے حصول کا ہوتا ہے۔ کمزور سے حکم عدم حصول مراد کا کیا جاتا ہے۔

**قواعد کا حصہ ۳ :-** پھر زائچہ میں شکل مقصد پر غور کرو کہ شکل کی تکرار زائچہ میں کہیں ہے یا نہیں اگر تکرار نہ ہو تو اسی شکل کے دخول و خروج اور انقلاب و ثبوت کی سعادت و نحوست کے تحت حکم کرو اگر وہ کہیں نہ ہو تو پھر یہ تکرار خانہ دوم یا ششم یا دوازدہم میں ہو تو مراد حاصل نہ ہو اگر یہ تکرار خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو مراد حاصل ہوگی۔

**قواعد کا حصہ ۴ :-** پھر شکل مذکور کا عکس دیکھو اگر وہ خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو مراد حاصل نہ ہوگی۔ اگر یہ عکس خانہ دوم یا ششم یا ششم یا دوازدہم میں ہو تو سبکی مراد انشاء اللہ حاصل ہوگی۔

**قواعد کا حصہ ۵ :-** پھر اس شکل کے گواہ پر غور کرو وہ اگر زوایدات میں ہے اور سعد ہے۔ تو مراد حاصل ہو۔ غرض سے مراد حاصل نہ ہو اور اگر سبب ال دخول یعنی اتصال کا ہے۔ اور خانہ مقصد پر شکل خارج ہو اور عکس اسی شکل کا خانہ یازدہم یا چہار دہم میں ہو تو کامیابی شکل سے مگر ہو ضرور اگر انفصال کا ہو حکم برعکس ہے۔

**قواعد کا حصہ ۶ :-** پھر زائچہ میں مقصد کے خانہ کی شکل کو دیکھو اگر زائچہ کے اندر اس شکل کا غلبہ ہے یا نہیں۔ تین یا اس سے زیادہ جگہ ایک شکل کا ہونا غلبہ تصور ہوتا ہے۔ اگر زائچہ میں غلبہ سعدا شکل کا ہو اور ہر خانہ میں باقوت ہے۔ تو مراد حاصل ہو۔ ثبات سے نہ ہو انفصال کے سوال میں خارج کا غلبہ دیکھا جاتا ہے۔

**قواعد کا حصہ ۷ :-** سبب قسم کا سوال اور شکل مقصد کی قوت و کمزوری کے لحاظ سے خانہ سیزدہم و چہار دہم کی شکلوں کو شاہد گواہ مان کر سعادت و نحوست اور شکل خانہ یازدہم حاکم تصور کرو کہ اور شکل خانہ شانزدہم لسان الامر یعنی نتیجہ آخری جان کر اس طرح حکم کرو۔ یعنی دخول کے سوال میں خانہ مقصد اور خانہ سیزدہم و خانہ چہار دہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور شکل حاکم اور شکل خانہ شانزدہم بھی سعد ہو تو حصول مراد ہوگی۔ خروج کے سوال میں اس کے برعکس بیان کرو۔ اختلاف میں حکم مختلف ہوا کرتا ہے۔

**قواعد کا حصہ ۸ :-** اہمات کی چاروں شکایلوں کو نبات کی چاروں اشکال سے ضرب کر کے نتیجوں کو اہمات قرار دے کر دوسرا زائچہ بنا کر دیکھو کہ اس کے خانہ یازدہم میں اگر ۱۱ کن دو اشکال متولد ہوئی۔ سوال دخول میں سعد داخل سوال خروج میں خارج اس شکل کا پیدا ہونا حصول مراد کی دلیل ہے۔ باقی سے معتبر نہیں۔

**قواعد کا حصہ ۹ :-** سوال جس خانہ سے متعلق ہو اس خانہ کی شکل اور اس کے آگے کے خانے کی شکل خانہ مقصد کی شریک ہے۔ ان دونوں کی ضرب کا نتیجہ اگر زائچہ میں موجود ہو تو سعد



## احکام خانہ اول

منسوبات :- خانہ اول جن منسوبات سے تعلق رکھتا ہے ۔ وہ یہ ہیں ۔

یہ خانہ طالع رائے کا ہے ۔ اس کے مندرجہ ذیل امور سے نسبت رکھتا ہے ۔ تن و جان ۔ مائل و زندگی و عوارض جسم و صحت ۔ خوشی و ناخوشی و نگر و اندیشہ سال اور ابتدائے امور و عقل و تدبیر ، مرض و عفا و حرکت و سکون و آغاز و انجام کار و شرم و بیاد و ترقی و تنزلی آرام و مشقت و ملاقات و عیال و ماضی و مستقبل سائل و روح و کیفیت زندگی اور جملہ امور سائل سے تعلق رکھتا ہے ۔ اس خانہ کا بزرگ حمل اور ستارہ مرتکب ہے ۔

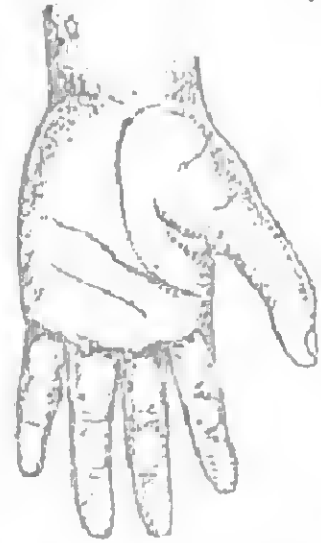
سوال :- سائل نے سوال کیا ۔ میرا طالع کیا ہے ۔

جواب :- تائید دل زائچہ بنا کر دیکھو کہ خانہ اول میں کون سی شکل موجود ہے ۔ کسی پر خور کر و کہ یہ شکل اس جگہ قوی ہے یا ضعیف اور داخل ہے یا خارج ہے ۔ منقلب ہے یا ثابت اور سعد ہے یا شمس پس ان امور کے لئے حسب حال حکم لگاؤ ۔ مگر ساتھ اس کے شمسی طالع کے شاہد یا گواہ خانہ مٹا کے شکل کو بھی بدستور بالا کو دیکھو کہ یہ اس جگہ قوی ہے یا ضعیف ہے اب خور کر و دیکھو کہ یہ دونوں شکلیں سعد اور قوی ہیں تو یہ تندرستی اور قوت طالع کی دلیل ہیں ۔ اگر یہ دونوں شکلیں سعد خارج ہوں تو غار مرتبہ عیش و عشرت و مصیبت بدل و آغاز کار امور کی نگر میں تنگ ہے اگر یہ دو اشکال سعد داخل اور قوی ہوں تو ان خالوں

میں جو ان کے منسوبات ہیں باہر جے اس شکل کے مطابق منسوبات ہوں ۔ (۱۲) اگر پر دو شکل سعد منقلب ہوں تو سائل خصوصاً رات دن لہب و لعب عیش و عشرت کی نگر میں رہے گا ۔ اگر یہ اشکال خانہ مٹا دیں مگر ہوں ۔ تو سائل مراد بسیار سے صحت رکھے ۔ اگر ان کا تکرار خانہ مٹا دیں ۔ میں ہو تو سائل غلام یا وابستہ سے زیادہ سیل رکھے ۔ اگر شکل لقی المذنبہ خانہ مٹا دیں ۔ میں ہو تو سائل مفعول ہوگا ۔ مگر اس بارے میں خاموش رہے ۔ اور اگر عقلہ بنے خانہ اول میں ہو تو اسے چند روز کے بعد کوئی صدمہ ملے گا ۔ یا وہ اس وقت زیر صدمہ ہے ۔ (۱۳) اگر پر دو خانہ مذکور میں خارج شمس اشکال ہوں تو سائل بہت ہی بے قرار اور پریشان خاطر اور بے آرام ہوگا ۔ مطابق منسوبات خانہ اس شکل کے ہوگا ۔ (۱۴) اگر پر دو خانہ مذکور میں داخل اشکال ہوں تو سائل اپنے امور میں کامل دست و سبکی و گرانی ہے و کلفت مزاج اور فاسد اندیشوں کی وجہ سے پر افسوس ہوگا ۔ اور اگر شکل ثابت بھی حکم رکھتی ہے اور سائل کے امور کار میں حیرانی کی دلیل ہے ۔ (۱۵) اگر خانہ اول میں سعد شکل ہو تو خانہ مٹا دیں شمس شکل ہو تو طالع سعد نہ ہوگا ۔ مگر شرط یہ ہے کہ خانہ اول کی شکل بے قوت ہو ۔ اگر قوی ہوگی تو حکم اس کے بحال کے مطابق لگایا جائے گا ۔ اگرچہ طالع قوی ہو مگر سائل غم و اہم سے خالی نہ ہوگا ۔ بلحاظ منسوبات شکل خانہ

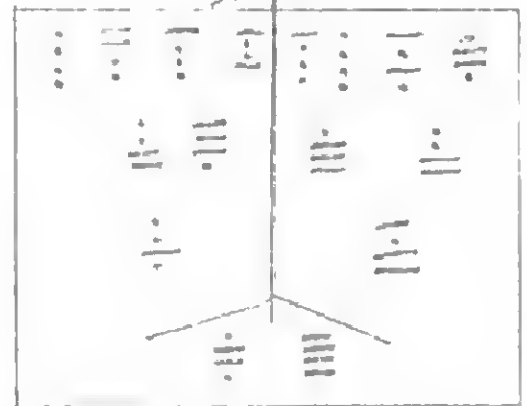


یہ شکل سدا با قوت ہو تو سائل کو با فضل پریشانی تو ہے  
لیکن عاقبت بخیر ہوگی۔ (۹) اگر غس شکل بے قوت ہوگی  
و غس کا اعتبار نہ کرتے ہوئے حکم سعادت طبع پر  
لیا جائے گا۔ لگوار شکل اور ان کی قوت سے غافل  
نہ ہونا چاہئے۔



جواب ہے: یہ جواب کے لئے سائل کے ہاتھ قرعہ  
ڈلوایا اور زائچہ مکمل کیا۔ سوال مذکورہ بالا کے تحت  
مندرجہ ذیل زائچہ مشکل ہوا جس کے متعلق اصول  
طرائق بالا کے ذریعہ ایک حل پیش کیا جاتا ہے۔

یا علیہ الخیر



اصول ہے: قواعد مذکورہ کے تحت اس حاصل شدہ  
زائچہ پر غور کیا تو سائل کے متعلق یہ معلومات حاصل ہوئے  
طالع سائل کے پہلے خانہ میں شکل عقلمنہ ہے جو کہ  
غس منقلب شاکی ستارہ نرحل سے نسبت رکھتی ہے  
شکل خالی خانہ آتش میں قوی ہے۔ اس کا گواہ خانہ  
۱۳ میں مرہ ہے۔ غس ثابت منسوب ستارہ مرتج ہے  
اور خانہ آتش میں بحیثیت بادی شکل بھی قوت رکھتی ہے  
دونوں اشکال خس ہیں۔ اس لئے معلوم ہوا کہ سائل  
اپنے امور کے لئے بہت بے قرار و پریشان خاطر اور بے  
آرام ہوگا۔ اپنے خانہ اول کے منسوبات کے مطابق  
ثابت و منقلب شکل خارج ہوتی ہے۔ یہی علما، رمل  
کا فیصلہ ہے۔

چونکہ عقلمنہ خانہ اول میں ہے۔ اس لئے بیان  
کیا کہ سائل کو چند روز کے بعد کوئی عدم بھی ملنے والا  
ہے۔ یا اس وقت زید عدم ہے۔ باقی امور زائچہ سے  
معلوم نہیں ہوتے۔

سوال ہے: سائل نے اپنی ذات کے لئے سوال کیا۔  
اصول سے قواعد: زائچہ کے خانہ اول میں اگر شکل  
خارج ہوگی تو سائل کا دل اور نیت اس کی فتنہ و فساد کی  
ہوگی۔ اور دل و رمانہ اس ہوگا۔ یا وہ کسی باہر کی چیز  
کا طلب کار ہے۔ اگر یہ شکل سعد خارج ہو تو جانا اس کا  
بجائے ہے۔ اور ارادہ اس کا بھی اور تندرستی کی دلیل ہے  
اگر یہ شکل غس خارج ہے تو بے ارادہ و بے اختیار ہو  
(۲) اگر یہ شکل سعد داخل ہو تو دلیل ہے کہ سائل کا  
دل کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا چاہتا ہے جو اس سے دور  
ہے اور سکون دل اور اختیار امانت کی عدم ہے۔

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال سے  
تحت یہ زائچہ منقول ہوا



اس کے متعلق اُصول بالذکر کے تحت ایک حل پیش کیا

جاتا ہے  
زائچہ کے خانہ اول میں یہ شکل ہے۔ یہ شکل سعد  
داخل آبی اور ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔ پس معلوم  
ہوا کہ سائل کا دل کسی ایسی چیز کے لئے ہے جو اس دور سے  
دور ہے۔ جسے سائل حاصل کرنا چاہتا ہے۔ اپنے لئے یا  
یا کسی اور کے لئے اور یہ سکون دل اور بالاختیار آفات  
کی دلیل ہے بھی ہے اور چونکہ شکل سعد صغیر ہے تو از  
قبیل امور خیر کی دلیل ہے اور تندرستی کی علامت ہے  
سائل اپنے مقصد کو حاصل کرے۔

سوال ہے :- سائل نے اپنے تین و جان کے لئے سوال  
کیا ہے ؟

اصول سے وقواعد :- اگر زائچہ کے منازل اول میں سعد  
شکل ہو تو سائل کے اوپر سعادت و قوت نفس و شوکت  
روح اور تندرستی جسم اور اعتدال مزاج اور بہت سی مالی  
کے ہونے کی دلیل ہے۔

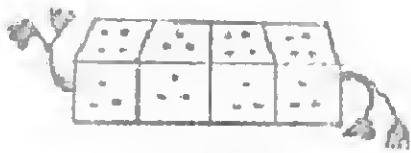
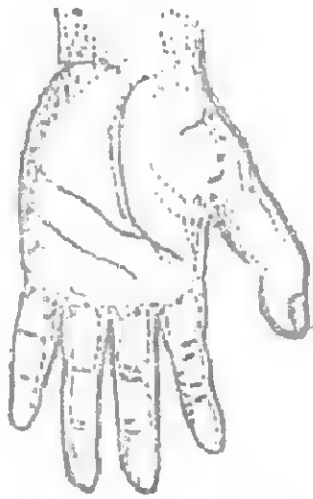
وہل مارشکل و دخل نفس ہو تو سائل کی مراد بہ شوری پہل  
ہوگی۔ وہ اس طرک کہ وہ اپنے اوپر دشواری خود پیدا  
کرے گا۔ اور اقامت ہے اختیار و بے ارادہ کی علامت ہے  
اور تباہی شرکت یا فسادت یا غلبہ کی بھی ہے اور سکونت  
نفس یا دل نگی ہے اختیاری کی علامت ہے۔

اسی اگر یہ شکل مغرب ہو تو سائل متردد و متقلب الاحوال  
ہے۔ اور اپنے امور میں سرگردان ہونے کے علاوہ برخطہ  
مختلف اندیشے رکھتا ہے۔ اور بالآخر اپنی رائے بالکل کرے۔

اگر یہ شکل سعد مغرب ہے تو اس کے کام اختیاری جن میں  
اسے خاص ذوق ہے کی دلیل ہے اور یہ علامت تندرستی  
کی بھی ہے اور اگر یہ شکل خس مغرب ہوگی تو یہ غم و غمہ کی  
علامت ہے۔ اور سائل و اس سے خوف اور اجتناب کرنا  
چاہیے۔ یا انعموس تھاہ و نفسی ہوتو۔

دہا اگر یہ شکل ثابت ہوگی تو سائل کے بکثرت اندیشوں  
کی دلیل ہے کہ وہ متکبر و مقبول الاحوال ہے اگر یہ شکل سعد  
ہے تو از قبیل امور خیر سے متعلق ہے اور تندرستی کی بھی  
علامت ہے۔ اگر یہ شکل خس ثابت ہے مثل ہے اس کے  
قویہ امور مالی دلیل ہے اور توفیق و بیم کی بھی اس  
سے مندر کرنا چاہئے۔





یا علم الجیمیر

☰	☷	☶	☵
☷	☶	☵	☰
☵	☶	☷	☰
☶	☵	☰	☷
☰	☷	☶	☵
☷	☶	☵	☰
☵	☶	☷	☰
☶	☵	☰	☷

جواب ہے :۔ اس سوال کے تحت یہ زائچہ تشکیل ہوا جس کے متعلق قواعد بالا کے تحت یہ حل پیش کیا جاتا ہے۔ زائچہ کے پہلے خانہ میں شکل بیاں ہے۔ سعد ثابت آبی ستارہ قمر سے نسبت رکھتی ہے۔ آبی شکل خانہ آتش میں قوی ہے۔ جو علامت ہے۔ سعادت و قوت نفس اور شوکت روت و تندرستی، معتدل مزاجی اور بہتری حال سائل کی ہے۔ اور زائچہ کے خانہ بیچم اور خانہ یازدہم میں مکرر ہے جو علامت ہے کہ سائل خوش و خرم رہے۔ اولاد معشوقوں سے ملے گی باورے۔ تحائف اور ہدیہ سے بہرہ مند ہو اور دولت و احباب فیض یاب ہوں اور اپنی

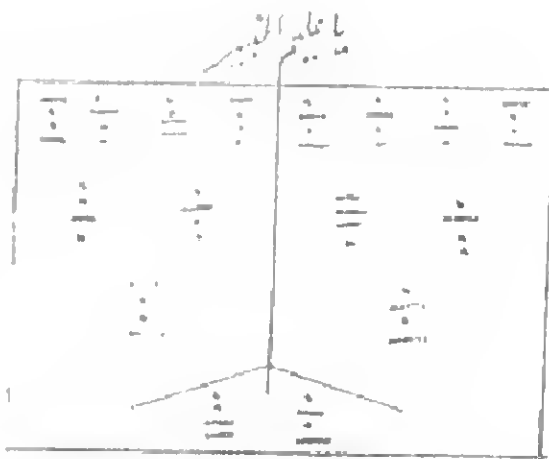
۱۔ اگر یہ شکل دسویں خانہ میں سکے کہ گوتے تو جہاد و شہادت زیادہ ہو۔ مگر اگر دربارہ میں منبوعیت زیادہ رہے۔ ۲۔ اگر یہ شکل دسویں خانہ میں سکے کہ گوتے تو جہاد و شہادت زیادہ ہو۔ مگر اگر دربارہ میں منبوعیت زیادہ رہے۔ ۳۔ اگر یہ شکل خانہ ملا میں سکے کہ گوتے تو قوت و درست و احباب سے نالہ پائے اور امیدیں پانے کی دلیل ہے۔ ۴۔ اگر خانہ ملا میں سکے کہ گوتے تو سائل شاد و خیم معشوق و دوست نیک پائے۔ ۵۔ اگر خانہ ملا میں سکے کہ گوتے تو سائل کا مزاج متغیر ہے اور درد بدن و مرض لاسق ہو۔ ۶۔ اگر خانہ ہشتم میں سکے کہ گوتے تو قوت ازواج اور شکر اور دشمنان سے ہو اور ان سے گفتگو ہے۔ ۷۔ اگر خانہ ہشتم میں سکے کہ گوتے تو قوت ازواج دشمنان کی دلیل ہے۔

۱۔ اگر یہ شکل زائچہ کے خانہ درازدہم میں سکے کہ گوتے کہ گوتے سے نالہ پائے کی دلیل ہے۔ لیکن چار بارہ بوجہ بزرگ کے اچھا ہونے کی علامت ہے۔ لیکن حال ہمارہ دشا گزرتے اور ثبوت و خطر کی علامت ہے۔ ۲۔ اگر یہ شکل مشرقی ہو کہ خانہ اول میں ہو تو حالے دن و جان سائل کے لئے میانہ ہو کسی طرح تنگی ویدی ہر خانہ میں سکے کہ از محسب قوت بظاہر داخل و منقلب ثابت و سعادت و غنوت کا لحاظ کر کے بیان کی جانی چاہئے۔ سعد سے سعادت و خارج سے خروج و منقلب سے انقلاب تاہم سے بدیر حکم لگایا جائے۔

اس سوال کے جواب کے لئے

سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا





جواب :- جواب کے لئے قرعہ ڈالو یا ۔ اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا قواعد بالا کے تحت یہ حل پیش کیا جاتا ہے ۔ زائچہ میں شکل قرعہ ہے منقلب بادی سعد ستارہ زہرہ سے منسوب ہو رہا ہے تو بیان کیا کہ سائل کی قسمت میں جمعیت و خوشی و ترقی نصیب ہے ۔ اس کا تکرار نہیں بلکہ خانہ سرائے میں موجود ہے ۔ اور تکرار ابہات میں ہے ۔ اس لئے جان کیا کہ بیس سال سے چالیس سال تک مدیت ہو گی ۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال نے سوال کیا کہ مجھے

یہ تردد کس وجہ سے ہے ۔  
اصول و قواعد :- زائچہ کے خانہ اول کی شکل کو دیکھو کہ وہ خانہ میں شکوہ ہے ۔ پس وہ شکل جہاں ہو ۔ اس خانہ کو منسوبات سے حکم کرو ۔ مثلاً اگر وہ خانہ دوم میں تکرار کرے تو بوجہ مالی و جائیداد اور اس خانہ کے منسوبات سے تردد ہے ۔ اگر خانہ سوم میں تکرار ہو تو بوجہ برادران و اقربائے وغیرہ جملہ منسوبات اس خانہ سے تردد ہے ۔ اور اگر خانہ چہارم میں تکرار ہو تو زمین یا مکان یا مادر یا اس خانہ کے جملہ منسوبات سے کسی وجہ سے تردد ہے ۔ علیٰ ہذا القیاس اسی طرح

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ جمعیت و مسرت و

ترقی میرے نصیب ہے یا نہیں ؟

اصول و قواعد :- اگر شکل فرج زائچہ میں ہو تو جمعیت سائل کی قسمت میں ہو گی اگر شکل زائچہ کی ابہات میں ہو تو بیس سال میں تا پہلی سال اور اگر خانہ میں ہو تو چالیس سے پچاس سال تک اگر متولدات میں ہو تو ساٹھ سال تک اگر زوائیدات میں ہو تو آخر تک جمعیت ہو اگر خانہ چہارم میں ہے مگر نہ ہو تو ابتداء سے تا آخر جمعیت اور مسرت رہے ۔

اگر یہ شکل زائچہ میں موجود نہ ہو تو اس صورت میں

خانہ اول کی شکل کو خانہ دہم کی شکل سے ضرب کرو ۔ اگر

مستعملہ شکل ان اشکال میں سے کوئی شکل ہے :-

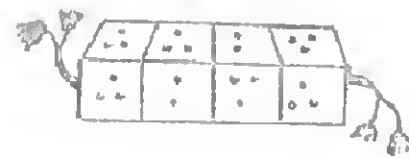
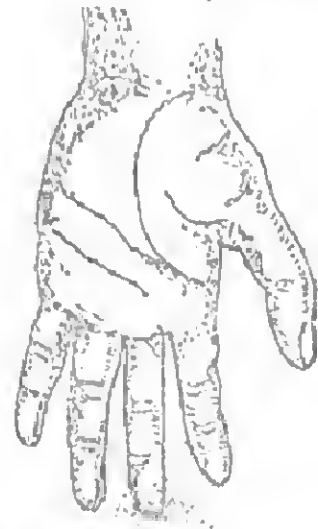
ہو اور جہاں بھی تکرار کرے ۔

ابہات ، نبات ، متولدات ، زوائیدات میں جہاں ہو

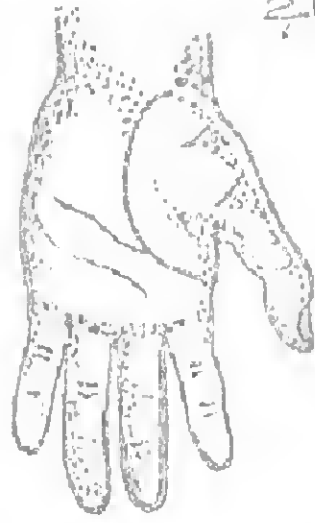
سائلے موافق حکم لکایا جاتا ہے ۔ اگر مذکورہ بالا اشکال

سے ضرب سے حاصل نہ ہوں تو یہ دولت و مسرت سے

بہ نصیبی کی علامت ہے ۔



پرستاشہ خانہ سے حکم کرو اگر لکھیں نہ ہو تو زائچہ کے بیان سے حکم کرنا چاہیے



یا علیم الخبیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰

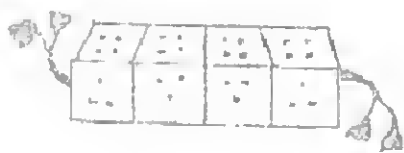
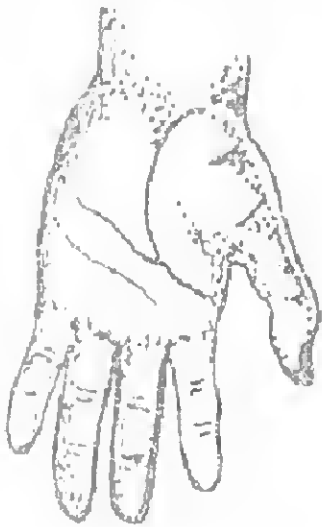
جواب ہے :- جواب کے لئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا، قواعد بالا کے تحت یہ حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ کے خانہ اول میں شکل انکیس ہے۔ نخس خاک کے داخل مستعارہ عطا رو سے منسوب موجود ہے جس کا مکرار زائچہ کے خانہ ہفتم میں ہے۔ سائل سے بیان کیا کہ وہ تزدو عورت زوجہ یا دیگر منوبات خانہ ہفتم سے ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرا ماضی و حال مستقبل کیا ہے۔

اصول و قواعد :- سائل کے حالات ماضی کے متعلق خانہ دوازہم کی شکل کے بعد نخس داخل خانہ متقلب ثابت کے لئے نظر حکم بیان کیا جاتا ہے اور خانہ اول سے حالات زمانہ سالی بشرط امور بالا بیان کے ہوتے ہیں۔ اور خانہ دوم کی شکل سے حالات مستقبل میں ہونے والے بتائے جاتے ہیں۔ شکل بعد سے معادلت اور نخس سے متعلق حالات کی نحوست بیان کی جاتی ہے۔

مشلاً سائل کا سوال اپنے بیٹے کے متعلق ماضی و حال مستقبل کا ہے تو اس کے بیٹے کا خانہ ماضی خانہ ہوام کی شکل ہوگی۔ اور زمانہ حال کے حالات کے لئے شکل نہانہ پنجم ہوگی۔ اور زمانہ مستقبل کے لئے خانہ ششم کی شکل ہوگی۔ نیک ہذا القیاس باقی اسی طرز فکر کریں۔



جواب کیلئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔

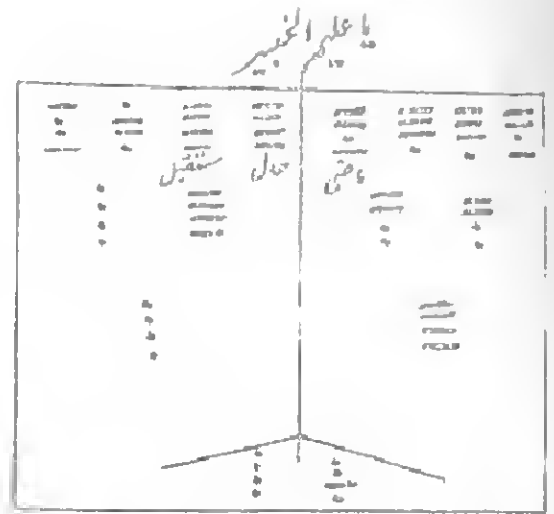
دیکھو کہ یہ نہ کہل کس کس خانہ میں آئی ہیں۔ موافق اس خانہ کے حکم بیان کیا جاتا ہے۔ یعنی حکم جراثیم کے لئے جس عضو سے وہ شکل متعلق ہے۔ زخم اس عضو پر ہو گا۔ کیونکہ منسوب اس جراثیم سے ہے۔ دیکھو نقشہ ذیل بہ نسبت اعضاء مجرورہ سے۔

### زائچہ کے خانے منسوب بہ اعضاء

۱	سر
۲	سر و قضاہ گردن
۳	سر و گت و ہاتھ
۴	سینہ اور وہ عضو جو مجازات
۵	پٹو و خفیہ کا د
۶	ناف و شکم
۷	آلت تناسلی و مقعد
۸	مہر و استین و ران و پاؤں
۹	بر زانو
۱۰	ساق
۱۱	کعب
۱۲	قدم
۱۳	ہر الزااح زخم
۱۴	"
۱۵	"
۱۶	"

ملاحظہ

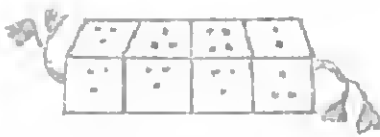
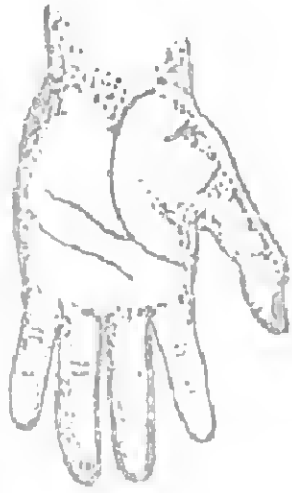
اشکال منسوبہ اقسام زخم یہ ہیں۔



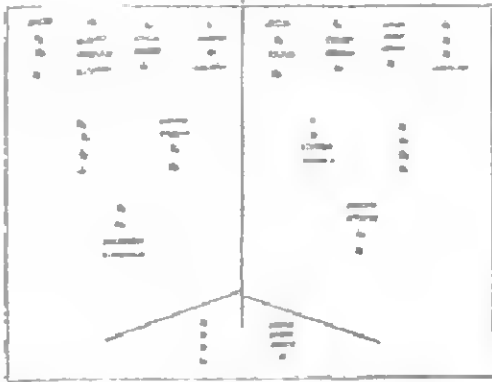
جواب ہے :- اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا۔ اس کے قواعد بالا کیہ زیر نظر یہ حل پیش خدمت ہے۔ گو زائچہ بوجہ طریق بند ہے۔ مگر ناظرین کی زیادت بلع طریق بدیہ پیش کیا جاتا ہے۔ یہ دینہ صرف احکام شعلیہ پر لکھا جا رہا ہے۔ درنہ عمل نقطہ سے حل پیش کیا جا سکتا ہے۔ سائل کا سوال اپنے فرزند کے متعلق ہے۔ اس کے فرزند کا خانہ زائچہ میں پانچواں ہے۔ لہذا اس کے ماضی کے خانہ چہارم میں شکل بیاض ہے۔ سد ثابت ستارہ عطارد منسوب بہ قمر آبی ہے۔ اور زمانہ حال پنجم خانہ میں جماعت خاکی خمس ستارہ عطارد سے منسوب ہے اور خانہ ششم مستقبل میں بھی جماعت ہے۔ چونکہ زائچہ بند ہے۔ اسی لئے احکام ترک ہوئے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے جسم پر زخم کہاں ہے ؟

اصول و قواعد :- عوارض بدن مثل زخم کیسے اشکال ناقصہ سے عمل کرنا چاہئے۔ یعنی وہ اشکال ناقصہ ہیں جو خانہ میزان اترل میں نہیں آتیں وہ اشکال آٹھ ہیں۔



یا علیکم الخیر



جواب ہے :- جواب کیلئے سائل سے قرعہ ڈالا گیا :-  
زائچہ ترتیب ہوا - قواعد بالا کی رو سے اس کا حل یہ  
کیا جاتا ہے -

اس زائچہ میں اشکال ناقصہ ہے :-  
پانچ مقام پر موجود ہیں زائچہ کے خانہ اول و دوم :-  
ہشتم و شانزدہم میں ہیں خانہ اول میں سر میر دوم  
تفادیر و گورن و ہفتم سے عشوہ و ہفتم و ہفتم  
سے ران و حیرہ پر زخم کا نشان ہو گا - لیکن بھانڈا شکلیہ  
بند ہے - اس لئے یہ حکم قابل اعتبار نہیں ہے -

۱۰۰	جراحۃ جو اسباب غیر سے ظاہر میں پیدا ہوں
۱۰۱	سبب ریش و عفونت اندر سے پیدا ہو اور بے مفرق ہو
۱۰۲	علامت ہے اس جراحۃ کی جو اسباب ظاہر و باطن سے ہو مگر نہ سے یا کسی عضو کے ٹوٹنے سے یا کسی چیز کے ٹوٹنے سے
۱۰۳	زخم جو خارجی اسباب سے ہوں - مثل جلیان و خراش الارض سے بر بدن آہن اور اس کی مانند -
۱۰۴	دلیل ہے اس جراحۃ پر جو اسباب ظاہر میں سے پیدا ہوں اور ان کے ظاہر ہونے کی وجہ سردی یا بزم ہو - یا ایسے سبب جو موسم سرما و پانی بہاؤ آبی سے آئیں -
۱۰۵	علامت ہے ہر اس زخم کی جو نیزہ و تیر و خنجر و غیرہ جو اس کی مانند تلوار و چاقو و چھری وغیرہ
۱۰۶	ہر وہ زخم جو تلوار و چاقو و چھری وغیرہ اور انکی مانند سے ہو -
۱۰۷	ہر وہ زخم جو کار و اور اس کی مانند فوج و کبار ناوک و سوئی و بندوق، مانند ان کے سے ہو -
۱۰۸	علامت ہے ہر اس زخم کی جو طبر و رز و چھاتی اور مانند اس کے ہوں -

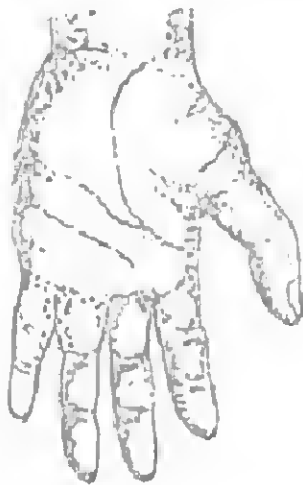


سوال ہے :- جواب کیلئے اس سوال کے تحت اس کا حل پیش کیا جاتا ہے ۔

زاچہ طالع لیان ہے ۔ مگر اس کا خزانہ زاچہ کے کسی خانہ میں نہیں ہے اس لئے حالت میانہ کی دیکھیں اور چونکہ زاچہ کے خانہ ۲، ۳، ۴ میں قبضہ الخارج نفس کا تکرر ہے اور زاچہ کے دسویں خانہ میں حیرہ نفس شکل میں موجود ہے ۔ یہ غم و الم اور کدورت کا اکثر وقتوں میں سائل کو مقابلہ سخت پیش آئے ۔

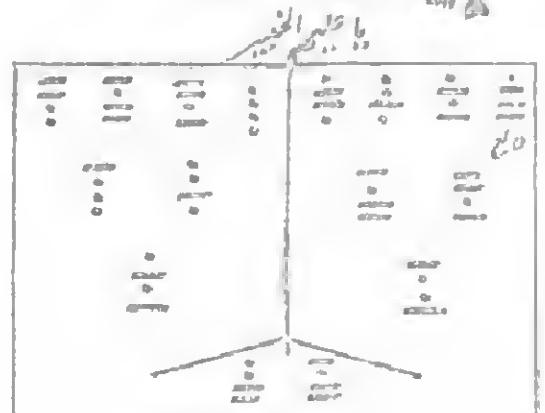
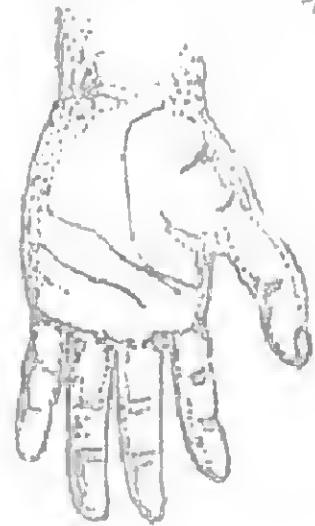
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے فلاں کام کرنے کا انجام کیا ہوگا ؟

اصول سے وقواعد :- جس خانہ کے متعلق سوال ہو اس خانہ کی شکل موجودہ کو خانہ چہارم کی شکل سے ضرب کر کے ایک شکل حاصل کرو اگر یہ شکل موجودہ زاچہ نہ ہو اور شکل داخل شود ہو اور خانہ ہارٹے ۲، ۳، ۴ کسی حیثیت سے سعد شکلیں ہوں تو فوراً سائل کو مفاد پہنچے اگر تابت شکل ہو تو دیر سے مفاد ملے بر خلاف اس کے اگر یہ شکل موجود نہ ہو یا غرضی ہو یا نبات یا زریں نبات ہو اور نفس ہو یا خارج ہو یا منقلب ہو تو انجام نفس ہوگا ۔

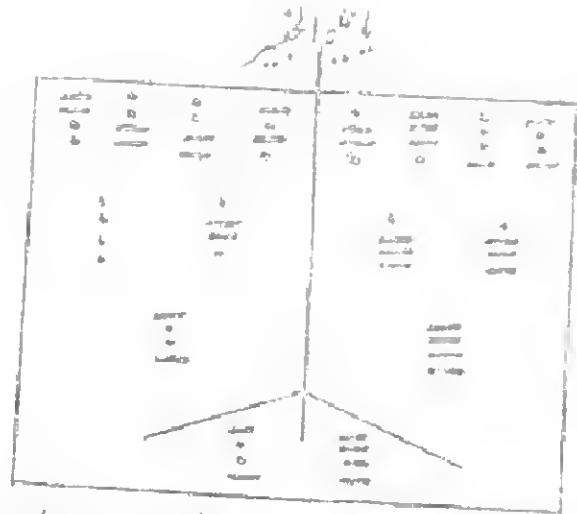


سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے زندگی صحت و سرت نصیب ہوگی یا زحمت ملے گی ؟

اصول سے وقواعد :- زاچہ میں شکل طالع سعد ہو اور اس کا عکس زاچہ میں نہ ہو تو ضرور خوشی و صحت حاصل ہوگی ۔ اگر اس کا عکس زاچہ کے خانہ ۲، ۳، ۴ یا خانہ ۵ میں ہو تو کسی سے دشمنی ہو اور زحمت ملے ۔ اور اگر اشکال ۱، ۲، ۳، ۴ یا ۵ خانہ ہارٹے ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ میں ہو تو اکثر اوقات کدورت سے واسطہ پڑے ۔ اور اگر ۱، ۲، ۳، ۴ خانہ ہارٹے متذکرۃ القدر بادشاہ میں ہوں تو مقابلہ غم سخت کا ہو ۔ لیکن غم سے جلد رهایی حاصل ہو ۔



ملک زادگان، اکل و شرب، حاصلی زراعت، و غبار  
صلوات، استغاثت، و نفل، وکیل، قرض، لینا اور دنیا  
امانت رکھنا، مزدوریاں حاضر، طالع، بچہ شیرخوار  
میرہ درستان، آئینہ و نقسمان، خرید و فروخت، اور  
دوائے مریض، حال کیسہ، قناعت، قرضداری، مدد و  
انصاف، سے گردن و حلقوم وغیرہ۔



سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میری مال  
حالت کیسی رہے گی ؟  
اصول سے وقت و قوا اعلیٰ :-

زائچہ کے خانہ دوم میں اگر شکل خارج  
تو یہ مال خرچ ہونے کی دلیل ہے۔ سببہ خانہ  
سے مال اپنی مرضی سے خرچ ہو گا۔ شخص خا  
سے مال بالاختیار خرچ ہو گا۔ اگر شکل داخل  
تو مال و قوت حصول اور پوری کیسہ کی علامت ہے  
شکل سعد سے بخوشی اور غم سے بدشواری حاصل ہو گا  
منقلب ہے تو حصول مال میں لحاظ مختلف گون یعنی کبھی آ  
ہو اور کبھی بند ہو اگر وہ شکل ثابت ہو تو حصول مال  
سے ہو اور خرچ بھی بدیر ہو سعد سے بالاختیار ہی اور  
سے بے اختیار۔

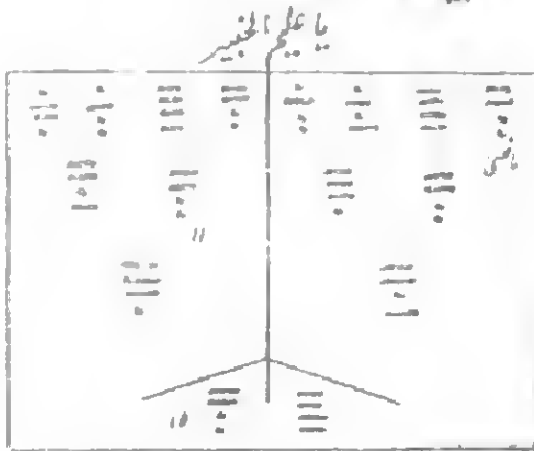
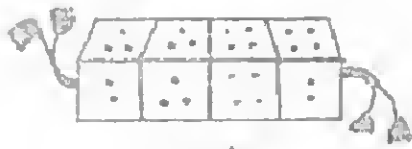
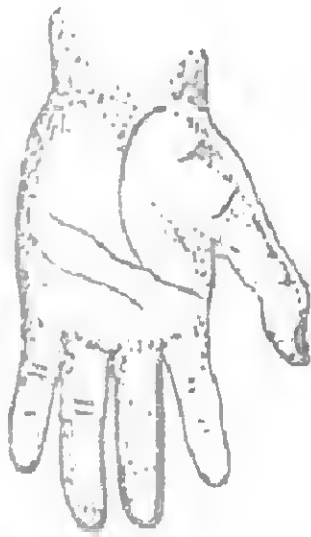


جہاں ہے :- جواب ہے کہ لئے سائل سے قرعہ ڈالو یا  
سوال کے تحت یہ زائچہ مرتب ہوا۔ قواعد بالا کے تحت  
اس کا پیش خدمت ہے۔ سوال روزگار کے کام کرنے  
کا ہے۔ زائچہ کا سوال خانہ روزگار سے متعلق ہے  
اس خانہ میں لیبار، سعد خارج آتش ۱۱ ستارہ مشتری  
سے منسوب ہے۔ اس کو زائچہ کے خانہ چہارم کی شکل  
عقل سے ضرب دی تو انجیس ۱۱ برآمد ہوئی۔ یہ  
شکل زائچہ کے خانہ سوم میں موجود ہے یہ سعد  
مگر انجیس ۱۱ غم سے لہذا معلوم ہوا کہ انجام اچھا  
رہ ہو گا۔

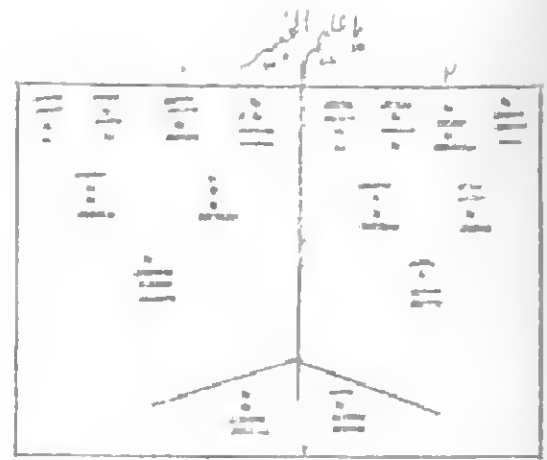
## احکام خانہ دوم

منسوبات خانہ دوم :-

اس خانہ کے منسوبات یہ ہیں۔ دھن دولت  
مال، بیع، شرب، اخذ و عطا، فقر و غنا، قدم غائب  
دوست و احباب سے دواغ کوٹا اور ماری بھائی  
اور بچوں کو وودھ پالا و تھڑا دینا۔ نامہ سلطان و



**جواب :-** جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا اسی قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش کیا جاتا ہے۔ زائچہ خانہ اول میں جو کہ سائل کا ماضی کا خانہ ہے میں شکل ۳۳ نمبر۱ داخل سند داخل آبی ستارہ مشتری سے نسبت رکھتی ہے موجود ہے۔ چونکہ شکل داخل سند ہے۔ خانہ پنجم آفتاب میں گزردہ ہے اور خانہ ۱۵، ۱۶ باقوت اور صاحب المرکبہ ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ سائل کا زمانہ ماضی اچھا تھا۔ لیکن کبھی کبھی اسی زحمت بھی ہوتی تھی۔



**جواب :-** جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کے تحت یہ زائچہ مرتب ہوا اور قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش خدمت ہے۔ زائچہ کے خانہ دوم میں شکل قبض الخارج ۳۳ نمبر۱ آفتاب ستارہ واس و ذنب سے مشوب ہے۔ یہ شکل خمس خارج ہے۔ بیان کیا کہ سائل کا مال بے مرضی و بے اختیار خراج ہو گا۔

**سوال :-** سائل نے سوال کیا کہ میری حالت ماضی میں کس طرح تھی؟

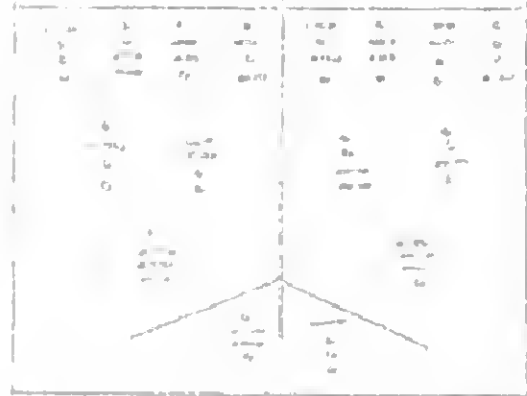
**اصول و قواعد :-** زائچہ کے خانہ اول میں جو شکل ہو وہ سائل کے زمانہ ماضی سے متعلق ہے۔ اگر وہ شکل سعد خارج ہوگی تو دلیل ہے کہ سائل کے پاس مال تھا۔ لیکن سائل نے اسے خود مرضی سے خرچ کیا۔ خمس خارج سے ناگاہ و بے اختیاری خرچ ہوا۔ اگر وہ شکل ثابت ہے تو اس کے دیر سے خرچ ہونے پر دال ہے۔ سعد سے مرضی خود خمس سے بغیر مرضی بے اختیاری اگر وہ منقلب ہے تو کبھی حصول مال اور خرچ مال کی دلیل ہے۔ سعد سے مرضی اور خمس سے بغیر مرضی کہہ۔



مذکورہ جہاز میں یہ اشکال منقوب، خارج اور اشکال  
نقابہ، داخل تصور ہونا چاہئے۔



یا علی بن ابی طالب



یہ جہاز ہے۔ جو ایسا ہے کہ اس کے اندر سوائے کے ہر قسم کے  
ذریعہ و ابھار۔ اس سوار کے تحت جو نہایت مرتب ہوا  
تو اسے بالائی رو سے اس کے کائنات پر مقرر ہے۔  
راہیہ کے خانہ اول کی شکل عقیقۃ المارقیہ ہے۔  
خارج آبی ستارہ مرتب ہے منسوب ہے اور اشکال

دوم نمونہ النزل ہے۔ آبیہ۔ یہ جہاز ہے کہ اس کے اندر سوائے کے ہر قسم کے  
ذریعہ و ابھار۔ اس سوار کے تحت جو نہایت مرتب ہوا  
تو اسے بالائی رو سے اس کے کائنات پر مقرر ہے۔  
راہیہ کے خانہ اول کی شکل عقیقۃ المارقیہ ہے۔  
خارج آبی ستارہ مرتب ہے منسوب ہے اور اشکال

یہ جہاز ہے۔ جو ایسا ہے کہ اس کے اندر سوائے کے ہر قسم کے  
ذریعہ و ابھار۔ اس سوار کے تحت جو نہایت مرتب ہوا  
تو اسے بالائی رو سے اس کے کائنات پر مقرر ہے۔  
راہیہ کے خانہ اول کی شکل عقیقۃ المارقیہ ہے۔  
خارج آبی ستارہ مرتب ہے منسوب ہے اور اشکال

یہ جہاز ہے۔ جو ایسا ہے کہ اس کے اندر سوائے کے ہر قسم کے  
ذریعہ و ابھار۔ اس سوار کے تحت جو نہایت مرتب ہوا  
تو اسے بالائی رو سے اس کے کائنات پر مقرر ہے۔  
راہیہ کے خانہ اول کی شکل عقیقۃ المارقیہ ہے۔  
خارج آبی ستارہ مرتب ہے منسوب ہے اور اشکال

یہ جہاز ہے۔ جو ایسا ہے کہ اس کے اندر سوائے کے ہر قسم کے  
ذریعہ و ابھار۔ اس سوار کے تحت جو نہایت مرتب ہوا  
تو اسے بالائی رو سے اس کے کائنات پر مقرر ہے۔  
راہیہ کے خانہ اول کی شکل عقیقۃ المارقیہ ہے۔  
خارج آبی ستارہ مرتب ہے منسوب ہے اور اشکال

یہ جہاز ہے۔ جو ایسا ہے کہ اس کے اندر سوائے کے ہر قسم کے  
ذریعہ و ابھار۔ اس سوار کے تحت جو نہایت مرتب ہوا  
تو اسے بالائی رو سے اس کے کائنات پر مقرر ہے۔  
راہیہ کے خانہ اول کی شکل عقیقۃ المارقیہ ہے۔  
خارج آبی ستارہ مرتب ہے منسوب ہے اور اشکال



جواب ہے ۱۔ سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا۔  
اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا۔ قواعد بالا کے  
تحت اس کا حل پیش کیا جاتا ہے۔  
زائچہ کی شکل ۱۳ انگس داخل ہے اور ۱۴ سے  
خارج ہے اور شکل ۱۵ انگس منقلب ہے اور شکل ۱۶  
۳۰ سے داخل ہے۔ جو نصف اشکال سعد میں اور نصف  
اشکال نحس ہیں۔ سائل سے بیان کیا کہ جو کچھ مال آسانی  
سے دستیاب ہو گا اور کچھ دشواری سے ملے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں سے معاملہ  
کروں کیسا رہے گا؟

اصول سے وقواعد :-

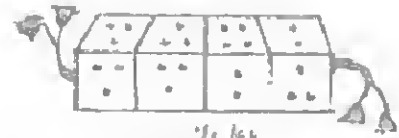
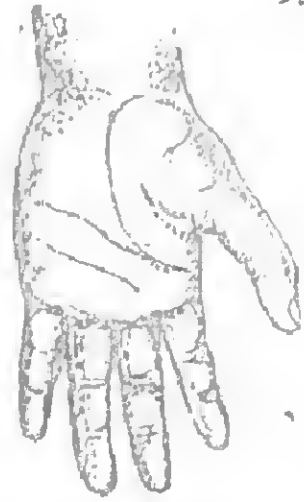
علمائے رمل نے اس قاعدے کے چار قواعد بیان  
کئے ہیں۔

۱۔ خانہ ۱۳ کی اشکال کے نتیجہ کو خانہ دوم کے  
کا شکل ضرب سے حاصل نتیجہ ہو۔ اگر وہ سعد داخل ہو  
تو معاملہ خرید بہتر ہے۔ اگر وہ خارج سعد ہو تو فروخت  
بہتر ہے۔ اگر وہ ثابت سعد ہو تو نگاہ رکھنا بہتر ہے۔  
بالخصوص اس کا ٹکڑا خانہ ۱۳ کے اتنا دیا جائے  
اور اگر نحس ثابت ہو تو وہ خانے زائل میں گرا کر  
تو یہ صورت زیان کی ہوگی۔ اگر وہ منقلب سعد ہو تو خرید  
کے جلدی پہنچنا بہتر ہے۔ اس امر میں دیکھنا کہ آپ کو  
فقدان دینا ہے۔ اگر وہ خارج نحس ہو یا منقلب نحس ہو تو  
معاملہ نہ کرنا بہتر ہے۔

۲۔ شکل خانہ دوم و پنجم کے نتیجہ کی سعادت و خوشی  
سے حکم کرتے ہیں۔

۳۔ اگر زائچہ کی دسویں شکل اور شکل ۱۸ خانہ دہم کسی

پر نسبت داخل کے۔ لیکن باختیار خود اگر یہ شکل نحس ہو تو  
ال بالکل حاصل نہ ہو۔ اور جو کچھ بھی ہو وہ خرچ ہو جائے  
لیکن بے اختیاری سے۔ اگر یہ اشکال بعینہ سعد اور بعینہ  
نحس ہوں۔ تو حکم غلبہ پر کیا جائے گا۔ اگر یہ ہر چار اشکال  
مساوی ہوں تو حکم تو محاط عنصر زوایدات کے نقطہ شمار کرد  
اگر نقاط آتش بار زیادہ ہوں تو مال نکل جائے گا۔ آب و کھ  
کے نقطے زیادہ ہوں تو حصول مال ہوگا۔ اور اشکال کے  
منقلب ہونے سے مال ہاتھ آئے اور خرچ ہو جائے۔ بد تو  
سابق اگر یہ ہر چار اشکال ثابت ہوں تو سعد سے حصول  
مالش بہ مشکل اور دیر سے مگر آسانی ہو۔ نحس سے مال ہرگز  
حاصل نہ ہوگا۔



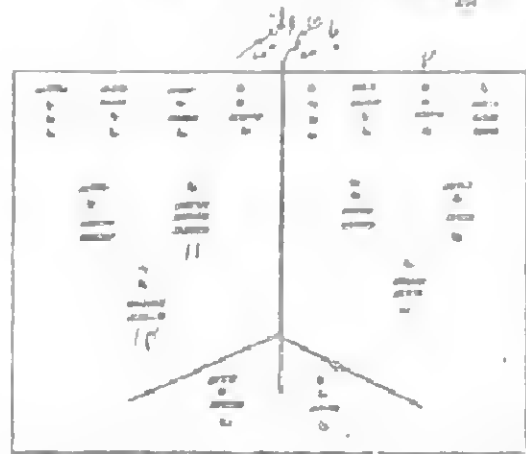
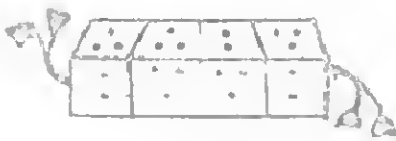
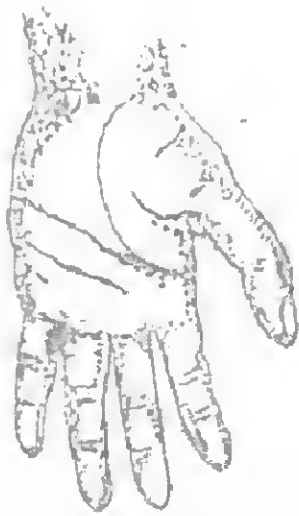
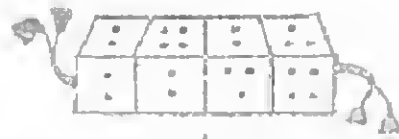
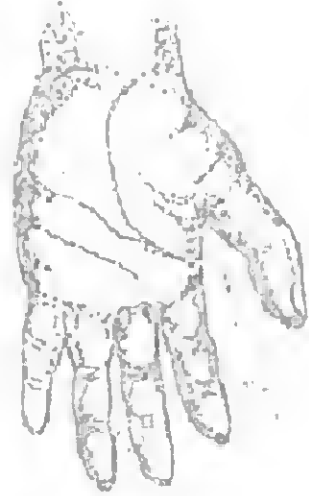
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴

اور خانہ دوازہ دہم جو زائلی و قدیم ہے میں گھر بہتہ بخش ثابت ہے اور خانہ زائلی و قدیم میں گھر بہتہ ہے۔ پس سائل سے بیان کیا کہ صورت زیان کی ہے۔ فی الحال معاملہ کیا جائے۔

نیک خانہ میں تکرار کریں تو بہت منفعت ہوگی۔ اگر یہ شکل بخش ہوگی اور پھر خانہ خمس میں تکرار کرے تو مسئلہ کرنا منع ہے۔ اگر معاملہ موثر نیات کا ہو تو خانہ دوم و خانہ دہم کی غریب کا نتیجہ کو اس کی سعادت و خوشی کے تحت حکم بیان کیا جانا چاہئے۔

سوال ہے: سائل نے سوال کیا کہ کیا آج خرید و فروخت سے نفع ہوگا۔  
اصول سے وقو اعلیٰ :-

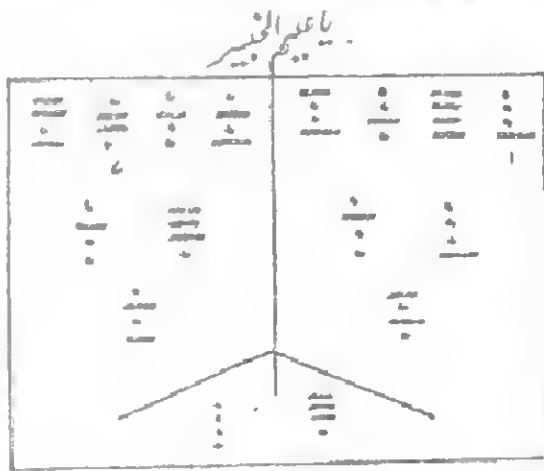
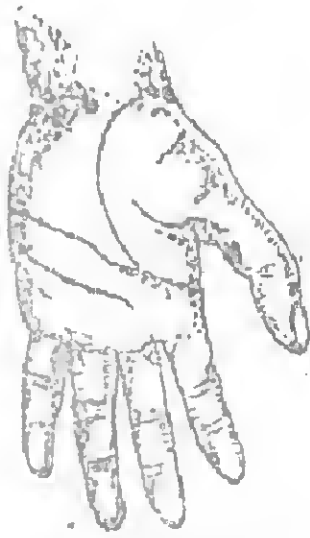
زائچہ کے خانہ دوم و یازدہم کو دیکھو اگر ہر دو اشکال سعد و اعلیٰ ہو تو منافع کثیر حاصل ہوگا۔ اگر ایک سعد اور ایک شکل خمس ہو تو نتیجہ ہر دو پر غور کرو اور سعد سے بدوستان نیک و بدوستان خصلت ہوگی۔ اگر دونوں اشکال خمس ہوں تو منافع نہ ہوگا۔



جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا۔ اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش فرماتے ہیں۔  
زائچہ کی شکل خانہ دوازہ و دہم کے نتیجہ کو خانہ دوم کی شکل سے غریب کا نتیجہ صریح ہے جو کہ بخش ثابت ہے۔

سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا گیا۔

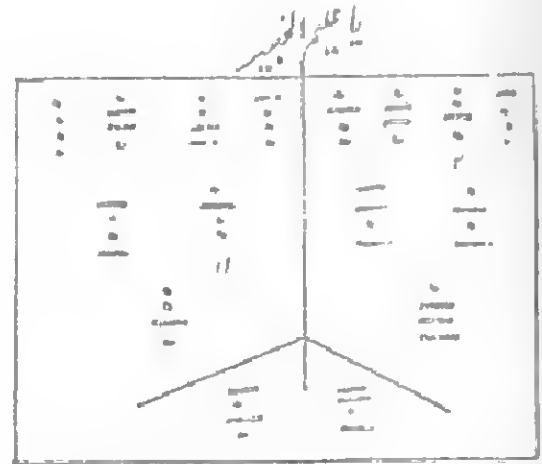




جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالو یا اس کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا۔ قواعد بالا کے تحت اسن کا جن پیش کیا جاتا ہے۔

شکل خانہ اول عقبتہ الخارج نے خمس خارج آقشی ہے۔ اور شکل خانہ ہفتم عقبتہ خمس منقلب خاکی ہے۔ دونوں اشکال سعد نہیں بلکہ خمس ہیں۔ پس سائل سے بیان کیا کہ آج کا کام کرنا اچھا نہ ہوگا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ نالوں کو زیر نقد دینا کیسا ہوگا؟



جواب ہے :- اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا قواعد بالا کے تحت اسن کا حل پیش خدمت ہے۔ زائچہ کے خانہ دوم میں فرج ہے سعد منقلب باوی ہے۔ اور خانہ یازدہم میں نقی ہے خمس منقلب آبی ہے۔ دونوں اشکال سعد داخل نہیں۔ ایک شکل سعد دوسری خس ہے۔ دونوں کا نتیجہ جماعت ہے سعد منقلب باوی فرج و فروخت کو اچھی نہیں لگو کرنی چاہئے۔ دوسروں سے کہنے سے فائدہ ملن ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرا کام آج

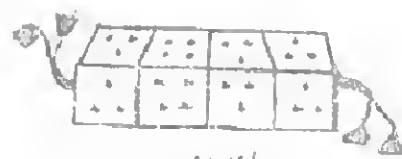
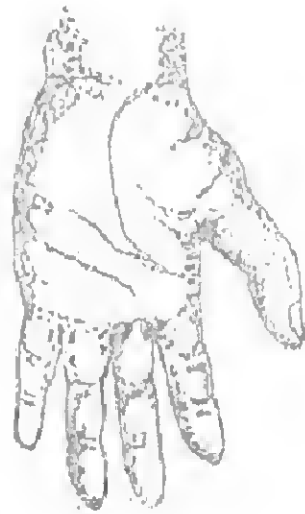
کیسا رہے گا؟

اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و ہفتم کی دونوں اشکال سعد ہوں تو سعادت تمام ہوگی۔ اور کام اچھا رہے گا۔ اگر ایک شکل سعد اور دوسری خمس ہو تو دونوں شکلوں سے ک ضرب سے جو نتیجہ پیدا ہوا۔ اگر یہ خانہ نیک میں تکرار کرے تو اس کام میں سعادت ہوگی۔ اگر خانہ بد میں تکرار کرے تو اس کام سے منہ رکھنا چاہئے۔ یعنی اس کا کو بائیں نہیں کرنا چاہئے۔

## اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ دوم کو شکل اگر داخل معدہ ہو تو پھر  
دیکھو صاحب خانہ دوم یا موجودہ شکل دوم کی تکرار ادا  
یا نائل اوتاد میں ہو تو دام دینا اچھا ہے اگر داخل نحس ہو  
تو دام یا زلفہ شکل یا اس کا بدل خدمت سے وصول  
ہو۔ اگر خارج معدہ ہو تو نہ دینا بہتر ہے۔ منتقل نحس  
سے بھی یہی حکم ہے۔ اگر تکرار خانہ بد میں گرسے تو بھی یہی  
حکم ہے۔ اگر ثابت ہو تو آہستہ دینا چاہئے۔



یا علی الخیر

☉	☽	☿	♂	☿	☽	☉
☿	☽	☉	☽	☿	☽	☉
☽	☉	☽	☿	☽	☉	☽
☽	☉	☽	☿	☽	☉	☽
☽	☉	☽	☿	☽	☉	☽
☽	☉	☽	☿	☽	☉	☽
☽	☉	☽	☿	☽	☉	☽

جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلایا گیا۔

اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتبہ ہو اس سوال کے  
قواعد کے تحت اس سائل پر پیش کیا گیا۔ خانہ دوم  
کی شکل داخل معدہ ہے اور زائچہ کے خانہ ششم میں  
تکرار رکھتی ہے۔ جو کہ خانہ نائل اوتاد میں ہے۔ گو شکل  
داخل ہے۔ مگر خانہ بد میں تکرار موجود ہے۔ اس لئے سائل  
سے بیان کیا کہ اسے دام دینا مناسب نہیں ہے۔

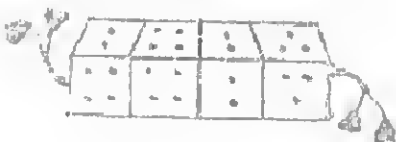
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ قبضہ کرنا مال کا  
کیسا ہو گا۔

## اصول و قواعد :-

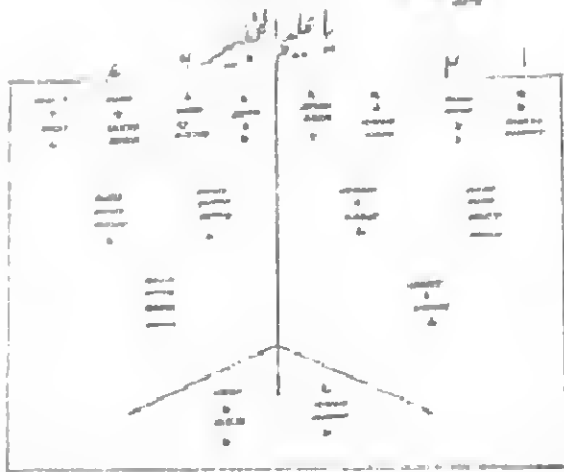
زائچہ میں شکل طالع سعد ہو اور صاحب طالع کی  
تکرار سعد خانہ میں ہو اور خانہ ہفتم کی شکل ضعیف ہو تو مال لینا  
اور اس پر قبضہ کرنا بہتر ہے اگر اس صورت میں خانہ ہفتم کی  
شکل داخل ہو تو مال قبضہ میں لینا بہتر ہے اور اگر شکل طالع نیزہ  
داخل ہوں اور ہفتم و چارہم تنازع ہوں تو طالب کو طلب کیا جائے  
اور مطلوب نہ دیا جائے۔ اور اگر طالع و خانہ ملا میں اشکال خارج  
ہوں اور ہفتم و چارہم داخل ہوں تو مطلوب دیا جائے۔ طالع  
نہ لیا جائے۔ لیکن اس صورت میں زائچہ کی شکل نیزہ  
سعد ہونی لازمی ہے۔ تو بعد اصول یا پیدار ہو۔

اگر یہ شکل نحس ہو تو پھر نہ آئے بالخصوص یہ  
نحس خارج ہوگی۔ اور اگر ہفتم و دو از ویم خانہ  
کی اشکال داخل سعد ہوں۔ تو حاجت بر آئے  
گی۔

اور اگر یہ شکل نحس ہوگی تو حاجت بر نہ آئے  
گی۔ خاصہ کہ خارج و منتقل ہو۔ (سائل سے قرعہ ڈلایا گیا)



اور اگر کسی شخص ہو اور خانہ ہشتم و خانہ نهم و غیر ہشتم  
درہم میں گھر ہو تو ادا نہ ہونے کی علامت ہے۔



جواب ہے :- قرعہ ڈالو یا اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب  
ہو قواعد بالا کے تحت اس کا حل پیش ہے۔ زائچہ کے خانہ اول  
میں قبض الداخل نہیں ہے اور خانہ دوم و ہشتم و ہشتم میں  
بھی یہ شکل نہیں ہے۔ اور خانہ اول و دوم میں حمزہ ہے  
یا انگیس ہے یا علقہ ہے نہیں ہے۔ خانہ ہشتم میں باض  
ہے نہیں ہے۔ اگر خانہ ہشتم میں ہے ہشتم میں ہے انگیس  
ہے۔ اس لئے سوال کا قرعہ ادا نہ ہو گا۔



جواب ہے :- اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب  
ہو۔ قواعد بالا کے زیر نظر اس کا حل پیش کیا جاتا ہے  
زائچہ میں شکلی طالع علقہ ہے انگیس منقلب اور صاحب  
مال لیان ہے سعد خانہ زائچہ کے خانہ یازدہم میں گھر  
ہے۔ اور خانہ ہشتم میں ہے انگیس ثابت ہے اور خانہ ہشتم  
میں ہے سعد داخل ہے۔ لہذا جزوی قبضہ ہو سکتا ہے مگر  
بہتر نہیں اور زائچہ کے پانزدہم میں ہے شکل قبض الخارج  
ہے۔ لہذا قبضہ بہتر نہ سمجھا جائے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرا قرضہ جلد ادا  
ہو یا نہیں؟

اصول سے قواعد ۱۔

اگر زائچہ کے خانہ اول میں ہے قبض الداخل ہو اور  
خانہ دوم و ہشتم و ہشتم میں کہیں گھر ہو تو قرضہ ادا ہو  
جائے گا۔ اگر خانہ اول و دوم میں ہے یا ہے یا ہے ہو  
درخانہ سوم میں یا ہشتم یا ہشتم میں تکرار کرے تو دلیل  
نہ قرضہ ہشتر دیا ہوا ادا ہو جائے اور اگر خانہ ہشتم میں  
ہے بر اور خانہ ہشتم و دوازدہم میں تکرار کرے تو خود  
س بارے میں قید ہونے کا ہے۔ لیکن دلیل ہے کہ  
قرض اس کا ادا ہو جائے مگر با آسانی و با اختیار اور



جواب :- ۱۔ جواب کے لئے حل پیش کیا جاتا ہے۔  
 زائچہ پہلی صورتوں میں خاموش ہے مگر خانہ دوم میں  
 قبضہ داخل ہے موجود ہے۔ اس لئے کچھ مہم سہی امید ہے  
 کی ہو سکتی ہے۔ دوسرے قاعدہ سے زائچہ کے جملہ قضاوتیں  
 ہیں۔ چار پر تقسیم کرنے سے باقی تین نقطے بچ رہتے ہیں۔  
 پھر معلوم ہوا کہ غائب ہے ولی ہے آنے اور آنے میں۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کسی کو دی ہوئی  
 میری چیز واپس ملے گی یا نہیں؟  
 اصول و قواعد :-

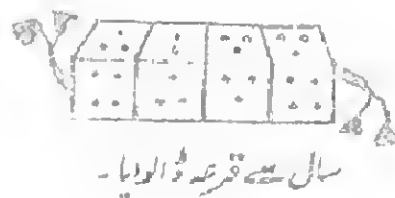
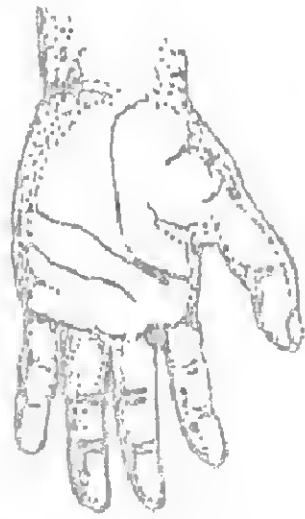
زائچہ کے خانہ دوم و ہفتم کے نتیجہ ضرب کو پھر شکل  
 خانہ دہم سے ضرب کے نتیجہ کو دیکھو اگر وہ خانہ ۱۱ یا ۱۲  
 میں گھر تو ہے زحمت واپس ملنے کی دلیل ہے۔ اور  
 اگر خانہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰ میں گھر تو زحمت آنے  
 کی دلیل ہے۔ اگر شکل خارج غصہ ہوگی۔ تو واپس نہ ملے۔  
 داخل سدا سے مل جائے۔ ثابت سدا سے دیر سے ملے۔

ایکے عرصے :- اگر آپ کو اس کتاب کے سمجھنے  
 میں کہیں وقت محسوس ہو۔ تو آپ بلا تاخیر ادارہ  
 روحانیات رحیمہ ہانول پور سے رجوع کریں۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ غائب کب واپس  
 آئے گا؟  
 اصول و قواعد :-

اگر زائچہ کے خانہ دوم یا خارج میں غائب شکل  
 ہوں۔ تو غائب آئے۔ بشرطیکہ خانہ اول میں شکل داخل  
 ہو۔ شکل ۱، ۲، ۳، ۴ کے اگر دوسرے خانہ میں داخل  
 یا خارج رزق شکل ۱، ۲، ۳، ۴ ہو اگر خانہ اول  
 ۱، ۲، ۳، ۴ ہو تو غائب جلدی آئے۔ اس دلیل  
 سے کہ جہازوں ثابت الاصل ہیں۔ برخلاف اس کے حکم  
 برخلاف یا برعکس ہوگا۔

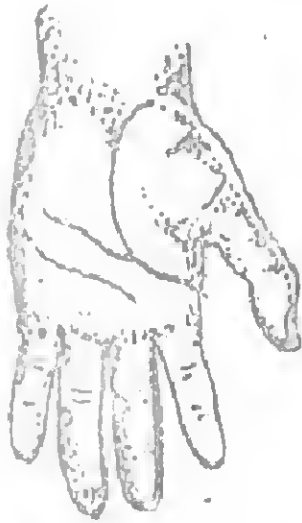
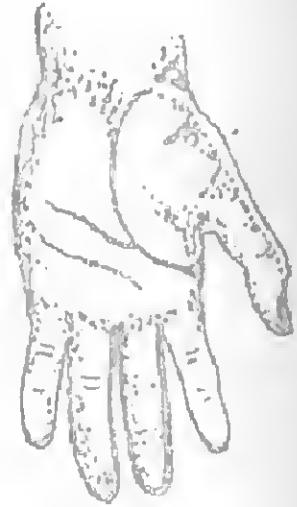
ختم علماء دین کا خیال ہے کہ زائچہ کے نقطہ  
 گن کر چار پر تقسیم کریں۔ اگر ایک بچے تو غائب جلدی آئے۔ اور  
 دوسرے بچے نہ آئے۔ تین سے وہ بے دل ہوگا چار  
 سے وہ سرگز نہ آئے۔ باقی احکام خانہ ہفتم کے ضمن میں بیان  
 ہوں گے۔ دہلی سے ملاحظہ ہوں۔



موت کر یگا :

( اصولی و قواعد ) :-

خانہ درم کو دیکھو اگر وہ داخل ہو تو دوسری موت  
کر یگا۔ اور وہ پائیدار ہوگی۔ اگر خارج ہو تو دوسری  
موت نہ کرے گا۔ اگر کر یگا تو پائیدار نہ ہوگی۔ اگر  
وہ منقلب ہو تو دوسری موت کے کرنے میں متروک ہے  
گا۔ ثابت سے بعد دیر اور توقف کے کر یگا۔ شکل سدر  
سے پر مری، غنص سے بدشواری۔



جواب :- سائل سے فرعہ ڈلوایا۔ قانون بالا کے تحت



جواب :- اس سوال کے تحت جو زائچہ مرتب ہوا۔  
قواعد بالا کے تحت اسکی مثال پیش ہے :-  
زائچہ کے خانہ ۱۱ اور خانہ ۱۲ منقسم ہے۔ نتیجہ :-  
فترۃ الداخل ہے۔ اس کو پھر سے خانہ ۱۱ و ۱۲ کی شکل :-  
نتیجہ یہ ہے :- یہ زائچہ کے خانہ ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴  
میں گزر نہیں۔ یہ شکل سعد منقلب ہے۔ یہ اصولاً  
منقلب سے خارج تصور ہوگی۔ اس لئے بیان کیا کہ  
وہ ہوائی چیز وقت سے ملے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرا شوہر دوسری

مثال لائحہ کیجئے۔

زراچہ کے خانہ دوم میں شکل عقبہ الداخل ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ آپ کا شوہر عورت کرے گا۔ اور پائیدار ہوگی

سوال ۱۰۔ مسائل نے سوال کیا کہ مجھے مال اور سہائش کس سبب و ترغیب سے ملے گا؟

اصول سے وقفاً علیٰ۔

اگر ضرب خانہ دہم و چارہم کا نتیجہ شکل سعد داخل ہو اور دہم زراچہ کے جس خانہ میں منکر رہے اس خانہ کے منوبات کے مطابق معمول مال کا حکم لگائیں۔ مزید معلومات کے لئے نتیجہ بالا سے سبب ترغیب بیان کیا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل جدول میں اشکال کے لحاظ سے سبب ترغیب بیان کرو۔

### منسوب سبب و ترغیب

فصل

کام بوزین سے متعلق ہوں۔	۱
درنگی و ابواب منورہ، قصبہ خوانی، علم موسیقی، شراب فروش، شہر چنی فروش و آتش بازی وغیرہ۔	۲
میر عمارتی و ملاحداری و درنگی میل خانہ و زندانی رہنمائی و گورکنی و بیسرداری و آہن گری و درو و گری۔	۳
بکاولی، باورچی گری، سرداری و علاقہ و تالون گور، زمینداری و کلائی، بیسرداری، منبری فروش، بھنگ فروش۔	۴
جسب داری و سپاہ گری اقبالی، آہن گری و حجامی، جلائی	۵
درنگی بارغ و شہر، میزبوری و نامہ دی و خیاطی متعلق ہزارہی، کاغذ فروش، صابن فروش و باغبانی وغیرہ	۶
خدمت حکومت، بادشاہی، جلوس داری، زرگری، جواہر فروش، حکامی، ٹیکٹہ ترشی و شترانی وغیرہ۔	۷
خدمت وزارت و امارت و ابالت، وکالت، خادگی، شفا خانہ و مدرسہ	۸
درنگی میل خانہ و امٹیل و تباربازی و حیرم فروش و جمالی و مردہ شوائی و سوزن لگائی و کسبانی و موسیٰ ناہی وغیرہ۔	۹
درنگی توخا، باری و نان پزی و چابک سواری،	۱۰
توانہ علم فقہ یا از خدمت قضا و احتساب یا صواری و از خدای مساجد و عبادت گاہ و مدارس وغیرہ امور خیر سے	۱۱
تجارت و معاملات خرید و فروخت و مرانی و خدمت و از الفرب، ولایتی، خراچی گری جو بازار سے متعلق ہو	۱۲
دکانداری و خدمت کو قوالی اور امور غیر شرعی جو غصب سے متعلق ہوں۔	۱۳
از ولایتی و قضا و منبری یا مالی جہز و طبابت و مرانی و معاشی و درکنداری و بیسرداری و دربانان و	۱۴

۱۔ مہاشا، فہار، شراب فروشی، گوشت فروشی، دھیر و شیر گری۔

۲۔ دروغی، قسیح خانہ، دستا بر، ابریشیم گری، ہولباری وغیرہ

۳۔ دروغی، کتاب خانہ، دلا بیری، وزیر منشی، واقشی، و صوفی و شاعری، کتاب و مسلمی و نویسدگی۔

۴۔ ہرکارہ، چمچی، رسائی، دروغی و سقائی و مادی و پیرہ

جواب ہے :- سائل نے قریحہ لکھ دیا۔ تاہون بالا کے تحت مثال ملاحظہ فرمائیں۔

از غریب خانہ و جہم و چہار و جہم نے لکھا :- ہنہ شکل  
نہی اہمذ یا نہ ہوئی ہے۔ سائل سے بیان کیا کہ دروغی  
توب خانہ و باورچی گری و نان پزی، و چاہک سواری و مہاشا  
فہار، شراب فروشی، قصالی، گوشت فروشی و شیر و شیر گری  
وغیرہ میں سے کسی ایک کام کو اختیار کرنا چاہئے۔ ال و  
مہاشا ان صلب حرفہ سے ملے گا۔

سوال ۲ :- سائل نے سوال کیا کہ میں نے آج کیا  
کھایا ہے ؟

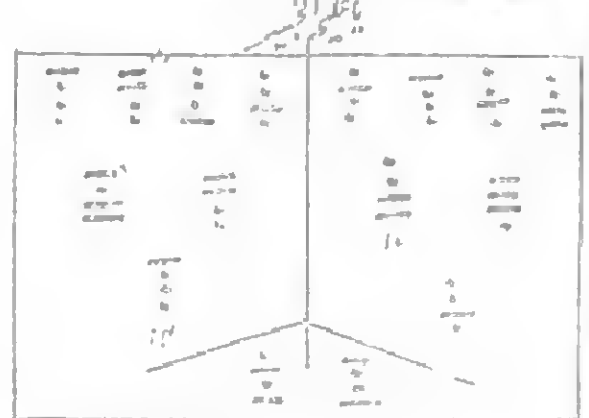
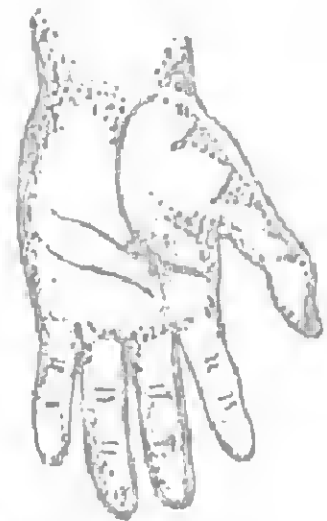
اصول سے وقواعد :-  
نہ اچھ مرتب کر کے دیکھو کہ شکل خانہ دوم بشرکتہ  
خانہ اول و نہم بیان کرنا چاہئے۔ اگر بہت زیادہ کھا  
ہوں۔ تو شکل خانہ دہم و سیز و نہم کو شروع کیا جاتا ہے

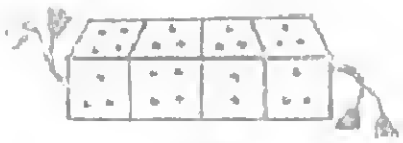
### منسوبات اہل علم و عہدہ

۱۔ گندم کی روٹی، تماشہ، نبات، انجیر، خربا، نیشکر  
و گڑ، خربوزہ، سیب، مٹل ان کے وغیرہ

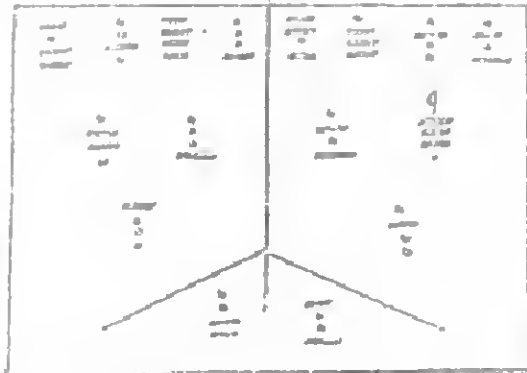
۲۔ موٹا، دہیسی روٹی، اداں، مخو، شیرینی، قیل شل، لڈو پڑ  
اور ہر وہ جو بازار کھتہ میں۔

۳۔ مہاشا، سوٹہ، بابچہ، باد بختان، شیرینی، ناکارہ، و سسر  
و کشتہ نازات، وغیرہ





یا علیٰ الخیر



جواب ہے :- سائل سے قمریہ ڈالایا ۔ تاہن بالاسکے  
تحت فریل کی مثال ملاحظہ ہو۔  
زانچہ میں شکل خانہ دوم پٹ بشرکت خانہ اول پٹ  
و خانہ نہم میں پٹ پنفس خانہ اقل میں پٹ پنفس پٹ پنفس موجو  
ہے اور خانہ دوم میں پٹ ہے ۔  
تینوں اشکال پنفس موجو ہیں ۔ پس سائل سے نیاز  
کیا کہ مسری و فلفلی مانشس موٹو اور باجرہ و غنیرہ  
منجابی منسوبات ہر سہ اشکال سے کوئی چیز  
کھائی ہے ۔

۱	زنا آئینہ
۲	دال اور ہر چادر ، برنج ، شیرینی ، خوشبو ، شل لوزیات حلوہ وغیرہ ۔
۳	مانشس ، پار خمرہ و امیر
۴	مانشس ، موٹو و غنیرہ
۵	گوشت ، دال مسری ، مقشر وغیرہ
۶	دہی ، شیر ، چادر و خشک دہنیر
۷	پلاؤ حلوہ ، شیر ، خوشبو ، چیز
۸	دال نخود ، خسی پلاؤ و نقل ، نیشکر و دیوڑی ، گنجد
۹	کباب ، دھام مال ، پٹنی ، سیاہ رنگ شراب
۱۰	مسری ، فلفلی ، موٹی ، خیارین
۱۱	زردہ و شیرینی ، ناچہ شدہ
۱۲	کچرے دار شیرینی ، شل خورا وغیرہ
۱۳	برنج ، سرہ ، خشک پلاؤ ، سنگی ڈال و شربت وغنیرہ



۱۔ سال نے - وال کیا کہ تجارت میں نفع ہوگا  
بہیں؟

اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ۱، ۲، ۳، ۴ اگر ان میں سے  
داخل سعد شکلیں ہوں تو خاصہ نفع ہوگا۔ اور خانہ ۵  
نہیں ہوں تو متدبہ نقصان ہوگا۔

۲۔ سال طالع کو خانہ دہم سے ضرب کا نتیجہ اور دوم اور  
دہم کا نتیجہ کو ضرب کر دو۔ جو نتیجہ حاصل ہو اگر یہ شکلی سعد  
داخل یا خارج ہو اور اتار یا اٹل اوتاد میں تکرار کرے  
تو نفع قلم ہوگا۔ غرض خارج سے نہیں ہوگا۔

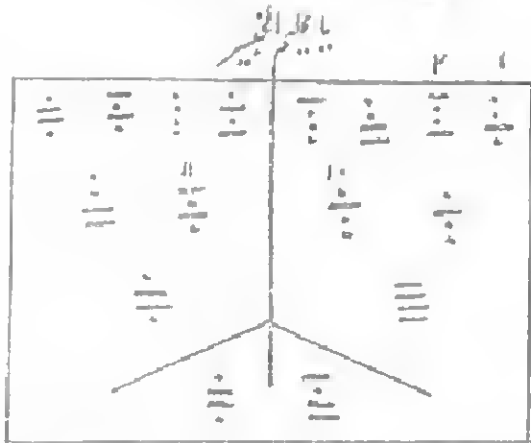
۳۔ اگر شکل ثابت سعد ہو اور تکرار نیک خانہ میں کرے  
تو فرد و فرخت اگر دیر سے کرے تو فائدہ ہوگا۔ اور  
سعد منقلب سے مہانہ فائدہ ہوگا۔

۴۔ اگر یہ شکل غرض خارج ہو اور غرض منقلب ہو اور  
خانہ میں تکرار کرے تو استیائے تجارت عارت  
ہو۔ پوری ہو جائیں۔ یا پھر جل جائیں۔ اگر سعد خانہ  
میں تکرار کرے۔ تو نقصان سے فروخت ہوں۔

۵۔ اگر عمرہ یا انکس ۱، ۲، ۳ برآمد ہوں۔ اور زائل  
یا ساقل میں تکرار کرے تو پوری ہو جائیں۔ اگر خانہ  
زید یا اٹل و ند میں تکرار کریں۔ تو نصف قیمت پر فروخت  
ہوں۔

۶۔ اگر حیوان بزرگ کی خرید و فروخت کا پوچھ تو پھر  
شکل خانہ اول و خانہ دوازہ دہم اور خانہ دوم و خانہ ششم  
سے ایک شکل حاصل کیے۔ داخلیت و خارجیت  
اور سعادت و غصہ اور ان کے تکرار کے مدنظر  
قلم کیا جاتا ہے۔

سائل سے قہر ڈلوا دیا۔



جواب :- تالان بالا کے تحت اس سوال کیلئے  
حل پیش کیا جاتا ہے۔

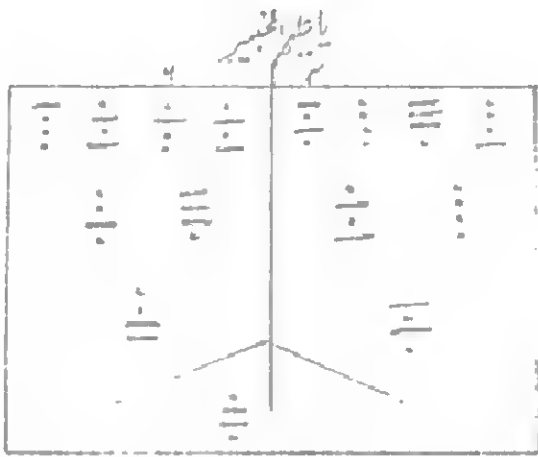
زائچہ کے خانہ ۱، ۲، ۳، ۴ میں سے شکل  
نیر اول سعد منقلب ہے اور نمبر دہم میں شکلی غرض  
منقلب ہے۔ خانہ دوم میں سعد ثابت ہے۔ و خانہ  
یا ز دہم سعد داخل ہے۔ لہذا متعدد فائدے کی امید ہیں۔  
۲۔ خانہ طالع کی شکل ۱۰ کو خانہ دہم کی شکل ۱۰ کی ضرب  
کا نتیجہ ۱۰ x ۱۰ = ۱۰۰ جماعت ہے اور خانہ دوم کی شکل  
۱۰ کو یا ز دہم ۱۰ سے ضرب کا نتیجہ ۱۰ x ۱۰ = ۱۰۰ ہے۔  
یہ شکل سعد داخل ہے اور اس کا تکرار کہیں نہیں۔ اس لئے بیان

کیا کہ فی الحال تجارت آپ کے حق میں نہیں ہے۔

سوال: یہ سائل نے سوال کیا کہ اٹاک کی خرید و فروخت کروں یا نہیں؟  
اصول سے وقواعد:-

زائچہ کے خانہ چارم و اول سے ایک متولدہ شکل ہے بدستور سے انکی طرح حکم کرنا چاہئے۔ مگر مستزجہ شکل کی سادت و ثبوت اور اس کے دخول و خروج اور انقلاب و ثبوت کو مد نظر رکھنا چاہئے۔

۱۲ اگر اٹاک کی فروخت کا سوال ہو تو شکل خانہ چارم و ششم کو ضرب دو اس ضرب سے جو شکل حاصل ہو جائے دیکھو کہ وہ شکل سعد منقلب یا سعد خارج ہو۔ تو وہ فروخت ہوئے۔ اور اگر وہ شکل سعد داخل ہو تو با آسانی فروخت ہو۔ لیکن پرانہ فائدہ ہو۔ اگر سعد ثابت سے بدیمہ فروخت ہو جائے اور اگر وہ شکل نحس ہو تو نقصان سے۔



جواب:- جواب کیلئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا تو یہ شکل پیدا ہوئی۔ تالون بالا کے زیر تحت اس سوال کے جواب کا شمالی حل پیش خدمت ہے۔ زائچہ کی شکل خانہ چارم سے کو اور خانہ ششم سے کی اس شکل کو آپس میں ضرب دینے سے شکل عقبہ الحارج متولدہ ہوئی۔ یہ جو شکل ہے اس شکل نحس خارج ہے۔ لہذا سائل سے کہا کہ فروخت اٹاک میں نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔

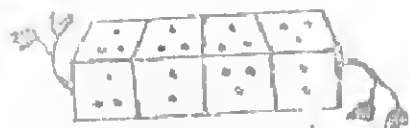
سوال:- سائل نے سوال کیا کہ بد فلام یا کنیز خریدنا بہتر ہے یا نہیں؟  
اصول سے وقواعد:-

زائچہ کے خانہ دوم کی شکل کو خانہ ششم سے ضرب دیں۔ جو شکل حاصل ہو۔ اس سے حکم کیا جاتا ہے۔ اگر یہ حاصل شدہ شکل یا شکل ششم سے ان میں سے کوئی شکل ہو تو غلام یا کنیز مبارک قدم ہوگی۔ اور اگر شکل اور فرماں بھوار ہو۔ اور ان میں سے کوئی شکل نہ آئے۔ اور یہ کہ نا اور بانی دشمن ہو۔ ورنہ یہ سائل یا گھر پر یا اور سے ونا بھی ہو۔ ورنہ اس سے مبارک ہے لیکن دیر پا نہ ہو۔ ورنہ یہ دیر پا ہو۔

اس سوال کا مثالی زائچہ یہ ہے ۔  
گو زائچہ بند ہے ۔ مگر مثال نوہن نشین گوانے کیلئے  
حکم کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے ۔ زائچہ کے خانہ دوم  
میں یہ شکل ہے ۔ اور خانہ ششم میں یہ شکل  
ہے ۔ ان دونوں اشکال کی ضرب سے یہ شکل  
متولد ہوئی ۔ بیان کیا کہ غلام یا کنیز دشمن جانی اور  
بے وفا ہوگا ۔ حمرہ ہے تو یہ غنص و گویز یا ہوگا ۔

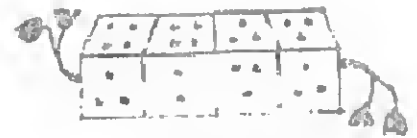
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں آدمی مال  
رکھتا ہے یا نہیں ؟  
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ۱۲ ، ۱۱ ، ۱۰ ، ۹ ، ۸ ، ۷ ، ۶ ، ۵ ، ۴ ، ۳ ، ۲ ، ۱ میں یہ  
شکلیں ہیں ، اگر یہ شکلیں ہیں تو وہ مال  
رکھتا ہے ۔ اگر یہ شکلیں ہیں تو خانہ طالع  
میں ہوں تو سائل سخی ہو اگر ۱۲ ، ۱۱ ، ۱۰ ، ۹ ، ۸ ، ۷ ، ۶ ، ۵ ، ۴ ، ۳ ، ۲ ، ۱  
اور ان اشکال میں سے کسی نہ ہوں ۔



سائل کے ہاتھ سے قریہ ڈرایا ۔

زائچہ کے خانہ پنجم میں اگر شکل ۱۲ ، ۱۱ ، ۱۰ ، ۹ ، ۸ ، ۷ ، ۶ ، ۵ ، ۴ ، ۳ ، ۲ ، ۱  
ہیں تو ہوتے مبارک اور سود مند ہوں اور دوسرے  
غلام اس کے متعاقب رہیں اور اگر یہ اشکال ہوں ۔  
۱۲ ، ۱۱ ، ۱۰ ، ۹ ، ۸ ، ۷ ، ۶ ، ۵ ، ۴ ، ۳ ، ۲ ، ۱ تو غلام و کنیز غنص اور  
ریز یا ہوں ۔ اور اگر یہ شکلیں ہوں ۔ ۱۲ ، ۱۱ ، ۱۰ ، ۹ ، ۸ ، ۷ ، ۶ ، ۵ ، ۴ ، ۳ ، ۲ ، ۱ تو  
غدار و مکار ہو اور اگر خانہ دوم و یازدہم میں یہ شکلیں  
ہوں تو کیسہ خالی ہو ۔



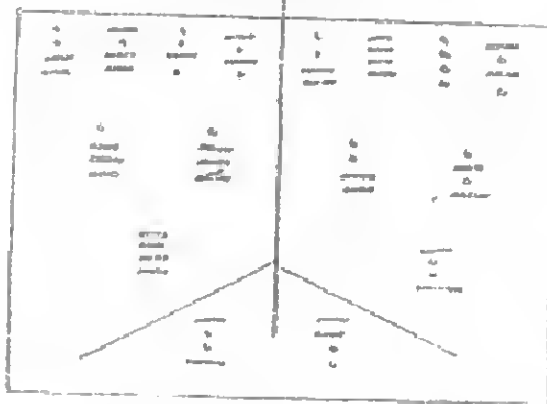
یا علیم البکر

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۶	۵	۴	۳	۲	۱

جواب :- جواب کیلئے سائل کے ہاتھ سے قریہ  
ڈرایا یہ شکل پیدا ہوئی ۔ تاؤن بالا کے تحت



یا علیم الخبیر



جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قریب دو یا سب سے متعلق  
کو قانون مندرجہ بالا کے تحت زائچہ سوال پیش کیا ہے  
زائچہ کے خانہ دوم ہے سعد داخل اور خانہ ہشتم  
میں ہے سعد خارج شکل موجود اور شکل ہے آتش  
خانہ باو میں قوت رکھتی ہے۔ اور شیخ آتش خانہ خاک  
میں با قوت ہے اور پھر طالع میں با قوت ہے اور  
سعد مذکور خانہ دوم میں موجود ہے بیان کیا کہ  
شرکت تو کیا سکتی ہے۔ مگر احتیاط رہے۔



جواب ہے :- قانون مندرجہ بالا کے تحت اس سوال کا  
زائچہ مثالی یہ ہے۔

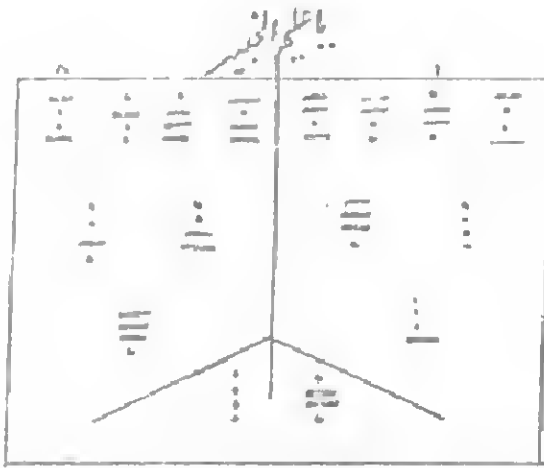
زائچہ کے خانہ پہلے درجہ میں قبضہ النازح ہے  
وادی مال رکھتا ہے۔ اور خانہ طالع میں کوئی علامت  
مندرجہ صدر موجود نہیں۔ لہذا سائل سے بیان کیا کہ  
جس آدمی کے متعلق تیرا سوال ہے وہ مال رکھتا ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میں جس آدمی سے  
شرکت کرنا چاہتا ہوں وہ کیسا ہے۔  
اصول ہے و شواہد :-

زائچہ کے خانہ دوم و ہشتم کو دیکھو جس کی شکل  
سعد داخل ہو اور وہاں با قوت ہو تو فائدہ ہوگا۔ معلوم  
رہے کہ شکل خانہ دوم سائل ہے اور ہشتم مسئلہ سے  
منسوب ہے۔ اس صورت میں اگر یہ شکل دوسرے  
خانہ میں ہو تو شرکت یا معاملہ کرنا چاہیے۔ اسی  
طرح دوم و سیزدہم سے قوت بیخ و شرائع میں  
قوت سائل کی ہے۔ اور خانہ دوازہم و چہارم و ہم  
قوت بیخ و شرائع شریک کی ہے اور پھر شکل  
طالع و ہشتم کو دیکھو جو شکل سعد ہوگی وہ امین  
ہوگا۔ اور جس کی شکل غس ہوگی وہ خائن ہوگا۔

صورت سے مسائل نہ سوال کیا کہ کسی سے قرض لینا  
یا بول کر دینا دے گا؟  
اصول و قواعد :-

۱۔ اگر شکل خانہ دوم سعد داخل ہو اور ہشتم سعد  
نہ ہو تو اس سے قرض دے گا۔ اگر خانہ میں خانہ سعد  
ہو تو قرض نہ دے گا۔ اگر شکل خانہ اول یہ بتے ہو یا  
نہ ہو سعد اور خانہ دوم و ہشتم میں بھی داخل سعد  
ہو تو قرض دے دے۔ ممکن ہے کہ جو قرض میں کوئی چیز گڑی  
دے تو اس صورت میں دیکھو کہ شکل داخل خانہ دوم میں  
نہ ہو یا خانہ ہشتم میں قبی ہے۔ اگر کسی یا دوسرے خانہ  
میں شکل زن ہو تو قرض دے۔ اور اگر خانہ طالع میں  
نہ ہو یا طالع سے ناظر ہے تو ممکن ہے کہ وہ اس کے  
مقابلہ یا فاسد طلب کرے۔



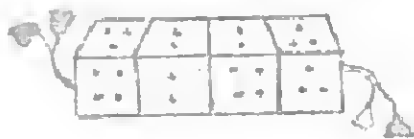
جواب :- زائچہ کے خانہ دوم میں شکل سعد داخل  
نہیں ہے غرض منقلب ہو جو دے۔ خانہ ہشتم میں  
سعد ثابت ہے۔ ممکن ہے۔ قرض نہ لے خانہ اول  
میں بتے یہ شکل نہیں شکل داخل سعد ہے اور خانہ ہشتم  
سعد ثابت باقی کمر در ہے۔ معلوم ہوا کہ قرض نہ لے۔

مسئلے ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ دعویٰ میراث کا  
کروں یا نہ کروں؟

اصول و قواعد :-

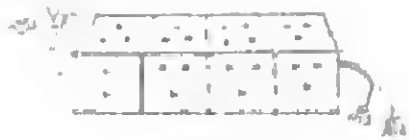
زائچہ کے خانہ دوم اور ہشتم میں غرض خارج  
اشکال ہو کر کمر بون تو بھشت لے۔ لیکن سائل کے  
ہاتھ تک نہ پہنچے کوئی اور لے جائے یا خروج ہو جائے۔  
بغیر مرضی اور اختیار کے۔ اگر خانہ دوم میں شکل  
داخل اور ہشتم میں منقلب سعد ہو تو بد فعات لے۔  
اگر خانہ سوم میں بھی منقلب شکل ہو تو نہ لے۔ مگر  
بدقت بسیار ہاتھ آوے۔ اگر دوم یا ہشتم داخل  
ہو تو نہ لے۔

مطلوبہ سوال کیلئے سائل سے قرعہ ڈالو یا۔

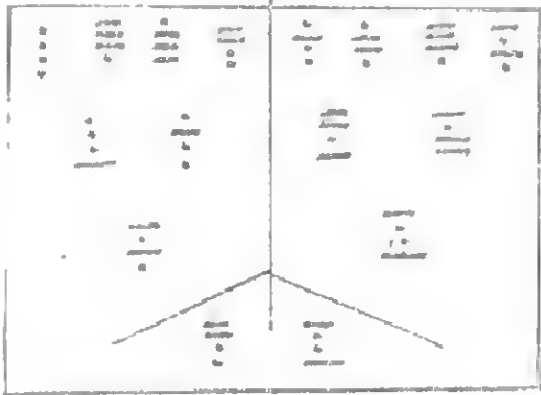


فلاس :- سائل سے قرعہ ڈالو یا۔

قانون مندرجہ بالا کے بغیر حکمت زائچہ سوال  
نہ سوال پیش خدمت ہے۔



یا علیم الخیر

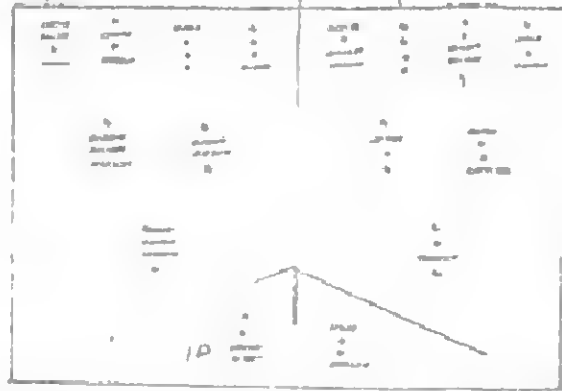


سوال ہے :- اس سوال کے لئے قانون بالا کے تحت یہ شمالی زانچہ پیش خدمت ہے۔

زانچہ میں شکل ۳۳ آبی خانہ باد اور اشکال بادی اور آبی کا غلبہ پایا جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ بارش ہوگی۔ اور بعض آبی اشکال خانہ باد میں ہیں اور بعض بادی اشکال خانہ آب میں ہیں۔ بیان کیا کہ بارش تو ہوگی مگر کم ہوگی۔ اور ہوا اکثر بادلوں کو اڑا لے جایا کرے گی۔

سوال ہے :- یہاں نے سوال کیا کہ مجھے غلاں سے میل مباشرت ہے یا نہیں؟

یا علیم الخیر



جواب ہے :- قانون بالا کے تحت یہ شمالی پیش کیجاتی ہے زانچہ کے خانہ دوم میں نے سعد خانہ اور شتم میں سعد ثابت شکل ہے خانہ پانزدہم میں کمر ہے۔ اور خانہ سوم میں ہے۔ بدقت بسیار لی جائے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ بارش ہوگی یا نہیں؟ اصولیہ وقواعد :-

زانچہ میں شکل بیاض ۳۳ اگر خانہ آبی یا خاکی میں ہو اور گواہ یا شریک نتیجہ اگر آبی ہو تو بارش ہوگی مگر کم ہوگی اور ضعیف کا خیال ضروری ہے اور اگر اشکال آبی، آبی خانوں میں آئیں اور زانچہ میں ان کا غلبہ ہو تو بارش ہوگی اور اگر خانہ اول و دوم میں شکل داخل ہو تو بھی بارش ہوگی۔ اگر بادی اشکال غلبہ کریں۔ تو بارش ہو اگر خاکی اشکال غلبہ کریں تو گرد و غبار ہے۔ آفتشی شکلوں کے غلبہ سے بارش نہ ہو۔

نور

قرعہ ریل صبح وقت اور صبح دھاتوں اور صبح وزن کے دستیاب ہیں۔ ادارہ ہذا سے وصول کر سکتے ہیں۔

نصف ہے۔ امتزاج لقا خاصہ باد و آب و خاک سے  
ادریہ و فضا سرد و معتدل فائدہ دیتی گی۔

## احکام خانہ سوم

### منسوبات :-

یہ خانہ برادران و خوبران و خوشان نزدیک و مہربان  
و سازگاری ہمنشان و یکجہنم خواب و نقل و حرکت، سفر  
نزدیک و اندک علم و علم غیر شرعی مثل ہندسہ، فلک و  
دلی ہستی پھیریں۔ با بریدہ و دین و عبادت و زوال و زوال  
آبادی و مساجد و مستندہ و دراز سیم و دامادوں و آٹے  
جانے والوں و کیفیت پرندگان، ایک سے دوسرے  
مکان میں جانا و تعبیر خواب، دن و گرنالوں خانہ سے بہتر  
ہے و دن کا سونا و حصول علم و بحث علمی اور ہامق  
باروں سے منسوب ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ عزیز و اقربا و  
نقل و حرکت نزدیک کریں گے یا نہیں؟

اصول و قواعد :-

اگر کوئی سائل حال برادران و خوبران و اقربا و  
نقل و حرکت قریب از خانہ بچانہ دریافت کرے تو  
زائچہ کے خانہ سوم میں دیکھو کہ اس میں کون سی  
شکل موجود ہے۔

۱۔ اگر وہ شکل سرد داخل ہو تو یہ کمزورتا اور  
سادت و بہتری حال ان کی دلیل ہے اور ہر وہ

جو اس خانہ سے منسوب ہے۔ لیکن نقل و حرکت یا  
اختیار توقف سے ہو اور وہ

(۲) اگر وہ شکل غصہ داخل ہو تو سردہ امر جو اس  
خانہ سے متعلق ہو کہ لئے ناخوشی کی علامت ہے  
اور سکون و مقام بے اختیار و ناموری سائل کی  
خوشیوں سے کی دلیل ہے۔

(۳) خارج سعد سے دلیل ہے اور حرکت برادران  
و اقربا کی اور نیک حال سفر نزدیک کی اختیار ہو

(۴) اگر خارج غصہ ہو تو دلیل ہے ان کے حال بد  
و خراب پر اور ان کے سفر ناگاہی اور بے فائدہ اور  
بے اختیار ہی اور دوری ان سے ساگی کی کی دلیل ہے  
(۵) اگر منقلب سعد ہو تو دلیل ہے۔ ان کی خوشحالی  
پر مگر برکت نیک نہ رہے۔

(۶) اگر منقلب غصہ ہو تو سرگردانی کی دلیل ہے  
ان کی تردد بے فائدہ اور بے اختیاری پر۔

(۷) اگر ثابت سعد سے ان کی دیر سے حالت دیرت  
ہو اور احباب سے فائدہ یا بے ہول۔

(۸) اگر ثابت غصہ ہو تو یہ ان کی بدی حال کی  
علامت ہے۔ مگر بدیہ اپنے امور میں متحیر ہو

اور ہر ساعت ان کی دلیل تبدیل ہوتی رہے۔  
اور حکم مافی ان کا خانہ دوم سے اور مستقبل خانہ

پہلے سے گرو۔۔۔۔۔

رحیم الرحمن سی نسب اعلیٰ اور ارفع  
کتاب اہل کی پوری دیکھیں  
اس کے ہوتے ہوئے کسی اور  
کتاب کی ضرورت نہیں۔  
ادارہ

۱۔ اگر خانہ سوم میں شکل سعد خانہ چھ ہو تو سفر میں آسانی رہے۔ اور بااعطاح ہو۔ داخل رہے یا اصلہ اور دشوار ہو۔ اور باقی حالت زائچہ کی غیر تسلی علی ہے۔

۲۔ اگر خانہ اول و خانہ سوم میں سعد اشکال ہو تو فتن و حرکت نزدیک نیک ہے۔ اگر وہ شکل خانہ و یازدہم میں تکرار کرے تو یہ حرکت مسرت اور خوشدلی کی علامت ہے۔ اس سے بہت امید ہے برائیں۔

۳۔ اگر وہ شکل صرف خانہ سوم میں ہو۔ اگر غسب و فتن و حرکت مکانی بد ہوگی اور زحمت لاحق ہو۔ اگر وہ شکل خانہ ہشتم و دوازہم میں تکرار کرے تو یہ مبارک نہ ہوگی۔ اگر در پنجم و یازدہم تکرار ہو تو وہ خوشست کمتر ہوگی۔

۴۔ اگر سوم خانہ میں شکل سعد ہوگی اور وہ خانہ اول و دہم و یازدہم میں تکرار کرے تو ان کا حال نیک ہو۔ علاوہ از یہ جاہ و شہرت اس جماعت کی علیحدہ

ہو اور زیادہ ہو۔ اور امیدیں ان کی بہ آویں۔ مسائل اور ان کے درمیان سازگاری ہو۔ اگر وہ شکل خانہ ششم و ہشتم و دوازہم میں تکرار کرے تو بخوری اور پریشانی احوال کی ہے۔ اگر خانہ اول کی شکل سوم میں واقع ہو تو تکرار کرے خانہ ششم و ہشتم میں تو حسن اس کا ان انکام سابلت سے اٹھ اور برکت ہوگا۔

سوال کے جواب حائل کرنے کے لئے سائل سے قرعہ ڈالیا۔



یا علیہم التحمیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

جواب ہے :- اس سوال کیلئے قاعدہ بالا کے تحت اس حل پر غور کرنا۔

زائچہ کے خانہ سوم میں طریق : سعد منقلب آئی ہے تو یہ دلالت کرتی ہے۔ انکی خوشحالی پر تکرار مسرت، سائل کے برادران و اقربا کو کچھ مسرت اور کچھ کدورت کی علامت ہے۔

سوال کے سائل نے سوال کیا کہ میرا سفر و نقل و حرکت نزدیک کا مناسب ہوگا یا نہیں؟  
اصول سے حقوق احمد :-



میں مسرت و تکلیف میں ہوگا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ دو مقامات کے  
ارادہ سفر میں کون مفید ہے ؟  
اصول سے وقو اعلیٰ :-

۱۔ خانہ سوم سفر نزدیک اور خانہ نہم سفر دور کے لئے  
نسبت رکھتا ہے۔ اگر سفر نزدیک کے لئے خانہ سوم میں  
شکل سعد خارج ہو تو یہ سفر بہتر رہے گا۔ سعد داخل  
سے نہ جائے۔ غس داخل سے منع ہے۔ غس خارج  
سے راستہ میں تکلیف پائے۔ سعد منقلب سے راستہ  
سے واپس آنا پڑے۔ غس منقلب سے آنے جانے  
میں سخت تکلیف اٹھائے۔ یا مریض ہو جائے۔ اگر شکل  
ثابت ہو تو نہ جائے اور غس سے بھی نہ جانا چاہئے۔  
اور سفر دور کے لئے خانہ نہم سے حکم بیان کیا جاتا  
ہے۔ مندرجہ طریقہ پر اشکال کی سعادت و نحوست اور خوش  
و خروج وغیرہ سے حکم کیا جانا چاہئے۔

۲۔ خانہ نہم میں اگر حمزہ  $\equiv$  یا فقی  $\equiv$  ہو تو راستہ  
میں ڈاکول جائیں۔ دیگر اشکال سے راہ ایمن اور خوش  
ہوگا۔ اور اگر اشکال داخل ہوں تو راہ زحمت سے پر  
ہوگا۔ اور اگر اشکال ثابت ہوں تو حیرت و پریشانی راستہ  
کی دلیل ہے۔

۳۔ اگر منقلب ہوں۔ تو راستہ سے واپس آنا  
پڑے۔ اگر اشکال منقلب میرا سے غلط ہے ہو تو بیماری  
کی وجہ سے واپس ہوگی۔

۴۔ اگر علقہ  $\equiv$  خانہ نہم میں ہو یا ہشتم یا پانزدہم  
میں ہو تو سفر دریا کا بہتر رہے گا۔  
اس سوال کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔



یا علم الخیر

$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$
$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$
$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$
$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$	$\equiv$

جواب :- اس سوال کے حل کیلئے مندرجہ بالا قواعد  
کو مدنظر رکھ حکم پیش خدمت ہے۔  
زائچہ کے خانہ سوم میں جماعت  $\equiv$  غس ثابت ہے  
اس حکم متروک ہے۔

۲۔ زائچہ کے خانہ اول  $\equiv$  سعد اور خانہ سوم میں  
غس شکل ہے  $\equiv$  زائچہ میں تکرار نہیں رکھتی  
تاکرار خانہ چہم میں ہے۔ غس ثابت کی وجہ سے  
سفر نقل نہ حرکت نیک ہوگا۔

۳۔ خانہ سوم میں  $\equiv$  شکل غس ہے۔ اس کا  
تکرار خانہ ۷، ۸، ۱۱ میں نہیں اس لئے حکم سفر

سوال ہے :- سال نے سوال کیا کہ میں فلاں مقام پر جاؤں یا نہ ؟  
اصول سے قواعد :-

اگر وہ مقام قریب ہے تو خانہ سوم کی شکل سے حکم کیا جائے۔ اگر وہ مقام دور ہے تو اس کے لئے خانہ نہیم کی شکل سے حکم کیا جاتا ہے۔ پس جو مقام مطلوب ہو۔ اس خانہ کی شکل کو دیکھو اگر وہ سور داخل ہے تو نہ چار اگر جملے تو معمولی بات ہے۔ اگر وہ خمس داخل ہے۔ تو بائیں نہ جانا چاہئے۔ اگر وہ سعد خارج ہے تو جانے میں کوئی غیب نہیں ہے۔ اگر وہ خمس خارج ہے تو وہاں جانے میں معمولی اور نکالیف پیش آئیں گی۔ اگر وہ سعد منقلب ہے۔ تو راستہ سے بے مقصد یا وہاں سے بے مقصد واپس ہوگی۔ اگر وہ سعد ثابت ہے تو کچھ دیر کے بعد جانا چاہئے۔ اگر وہ خمس ثابت ہے اور ناپچک کے خانہ پانزدہم میں تکرار ہے۔ تو دیر سے جانے کے بعد بکثرت دیر سے واپس آنا پڑے گا۔ اور فراموشی کا پیش آنا بھی ممکن ہے۔

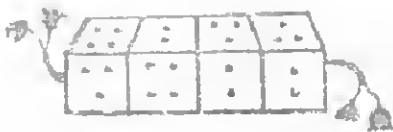
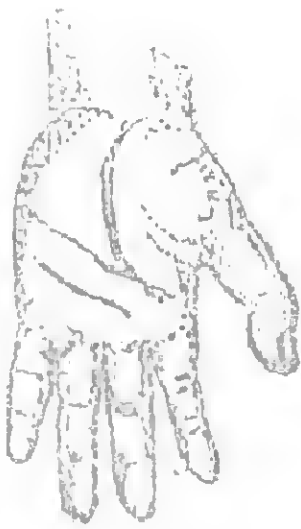


یا حلیم الخلیفہ

☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞
☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞	☞

جواب ہے :- اس سوال کے لئے تاعدہ مندرجہ بالا کے تحت حل پیش ہے۔

ناچک کے خانہ سوم میں لیمان ☞ سعد خانہ ہے لہذا سائل کا سفر و نقل و حرکت نزدیک بہتر ہوگا اور اگر نقل و حرکت و سفر دور کے لئے سوال ہو تو خانہ نہیم میں ہفتہ الداخل ☞ سور داخل موجود ہے۔ اس لئے دور کے سفر کے لئے سفر کرنا مفید نہیں ہے۔ لیکن خانہ ہشتم میں بنہ کی وجہ سے سفر دریا موافق ہوگا۔ اور مرض لاحق ہونے کی وجہ سے سفر سے واپسی بھی ممکن ہے۔

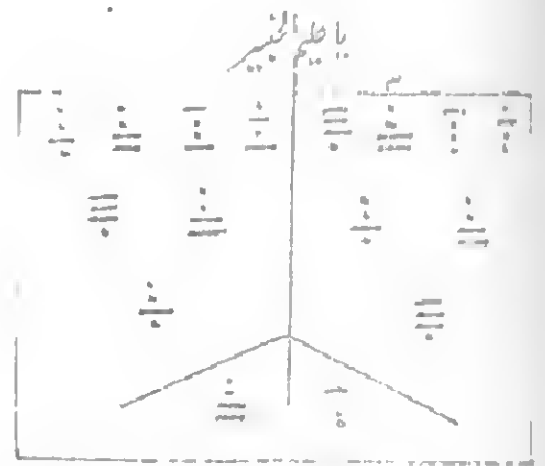




جواب :- قواعد بالا کے تحت اس سوال کا حل یہ ہے۔  
 نواچکے کے خانہ ہفتم میں ۳۰ عتبت الداخل سعد داخل  
 موجود ہے۔ تو یہ سال کے لئے حصول مراد کی دلیل ہے۔

سوال :- سال نے سوال کیا کہ میں نے خواب دیکھا  
 ہے۔ اس کی تعبیر کیا ہے؟  
 اصول و قواعد :-

خواب خانہ ہفتم سے منسوب ہے مگر تعبیر خواب خانہ  
 سوم سے معلوم کی جاتی ہے۔ اگر ان خانوں میں اشکال  
 سعد آئیں تو یہ سعادت خواب کی علامت ہے۔



جواب :- اس سوال کیلئے قواعد بالا کے تحت اس  
 کے حل کو دیکھو۔

مفر نزدیک کے لئے نواچکے کے تیسرے خانہ میں اشکال  
 فخرۃ المازنہ سعد خارج موجود ہے۔ تو سانس سے بیان  
 کیا کہ تم سفر میں جا سکتے ہو۔ کوئی عیب درپیش نہ ہوگا۔

سوال :- سال نے سوال کیا کہ کیا مجھے وہاں جانے  
 سے مراد حاصل ہوگی؟  
 اصول و قواعد :-

نواچکے کے خانہ ہفتم میں اگر اشکال سعد داخل ہے تو  
 یہ حصول کی دلیل ہے۔ غنم داخل سے حصول مراد تو تو  
 میں نہیں کہ بعد ہوگی۔ سعد خارج سے ملنے نہ ملنے میں  
 شک ہے۔ غنم خارج سے مراد بالکل حاصل نہ ہو  
 سعد منقلب سے شاید باعتبار واپس آنا پڑے اور  
 فس منقلب سے بے اختیار واپس آئے۔ سعد ثابت  
 سے دیر سے حصول مراد ہو۔ غنم ثابت سے مشکلات  
 کے بعد حصول مراد ہو۔

قرنہ رمل بہتر مینا اوتارات کے تیار شدہ  
 دستیاب ہیں۔

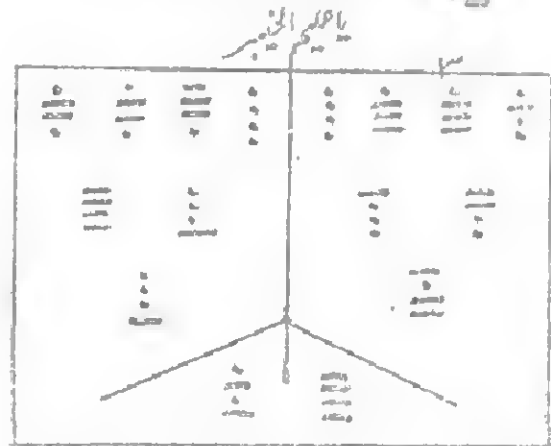
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میں نے خواب میں کیا دیکھا ہے - ۹

اصول سے قواعد :-

اس امر کیلئے زائچہ کے خانہ نہم کو دیکھا جاتا ہے  
پس جو شکل خانہ نہم میں ہو اسے جدول میں دیکھ کر  
اس کے منوبات کے مطابق حکم بیان کیا جاتا ہے۔  
جدول یہ ہے۔

شکل	منوبات
☰	خواب ہائے خوش و نیک مثل مساجد و معابد و مدرسے اور امور محکم قاضیان و مقامات علم و شرف انسان و مشائخ و باغ و سبزہ زار و مملکت نیک و بازار وغیرہ میں سے کوئی۔
☷	خواب ہائے نیک و اغلب بچے جو رزق و روزی و معاملہ کرشنے و مقامات مسرت و عالی و بازار و مسکے و بادشاہ وغیرہ۔
☶	آشفۃ موانع اور خوش زیبا وغیرہ و غار و کھدو و گورستان وغیرہ۔
☵	ویران و اترے ہوئے گھر و مزرع و بہترین باغ وغیرہ
☴	گوما گور، خواب و عیش و عشرت اور شراب و خمار و کافورج و منظر وغیرہ۔
☲	خواب و گندہ و براگندہ خاطر و ناخوش و موانع

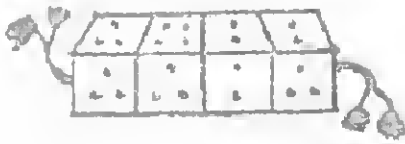
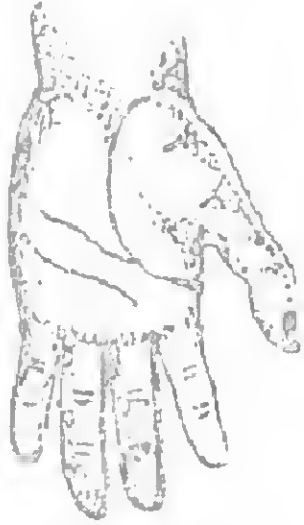
اور خمس اشکال خوش پر وال ہیں۔ اگر خانہ نہم کی شکل  
خمس ہو اور شکل خانہ سوم سعد ہو تو یہ دلیل ہے کہ قاتل  
خواب کو اس دیکھے ہوئے خواب کی نگرانی خانہ ہے۔ لیکن  
اس کی تعبیر بہت اچھی ہو گی۔ اگر شکل نہم سعد ہو اور  
سوم میں خمس ہو تو تعبیر بد ہے۔



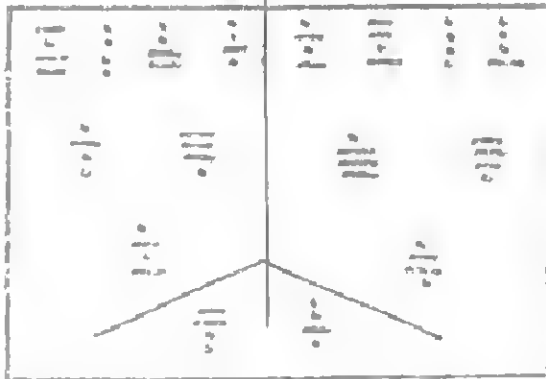
جواب :- قواعد بالا کے تحت اس سوال کا حل  
اس زائچہ میں دیکھیں۔

زائچہ کے خانہ سوم میں لیاٹا ہے سعد ہے اور نہم  
میں ۳ بھی سعد ہے۔ پس سائل سے بیان کیا کہ تعبیر نیک ہے۔

۱۱	خواب نیک و کتب خانہ و لائبریری وغیرہ مثل ان کے
۱۲	مقامات خوش و آب و ہوا اور سرسبز درخت و مقامات حیوانات اور مثل ان کے۔



یا علیہم الخیر



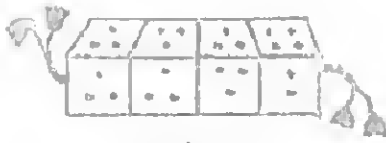
بحواب ہے :- قواعد بالا کے تحت کس سوال کا جواب

بیش خور مت ہے۔

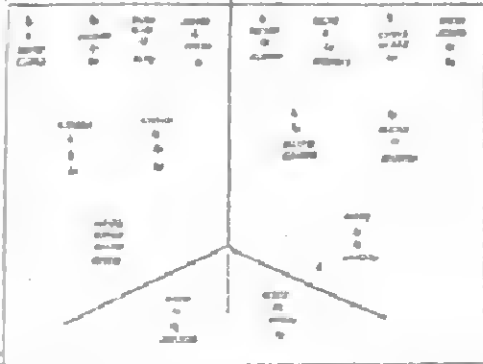
زائچہ کے خانہ نہم میں ایکس ۳۳ خمس داخل ہے۔  
بیان کیا کہ تیرے سرگرم والے و ناخوش موافق

۱۳	وہا ہائے گوسفروں و آب جو مثل ان کے۔
۱۴	خواب برے و سرگردان کرنے والے و ناخوش موافقات اور خوفناک و محصور شدہ قلعے و چور دڈا کوئل کے مقامات وغیرہ۔
۱۵	خواب پریشان کرنے والے اور ہیبت ناک و ناخوش علاقے، پورا و قسے ہوئے مردم و حیوانات و غیاز اور مانند ان کے آب خانے و کوئیں و مقامات و گوسفروں وغیرہ میں سے کوئی۔
۱۶	خواب نیک و آبادی مردمان و اچھے باغ و خواب ہائے مسرت زراعتی و مثل ان کے۔
۱۷	خواب نیک و آب و ہوا و خوشنما باغ و سبز و زلف مانند ان کے و موافق خوش و منقش مکانے و از نگار گھر و مقامات بادشاہان وغیرہ
۱۸	یہ خواب نیک و دل خوش و مقامات مسرت زراعتی و مساجد و معابد و بزرگان اور فزرا کی۔
۱۹	پریشان کن خواب خوفناک و خواب مقامات و جنگ و بیابان و مانند ان کے۔
۲۰	خواب نیک و آب و ہوا و علاقہ خوش و مسرت زراعتی باغ و سبز زراعت وغیرہ کے
۲۱	یک خواب و مثل لختان و باغستان پر از رات و خوش وغیرہ

اور خوفناک و مختور شدہ قتلے و چور ڈاکوؤں کے گھر وغیرہ میں سے کوئی پتھر دیکھی ہے۔



یا علم الخیر



جواب ہے۔ اس سوال کا حل تازہ بالا کے پتھر ناپچڑ کی خانہ سوم میں ہے۔ سعد ثابت ہے اور سعد خارج ہے۔ اور یازدہم میں ہے۔ یہ ہر سہ اشکال سعد تو ہیں مگر ان میں داخل نہیں ہیں۔ پھر خانہ سوم و نہم سے یہ شکل بعض التازہ پیدا ہوا ہو گا۔ ضرب کیا ہے؟ یہ شکل پیدا ہوئی۔ منقلب ہے۔ معلوم ہوا کہ علم حاصل نہ ہو گا۔ خانہ سوم و نہم کی ضرب سے یہ شکل پیدا ہے۔ اسے خانہ یازدہم کی شکل ہے۔ ضرب

سوال ہے۔ سائل نے سوال کیا کہ فی علم حاصل ہوگا یا نہیں؟  
اجواب ہے و تو اعلیٰ :-

نرا پچڑ کے خانہ دوم و سوم و نہم و یازدہم میں شکل سعد داخل ہو تو علم حاصل ہوگا۔ اگر وہ خمس داخل ہوں تو علم دشواری سے حاصل ہو اور اگر مختلف شکلیں ہوں تو پھر خانہ سوم و نہم میں سے ایک شکل پیدا کر کے اس کو طالع سے قرب کر کے حاصل شدہ شکل کو دیکھو اگر وہ سعد داخل ہو تو علم حاصل ہوگا اور خارج سعد سے کم حاصل ہو اور خارج سعد و منقلب سعد ثابت ہو۔ کچھ علم حاصل ہو اور کچھ حاصل نہ ہو۔ لیکن دیوبند اور خمس منقلب و خمس ثابت و خمس خارج و خمس داخل سے علم حاصل نہ ہو۔ جو کچھ ہو وہ بھی فراخس ہو جائے۔ پھر جو شکل خانہ سوم و نہم سے حاصل ہوئی اس کو پھر خانہ یازدہم سے ضرب کر دو اور اس سے یہ شکل پیدا ہو اگر یہ شکل سعد داخل یا سعد ثابت ہو تو امیدیں علم برآئیں ورنہ نہیں۔

— ہمارو لوگوں —

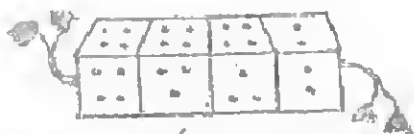
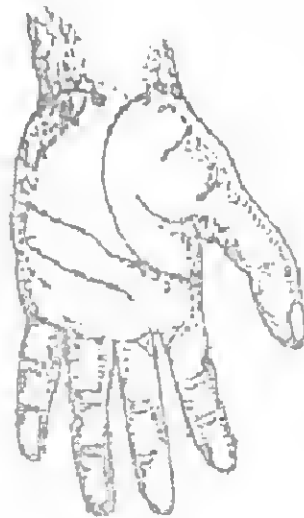
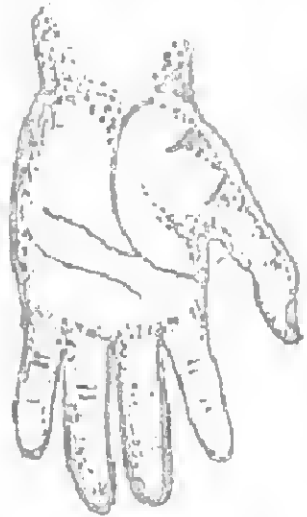
نموش اور علمیات آپ کی بیماری اور پریشانی سے نجات دلانے والے

سکیم پیستے کے جانے کے

ۛ پیدا ہوئی۔ یہ شکل سرور خارج ہے۔ بیان کیا کہ علم  
مقدس حاصل نہ ہوئی۔

سوال :- سوال کیا کہ جس کے پاس علم  
 ہو گیا ہو۔ کیا وہ علم جانتا ہے ؟  
 جواب :- عقول عاقلہ :-

نواکچہ کے خانہ بیگم و نسیم و دیکھ میں کسی حقیقت ہے۔  
 قسطنطنیہ میں ہو تو وہ علم خوب جانتا ہے اگر قسطنطنیہ میں  
 ان خانوں میں ہو تو وہ نہیں جانتا اور خانہ مینار میں  
 ہے ہو تو علم سے بالکل گور ہے۔



پس سوال کے لئے سائل سے قرعہ ڈالوایا۔







جواب ہے :- اس سوال کے تحت قاعدہ مندرجہ بالا کا حل پیش خدمت ہے۔

سائل کے لئے خانہ طالع و خانہ سوم کی شکل کا نتیجہ ہے اور مسئلہ کیلئے خانہ ہفتم و نہم کا نتیجہ ہے۔ یہ دونوں نتیجے محسوس متقلب ہیں جس سے معلوم ہوا کہ سائل و مسئلہ دونوں متغوب رہیں یا مباحثہ نہ ہو سکے۔

### سوال :-

سائل نے سوال کیا کہ اس مقدمہ میں فریقین میں سے کس کو غلبہ ہو گا ؟

اصول سے وقواعد :-

خانہ اول و خانہ دہم کی اشکال کا نتیجہ ضرب و سیل ہے اور خانہ ہفتم و دہم کی اشکال کی ضرب و نتیجہ و سیل مسئلہ ہے۔

ان دونوں اشکال میں سے جو شکل قوی ہو کر خانہ سعد میں متکرر ہوگی۔ اس کو عدالت میں غلبہ حاصل ہوگا۔

اس ضمن میں بہترین اشکال یہ ہیں :-  
 اور مذکور ترین اشکال یہ ہیں :-  
 اور یہ فرق سعد و متوسط ہے۔ اور نقص و محسوس متوسط ہے۔ اور جماعت و بیاض و گریہ سعد ہیں۔ لیکن مستحضر ہر ایک کی خانہ میزان یا سکون میں واقع ہو تو حاکم عدالت جانبداری کرے اور جس کی شکل دہم میزان یا سکون میں ہوگی اس کا ہی حکم ہے۔

اور اگر ہر دو اشکال برابر آئیں تو فریقین میں میں مسلح ہو جائے۔

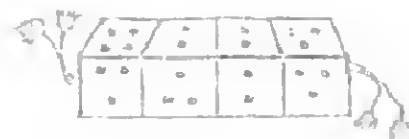
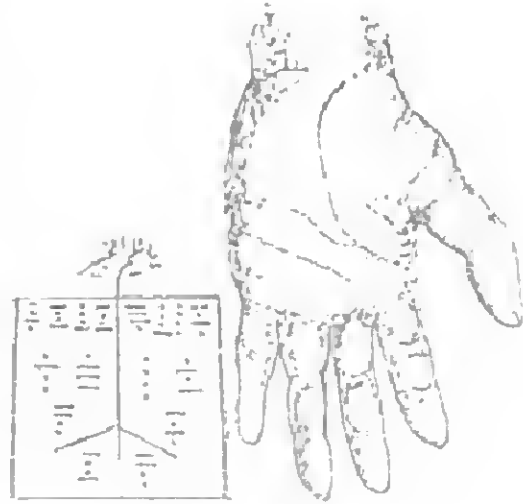
جواب ہے :- اس سوال کے تحت قاعدہ مندرجہ بالا کا حل پیش ہے ؟

زائچہ کے خانہ دوم میں قمر سے منسوب ہے۔ خانہ سوم میں زحل سے منسوب ہے۔ لہذا معلوم ہوا کہ حملہ علم میں دشواریاں ہونگی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں سے علی مباحثہ میں کون جیتے گا ؟

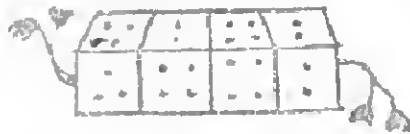
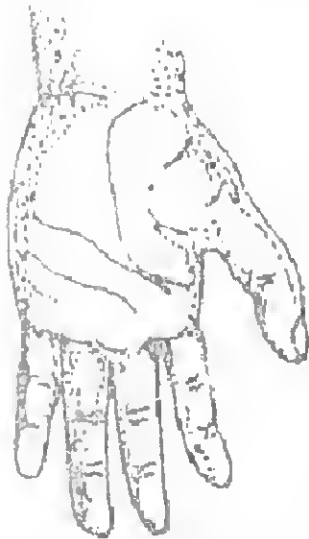
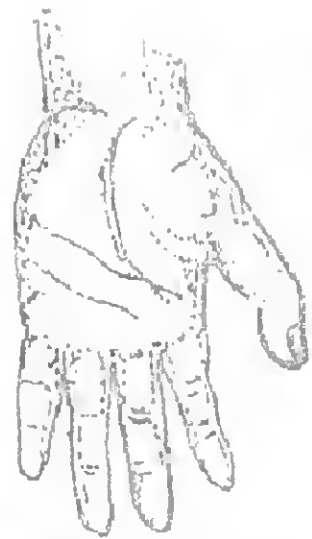
اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ طالع و خانہ سوم کی شکل سے ضرب کر کے نتیجہ ہو جو یہ دلیل سائل ہے۔ اور پھر خانہ ہفتم و خانہ دہم کا نتیجہ دلیل مسئلہ ہے جس کے متعلق یہ اشکال ہوں :-  
 وہ غالب رہے اور اگر یہ اشکال ہوں :-  
 تو مغلوب ہو جائے اگر ہر دو اشکال برابر سعد و ہفتم ہوں۔ تو اس صورت میں غلبہ کسی کو نہ ہو دونوں علمی بحث میں برابر رہیں۔ باقی اشکال سے ممکن ہے مباحثہ نہ ہو۔

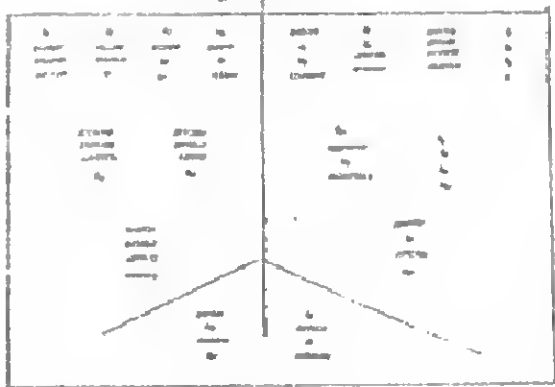


### اصول وقواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و نہم کو دیکھو اگر دونوں سرد اصل ہوں اور دونوں میں سے کسی کی تکرار زائچہ کے خانہ نہم و یازدہم و سبب نہم میں تو کامیابی ہوگی باقی اشکال سے منع ہے۔ ورنہ نقصان ہوگا۔



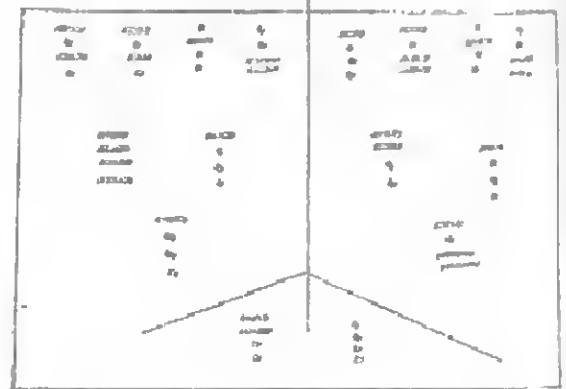
یا علیم الخبیر



جواب :- اس سوال کے تحت قاعدہ بالا کے تحت یہ حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ ہذا میں خانہ اول میں طریق ہے جو سبب منقلب ہے اور خانہ نہم میں بھی طریق ہے جو سبب نہم

یا علیم الخبیر

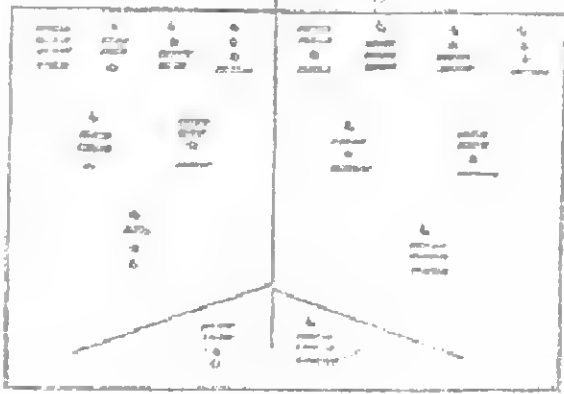


جواب :- اس سوال کے تحت قاعدہ بالا کی رو سے یہ حل پیش ہے۔

زائچہ میں خانہ اول و نہم کی شکلوں کا نتیجہ ہے۔ جو سبب سے متعلق ہے اور خانہ نہم و نہم کی شکلوں کا نتیجہ ہے۔ یہ ہے۔ یہ شکل اولی ہے۔ خانہ خاک میں قوی اور یہ ہے۔ موجود زائچہ میں نہیں ہے۔ لیکن ہے کہ دونوں میں صلح ہو یا مقدمہ خارج ہو جائے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے اس عمل کے پڑھنے میں کامیابی ہوگی یا نہیں؟

یا علیم البصیر



جہاں ہے :- تو نین بالا کے تحت اس سوال کا حل  
اس طرح ہے ۔

زائچہ کے خانہ سوم میں لچان تینے سعد خانہ موجود  
ہے ۔ لہذا بیان کیا کہ سائل کا بھائی جہاں بھی ہے ۔  
نوشن و سرور ہے ۔ زائچہ کی شکل خانہ اول نخس  
ونہم سعد ہے ۔ اس لئے بیان کیا کہ جلد نہ آئے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے اقربا میرے  
ساتھ کیسے رہیں گے ۔

اصول ہے وقوا عدل ۔

اگر اشکال خانہ اول و سوم خارج یا عنقریب کی  
ہوں ۔ تو انجام کار عداوت و جنگ و فساد کی علامت ہے  
اس لئے فریقین میں کبھی محبت و اخلاص نہ رہے ۔ اور  
اگر اشکال خانہ دوم و چہارم و یازدہم نخس ہوں تو  
یہ بھی ہمیشہ عداوت کی دلیل ہے ۔ اگر کچھ سعد اور کچھ نخس  
ہوں ۔ تو بعد عداوت صلح ہو جائے گی ۔ اس صورت  
میں اگر شکل خانہ پنجم نخس ہو تو صلح نہ ہو اور اگر یہ شکل  
سعد ہو تو صلح و دوستی کی علامت ہے ۔

اس سوال کے جواب میں سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا ۔

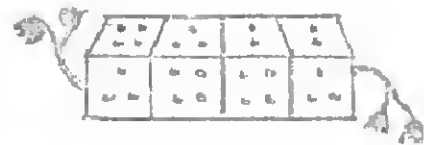
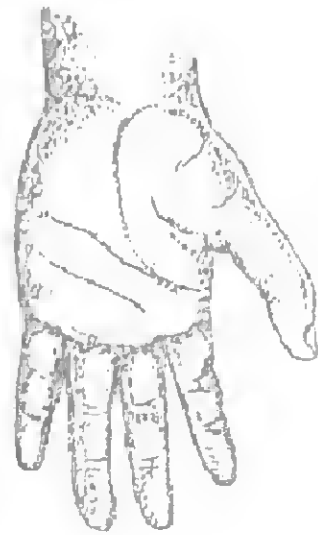
دلوایا شکلیں سعد منقلب ہیں ۔ خانہ ۵ ۱۴ ۱۵ میں مکرر  
نہیں ۔ لہذا اس عمل پر جتنے میں کامیابی نہ ہوگی ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ حالات برادر میں

مستقر رہیں گے ؟

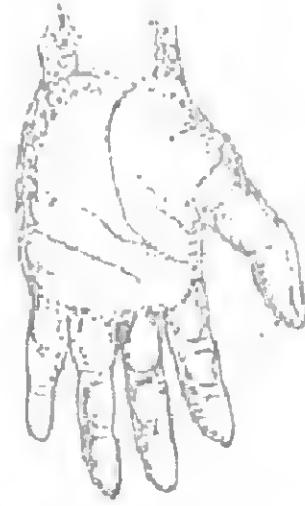
اصول ہے وقوا عدل ۔

زائچہ کے خانہ سوم میں اگر شکل سعد ہو تو برادر سائل  
جہاں ہے نوشن و سرور ہے ۔ اگر نخس ہو تو غمگین ہے  
اور اگر یہ شکل مکرر خانہ ششم میں ہو تو رنجور و مریض ہے ۔  
اگر خانہ ہشتم میں مکرر ہو تو سرور ہے یا مرنے والا ہے  
اور اگر خانہ دوازدہم میں ہو تو مبتلائے مصیبت و اندوہ  
ہے اور اگر شکل میزان میں ہے ہو تو حالت اس کی گفتہ  
یہ ہے ۔ اس کے علاوہ اگر شکل اول و نہم سعد داخل ہوں  
یا خانہ اول و نہم یا دہم و یازدہم میں سے کسی خانہ میں مکرر  
تو جلد آئے ۔ اگر زائچہ کی شکل منہم خارج ہو اور کس اس کا  
خانہ دوم و نہم یا یازدہم میں ہو تو وہ جلد آئے ۔



سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرے بچے کے دل میں میری محبت موجود ہے ؟  
اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و سوم اگر دونوں سدا ہو  
اور باقی ہوں تو دونوں میں اخلاص و محبت ہوتی ہے  
اگر یہ دونوں شکلیں ایک ستارے کی ہونگی تو اور  
ہے ، علاوہ انہیں ان اشکال میں سے جس کی شکلیں کمزور  
اور بے قوت ہونگی تو اسی طرف سے محبت کم ہو اور مزاحمت  
نہ ہوگی ۔ اور اگر ان میں سے ایک راس اور ایک ذنب  
مستقل ہو اور دوسری قمر اور مشتری سے ہو تو بلا ہر  
دونوں میں برادرانہ تعلق ہونگے مگر در باطن ایک دوسرے  
کے خون کے پیاسے ہوں گے ۔ ورنہ اس شکل خانہ ۱۵ ، ۱۱ ، ۱۷  
ورنہ دشمنی پیدا ہوتی ہے ۔

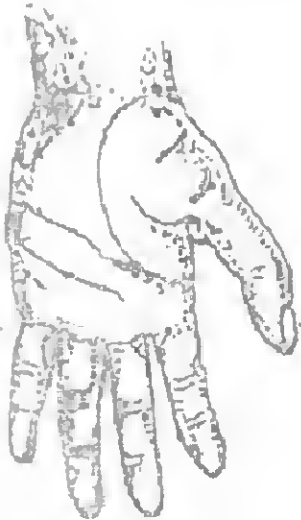


یا علیہ السلام

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

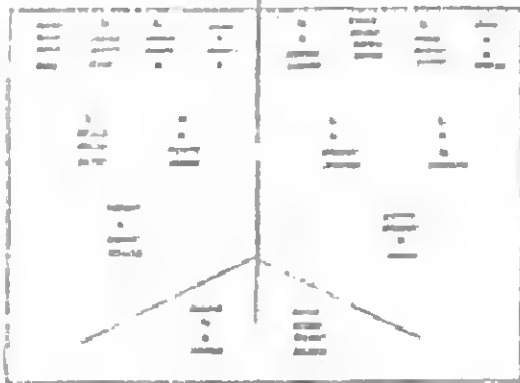
بجز ایسے دو قانون بالا کے تحت اس سوال کا حل  
پیش خدمت ہے ۔

زائچہ میں اشکال اول و سوم میں سے پتہ بنتی  
محس منقلب ہے اور ۱۱ انکیس غس و اعل ہے تو فریقین  
میں انجام کار جھگڑا و فساد رہے ۔ فریقین میں کھڑبت  
و اخلاص نہ رہے اور شکل خار بیمار محس ہے اور  
دوم و یازدہم سدا ہے تو آخر کار فریقین میں صلح کا ہو  
جانا ممکن ہے اور شکل خانہ پنجم پتہ چونکہ محس ہے  
مکن ہے کہ پھر جھگڑا ہو جائے ۔



اس سوال کے حل کے لئے سائل سے قرض  
دلوایا گیا ۔

یا علیم الغیب



جواب ہے :- قوانین بالا کے تحت اس سوال کا حل یہ ہے :-

زائچہ کے خانہ پنجم و یازدہم میں سعد اشکال موجود ہیں۔ صرف خانہ شانزدہم میں غنس شکل موجود ہے۔ سائل سے بیان کیا کہ مانی ہوئی منت سے مراد حاصل تو ہوگی۔ مگر قدرے دیر سے ہوگی۔ کیونکہ خانہ نہم میں غنس اور شانزدہم میں ثابت شکل موجود ہے۔

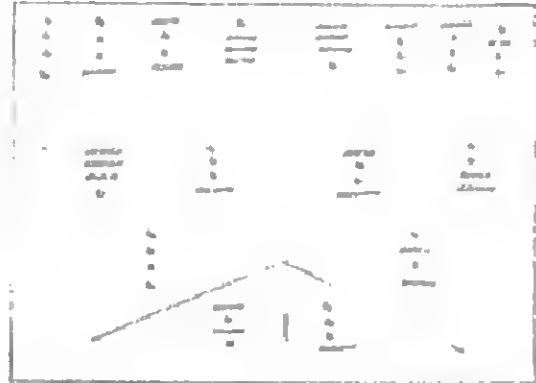
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ ہم کس قدر بھائی اور بہن ہیں ؟  
اصول سے وقتوارہ ملے :-

اس کے تین قاعدے ہیں :- ۱۔ اگر زائچہ میں قمرہ ۲۲ کا جہت تکرار ہو اس پر غور کرو۔ جس قدر تکرار مذکور خانوں میں ہو اس سے دو گنے بھائی ہو گئے اور حقیقی مقام پر مونت خانوں میں تکرار چھان دو گنا کرنے سے تعداد بہنوں کی ہوگی۔

۲۔ اگر جماعت ۲۲ کا زائچہ میں غلبہ ہو تو بھائی زیادہ ہوتے ہیں اگر نہ ہوں تو پیدا ہوتے ہیں اگر ۲۲ کا غلبہ ہو تو بہنیں زیادہ ہوتی ہے۔

(۳) قاعدہ سوم تجربہ سے صحیح نہیں ہوا۔۔۔۔۔

یا علیم الغیب

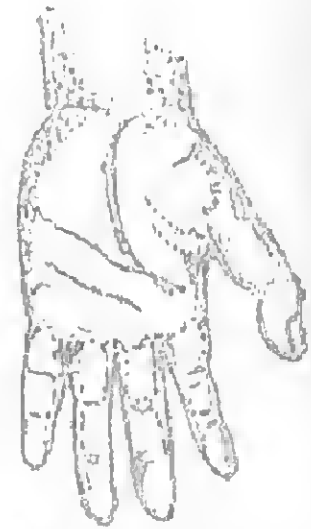


جواب ہے :- قانون بالا کے تحت اس سوال کا حل یہ ہے خانہ اول کی غنس شکل ہے اور سوم کی سعد پنہ آبی خانہ آتش میں مکرور ہے۔ پانی خانہ باد اور آب میں ہے پتہ ستارہ مرغ سے اور پتہ ستارہ زمر سے مغرب کے دونوں شکلیں ایک ستارے کی بنیاد ہیں خانہ ہفتم کی شکل خانہ یازدہم میں موجود ہے اس لئے محبت تو ہوگی مگر کبھی عداوت بھی ہوتی ہے۔  
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میری مانی ہوئی منت سے مراد حاصل ہوگی یا نہیں ؟

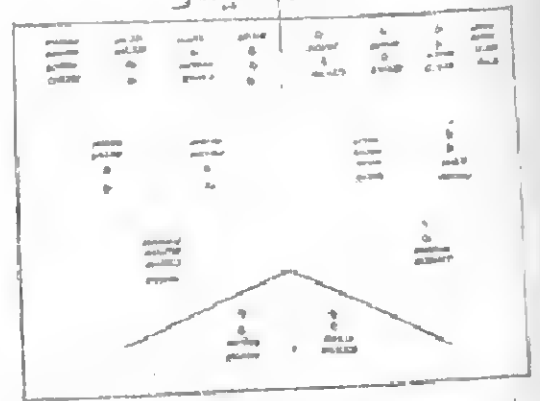
اصول سے وقتوارہ ملے :- اگر زائچہ کے خانہ پنجم و یازدہم میں شانزدہم میں شکل کسی حیثیت سے سعد ہو تو حصول مراد ہوتی ہے غنس سے مراد حاصل نہیں ہوتی۔



زائچہ کے خانہ سوم کی شکل سعد ہو اور وہ گھر خانہ  
طالع یا یازدہم میں ہو تو عزت و نیکی برادران و  
اقربا کو میسر ہوتی ہے۔ اگر شکل غنس ہوگی یا  
اس کا تکرار زائچہ خانہ ہشتم یا ششم یا یازدہم  
میں ہو تو دولت کی علامت ہے۔



یا علم الغنیمت

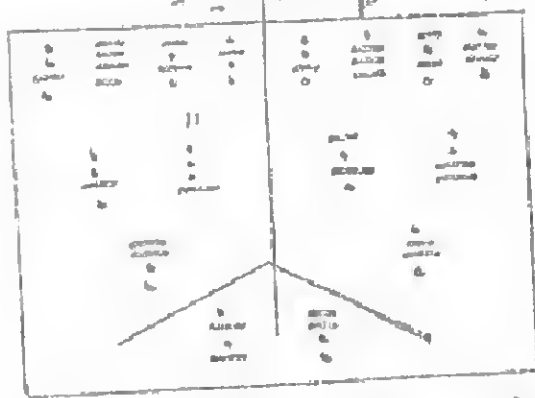


جواب :- قانون بالا کے تحت اس سوال کا عمل

شیش ہے۔  
زائچہ میں شکل قبض الخارج غنس خانہ چہارم  
سوم میں موجود ہے اس کے دو چند چار ہوتے  
ہے۔ معلوم ہوا کہ چار بھائی بہن ہیں یعنی دو بھائی  
دو بہن ہیں۔



یا علم الغنیمت



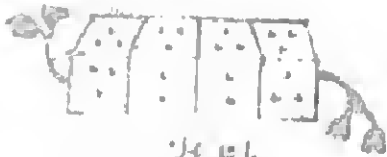
جواب :- قانون بالا کے تحت اس سوال کا عمل

یہ ہے۔

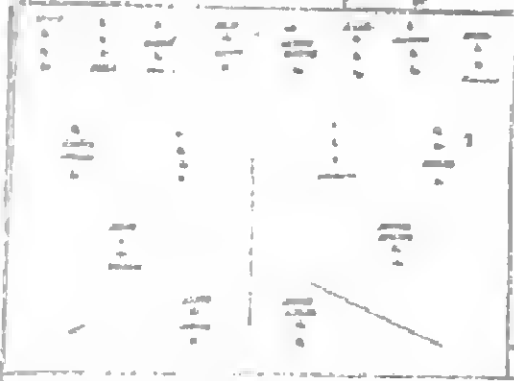
زائچہ میں خانہ سوم میں شکل لیمان ہے۔ لیکن  
خانہ طالع اور یازدہم میں گھر نہیں ہے اس لئے

سوال کے سوال کیا میرے بھائی اور

بہنوں کو کیا عزت میسر ہوگی؟  
ہوئے وقت اعلان :-



یا علیہ الخیر



جواب :- تو انہ بالا کے تحت اس کا عمل یہ  
 زائچہ میں خانہ دوم میں پنے غنس اور سوم میں  
 پنے سعد اور نہم میں پنے سعد اشکال ہیں۔ غنس  
 اور سترت حاصل رہے مگر تدر سے کم رہے گی  
 (۲) خانہ سوم میں پنے سعد ہے۔ حضرت کی دنیا  
 اس خانہ سوم پنے یہاں یہ شکل ہے۔ یہ بھی  
 سابقہ کی طرح حضرت کی دلیل ہے۔

سائل سے بیان کیا کہ اس کے بجائے ہنوں کو عزت تو  
 میسر ہوگی۔ لیکن کم۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا اقربا کی صحبت و  
 سلامتی سے مجھے مفاد ہوگا۔؟  
 اصولی و قواعد :-

زائچہ میں اشکال خانہ دوم سوم اور نہم کا نتیجہ کسی  
 نوع سے اگر سعد ہو تو خوشی و سترت حاصل رہتی ہے۔  
 (۱) اشکال خانہ دوم سوم اگر سعد ہوں تو اقربا کی  
 سلامتی و تندرستی میسر رہے۔

(۲) زائچہ کے خانہ سوم میں یہ اشکال پنے  
 پنے ہوں تو یہی مذکورہ حکم ہے۔  
 (۳) اور زائچہ کے خانہ دوم یا سوم یا نہم یا غنس  
 اشکال اگر سعد ہوں تو عزیز و اقارب سے لے کر میسر ہوتا  
 ہے۔

(۴) اور خانہ سوم میں یہ اشکال پنے پنے  
 پنے ہوں تو ان سے موافقت اور محبت اور اقربا سے  
 حصول مراد ہوتی ہے۔

(۵) اور پنے یا پنے یا پنے اشکال ہوں تو اس سے  
 اقربا سے کمر و حیلہ و بے وفائی کی علامت ہے۔  
 (۶) اور اگر یہ اشکال پنے پنے پنے پنے  
 ہوں تو پھر ان کے مابین عداوت اور بعض رہنے  
 کی دلیل ہے۔

ہر سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے سائل  
 سے قرعہ ڈلوایا جاتا ہے۔ تاہم سائل سے قرعہ  
 ڈلوایا گیا۔

## خانہ چہارم کے احکام

تفسیر مانتے :- یہ خانہ مشوب ہے ساتھ باپ  
م و ا ل ک، وضیا و آبادیاں و زراعت و اشجار  
لک زادن و کارپروں و گورستان و خزانے  
نید و زمین و امور عاقبت کار، اقامت و شباب  
نیداری و چرخش و پشیمانی کلاں۔ جوڑنے اور  
تکادوں و رخت عرس و تنم و فری و اعفایں  
آئندہ، بطنی، سینہ و پستان و قلع از ا ل ک و  
تلق و غیرہ اور سرودہ چیز ہو زمین سے متعلق ہے  
وہ کیفیت ذریعہ، حوادث ارضی و باغ و پورا دکان  
و غیرہ و معدنیات زمین۔

۱۔ سائل نے سوال کیا کہ حالات مزید  
دہریے و قوا اعلیٰ :-

خازانہ کے خانہ چہارم میں اگر شش سد داخل  
ہے اسنادت ملل پر و زمین کی بھر و عاقبت استقامت  
نہی۔ یا جائے خود یا اختیار خود اور زیادتی ہے  
بہک کی۔ اور اس سے فائدہ پانا آسانی سے  
اگر شش داخل ہو تو یہ خراب حال باپ اور  
شش سائل کی اور باپ کے مقام پر اختیار  
ت رکھنے کی اور فائدہ پانا سائل کا باپ  
نیک رنج و سختی کے ساتھ۔ مگر اس کا باپ  
کے لئے نیک رکھتا ہے۔

۴) اگر یہ شکل سد خارج ہو تو سائل کا باپ گھر سے نقل  
مکان یا خروج کرے۔ آسانی سے با اختیار خود سے اور  
املاک و سرائے اپنی کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتا ہو  
مگر عاقبت و عمر سائل کی نیک ہوگی۔ اور باپ سے فائدہ پائے  
۵) اگر یہ شکل شش خارج ہو تو یہ ناخوشی حال پر اور  
دور ہونے صاحب ضمیر سے بے اختیاری و ناگاہ خرابی  
مکان و سرائے و ملکیت اور پامال جانے پر اختیار اور  
ناگاہ اس کے ہاتھ سے کمر سائل کے لئے بدی ہے  
۵) اگر یہ شکل سد ثابت ہو۔ تو علامت ہے کہ سائل کا  
باپ ثابت و مستقیم الحال ہو اور عاقبت سائل نیک ہو۔  
اور مکان و غیرہ قبضہ میں رہے۔ اور ان کی تحصیل و بیع  
اور اختیار سے ہو۔

۶) اگر یہ شکلی شش ثابت ہو تو دلیل ہے برہی حال  
پر اور عاقبت سائل کی و ا ل ک و سرائے کی اور میرانی  
پر کی کسی خوف یا کسی مقدمہ یا دعویٰ کی وجہ سے کہ کسی  
نے اس پر کیا ہے۔ سائل سے باپ بھی نیک نیت نہیں  
اور سائل باپ سے فائدہ نہ پائے۔

۷) اگر یہ شکل منقلب سد ہو تو یہ دلیل ہے اور پر نیک حال  
پر کے اور عاقبت عمر و مکان و ا ل ک و غیرہ کبھی خود لے  
اور کبھی خود بیچے اور نیک حال نہ ہوگا۔ با اختیار اور  
آسانی سے۔

۸) اگر یہ شکل منقلب شش ہو تو یہ دلیل ہے اور پر بدی  
حال و عاقبت و عمر و عاقبت و سرائے و ا ل ک و خرید و فروخت  
سے با اختیار باپ کے اور اعتقاد پانے و داد و ستد  
املاک سے۔

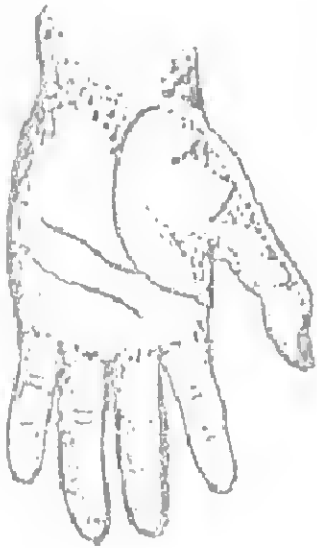
اور کسی طرح علیٰ نیا القیاس۔



پدر کیا ہے چ

اصول وقواعد :-

باب کے حالات و ماضی زائچہ کے خانہ سوم اور قبل  
خانہ پنجم سے بیان کیے جاتے ہیں۔ یہ حالات ہمیں خانہ  
نمبر ایک کے معلوم کیے جاتے ہیں۔ بلحاظ سعادت و محنت  
و دخول و خروج اور انقلاب و ثبوت کے جیسا کہ بیان  
میں چکا ہے جیسی کہ شکل سوگی و ایسے حالات ماضی میں گذرے  
ہونگے۔ اور مستقبل میں خانہ پنجم کی شکل کے مطابق پیش  
آئیں گے۔ اگر وہ سود خانے میں مشکر رہے تو حالات اچھے  
ہونگے۔ نحس شکل سے حالات برے ہونگے۔



یا علی البیہ

☰	☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☹
☰	☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☹
☰	☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☹



یا علی البیہ

☰	☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☹
☰	☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☹
☰	☷	☶	☱	☲	☵	☴	☳	☹

جواب ہے :- قوانین بالا کے تحت کس سوال کا حل

یہ ہے :-

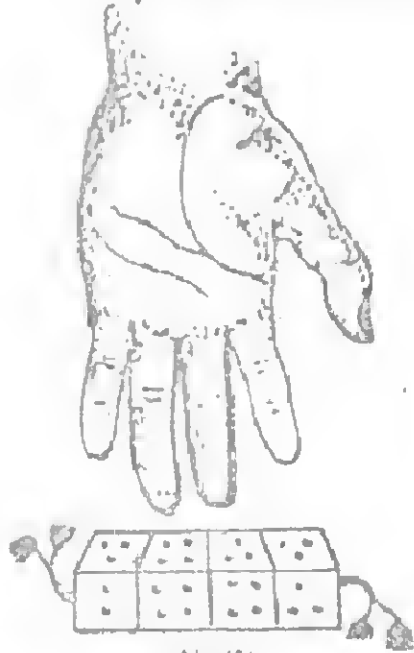
زائچہ کے خانہ چہارم میں حجرہ ☷ نحس ثابت ہوئی  
ہے تو یہ دلیل ہے کہ برہی حال پذیر و حاقبت سائل کی  
و املاک سرائے کی و چہرائی باب کی کسی خوف یا قہر  
کی وجہ سے کہ کسی نے اس پر کیا ہے یا کرنے والا  
ہے۔ سائل سے باب کی نیت بھی نیک نہیں ہے۔  
اور نہ وہ باب سے فائدہ یا صدمہ ہو۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ حال و ماضی مستقبل

جواب ہے :- تو زمین بالا کے زیر تخت اسس سوال کا اسس زائچہ سے ملے گا۔

زائچہ میں خانہ سوم میں اجتماع سعد و ثانی ہے زمانہ ماضی اسس پر استقامت الحال اور عاقبت نیک رہی ہو گی۔ اور مرگان زیر قبضہ رہے ہونگے اور ان کی عقل ویر سے مرئی ہوگی۔ مگر اختیار نرود اور آنے والے زمانہ میں زائچہ کے پانچویں خانہ میں عقلمند بنے شخص متعجب ہے جو بدی حال پادری علامت ہے۔ اسس کی عاقبت و غرور عاقبت و سرائے الماک و خرید و فروخت بے اختیاری طور پر نقصان پانے وغیرہ کی دلیل ہے۔

وضیعت ہونگے۔ اور اگر تکرار اسس کی اوتاد میں ہو تو درخت نئے ہونگے۔ اگر زائل اوتاد میں تکرار ہو تو درخت پرانے ہونگے۔ اعلیٰ اوتاد سے درخت میانہ ہونگے۔ مگر بکثرت ہونگے۔ اگر خانہ دہم کی شکل شخص ہو تو اسس جگہ درخت خشک اور خستہ حال ہونگے۔ اگر شکل خانہ طالع سعد ہوگی تو دوسرے موضع کے آدمی نیک ہونگے۔ اور اگر اسس کی تکرار دوسرے سعد خانوں میں ہوگی تو وہ امین اور راستہ گو ہونگے اگر خانہ خمس میں تکرار ہو تو بد فعل اور بھوسٹے ہونگے اگر خانہ ہفتم میں شکل سعد ہو تو آب و ہوا اچھی ہوگی اور خمس ہو تو اسس کے برعکس ہوگی۔



سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں فلاں

جگہ الماک خریدوں یا نہیں؟

اصول سے وقواعد :-

(۱) زائچہ کے خانہ چہارم و پنجم میں اگر اشکال سعد ہوں۔ تو ایک خریدنا بہتر ہے۔

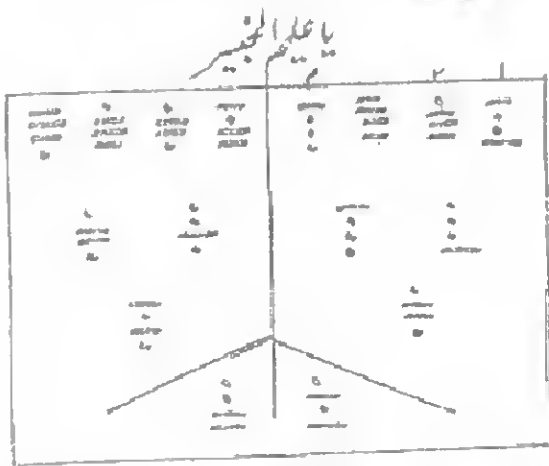
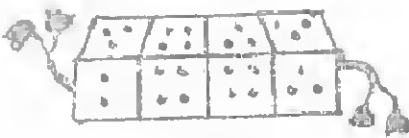
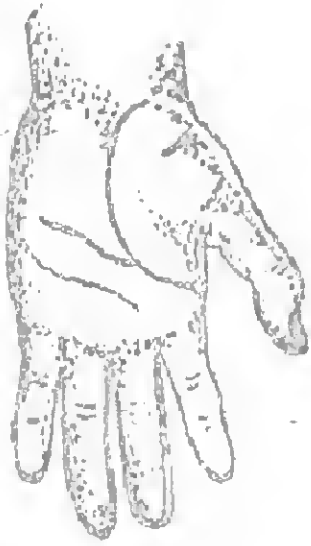
(۲) شکل سعد ہے تو اسس سے منافع کثیر ہوگا۔

(۳) اور شکل چہارم خمس اور پنجم سعد ہو تو وہ ملک خراب ہے۔ لیکن از دخل لچھ نہ کچھ منافع ضرور حاصل ہوگا۔

(۴) شکل چہارم سعد اور پنجم خمس ہو تو حکم اسس کے برعکس ہوگا۔ اور تکرار ان کی خانہ سعد و خمس میں ہو اسس کا لحاظ رکھا جائے۔

(۵) اگر زائچہ کے خانہ دہم میں شکل سعد ہو تو اسس میں درخت ضرور ہوں گے۔ اگر وہ شکل سعد اور نیک حال ہو تو اسس جگہ کے درختوں کا حال اچھا اور انوت ہوگا۔ اگر نصیحت حال ہو تو درخت خشک و خستہ

علیحدہ غور کرو کہ حکم اس کا کس طرح دلالت کرتا ہے  
مثلاً اگر خانہ دوم میں شکل سعد ہو تو حال معاش و مال  
سائل کا نیک ہو اور خانہ سوم میں مکر ہو تو حال یارین  
و خواہران اور نقل و حرکت سائل نیک ہو باقی خانوں  
میں علی ہذا القیاس اس طرح عمل کرنا چاہئے۔



جواب ہے :- سوال ہذا کیلئے قواعد بالا کے تحت یہ  
مثالی حل پیش ہے۔ ملاحظہ ہو۔

زائچہ کے خانہ اول میں ۱۰ اور چہارم میں ۱۰  
یہ سعد شکیں ہیں تو یہ سعادت خانہ کی دلیل ہے۔ شکل

جواب ہے :- سوال ہذا کیلئے قواعد بالا کے تحت یہ  
مثالی حل پیش ہے۔ ملاحظہ ہو۔

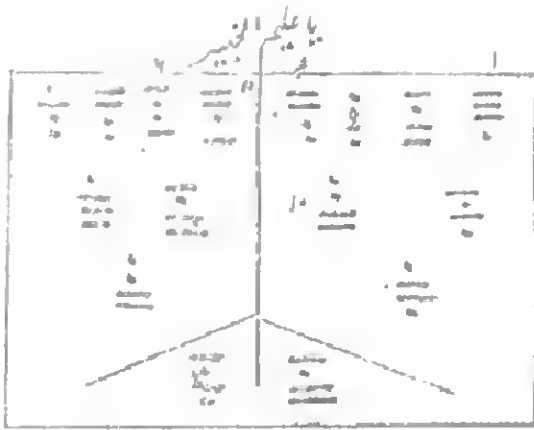
زائچہ کے چوتھے خانہ میں شکی عفت اندر اعلیٰ ہر سعد  
ہے۔ اعلیٰ پانچویں خانہ میں حمرہ بیت ہے اور نہایت ہے۔  
اہل زائچہ خریدنے جلدی نہ کی جاتے۔ دیر کرنے سے  
چاہئے۔ اگر نہ اچھے سکے چوتھے خانہ کی شکل سعد اور  
پانچویں خانہ کی غس ہے تو منافع حاصل نہ ہوگا۔ اور  
زائچہ کے خانہ دہم میں ۱۰ ہے۔ شکل بادی خانہ باو  
میں باقوت ہے۔ تو اس بیک میں درخت پھروار ہونے  
اور نئے ہونے کے پھر جانے کی شکل سعد ہے تو دوسرے  
موضع کے لوگ امین و راست گو ہونے کے

سوال ہے :- مسائل نے سوال کیا کہ یہ مکاف میرے  
لئے کیا ہے؟

۱۔ اصولیہ و قواعد :-

۱۔ زائچہ میں اگر خانہ اول و چہارم میں سعد ہوں  
تو سعادت خانہ کی دلیل ہے اور تکرار ان میں سے  
کسی کو خانہ پنجم میں ہو تو دینی خوش حالی کا ہے اور  
تکرار خانہ دہم میں ہو تو زیادہ اور یا دہم میں ہو تو  
تو زیادہ ہونے مرتبہ و جاہ بیک اور برآئے امیدوں  
کا ہے اور اگر تکرار اس کی شکل کا خانہ غس میں ہو تو  
سناوت اس کی نہ ہے گئی اور اگر خانہ اول و خانہ  
سشتم میں تکرار ہو تو اس کے برعکس حکم ہوگا۔ اور  
اگر بد حالات میں تکرار کرنے تو یہ نہایت بد ہے اور اگر  
یہ نیک اور سعد میں تکرار کرے تو اس کی خواست نہ  
ہوگی۔

۲۔ اگر اس کی کہیں تکرار نہ ہو تو زائچہ کے ہر خانہ کی علیحدہ



جواب ہے :- خانہ اول سے ۱۱ اور ششم سے ۱۱ کی ضرب سے ۱۲۱ شکل پیدا ہوئی۔ پھر خانہ اول اور چارم سے ۱۱ کی ضرب سے ۱۲۱ شکل متولد ہوئی اور پھر خانہ چارم سے ۱۱ کی ضرب سے ۱۲۱ خانہ دہم سے ۱۱ کی ضرب سے ۱۲۱ شکل متولد ہوئی۔ یہ شکل مرد ہے خانہ پنجم میں موجود ہے۔ یہ خانہ سعد ہے تو بیان کیا کہ سائل کی قسمت میں سادات اور راحت ہے۔

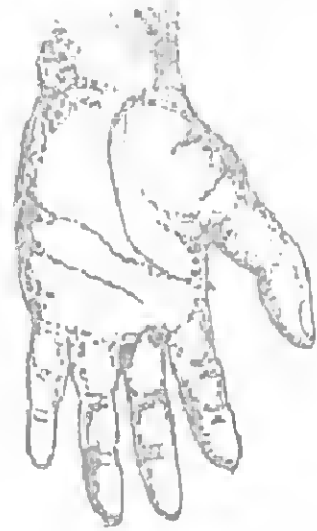
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرا باب میرا دوست ہے یا نہیں؟  
اصول و قواعد :-

اگر زائچہ میں خانہ چارم کی تکرار خانہ پنجم و دہم میں ہو تو اس کا باب سائل کا تمام دوست ہے۔ اگر یہ شکل خانہ سوم و یازدہم میں تکرار کرے تو وہ نیم دوست ہوگا۔ اگر یہ شکل خانہ دہم میں تکرار ہو تو نیم دشمن ہے۔ اور اگر خانہ ہفتم تکرار کرے تو تمام دشمن ہوگا۔ اور اگر یہ شکل خانہ ششم و خانہ دوازدہم میں تکرار کرے تو وہ نہ درست ہے اور نہ دشمن ہے۔ مگر کچھ نہ کچھ مفرت پیدا ہو سکتا ہے۔

اول سعد ثابت ہے اور دوم سعد داخل ہے۔ لیکن تکرار کہیں نہیں۔ حکم سادات بدید ہوگا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرا حال ناقت کیا ہے۔  
اصول و قواعد :-

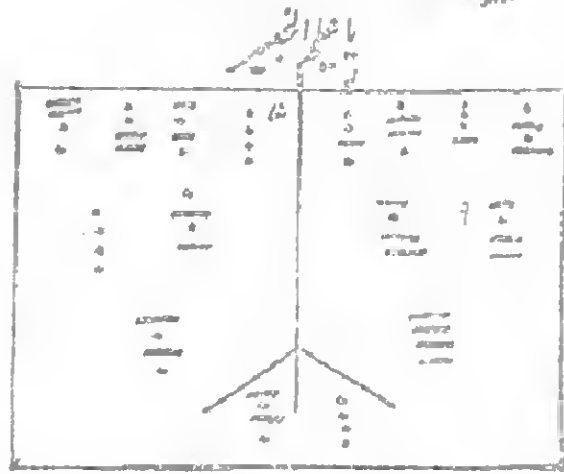
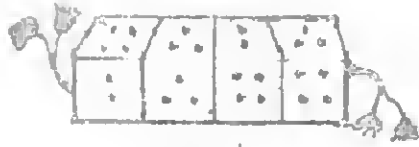
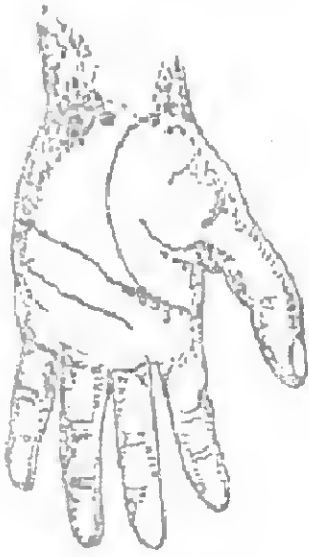
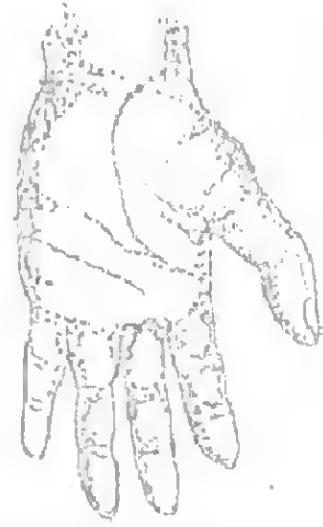
زائچہ کے خانہ اول و ششم سے ایک شکل بناؤ اور خانہ اول و چارم سے دوسری شکل بنا کر اپنی دونوں کی ضرب سے دوسری شکل شکل پیدا کرو اور خانہ چارم و چہارم سے تیسری شکل استخرج کرو پھر ان تینوں شکلوں سے ایک شکل پیدا کرو تو یہ شکل ہوگی۔ اوپر سادات اور خوشی سائل کے اگر یہ شکل خانہ سعد میں تکرار کرے تو یہ سعد ہے اور یہ راحت و خوشی کی دلیل ہے اور خانہ ہائے خمس میں تکرار ہو تو سائل کے لئے رنج و خوف دشمن و مفرت ہوگی۔



اس سوال کے جواب کے لئے سائل سے قمرہ ڈالو یا

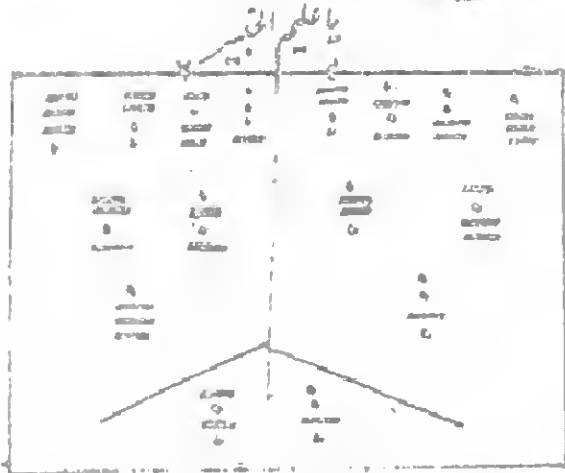
## اصولیت و قواعد :-

دیکھو زائچہ کے خانہ ششم کی اور بعض خانہ چہارم کہتے ہیں اگر کسی میں شکل سعد ہو اور شکل صاحب خانہ چہارم بھی سعد ہو اور ایک بائیں سعادۃ طالع کو دیکھتی ہو تو یہ دلیل ہے راحت و سعادت و فائدہ یاب ہونے باپ و بلیک و کشت و مقام عاقبت کا رستہ پدر کے ورثہ نہیں ۔



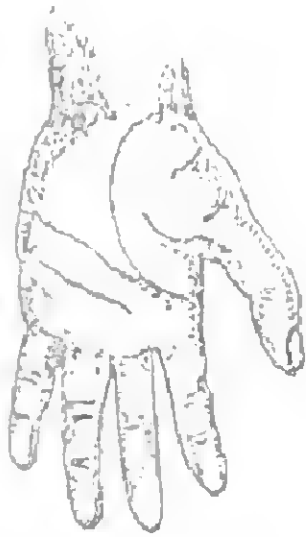
چواہی ہے :- زائچہ کا بظاہر سوال تا عدد بالا کے تحت حل پیش ہے ۔

زائچہ میں خانہ پنجم میں یہ ہے اور خانہ نہم میں یہ ہے اور خانہ چہارم کی شکل کا ہے اور کہیں نہیں ہے ۔ اور خانہ چہارم کی شکل فرج ہے معرقت ہے ۔ اس لئے بیان کیا کہ سائل کا باپ سائل سے محبت تو رکھتا ہے ۔ مگر آخر کو بدل جانے لگا ۔



چواہی ہے :- سوال کے متعلق زائچہ مثالی میں قواعد بالا کے تحت حل پیش ہے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ عاقبت کار بلیک از کشت و مقام پدر کیسی ہے ۔



یا عظیم الجنسیر

☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷
☰	☱	☲	☳	☴	☵	☶	☷

**جواب :-** سوال ہذا کے لئے زائچہ مثالی کا قواعد بالا کے مطابق حل یہ ہے ۔

زائچہ کے خانہ اول و چہارم میں اشکال خمس و سد ہیں ۔ یعنی اول ثلث اور چہارم بنہ ہے تو یہ دلیل ہے نہ پوری سعادت کی اور نہ نحوست کی مگر چونکہ خانہ چہارم بنہ سعد ہے ۔ اس لئے کہا جاسکتا ہے کہ اپنے شہر اور وطن میں ممکنہ سعادت ہوگی ۔

دل خانہ چہارم میں اگر سعد شکل ہو تو اپنے شہر میں سعادت ہے ۔ اگر خمس ہو تو سعادت نہیں اور شکل خانہ دہم سعد ہو تو مقام دیگر سعید ہے و غرض سے نہیں ۔

پورے خانہ ششم میں خمس ثابت ہے اور شکل صاحب خانہ چہارم خمس ثابت ہے اور شکل باوی خانہ باد میں باقوت ہے ۔ مسائل سے کہا کہ عاقبت کار تک بخت و مقام پورا بھی نہیں ۔

**سوال :-** مسائل نے سوال کیا کہ میرے شہر میں فی سعادت اور مسرت ہے یا نہیں ؟  
**اصول و قواعد :-**

دل خانہ اور چہارم کو زائچہ میں دیکھو اگر ان میں سد اشکال ہوں تو دلیل سعادت کی ہے ۔ اور قوت ہے ۔ اسے اپنے شہر اور اپنے وطن میں ۔

اور اگر خانہ ہفتم کی شکل خمس ہو تو یہ بھی حکم ہے اور اگر خانہ اول کی شکل خمس ہو اور خانہ چہارم کی شکل بھی اسی طرح ہو اور اگر خانہ ہفتم کی شکل سد اس مقام سے منفر ہوگا ۔

دل اگر کوئی پوچھے کہ میری مراد اس جگہ مشتر ہو گا یا دوسری جگہ پر ؟

تو اس صورت میں دیکھو خانہ دہم کو کہ شکل خانہ چہارم مقام اول سے منسوب ہے اور ہم مقام و موضع دیگر سے نسبت رکھتی ہے ۔ اس کی سعادت اور نحوست کے مطابق حکم کیا جاتا ہے ۔

مگر ایک وضاحت عند البعض یہ بھی ہے کہ خانہ چہارم مقام خود سے منسوب ہے ۔ اور خانہ دہم اس موضع سے نسبت رکھتا ہے ۔ کہ جہاں جانے کا ارادہ ہے ۔

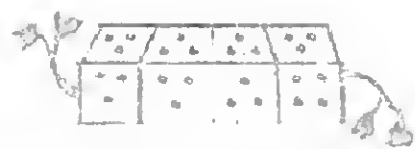
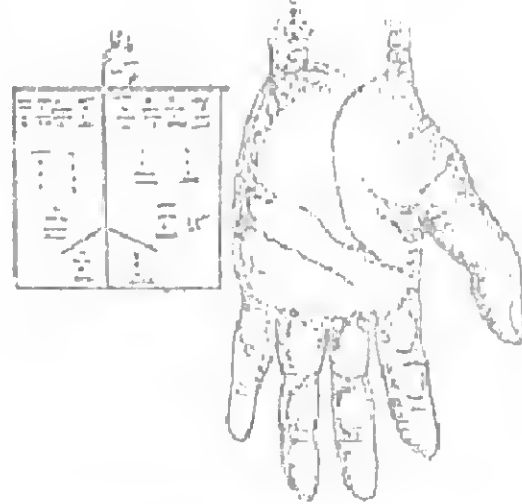
اس سوال کا جواب تلاش کرنے کے لئے مسائل سے تردد ڈلوایا جائے گا ۔

سوال ہے :- سوال کیا کہ فلاں ملک میرے ہاتھ  
آئے گا یا نہیں ؟

اصول سے وقو اعمل :-

زائچہ کے خانہ چہارم میں اگر داخل شکل ہو یا شریک  
یا مستولی یا باطن داخل بقوت ہو تو ملک ہاتھ آجائے ۔ اگر  
نظر تیزیم و متقابل ہو تو اس صورت سے ہاتھ نہ آئے خواہ  
پھر دیکھو کون شکل قوی ہے ۔ اس کے مطابق حکم کرو ۔  
اگر صاحب خانہ چہارم بد حال ہوگا ۔ تدبیر نامد ہو جائے گی ۔

اگر صاحب طالع و صاحب خانہ چہارم ایک دورتر سے بدستی  
کی نظر رکھتے ہوں تو آسانی سے پھر لے ۔ اگر وہ فانی دشمنی  
سے دیکھتے ہوں ۔ تو دشواری سے ملے بشرطیکہ صاحب  
طالع و صاحب خانہ چہارم متصل ہوں ۔ اور اگر صاحب طالع  
خانہ نہم میں اور صاحب چہارم طالع میں ہوں تو جی طرح  
چاہے اسی طرح میسر ہو جائے ۔



کس سوال کا جواب حاصل کرنے کے لئے سائل  
کے ہاتھ سے قرعہ ڈالایا ۔

جواب ہے :- سوال کیا کہ فلاں ملک میرے ہاتھ  
آئے گا یا نہیں ؟

اصول سے وقو اعمل :-  
زائچہ میں شکل خانہ چہارم میں داخل سود ہے تو ملک  
ہے تو ملک ہاتھ آجائے ۔ یہ شکل خاکی ہے اور خاک خاز  
نمود میں قوی ہے ۔ اور صاحب مرکز ہے ۔ اور صاحب طالع  
ازدوستی ادرج جاسے ۔ سود ہے جو خانہ سینہ و ہم میں  
ہے ۔ ملک ملی جلدی کی امید ہے ۔

سوال ہے :- سوال کیا کہ میرا باپ کے ساتھ رہنا بہتر  
ہے یا نہیں ؟

اصول سے وقو اعمل :-

زائچہ میں شکل طالع و صاحب چہارم ایک دورتر کو دوستی  
کی نظر سے دیکھتے ہوں تو باپ کیساتھ رہنا درست ہے ۔ اگر وہ  
ایک دورتر کی درامت کی نظر سے دیکھتے ہوں تو علیحدہ ہو  
جانا بہتر ہے ۔ اگر یہ نظر محبت و درامت کی نہ ہو تو وہ برابر  
رہیں گے ۔



جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈالایا گیا

جواب ہے :- سوال ہذا کے لئے زائچہ مثالی کا قواعد بالا کی رو سے پیش ہے ۔

شکل خانہ پنجم زائچہ میں سعد ہے اور شریک بھی یہ ہے ۔ اور سعد ہے ۔ یعنی سعد ہے ۔ اور یعنی بادی خانہ آفتاب میں نیک حال ہے اور یعنی بھی قوی ہے ۔ اس لئے سائل سے بیان کیا کہ کچھ نہ کچھ مال بدر ضرور ملے گا ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ اس جگہ پر دھیندہ موجود ہے یا نہیں ؟

اصول سے وقوع اعلیٰ :-

زائچہ میں شکل خانہ ہنم و ششم کی ضرب سے ایک شکل حاصل کرو اور یعنی شکل خانہ چہارم و ششم سے مل کر لیں ۔ اگر زائچہ میں عقلم ہے ہو تو دھیندہ ہے باقی سے نہیں ۔

(۲) صاحب تحفہ نامری کا قول ہے اگر کہ ضرب خانہ ششم و چہارم مستخرجہ شکل زائچہ میں موجود ہو تو دھیندہ ہوتا ہے اور اگر یہ شکل داخل ہو تو دھیندہ ملے گا ۔ ثابت سے یہ کہ بعد ملے گا ۔ سعد سے باسانی ، خمس سے بدشواری منقلب سعد سے ، احد بھی اس کے امیدوار ہوں گے ۔

اور حسن البصق شکل سعد داخل سے دھیندہ ملتا کہتے ہیں ۔ اور صاحب مجموعہ دلی کہتے ہیں ۔

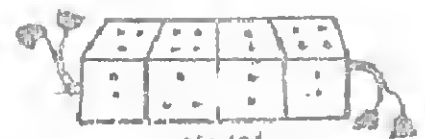
اگر زائچہ کے چہارم خانہ و خانہ پنجم و سوم و دوم میں جماع داخل نہ ہوں ۔ تو اس جگہ دھیندہ نہ ہوگا ۔ مطلب خمس سے کچھ ہوگا اور کچھ نہ ہوگا ۔ اور خمس سے نہ ہوگا ۔ اور اگر شکل چہارم یا شریک کسی نیک خانہ میں ہو تو دھیندہ ہوگا ۔ احد اگر ہے موجود ہو اور خانہ چہارم میں خمس شکل ہو تو دھیندہ ہوگا ۔ لیکن وہ برآمد نہ ہو سکے گا ۔

جواب ہے :- سوال ہذا کے لئے زائچہ مثالی کا قواعد بالا کے مطابق عمل پیش خدمت ہے ۔

زائچہ میں شکل طالع یعنی صاحب چہارم یعنی کی نظر ثلث ہے یہ نظر اقرب ہے گو یہ دوستی دشمنی کی نظر نہیں چونکہ یہ نظر نسبت و عداوت کی نہیں تو وہ برابر ہیں گئے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میں یہ عمارت تعمیر کروں ؟ اصول سے وقوع اعلیٰ :-

زائچہ میں خانہ چہارم و ششم کو دیکھو اگر ان میں اشکال سعد ہوں تو تعمیر عمارت نیک ہے اگر دونوں خمس ہوں تو عمارت بنانا نزد نکلائے دل نیک نہیں ۔

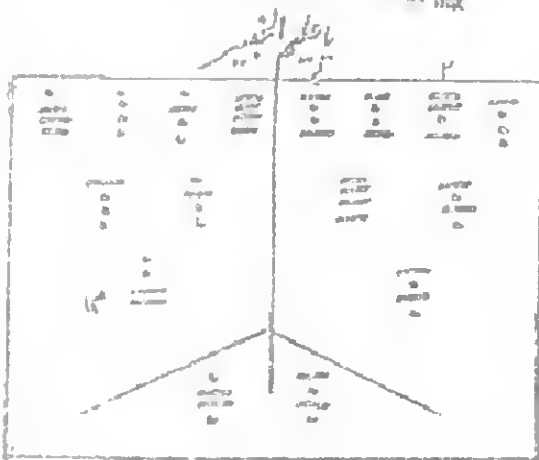
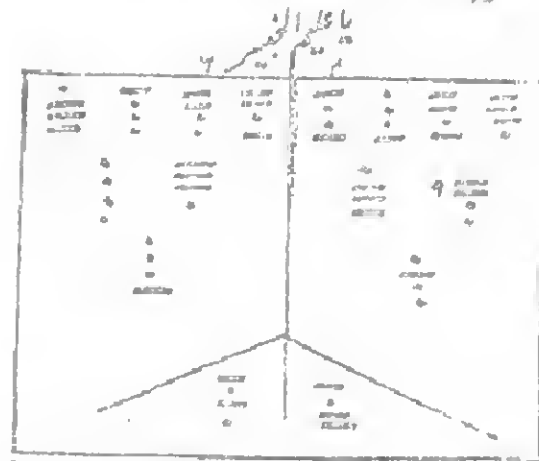
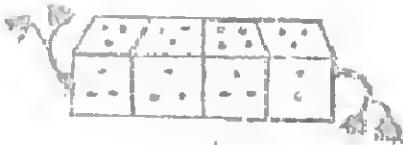


۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸
۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰



سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا جہر دھینہ  
 ہے گایا نہیں ؟  
 اصول سے وقوا علی :-

خانہ چہارم و چہارم کی ضرب سے برآورد، شکل  
 کو خانہ دوم کی شکل سے ضرب کرو اس سے جو شکل برآورد  
 ہو اگر وہ سید داخل ہو تو دھینہ سے گا۔ ورنہ نہ ملے گا۔



جواب ہے :- سوال ہذا کیلئے ذرا پچھ متالی کا حل قواعد  
 بالا کے تحت یہ ہے۔

ذرا پچھ میں شکل خانہ ہفتم و شکل ششم کی ضرب  
 سے حاصل ہوئی یہ محسوس ثابت ہے۔ دھینہ نہیں ہے۔  
 و علامہ موجود و مل نہیں ہے۔ دھینہ نہیں ہے۔

(۳) شکل خانہ چہارم و ششم کی ضرب کا نتیجہ  
 ہے۔ موجود ذرا پچھ ہے۔ لیکن شکل سید ثابت ہے۔  
 اور تو دھینہ کے ہونے کا شک ہے۔ لیکن بعد میں  
 ملے گا تو سچ ہی لیکن دیر سے ملنے کا امید ہے۔  
 اس میں مشکل فرد ہے۔

جواب ہے :- سوال ہذا کیلئے ذرا پچھ متالی کا حل پیش ہے :-  
 ذرا پچھ میں شکل خانہ چہارم و ششم کی ضرب سے  
 چہارم و ہفتم یہ ہے ان کی ضرب سے یہ شکل برآورد



جواب :- سوال ہذا کیلئے دنا کچھ مثالی کا حل قواعد بال  
کے تحت پیش ہے ۔

زائچہ ہذا میں خانہ اولیٰ میں اور چہارم میں چنے کی  
فرب سے چنے پیدا ہوئی ۔ جو غنس منقلب ہے ۔ موت اسکی  
زبوتگی نامہ چڑھاؤ میں ہوگی ۔ اور چنے برآمدہ شکل خانہ  
چہارم میں زائچہ کے اندر ہے ۔ خانہ چہارم کے منوبات کے  
مطابق حکم کرے ۔

اور اگر حمزہ میں زائچہ کے خانہ دہم میں ہے ۔ اس  
صورت میں چنے کا غلبہ نہیں ۔ یہ بھی امکان ہے یا ہو  
سکتا ہے کہ شاید قتل ہو ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں دو کوئی آپس  
میں عداوت کیا نہیں ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ چہارم میں اگر غنس سند داخل ہو  
تو ایک دوسرے سے ٹکے ہیں ۔

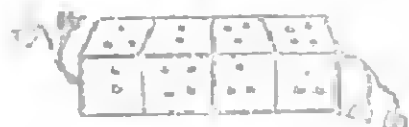
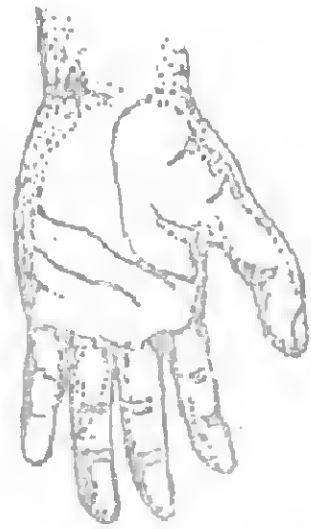
اور اگر غنس خارج ہو تو نہیں ملے ہیں ۔ اور  
اگر ثابت ہو تو ابھی دیر ہوگی ۔

اور اگر شکل منقلب نظر ہو تو ابھی دور  
ہیں ۔

اس کو خانہ دہم کی شکل میں ہے سے فرب دی یہ شکل  
مستحکم برآمدہ ہوتی ہے ۔ جو کہ سند خارج ہے ۔  
بیان کیا کہ دہم نہ ملے گا ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں کی موت کا  
سبب کیا ہوگا ؟  
اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ اول و چہارم کی اشکال کی فرب سے  
ایک شکل پیدا کرو اگر یہ سند خارج ہو تو موت اچانک  
داخل ہوگی ۔ اگر غنس خارج ہو تو موت نہایت زبوں حالی  
میں ہوگی ۔ داخل غنس و ثابت غنس سے ہر پر جان دیکھا اور  
زائچہ کی شکل چہارم و دہم سے جو شکل برآمد ہو وہ اگر خانہ اول میں  
ہو تو طبیعت و دم جو بال سوم سے جو پر برادران و غم مزاج  
و مزید اقربا و نقل و حرکت خود سے ہو ۔ اور اگر حمزہ میں زائچہ  
میں ہو تو اگر چہ زائچہ قلبہ کرے تو قتل کا خوف ہے ۔



اس سوال کے جواب کے بارے میں سائل سے تکرر فرمایا

شکل	مضوبات
☰	تو گھر کے درمیان پتھر یا کوئی اس مکان میں قتل ہوا ہو اور آئندہ بھی خون خرابہ ہوتا ہے۔
☷	تو مکان خراب ہے۔ اور مالک مکان اس میں بیمار رہتا ہے۔ اگر اس کی تکرار خانہ دوازہم میں ہو تو اس گھر میں قید یا قتل ہوا یا کیا جائے گا۔ یہ مکان موروئی ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ اس گھر میں سانپ سیاہ ہو۔ اور آئندہ بھی خون خرابہ ہوتا رہے۔
☱	ہو تو اس مکان میں کوئی دغذغہ آسیب کا ہوا کرتا ہے۔
☴	ہو تو اس مکان میں کوئی قبر یا دفینہ ہے۔
☶	ہو تو اس مکان میں کوئی دفینہ ہے۔
☵	ہو تو مکان کے اندر کے حصے میں کوئی سبزہ ہے۔ اگر تکرار اس کی خانہ یازدہم میں ہو تو مکان جاگیری ہوتا ہے۔
☲	ہو تو مکان خرید کردہ خاص ہوتا ہے اور بچہ اور بچہ کا حکم بھی یہی ہے۔

سوال ہے :- سائنی نے سوال کیا کہ کیفیت جوہلی یا مکان کیا ہے۔ ؟



جواب ہے :- قواعد بالا کے مشافی زاچہ پیش ہے۔  
زاچہ ہذا کے خانہ چہارم میں شکل معقلہ منقلب ہے  
داخل نہیں ہے۔ یہ منقلب ہے۔  
اس کے سائل سے بیان کیا کہ وہ ابھی دودلہ میں۔

شکل	مضوبات
☰	ہو تو دیوار خانہ رختہ یا عمارت خام ہو۔
☷	ہو تو چوبہ مستحق سکستہ یا سوختہ یا سقف ویران شدہ ہو اور مکان پر کوئی مکان ہے۔

جواب ہے :- سوال مذکور کے لئے زائچہ مثالی کا حل قواعد  
بالا کے تحت پیش ہے ۔

زائچہ کے خانہ چہارم میں ۱۱۱۱ ہے تو بان کیا گھر میں  
کوئی پتھر ہے ۔ اور اس میں کوئی قیل بھی ہوا ہے ۔ اور  
آئندہ بھی خون خرابہ ہوتا رہے گا ۔ اور مکان غس ہے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ زراعت میرے  
لئے کیسی ہے ؟

اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ چہارم میں اگر شکل سعد ہو تو زراعت  
خوب ہوگی ۔ اگر غس ہو تو نہ خوب نہ نالہ ہوگا ۔ اگر  
اس خانہ میں سعد اور پنجم میں غس ہو تو زراعت ہوگی  
مگر نالہ نہ ہو ۔ نفع نہ ہوگا ۔ اگر ہر دو خانہ غس شکل ہو  
تو زراعت نہ ہوگی اور نہ اس سے کوئی نالہ ہو ۔ اگر  
خانہ چہارم میں غس اور پنجم میں سعد ہو تو زراعت میں  
موافقات پیدا ہوں ۔ مگر بشرط زراعت نفع دے اور  
اگر خانہ چہارم میں شکل ثابت غس یا ۱۱۱۱ ہو تو زراعت  
پیدا نہ ہو ۔ لیکن سے خشک ہو جائے گا ۔ ۱۱۱۱ اس  
سے جل جائے ۱۱۱۱ اس کا بھی یہی حکم ہے ۔ اگر ۱۱۱۱ خانہ  
پنجم میں ہو تو میوہ دار درختوں کے پھل میں کیر سے بڑ  
جائیں گے ۔ یا پھر ہے زراعت کو خراب کریں گے ۔ اس  
۱۱۱۱ سے باد آئندہ سے خراب ہو ۔ اس شکل ۱۱۱۱ سے خشک  
ہو جائے ۔ اور طبع و منش خراب ہو کر رہیں گے ۔

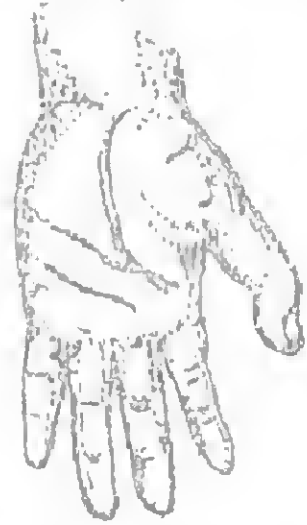
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میں ملک  
مترید کروں یا نہ ؟

اصول سے قواعد :- زائچہ خانہ چہارم و پنجم کی

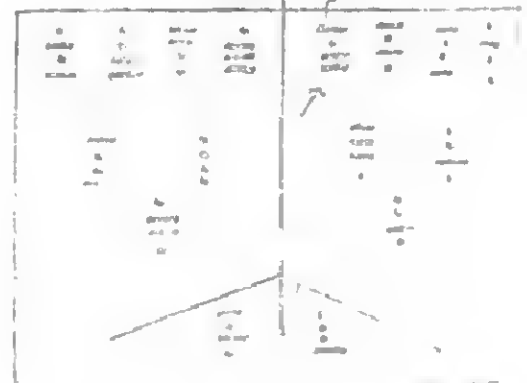
اصول و قواعد :-

زائچہ میں اس سوال کے تحت حویلی یا مکان کی قیمت  
و قیمت سابقہ منویات زائچہ سے معلوم کریں ۔

اگر زائچہ کے خانہ چہارم میں یہ اشکال ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱  
ہیں تو کوئی ہو تو دولت و سعادت سے پر ہوگا ۔ اور  
ہر اس خانہ میں اشکال ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱ سے ہو تو کثرت  
بازار و نمونہ و آمد و آمد کا اکثر حکم ہوتا ہے ۔ اور اگر یہ  
برکات ۱۱۱۱، ۱۱۱۱، ۱۱۱۱ سے مکان منحوس ہوتا ہے ۔  
اور ان اشکال سے ۱۱۱۱، ۱۱۱۱ کوئی ہو تو مکان سعد  
ہوتا ہے اور دولت میسر ہوتی ہے ۔



یا علیہ السلام



تراپچہ میں شکل چہارم نمٹس پٹے سے اور پنجم میں پٹے سے سرور  
بیان کیا وہ ملک خراب ہو گا۔ لیکن قدر سے فائدہ دے گا۔  
اور زراعت کے خشک ہو جانے کا خطرہ ہے۔

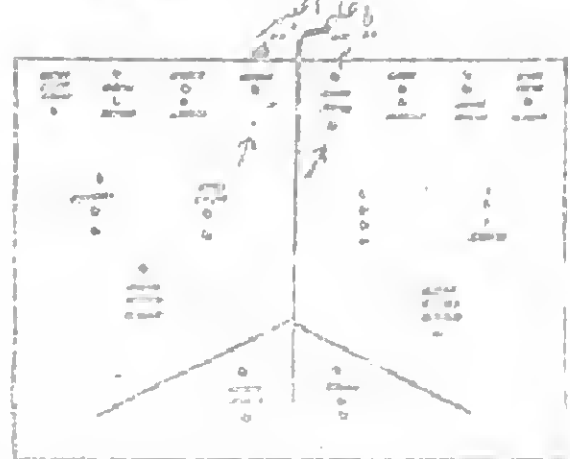
سوال: اس مسئلہ نے سوال کیا کہ میری عمر کیا ہے؟  
اس مسئلہ سے وقوا اولیٰ۔

وا، اگر تراپچہ کے خانہ اول میں نمٹس شکل ہو یا پٹے یا پٹے اور  
خانہ چہارم میں پٹے اور ہشتم میں پٹے تو بہت کم عمری یا نہ ہو۔  
یہ حکم بیاردی میں لگایا جاتا ہے۔ اگر چہارم میں پٹے، پٹے، پٹے  
اور شل ان کی سرور ہو تو یہ درازی عمر کی دلیل ہے۔ اگر نمٹس  
شکلیں ہوں تو تباہی کی علامت ہوگی۔ اگر طالع میں سرور  
شکل ہو اور خانہ اوتاد میں کوہ ہو تو عمر زیادہ ہوگی اور  
باقی ماندہ خوشی سے گذرے اگر نمٹس ہو تو تنگ دستی ہے  
بسرور اگر شکل طالع قدر میں کوہ کرے تو عمر باقی متوسط  
ہو۔ سرور سے خوشی اور نمٹس سے بے خوشی اور یہ شکل خانہ  
نائل میں کوہ ہو تو عمر محدودی ہو۔ نمٹس سے بے شقاوت سرور سے  
بے شادیت ہو۔

وا، تراپچہ کے خانہ ہفتم میں جو شکل ہو اور اس کے جتنے  
دور ہوں ان کو؟ پوچھیم کہ ہے۔ جو کچھ باقی رہے ہوں  
ان کو خانہ طالع سے دور کر دو اگر وہ سرور خانہ پر پہنچے ہو  
تو عمر ابھی باقی ہے۔ اگر نمٹس خانہ میں ملے ہو تو عمر اندک باقی  
ہوگی۔ اگر درمیان میں ہو تو عمر باقی رہے گی۔

وا، اگر خانہ نائل میں یہ پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے  
ہوں تو عمر دراز ہوگی۔ اور ان جو، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے  
تو عمر کم ہوگی۔ پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے  
پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے  
پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے، پٹے

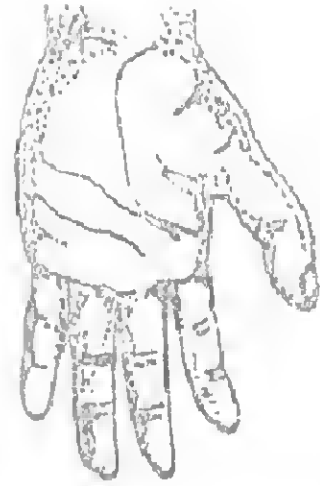
انہی بال اگر سرور ہوگی تو عمر دراز ہوگی۔ نمٹس سے کسی حد تک بہت  
فائدہ دے گا۔ اگر شکل چہارم نمٹس ہو اور پنجم سرور ہو تو وہ ملک  
خراب ہوگا۔ لیکن قدر سے فائدہ دے گا۔ اگر خانہ چہارم میں  
سرور ہو اور پنجم میں نمٹس ہو تو عمر کم ہوگی۔ اگر خانہ میں  
کوہ ہو تو نیک اور بد خانہ میں ہو تو در ہوگا۔ اگر دہم میں شکل سرور  
ہوگی تو اس میں درخت میوہ دار ہونے سے باخود سے درخت  
اچھے اور باخود ہوں۔ نمٹس سے یا بے قوت سے نمٹے۔ ال  
ہو لگے۔



وہ خانہ طالع سے دور کر دو اگر وہ سرور خانہ پر پہنچے ہو  
تو عمر ابھی باقی ہے۔ اگر نمٹس خانہ میں ملے ہو تو عمر اندک باقی  
ہوگی۔ اگر درمیان میں ہو تو عمر باقی رہے گی۔

## اہل وقواعد :-

زائچہ کے خانہ چہارم سے شکل کی حادث و نمود سے حکم کیا جاتا ہے۔ جہاں کہ بیان ہوا اور اگر شکل چہارم اور ہفتم میں مکرر ہو تو کائنات کا و خزانہ خائن ہوں اگر خانہ ہفتم میں مکرر ہو تو وہ این ہوتے ہیں۔ اور اگر خانہ اول دسوم و دہم کی اشکال آبی ہوں۔ تو کھیتی و باغ و غیرہ پانی کی کثرت یا زیادتی سے خراب ہوں۔ اگر آتش ہوں تو کمی آب کی وجہ سے خراب ہوں۔ اور اگر  $\text{☿}$  یا  $\text{♂}$  یا  $\text{♂}$  یا  $\text{♂}$  ہوں۔ تو زوال باری یا برقی سے نقصان ہو اور اگر خانہ چہارم میں  $\text{☿}$  یا  $\text{♂}$  یا  $\text{♂}$  یا  $\text{♂}$  ہوں تو علامت زیادتی فوائد کی ہوگی۔



یا علیٰ الخبیر

$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$
$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$
$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$
$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$



یا علیٰ الخبیر

$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$
$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$
$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$
$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$	$\text{☿}$

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال ہذا کے لئے قواعد بالا کے تحت حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ میں شکل خانہ اول میں  $\text{☿}$  سعد ہے اور خانہ چہارم میں  $\text{☿}$  میں بھی سعد ہے۔ عمر دراز ہوگی۔ لیکن خانہ مائل میں مکرر ہے تو عمر میانہ ہو۔ مکرر بخوبی قاعدہ سوم طالع میں لکھا ہے۔ عمر کی درازی کی مکرر تائید کرتی ہے واللہ اعلم۔

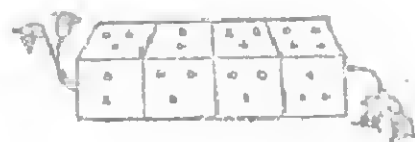
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے زراعت و باغ سے قائدہ ہو گا یا نہیں؟

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈالو یا سوال پڑا کے لئے  
زائچہ مثالی کا محل قواعد بالا کے تحت یہ ہے ۔

زائچہ میں بیٹے کی خانہ ہشتم میں تکرار نہیں ہے ۔ گو یہ  
یہ شکل سے ہے ۔ خانہ اول و سوم و دہم میں آبی اشکال  
نہیں ۔ اول میں بیٹے آتشی سوم میں بیٹے خاکی دہم میں بیٹے  
خاکی ہے ۔ اور خانہ خاک میں بیٹے صلابت ہوگا کہ زراعت بوجہ  
بیٹے ، بیٹے کی سعادت کے زراعت و تجارت کچھ فائدہ مند  
ہو گی ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ یہ عمارت پائیدار ہوگی  
یا نہیں ؟

اصول ہے :- زائچہ میں اگر خانہ طالع و چارم  
و ہجتم اشکال سے ہو تو مکان یا عمارت پائیدار ہوگی اور اگر ان  
خانوں میں خنثی بیٹے یا غلبہ آبی رخ یا قبض الخارج یا غلبہ بیٹے ہو تو  
عمارت ویران ہو جائے ۔ یا فروخت کر دی جائے ۔ اگر فرج بیٹے یا  
طریق یا کاغذ پر تو عمارت نیم کارہ ہو جائے گی پھر نانی پڑے گی  
اور اگر ان خانوں میں حمزہ بیٹے یا انگلیں ہوگی تو ساکنان عمارت  
مستقیم اور مریش رہیں گے ۔

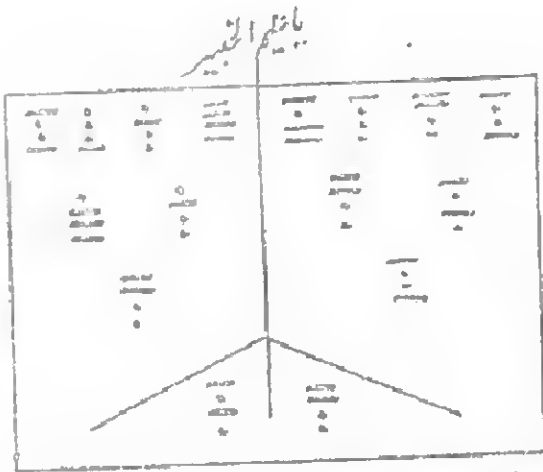


جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈالو یا سوال پڑا کے لئے  
زائچہ مثالی کا محل قواعد بالا کی رو سے یہ ہے ۔  
زائچہ خانہ طالع و چارم و دہم بیٹے یا بیٹے یا  
بیٹے نہیں بلکہ خانہ اول میں بیٹے اور چارم میں بیٹے و دہم  
بیٹے خنثی ہے ۔ بیٹے سعد ہیں ۔ بیٹے بیٹے بیان کریں  
کہ عمارت کی پائیداری میں سعادت ہے

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ حویلی کس طرف  
آباد ہے اور کس طرف سے ویران ؟  
اصول ہے :-

شکل خانہ چارم و دہم و دروازہ کا مشرقی جانب  
ہجتم سے جنوب ، سوم سے شمال ، دہم سے مغرب  
کریں ۔ یہی چار خانے طرف ، مکان یا حویلی سے نسبت  
رکھتے ہیں ۔ اگر وہ شکل داخل ہے تو آبادی خانہ  
سے ویرانی ، منقلب سے کبھی ویران اور کبھی آباد  
مشرق جانب سے دروازے کا رخ مکان کا مراد  
غربی سے پشت مکان ، جنوب سے دست راست  
شمال سے دست چپ مکان مراد ہے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا آج



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال ہذا کے لئے  
نواچہ مثالی کما حل پیش ہے۔

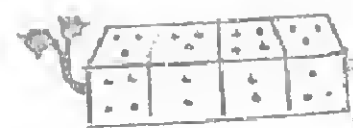
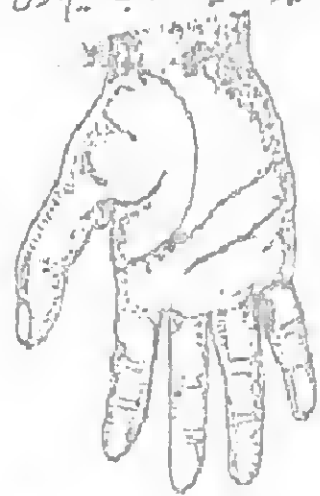
یہ نواچہ اس ماہ کے یکم سے پہلے پندرہ روز کا ہے  
اس کی پہلی شکل اجتماع ہے جس میں پہلا نقطہ باد اس  
میں موجود ہے۔ لہذا اس ماہ کی یکم کو دوسریک ہوا  
چلے گی اس کے ٹھکانے ہے کہ ابر ہوا یا بارش ہو۔ کیونکہ نقطہ  
آب اس میں موجود ہے۔ یا ہوا اپنے یا ابر کو لے چلے یا  
زیادہ پھیلائے کی بھی کوشش کرے۔ اور نواچہ کے دوسرے  
خانہ ہے اس میں نقطہ آب اور خاک موجود ہے اس  
دن ابر بھی رہے۔ علیٰ ہذا۔ اس نواچہ کے پندرہ تک  
علیٰ کر کے حکم لگایا کیجئے۔ اس نواچہ میں پہلی شکل بادی  
ہے۔ ضرور ہوا چلے گی انشاء اللہ۔ دوسری شکل آبی ہے  
بارش کا امکان ہو سکتا ہے۔ تیسری شکل بادی اس میں  
نقطہ باد و آب و خاک موجود ہے۔ نقطہ باد خانہ دوست  
میں موجود ہے۔ اور نقطہ آب خانہ خود میں صاحب مرکز  
ہے۔ اور نقطہ خانہ دوست میں ہے۔ مگر نقطہ باد اس میں  
موجود ہے۔ ابر کو ہوا کے اڑنے جانے کا حکم کیا جاتا ہے  
کتاب کی طوالت کے پیش نظر اہل دانش کے لئے نگہباز  
سزاگزار حمید الرحیم مصنف رحیم الرحیم حقد اول کی  
تفصیل کافی ہے۔ صاحب علم کیجئے۔

یا نہیں ؟

سول و قواعد :-

ایک ماہ کے دو نواچے بناؤ۔ نواچہ اول سے پہلے پندرہ  
کا دوسرے نواچہ سے دوسرے پندرہ دنوں کا حکم  
لیا جاتا ہے۔ نواچہ کے خانہ اول سے اس ماہ کے  
روز کا حکم ہوتا ہے دوسرے سے دوسرے روز کا  
نواچہ پہلے پندرہ روز تک۔ پھر دوسرے نواچہ سے  
پندرہ روز کا حکم کیا جاتا ہے۔ اگر آتش  
یا بولگ تو اس دن دھوپ، بادی سے ہوا چلے گی۔  
آبی سے اس روز بارش ہوگی۔ خاکی سے  
بغبار وغیرہ رہے۔

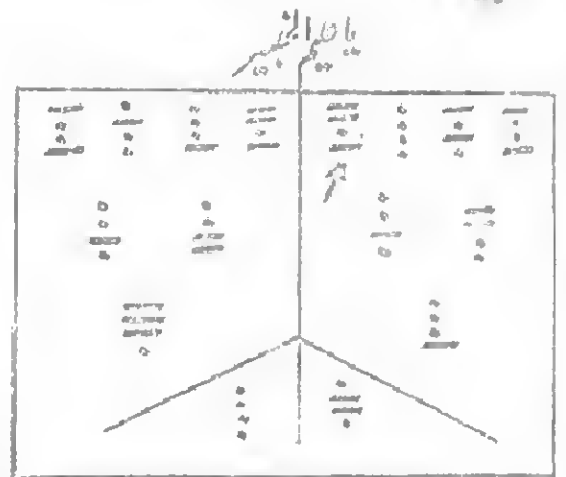
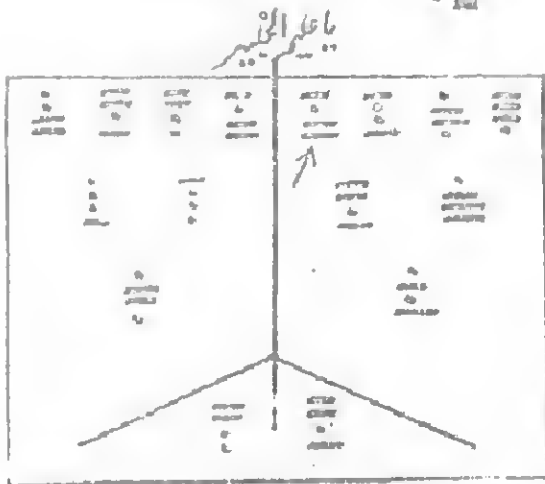
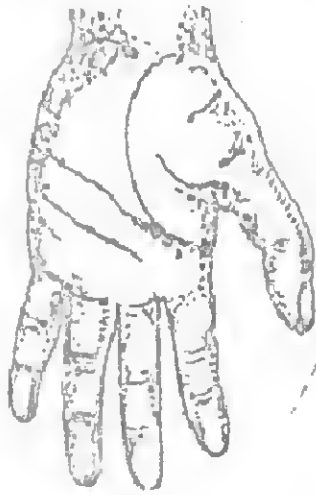
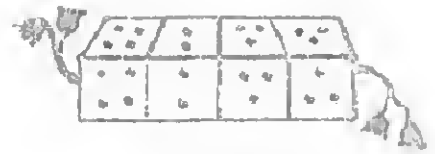
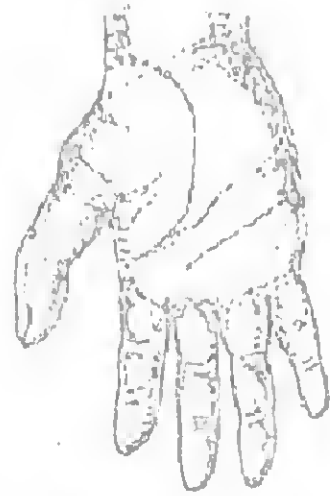
اگر نواچہ کے خانہ چہارم میں خلیق ہے تو اول وقت  
دھوپ ہوگی۔ کیونکہ خلیق میں صرف آتش کا نقطہ  
اگر قبض الخازن ہوئے تو درمیان روز کے گرمی ہو۔  
بے کھ بارش بھی ہو۔ کیونکہ نقطہ آب بھی موجود ہے  
اعت ہوئے تو اس روز مطلع ابر ہوا رہے گا۔ اس  
یادہ شرح میری تالیف کتاب رحیم الرحیم میں دیکھیں۔







۱۔ قرعہ پر امن ہوتی ہے۔ اور ان شکلوں سے ۱۱  
۲۔ اولاد کی سعادت ہوتی ہے۔ اور ان شکلوں  
۳۔ فساد اور فتنہ انگیزی ہوتی رہے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلایا۔ اس سوال کے  
لئے زائچہ مثالی کا حل قواعد بالا کے تحت یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ چہارم میں بیاضی ہے۔ اور  
تکرار خانہ پنجم میں گرتی ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ عمر فرزند  
سائل کی ۱۸ سال ۷ مہم سال اور ۱۱ دن ہوگی واللہ اعلم

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلایا۔ زائچہ کے اس  
سوال کا قواعد بالا کے تحت حل پیش ہے۔

اس زائچہ کے خانہ چہارم میں خشکی ہے موجود ہے۔  
جو کہ شمس ثابت ہے۔ بیان کیا کہ یہ جگہ یکب نہیں ہے۔  
فتنہ و فساد اور اشتعال انگیزی ہوتی رہے گی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں جگہ نیک ہے

یا بد ہے ؟

اصول و قواعد :-

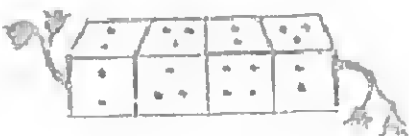
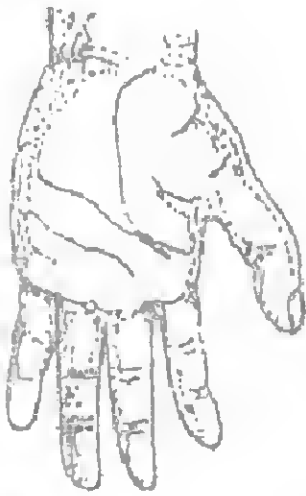
زائچہ کے خانہ چہارم میں اگر یہ اشکال ہوگی :-

سوال ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ زائچہ میں سوال  
بڑا کیلئے قواعد بالا کے تحت حل پیش خدمت ہے۔

زائچہ بنا شکل خانہ چہارم میں ہے۔ جو کہ سعد ہے اور  
مطلقہ الکر خانوں میں اسس کی تکرار نہیں اور خانہ دوم و  
سوم میں اور دوازہم میں غس افکال ہیں، صرف خانہ دہم  
میں سعد بنہ شکل ہے۔ اور تکرار اسس کی کمر خانوں میں  
نہیں۔ بہر مکان کچھ نیک ہوگا۔ مگر جھگڑا و فتنہ رہے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ مجھ کو اپنے مکان میں کچھ  
خوف تو نہیں؟  
اصول سے وقواعد :-

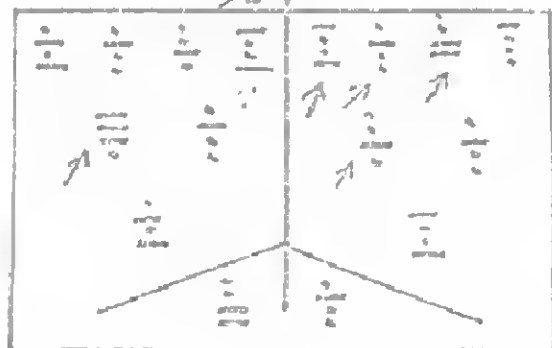
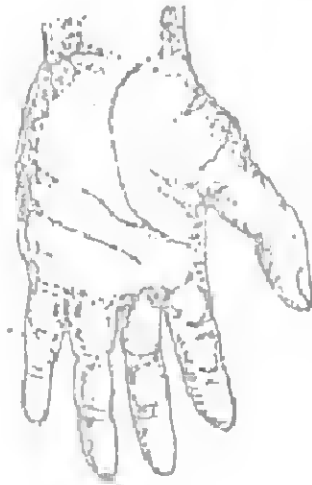
زائچہ کے خانہ چہارم میں شکل سعد ہو اور وہ کسی نوعیت  
سے ہو تو کوئی خوف نہ ہوگا۔ اور اگر اسس خانہ میں افکال  
ہے تو وہ خوف ضرور ہے اور چہارم سعد اور پنجم و دہم  
غس ہوں۔ تو کچھ خوف نہیں ہوتا۔ لیکن حاکم مقام یا عامل کو  
زہمت ہوتی ہے۔ ہے خانہ ششم میں ہوں تو عوام کو بھی  
خانہ پنجم میں غس ہونے سے شاگرد پیشہ ناراض رہیں گے۔



سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میں جس مکان میں رہتا  
ہوں، کیسا ہے؟

اصول سے وقواعد :-

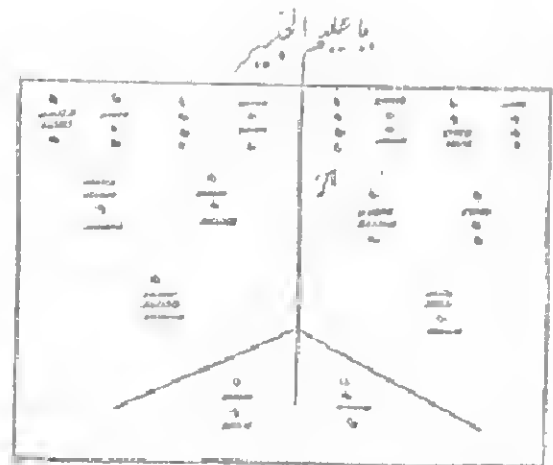
۱۔ زائچہ میں خانہ اول و چہارم سعد ہوں تو مکان میں محبت  
ہوتی ہے اگر ان میں سے کسی شکل کی تکرار خانہ پنجم میں ہو  
تو خوشحالی و غری و سعادت ہوتی ہے۔ اور اگر تکرار خانہ  
دہم و یازدہم میں ہو تو صاحب مکان کی مرتبہ و سمت زیادہ ہو  
۲۔ زائچہ کے خانہ دوم سوم و پنجم و دہم میں سعد افکال  
ہوں تو مبارک و مسرت یا خانہ چہارم سعد ہو اور تکرار اسس کی  
خانہ ہشتم و دوازہم میں ہو تو مکان نہایت مبارک ہوتا  
ہے۔ اور باقی افکال مبارک و ٹھیک نہیں ہیں۔





جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قیود کے تحت سوال حل پیش ہے۔

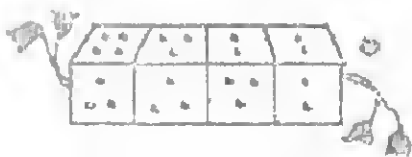
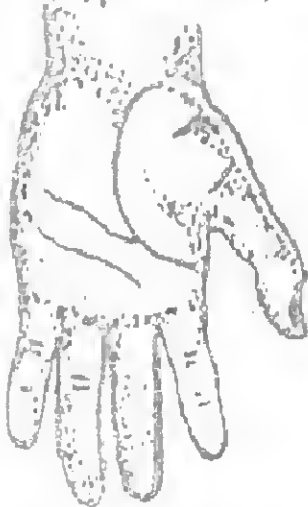
زائچہ کے خانہ پنجم میں شکل سعد داخل ہے مقررہ خانہ میں کسی جگہ اس کا تذکرہ نہیں۔ بیان کیا کہ اب خانہ اسی جگہ معلوم ہوا۔



جواب ہے :- سائل کو قرعہ ڈالنے کیلئے کہا گیا۔ قرعہ ڈالا اس سوال حل قواعد بالا کے تحت پیش ہے۔

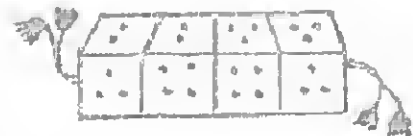
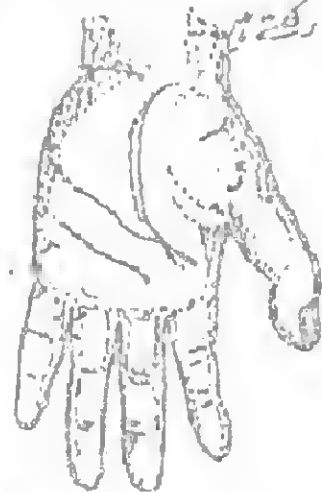
زائچہ کے خانہ چہارم میں سعد ہے اس لئے صاحب خانہ کو اس گھر میں کوئی خوف و تشویش نہیں ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ زائچہ کی اس شہر میں ہوگی یا نہیں؟ اصول سے وقواعد :- زائچہ کے خانہ پنجم میں اگر شکل سعد داخل ہوگی تو غلہ بکثرت آئے گا۔ سعد ثابت ہے غلہ و کثرت آئے خارج و منتقل ہے آمدنی قوی ہوگی شکل نحس ہو تو باطل نہ آئے اور اگر بیٹہ یا بیٹہ زائچہ میں قوی ہوں تو غلہ بکثرت آئے معلوم ہے کہ مقام حاضر سے خانہ چہارم منسوب ہے۔



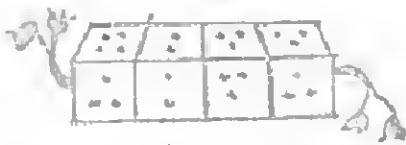
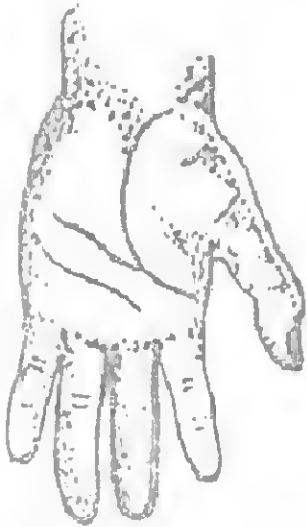
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا میں نے اپنے عیال و اطفال کو جہاں چھوڑا ہے کیا وہ وہاں ہیں یا نہیں؟ اصول سے وقواعد :-

زائچہ میں خانہ پنجم کی شکل سعد داخل ہو یا سعد ثابت ہو اور خانہ اول و چہارم و ہفتم وہ ہم میں کسی جگہ کتور ہو تو اس مقام پر موجود ہونگے۔ خارج سے چلے گئے ہیں اور منتقل ہے بارے کا خیال رکھتے ہو۔



(۳) اگر خانہ اول میں ۱۱ یا ۱۲ سے کوئی شکل ہو تو وہ آدمی اپنے کو پویشیدہ کرے اور اگر ۱۳، ۱۴، ۱۵ سے کوئی شکل ہو تو ملاقات ہوتی ہے۔ مگر مراد عرصہ بعد پوری ہوگی۔ اگر ۱۶ ہو تو اس سے رستہ میں ملنا ہوگی۔ اگر ۱۷، ۱۸، ۱۹ ہو تو وہ شخص بیمار ہوتا ہے۔ بوجہ تلفی مال کے غمگین ہو اگر ۲۰ ہو تو مکان کے قرب میں ہو۔ ۲۱ سے وہ سائل کے پاس آتا ہوا پھر پیٹ جائے۔ ۲۲ سے بدیر ملاقات ہونے سے وہ کسی کام میں مہمک ہو گیا یا نول ۲۳ سے سائل رستہ سے واپس آئے۔

۲۴ اگر خانہ ہفتم و ہشتم میں سد اشکال سے ملاقات ہوگی اور ناندہ بھی ہو اگر شکل ہفتم شخص اور ہشتم معد ہو تو ملاقات ہو لیکن ناندہ ندارد اگر ہفتم معد اور ہشتم شخص ہو تو بجز خدمت کچھ حاصل نہ ہو۔



اس سوال کیلئے قواعد باد کے جواب حاصل کرنے کے لئے ساکی سے قرعہ ڈلوایا۔

یا علیہم الجنبیر

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

جواب ۱۔ سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالہ کے تحت اس سوال کا حل یہ ہے۔

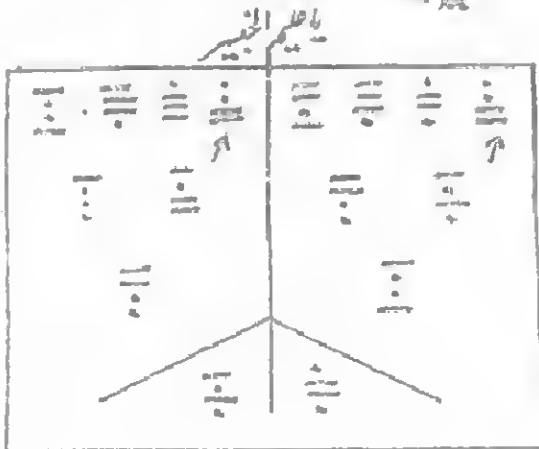
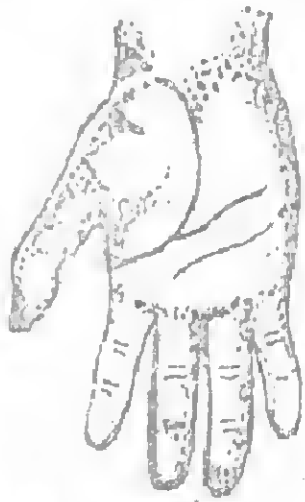
زائچہ کے خانہ ہفتم میں شکل ۱۱ سے بیان کیا کہ بوجہ خارج ہونے شکل کے آمدن ہوگی مگر تھوڑی جگہ انکس اور عقلم زائچہ کے اندر موجود نہیں پھر قوت کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ میں جس کے پاس جاتا ہوں کیا وہ لے گا؟  
اصول سے قواعد ۱۔

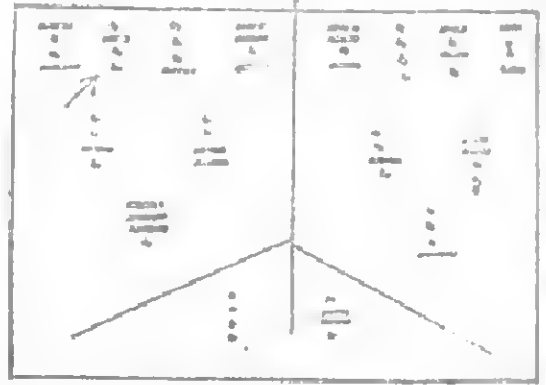
دہی زائچہ کی امہات میں اگر ۱۱، ۱۲، ۱۳ میں سے کوئی شکل ہو تو وہ گھر میں موجود ہوگا۔ اور اگر خانہ ہفتم میں داخل یا ثابت ہوں تب وہی حکم کیا جائے گا۔ جو مذکور ہوگا۔ اور اگر ۱۴ یا ۱۵ زائچہ میں خانہ ملائے کو دیکھتے ہیں تو اس کو ملاقات ہوگی۔ اگر شکل خانہ سوم سر خانہ ہفتم و سیزدہم یا ہفتم میں ہو تو کہیں چلا گیا ہے اگر ۱۶ مرکز آتش و باد میں ہو یا ۱۷ خانہ ہفتم و یازدہم یا ہفتم میرا ہو یعنی ان میں کسی خانہ میں ہو تو وہ گھر نہ ہوگا۔ دہی اگر خانہ ہفتم ۱۸ ہو یا دہم میں تو ملاقات ہو اگر ۱۹ خانہ سوم و ہفتم میں ہوگی تو ملاقات نہ ہوگی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حال فرزند موجود کیا ہے  
اصول وقواعد :-

زائچہ کے خانہ بیجم کی شکل اگر سداً اعلیٰ ہو تو حال فرزند  
کا نیک ہو گا اور دلی ہے اور بہتری و سکون اس کے وقت  
اختیار میں آسانی سے اور فائدہ یاب ہونا صاحب ضمیر کا ان  
سے ندائی و خبری کی ہے۔ اگر شبکی ہذا سداً خانوں میں تکرار  
تو خبر مستر زار ہوگی اگر نفس خانوں میں تکرار کرے تو خبر  
ناخوش ہوگی۔ اگر یہ شکل مکرر نہ ہو تو خبر خوش ہوگی۔  
بشرطیکہ شکل خانہ سعد ہو تو خبر ایک ہو اور جہد تکرار ہو  
اسی خبریں ہونگی۔ نفس شکل سے حال فرزند نیک نہ ہو گا وغیرہ



یا علیم الجبیر



اجواب :- خانہ بیجم میں زائچہ ذرا کے اندر نفی ہے  
لکھنے۔ معلوم ہوا کہ رستہ سے واپس آئے۔ اگر ملاتا  
ہی کس وجہ سے ہر جائے توبے فائدہ ہو۔

## احکامات خانہ بیجم

مفسریات :- منسوب بہ فرزند و معشوق و عشق و  
لیت و دوستی و پرہیز خلعت و نامہ و رسول و اکل شرب  
لیت المال پر و حاصل زراعت جو کچھ دیہات سے شہر  
ہیں جاتا ہے۔ مثل غلہ وغیرہ۔

نشاط و شادی، وعدہ ہائے خوش و ناخوش  
انفار و زور و خطر و تعمیر و تباہی، شراب پینا و افواہ و  
سلطان و مادر و لباس و مہمانی کھانا، عروس و  
مادی، و جامہ زیبایا۔

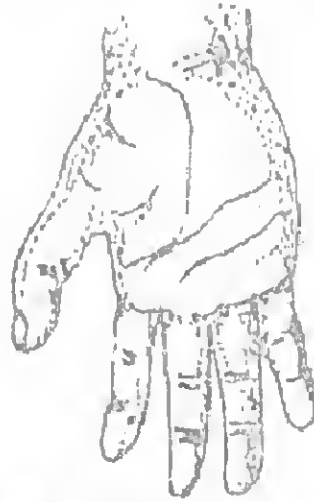
انبار و ذرائع رملی و رسائی، طرب و شکار  
سید و قمار بازی و ہار جیت، امتحان اور  
مقرب و پرہیز معشوق و نہ و مادہ و جان و حمل کا  
لیت و پرہیز وغیرہ۔

جواب ہے :- سائل نے قرعہ ڈال دیا۔ قواعد بالا کے تحت سوال مذکورہ کا حل یہ ہے ؟

زائچہ میں، خانہ پنجم کی شکل میں سوار خارج ہے۔ بیان کیا کہ حالِ فرزند موجود میانہ ہوگا اور اس کی تکرار خانہ اول میں اس کے سے دو بڑیں موصول ہوں گی۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرا فرزند ہوگا یا نہیں؟ اصولی قواعد :-

زائچہ میں اگر شکلی خانہ پنجم سوار داخل ہو تو فرزند ہوگا اور شکلی خانہ اول و ہفتم کی ضرب سے حاصل نتیجہ کو پنجم کی شکلی سے ضرب کر دے اگر وہ شکلی خانہ تین یا تین تو فرزند ہوگا اور باقی سے نہیں۔



جواب ہے :- سائل نے قرعہ ڈالا۔ سوال بالا کا قواعد کوڈ کے تحت حل یہ ہے۔ زائچہ کے خانہ پنجم میں شکلی غصہ ثابت ہے۔ سوار داخل نہیں ہے۔ پھر اور تین و ہفتم کی ضرب یہ تین متولد ہوئی ہے اس کو خانہ پنجم کی تین سے ضرب کا نتیجہ پھر طریق پیدا ہوئی ہے۔ یہ تین یا تین نہیں۔ بیان کیا کہ فرزند نہیں ہوگا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ اس حل سے فرزند پیدا ہوگا یا دختر؟

اصولی قواعد :-

زائچہ میں خانہ اول کو ہفتم سے ضرب کر دے جس جو شکلی متولد ہو اگر وہ نہ ہو تو فرزند پیدا ہوگا اور اگر وہ مادہ ہو تو دختر پیدا ہوگی۔

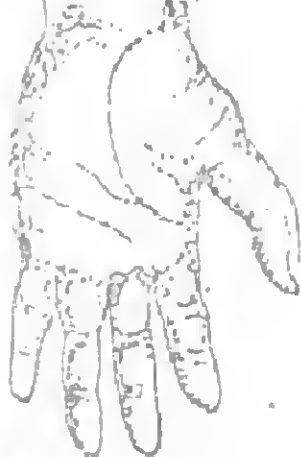




جواب ہے :- سائل نے قرعہ ڈالا۔ متولدہ زائچہ کا فوائد  
بالا کے تحت حل پیش ہے ۔  
زائچہ کے خانہ پنجم میں یہ : شکل سعد منقلب براجمان  
ہے ۔ اس کا تکرار خانہ سوم میں ہے ۔ پس سائل سے  
بیان کیا کہ تیرے دو فرزند ہیں یا ہونگے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ امید از فرزند یا مشرق  
مامل ہوگی یا نہ ؟

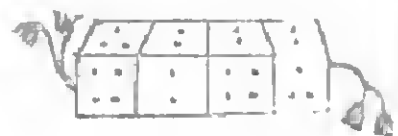
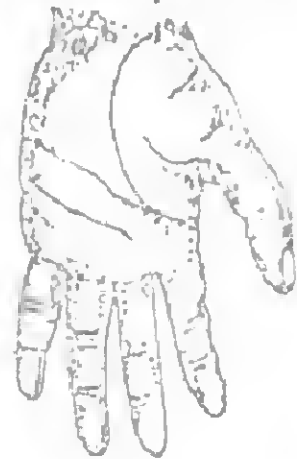
احوال سے وقواعد :- خانہ اول و پنجم سے شکل برآمد  
کر کے اس کی سعادت اور غم و دخول و خروج و انقلاب  
ثبوت کے مطابق حکم ہوتا ہے اور دوستی و دشمنی از تکرار شکل خانہ پنجم  
یا اول یا پانزدہم کے نتیجہ سے حکم کو وہ جیسا نتیجہ ہو ویسا حکم ہوتا ہے



زائچہ :- سائل سے قرعہ ڈلوایا ۔ سوال بالا کا قواعد  
نکاح کے تحت حل یہ ہے ۔  
فرز زائچہ کے خانہ اول میں یہ شکل : اور پنجم میں :  
کہ ان کی ضرب سے بچہ پیدا ہوئی یہ شکل مذکور ہے  
بیان کیا کہ اس سے فرزند پیدا ہوگا ۔

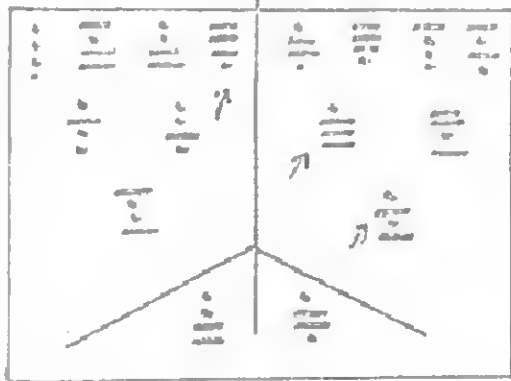
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا میرے کتنے فرزند  
ہو جائیں گے ؟

سوال سے وقواعد :- زائچہ کے اندر جس قدر خانہ پنجم  
تکرار کرتے اس کی قدر فرزند ہونگے ۔ اگر تکرار نہ ہو تو  
بہرحال نہ پنجم کی شکل کا اصل معنی کہ کہاں ہے اس خانہ سے  
وہ کتنا شمار کر دے جتنے عدد ہوں اتنے فرزند ہونگے  
نہ پنجم کی شکل خمس داخل ہوگی تو یہ دلیل ہے اوپر  
ہی فرزندوں کے معشوقوں و بیت المال پدہ اور نافرانی  
کرے اور اگر فرزند نابود کا سوال ہو تو ہونگے مگر باطنی  
وہ فرزند ناسق ہوگا ۔ اور برے کام کریگا ۔ اور جاہ کن  
ہو جائے گا ۔ اور اگر شکل خارج سعد ہوگی تو یہ خوشی  
ہے اور سرت حیات ان کی دلیل ہے ۔





یا علیہم السلام



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوا یا۔ سوال بالا کا قیاس بالاکہ تحت حل یہ ہے :-

زائچہ کے اندر دسویں خانہ میں ہے اور صاحب طالع پنجم کے زائچہ کے خانہ سیزدہم میں اور کی آپس میں نظر تربیع نیم دشمنی کی ہے یہ نظر بھی نیم غم ہے سائل سے بیان کیا کہ کچھ تکلیف کے بعد بچہ پیدا ہوا

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ بچہ مملال ہوگا یا نہ؟  
اصول سے وقواعد :-

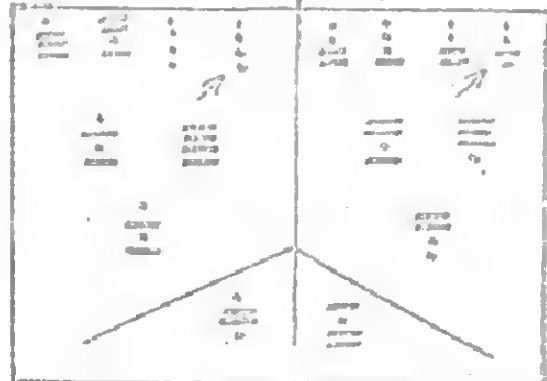
۱۔ زائچہ میں شکل اول و پنجم دونوں ایک عہ کی ہوں تو مملال زادہ ہوگا۔ اگر مخالفت حضور کا۔ تو حرام زادہ ہوگا۔

۲۔ اگر شکل پر چہاد او تاد و پنجم سعد ہوگی تو مملال زادہ ہوگا۔ اور اگر غم ہوگی تو بچہ حرام زادہ ہوگا۔

۳۔ اگر بعض شکل سعد اور کچھ غم ہو تو حکم غالب اشکال پر کیا جائے گا۔

اس سوال کے لئے قواعد کے تحت قرعہ ڈالا گیا۔ تو یہ زائچہ برآمد ہوا۔

یا علیہم السلام



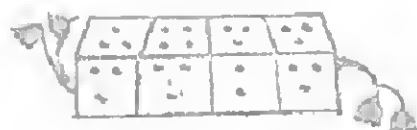
جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوا یا سوال بالا کا قیاس بالاکہ کے تحت حل یہ ہے :-

خانہ اول پنجم کا بقیہ ہے یہ سعد ثابت ہے ویر سے امید حاصل ہوگی

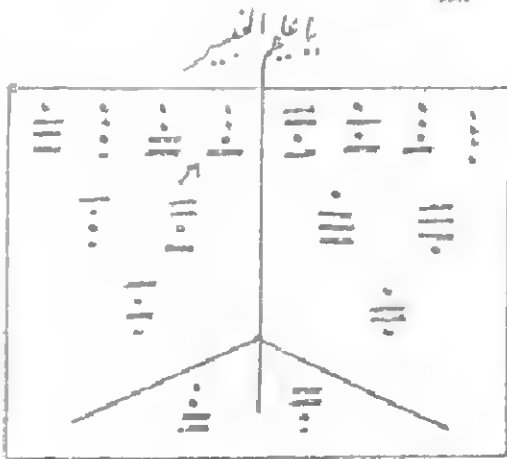
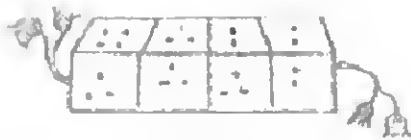
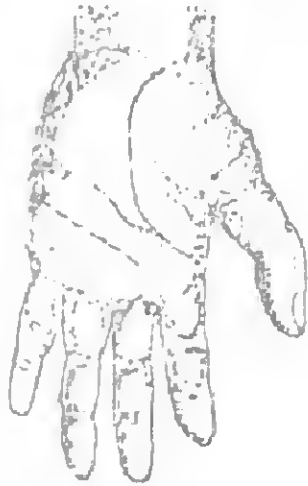
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ اس عورت سے فرزند باسانی نوکد ہوگا؟

اصول سے وقواعد :-

صاحب طالع و صاحب پنجم کی ایک دوسرے سے نظر سعد ہو تو آسانی سے اگر نظر غم ہو تو تکلیف ہو پید ہوگا



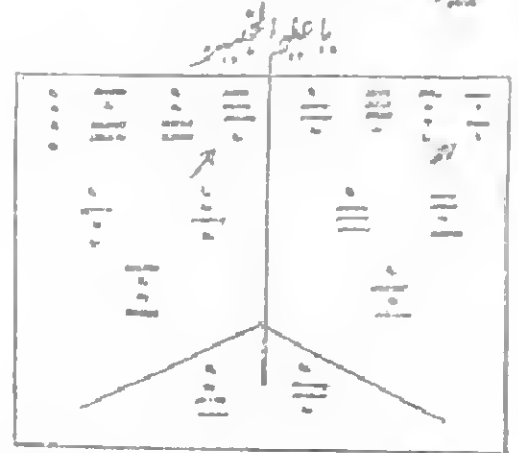
سے آخر شب کو متولد ہو اور شکی نہم جس بزم سے  
متعلق ہو وہی بزم طالع ہوگا۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈرایا گیا۔ سوال بالافا تو ارد  
مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

تراجمہ کے اندر خانہ پنجم میں نے نسخ خارج ہے تو بچہ  
دن کو پیدا ہوگا۔ مگر تکلیف سے پیدا ہوگا۔ و اللہ اعلم

سوالیہ :- سائل نے سوال کیا۔ کہ متولد بچہ سعید  
ہوگا یا ہنسین ؟



جواب :- تراجمہ میں خانہ اول سے و پنجم سے دواری  
خاک اور ایک غنصر کی ہیں۔ لہذا سائل سے بیان  
کیا کہ بچہ حلال زادہ ہوگا۔ واللہ اعلم

سوالیہ :- سائل نے سوال کیا کہ اس عورت  
کو رافعہ علی رات کو ہوگا یا دن کو ؟  
اصول سے و قواحد :-

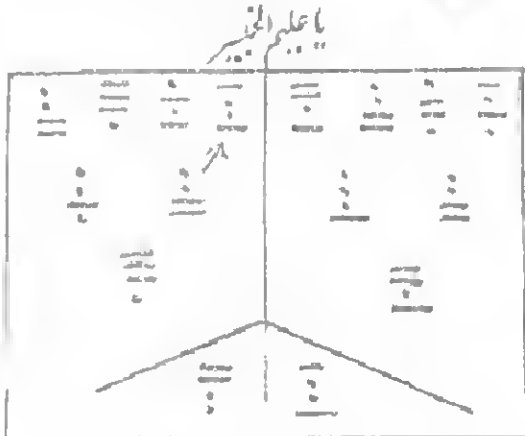
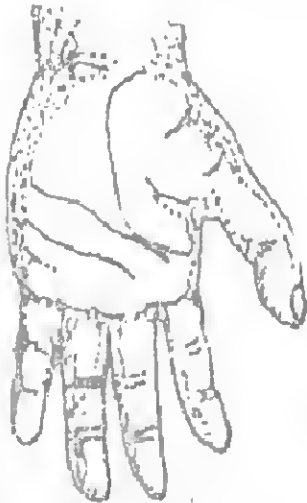
تراجمہ کے خانہ اول و پنجم خارج ہوگی تو بچہ دن  
کو پیدا ہوگا۔ اگر داخل ہوگی تو رات کو پیدا ہوگا۔  
اگر یہ خطی سحر ہوگی۔ تو اول شب پیدا ہو۔ متقلب

اور خانہ پنجم از روئے سخن بنہ کا کہیں تکرار نہیں از روئے  
دائرہ ابدح بنہ کا دوازدہم بخش میں ہے۔ کچھ سید ہوں

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ بھیجنا پینام و رسول کا  
کیسا ہے ؟

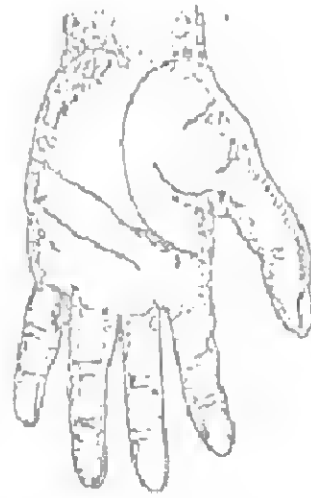
اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ پنجم میں سعد شکل اور صاحب پنجم بھی  
نیک حال ہو تو بہتر و نیک ہو گا۔ اگر اس کے برعکس ہو تو  
حکم برعکس ہو گا۔ اگر صاحب پنجم و صاحب طالع دونوں بنہ  
سعادت ہوں اور سعد ہوں تو نیک ہے۔ اگر برعکس ہو تو  
بہتر ہے۔ بالخصوص زائل اوتاد میں ہوں۔

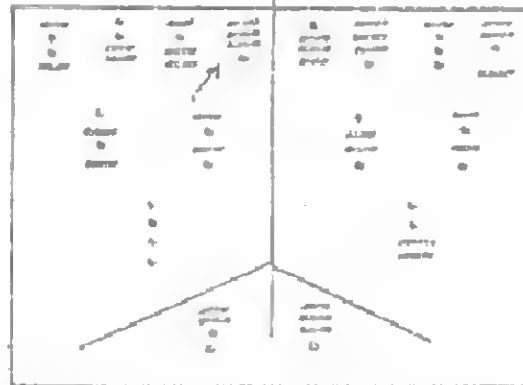


اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ پنجم میں اگر سعد شکل ہو اور صاحب خانہ  
پنجم اوتاد میں ہو۔ بالخصوص خانہ اول و دہم میں تکرار کرے یا  
دہم میں تکرار ہو تو مولود نیک بخت اور سعادت مند اور معروف  
ہو اور عز و شرف پائے۔ مال اوتاد میں سے کم ترین اور زائل  
اوتاد میں سے ذیل و خوار رہے گا۔



یا علیم الخیر

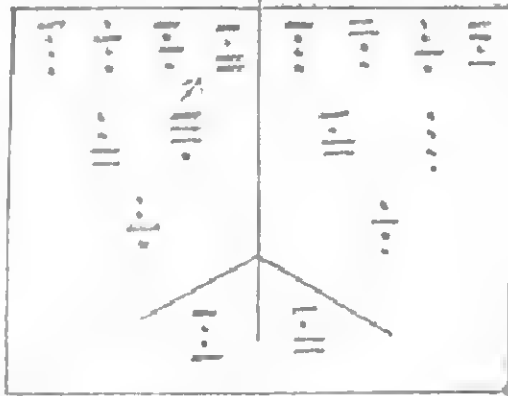


جواب ہے سائل سے قرعہ ڈالا یا گیا۔ سوال بالا کا قواعد

مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔  
زائچہ کے اندر خانہ پنجم کی شکل سعد خارج نہ ہو



یا علیہم التحصیل



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قاعدہ مذکورہ کے تحت یہ ضامی حل ہے۔

زائچہ میں صاحب طالع  $\equiv$  اور خداوند بنجم بھی  $\equiv$  نظر تلیث ہے۔ دونوں بیچ نہ نہیں۔ صاحب طالع سعد اور خانہ بنجم میں  $\equiv$  نخس ہے۔ ان میں نظر دوستی کی ہے رسول و پیغام بر کچھ موافقت اور کچھ مخالفت کے بعد آئے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ حاملہ پسرجنے گی یا نہ شر؟  
اصول و قواعد :-

جواب :- سائل نے قرعہ ڈالا۔ سوال بالا کا قاعدہ مذکورہ حل یہ ہے۔  
زائچہ میں خانہ بنجم میں  $\equiv$  سعد ثابت شکل ہے۔ اور صاحب بنجم قبضہ الخارج  $\equiv$  یہ نخس ہے اور نیک حال نہیں ہے۔ اور  $\equiv$  خانہ ششم بد میں موجود ہے۔ اس لئے اس کا نتیجہ بہتر نہیں ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ جو رسول یا پیغام بر آئے گا؟  
کیا ہوگا؟  
اصول و قواعد :-

زائچہ میں صاحب طالع یا خداوند بنجم بحالت سعد ثابت ہوں تو نیک ہے اور قبول ہو اگر صاحب بنجم اوتاد بد ہو جلد آئے۔ خاندہ اول و دوم سے بہت جلد آئے۔ اگر اوتاد میں سے میاں اور زائل اوتاد سے شمار کیا جائے۔ اگر نخس میں ہو تو وہ محروم واپس آئے۔ اگر نظر نہ ہوگی۔ تو سخن سے واپس آئے۔ دریا اور نہر بر خاندہ صاحب بنجم خارج از نظر طالع یا صاحب طالع ہو اور اگر دوستی سے دیکھتے ہوں۔ تو آسانی و موافقت آئے اور جلد پیغام مقبول ہو اگر ان میں دشمنی کی نظر ہو تو بہت دشواری اور مخالفت سے آئے اگر طالع کی شکل نخس ہو یا خانہ بنجم کی شکل سعادت یافتہ ہو تو عاقبت بر آئے۔

## سید بنجم والا عہد اور

جواب :- سوال و جواب کی صورت میں پیش کی گئی ہے۔  
یہ سائل کی تفصیل بھی دی گئی ہے۔ انوکھا انداز ہے۔  
یہ سائل کی کتاب آج تک کسی نے نہیں لکھی۔

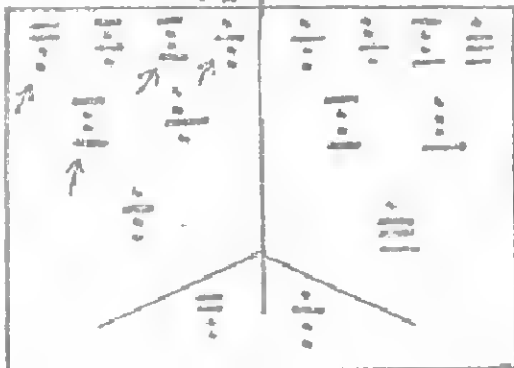
**جواب :-** سال نے قمرہ ڈالا۔ سوال بالا کا قواعد مذکور کے تحت حل یہ ہے۔ زائچہ کے خانہ اول و پنجم میں اشکال معدودہ مذکور ہیں۔ اور ان کی معدیوت میں تکرار ہے۔ بیان کیا کہ پسر پیدا ہوگا۔

**سوال ہے :-** سال نے سوال کیا کہ فرزند زندہ رہے گا یا نہیں؟

**اصول سے وقواعد :-** زائچہ کے خانہ پنجم میں اگر شکل معدیوتی اور تکرار اس کی خانہ و پنجم و یازدہم میں تکرار کرے تو زندہ رہنا مشکل ہے اور اگر فرج بنے ان خانوں میں تکرار کرے تو بھی زندگی نہ ہو۔



یا علیہم الخیر



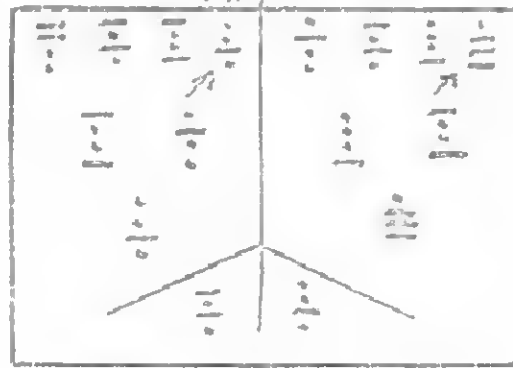
ان زائچہ کے خانہ اول و پنجم میں اشکال مذکور ہوں اور سعد خانوں میں تکرار کریں تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر اشکال نمونہ غلبہ کریں تو دختر پیدا ہوگی۔ عند البعض اگر زائچہ میں اشکال خانہ فرج غالب ہوں تو پسر داخل سے لڑکی۔

وہاں سارے زائچہ کے نقطے شمار کر کے اگر ان میں نقاط آتش زیادہ زیادہ ہوں تو پسر اور نقاط آب و خاک سے دختر پیدا ہوگی۔

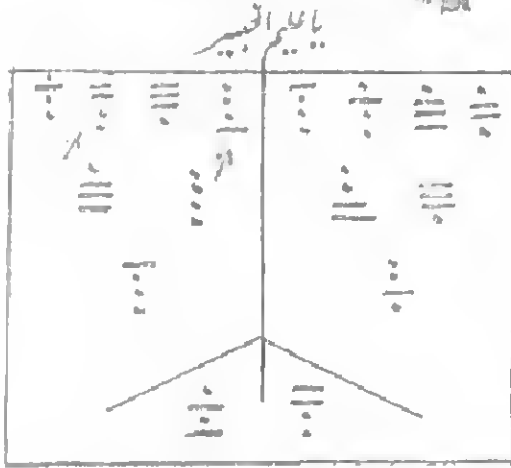
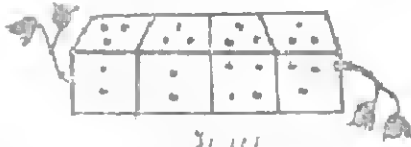
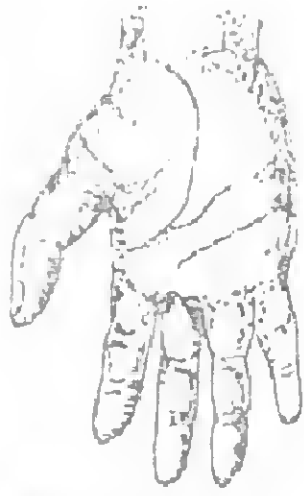
(۳) خانہ ہائے ششم و ہفتم و دوازہم میں مذکور اشکال ہوں تو پسر نمونہ سے نمونہ، اگر ان میں اختلاف ہو تو شکل اول و یازدہم کا نتیجہ اگر مذکور ہو تو مذکور نمونہ سے نمونہ پیدا ہو۔ مگر سعادت اور محنت ان کی مد نظر رہتی چاہئے۔



یا علیہم الخیر



خبر سعد سے خوش اور غم سے بد ہوگی۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قاعدہ مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

نایچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں ۳۳ سعد اور ہفتم میں ۱۲ غم شکل ہے۔ اس لئے بیان کیا۔ فرستادہ خوش خبر نہ لائے۔ کیونکہ شکل ہفتم غم خارج ہے اور ہفتم سعد داخل ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مشوق میرا دوست

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال بالا کا مسئلہ نایچہ سے قواعد بالا کے تحت مالی حل پیش خدمت ہے۔

نایچہ کے خانہ ہفتم میں لفظی غم موجود ہے۔ اس کا تکرار نایچہ کے خانہ ہفتم اور ہفتم میں و دراز دہم میں نہیں ہے۔ اس لئے زندگی فرزند کی ممکن ہے کہ نہ ہو۔ اگر ہوئی تو تکالیف مدامی اسے لاحق رہیں گی۔

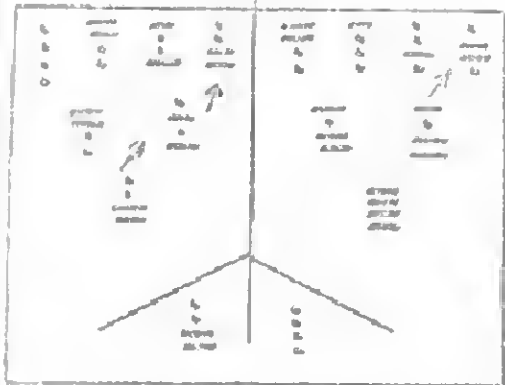
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا فرستادہ خبر خوش لائے گا یا نہیں؟

اصول سے قواعد :-

نایچہ کے خانہ ہفتم اور ہفتم میں سعد شکلیں ہو فرستادہ خبر خوش لائے گا۔ اور راست گو ہے اگر ہفتم سعد ہفتم غم ہو تو خبر خوش کی ہوگی۔ مگر وہ کاذب ہوگا۔ اور اگر شکل خانہ ہفتم و ہفتم و ہفتم میں کہیں مکرر نہ ہو اور نانہ چہارم میں سعد شکل ہو تو صاحب دامن اور راست نہ ہوتا ہے۔ اور تحفہ مخالف لاتا ہے۔ اگر از شکل ہفتم سعد و غم داخل خارج سے اور تکرار کا دور خانہ سعد و غم میں تو دروغ گو ہو۔ اور من البعض اگر مذکورہ خانوں میں سعد اشکال ہوں

زمسک معارت ہوتا ہے۔ اگر خانہ ہفتم میں شکل غم ہو فرستادہ کاذب ہے۔ سعد سے سچا ہوگا۔ من البعض خبر بد کہ اگر خانہ ہفتم ہو اور تکرار نانہ میں تثلیث و تسدیس کر کے خانہ اول و ہفتم و ہفتم میں آئے۔ تو خوش آئے اور اگر تکرار غم خانوں میں ہو مثل ہفتم و ہفتم و دراز دہم کے تو خبر بد ہوگی۔ اگر یہ خوش تکرار نہ کرے، تو

یا علیم النبیر



ہے یا دشمن ؟

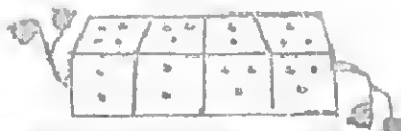
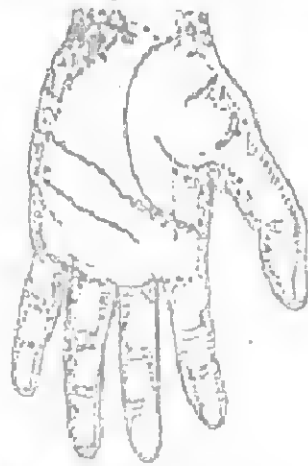
اصول سے وقواعد

اگر زائچہ کے خانہ اول و پنجم کی دونوں اشکال  
اگر سہ ہوں تو باہم دوستی ، اگر ایک عنصر کی ہو تو بچہ  
ہر دو میں محبت ہوگی۔ اور اگر دونوں بلحاظ عنصر دشمن  
ہوں تو مابین دشمنی ہوگی۔ اگر ان میں دوستی و  
دشمنی نہ ہو تو نہ دوستی اور نہ عداوت ہوگی۔

اگر صاحب خانہ اوتاد میں ہو تو دونوں میں دلی  
محبت ہو خصوصاً خانہ اول و دہم کمر ہوں دوسرے  
اوتاد میں سنگین تر ہوں۔ مائل میں میانہ اور زائل  
میں محبت نہ ہوگی۔

وہاں اگر نقطہ آتش خانہ اوتاد میں غالب ہو تو دوستی  
سائل کی غالب ہو۔ مائل خند سے مشرق کی غالب  
ہوگی۔ اگر ہر دو برابر ہوں تو دونوں میں دوستی  
برابر ہوگی۔

اس اشکال خانہ یازدہم در خانہ محبت کمر ہو تو دوست  
ہوں۔ اگر خانہ عداوت میں تکرار ہو تو عداوت ہو۔  
اگر کہیں تکرار نہ ہو تو نہ دوست نہ دشمن معلوم رہے کہ  
خانہ محبت ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲ ہیں



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلویا گیا۔ سوال  
کا قواعد مذکورہ کے تحت حل پیش ہے۔

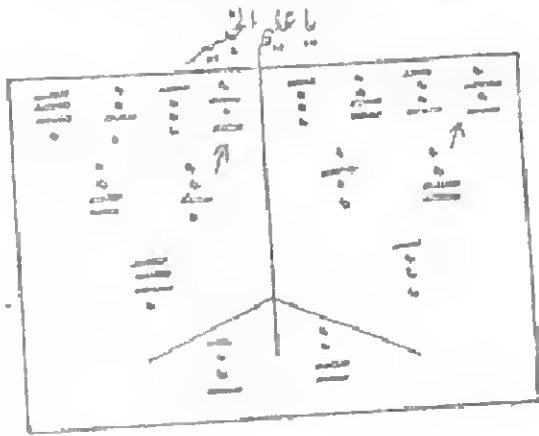
زائچہ ہذا میں اشکال خانہ اول و پنجم  
ہے۔ پہلی شکل غنس اور دوسری سعد ہے۔ بیان  
کیا کہ دونوں میں محبت پوری نہیں ہے۔ آپس میں  
نہ دوست ہیں، نہ عداوت ہے۔ مائل یا نہ دہم  
ہے۔ ایک جانب دوستی کا کچھ خیال پایا جاتا ہے

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میان دو  
مخالفت ہے یا محبت ہے ؟

اصول سے وقواعد

وہاں زائچہ میں نقاط آتش اور مائل اوتاد ہر  
جدا گانہ شمار کر دہم اگر نقاط اوتاد زیادہ ہوں  
غلبہ محبت پیش سائل کا ہوگا۔ اگر نقاط مائل  
زیادہ ہوں تو غلبہ محبت مستول کا ہوگا۔ اگر نہ  
برابر ہوں تو محبت ظریفین میں ہے۔

وہاں اگر زائچہ کے خانہ دہم و یازدہم و پنجم  
ان چاروں خانہ کی اشکال سے ایک شکل پیدا  
کرے اور شکل طالع کو اصل شکل سے ضرب  
دوسری شکل پیدا کرے اور دیکھو کہ یہ دو



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔  
 زائچہ کے اندر شکل پنجم میں خمس خارج اور خانہ اول میں کھٹی ہے، نہ اول سعد ہے اور نہ پنجم سعد ہے۔ سعادت دونوں جانب سے نہیں ہے۔  
 پس بیان کیا کہ مذمت امور ماضی سے ہے۔ سائل اس کے دوبرو کم قدر ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میں نیا دوست بناؤں یا نہیں؟  
 اصول سے وقوع اعدا۔  
 بعضے خانہ ششم سے اور بعضے خانہ پنجم سے شرکت

اشکال بردستی پیوند میں یعنی خود سعد اور غسری حالت سے بھی سعد ہیں۔ تو یہ دوستی والفت و محبت اور میان برد کے پائیدار ہو۔

(۳) اگر شکل نہرہ و مرتجہ ہر دو متعلق ہوں تو سردی میں بہت جمار بھی واقع ہو چکا ہے۔ اگر ہر دو یار میں یہ پیوند دوستی کا تقاضا نمودی اگر عداوت کا تقاضا نہرہ دوستی و محبت سے ہو اور اگر نظر بد شمنی تریج ہو تو خصومت کبھی کبھی ہو اور اگر مقابلہ ہو تو برای چپقلش رہے۔

اگر مرتجہ نفس ہو تو از طرف مرد اگر نہرہ نفس ہو تو از طرف عورت برای چپقلش رہے۔

(۴) اور اگر شکل پنجم سعد خارج ہو تو خوب محبت نہ رکھے خاصہ کہ خانہ اول میں نفس شکل ہو یا سائل کم قدر ہو اور اس کے آگے اور اگر پنجم سعد ہو اور داخل ہو جو یہ ان کے دخول کے اور اگر نفس داخل ہو بکثرت تم دفعہ و ناقافی ہو اگر نفس خارج ہو تو مذمت

امور ماضی سے ہے اور بڑا حرص اور اشتیاق موجب ذل کے پیر نہ ہو اگر پنجم نفس ثابت ہو تو اشتیاق و خوف و تحیر و ناقافی، توقف امور کا باعث ہو کسی دوسرے کی وجہ سے نفس منقلب سے طرفہ جھوٹا فتوح بظاہر ہو کسی اور سے دوستی ہو و سعد منقلب سے کبھی سٹے کبھی نہ سٹے۔ کبھی راضی کبھی ناراض ہو۔ سعادت ثابت سے طبیعت اور محبت میں تقسیم رہے۔

خدا کا تقدس کلام انسان حفاظت کا ذمہ ہے۔ اس نے نقش حفاظت جان صیغہ اوتامات کا تیار شدہ پیش کیا جاتا ہے۔

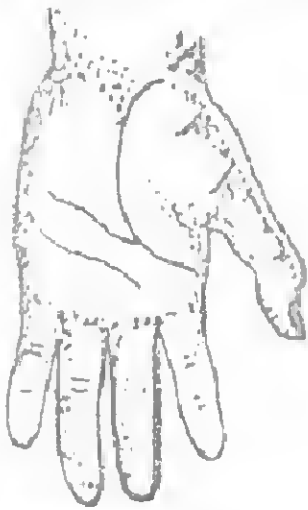


جواب ہے :- سائنس سے قرعہ ڈلوایا سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے -

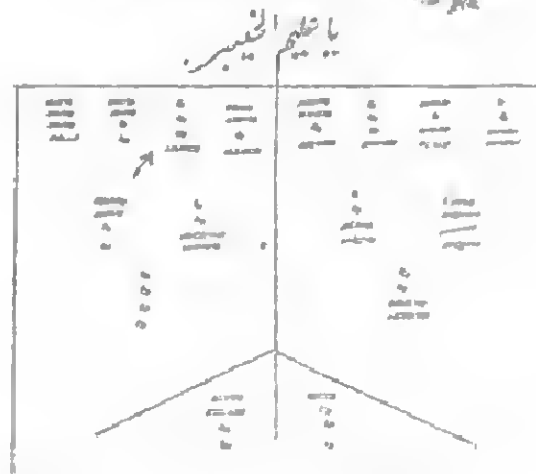
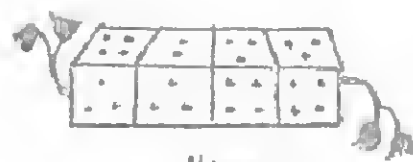
راجہ کے خانہ ششم میں نے محس غانج ہے۔  
اس کے مد نظر سائل کو کہا کہ تے دوست فی الحال  
بنا مانع ہے۔

سوال ہے :- سائنس نے سوال کیا کہ میرے خرد  
کی عمر دوازہ ہے یا تینیں؟  
اسیولیس وقواعد :-

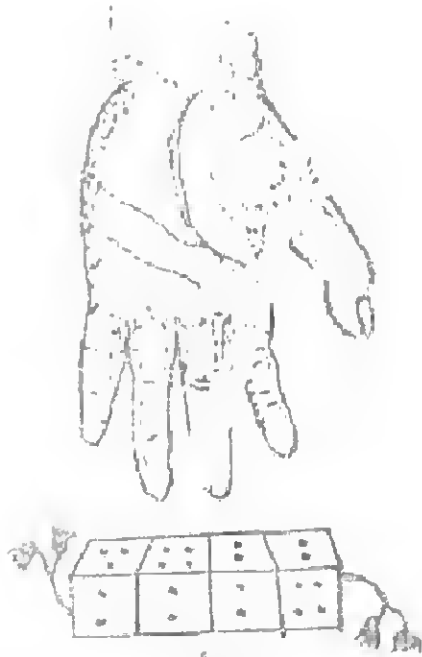
نرا بچہ کے خاندان پر غم اگر یہ شکل نہ لے، اچھا، اچھا، اچھا  
 : میں سے کوئی شکل ہو تو زندگی بدلتی کم ہو۔ ایسا  
 کے اندر فوت ہوا اور اشکال سے زیادہ مگر ہو۔



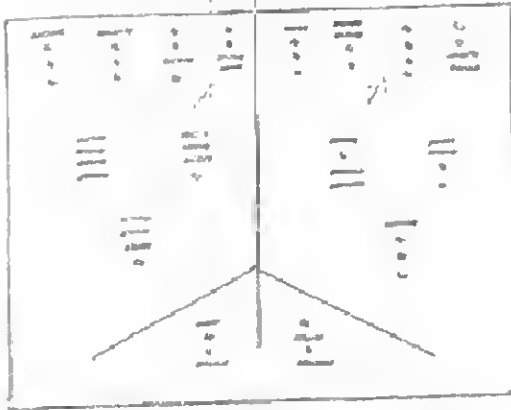
مثلاً یا زہم سے بیان کرتے ہیں اور عورت جو راست  
جواب دیتی ہو۔ مثلاً شتم سے کہتے ہیں اور وہ عورت  
جو عقید میں لانا چاہے، خازنِ عفت سے بیان سعادت و  
نقص و خول و خرد و انقلاب و ثبوت کے مد نظر  
لکھ سکتی ہیں۔ شکی سعد و اخل سے اجازت نفس اور  
واخل سے بے مرضی اجازت۔ سعد خارج اور نفس خارج  
سے منع، سعد نقیب و نفس نقیب سے نہ کرنا بہتر ہے  
سعد ثابت اور نفس ثابت سے بدیدہ چاہئے۔



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈالوایا ۔ سوال بالا کا قواعد  
مذکورہ کے تحت یہ حل ہے ۔  
زائچہ کے خانہ بیستم میں شکل فرج بنی سعد منقلب  
ہے بہر حال سعادۃ ہے ۔ بیان کیا کہ عمر میاں نہ تو ہوگی  
مگر مریش دے ہے ۔



یا علیکم الخیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈالوایا گیا ۔ سوال  
بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے ۔

زائچہ کے اندر خانہ بیستم میں ہے ۔ اس کو اس  
خانہ بیستم سے ضرب دیں ۔ یہ شکل برآمد ہوئی اور  
شکل دوم بنی کو خانہ دہم سے ضرب دی پتہ برآمد  
ہوئی ۔ پتہ بنی کو خانہ دہم سے ضرب دی پتہ برآمد  
کے کسی خانہ میں نہیں ہے ۔ بیان کیا کہ فرزند بیٹک جو  
ہوگا اور معطلی بھی ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرا فرزند  
معاذت مند ہوگا یا نہیں ؟  
اعمال و قواعد :-

زائچہ کے خانہ بیستم کی شکل کو بیستم سے ضرب کر دو  
اور شکل خانہ دوم کو خانہ دہم سے ضرب کر دو ہر دو شکل  
سے ایک شکل بناؤ ۔ ان اشکال میں سے ہے  
پتہ بنی کو کوئی ایک ہو اور خانہ طالع یا دہم  
یا بیستم یا یازدہم یا پانچم میں ہو تو فرزند مذکور ہوگا  
وہ جو کچھ پیدا کرے سو خرچ کر دے ۔ اور اگر  
پتہ بنی برائے اور نہ کوئی خانوں میں کتر  
ہو تو صاحب خزانہ ہو اور مال جمع کرے اور خرچ  
کم کرے ۔ اور اگر پتہ بنی برائے اور  
ان خانوں میں کتر ہو تو بخیل و منوس ہو اور اگر  
پتہ بنی ہو یا ان خانوں میں کتر ہو تو  
کم نخت و غفلت ہو اگر یہ شکل بنی ہو تو جسکو ہوگا  
اور معطلی بھی ہوگا ۔

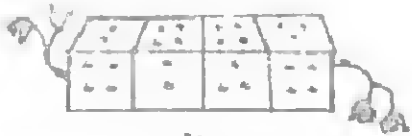
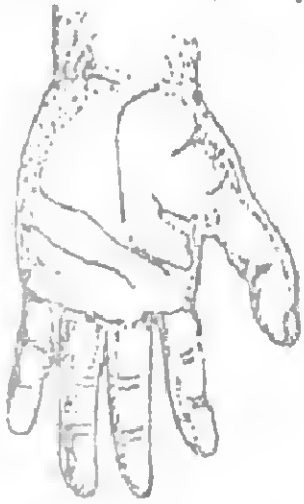
اور اگر بنی شکل ہو تو نوطی یا معطلی ہوگا اس  
بنی شکل سے زانی و قمار باز اور فاسق و گریز پا  
ہو ۔

اور اگر یہ بنی شکل آئے تو اس سے حکم پور  
بہر بخش اور ڈاکو کا ہوگا ۔

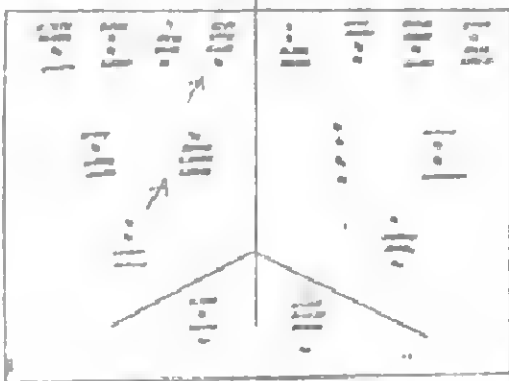
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ اولاد نہ ہونے



و پانزدہم دست اندر ہم میں ہو تو معشوق کم مہری  
میں ہے۔ اور در گویا ہے۔ آخر رام ہو جائے اور  
پنچ، در خانہ پنجم مزاج میں ہے۔ پس خداں  
اس سے ظاہر نہ ہو کہ اس سے معشوق کم مہر از  
شکل اول و پنجم حکم ہو گا۔ از سعد و غنیمت تکرار  
در جائے نیک و بد۔



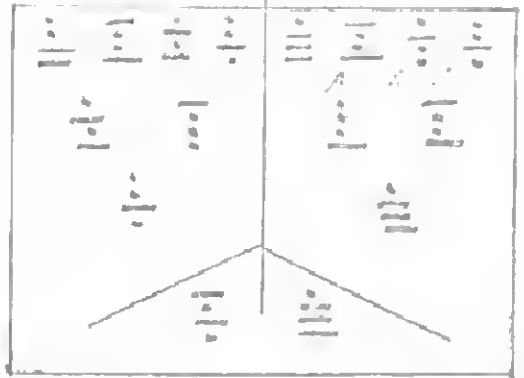
یا علیم الخبیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال  
بالا کا قواعد کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے اندر خانہ پنجم میں غنیمت ہے اور  
تکرار اس کی نہ خانہ دسٹنی میں نہ بد میں ہے مگر

یا علیم الخبیر



جواب ہے :- سوال بالا کا قواعد کے تحت مثالی حل

پیش خدمت ہے۔

زائچہ کے خانہ دوم پنچ اور سوم پنچ میں دوم غنیمت  
اور سوم سعد ہے اور خانہ اول کی سعد شکل ہے اور  
سوم سعد ہے۔ حکم بالکس ہو گا۔ بہتر نہیں ہے۔

معوالس :- سائل نے سوال اپنے معشوق کے

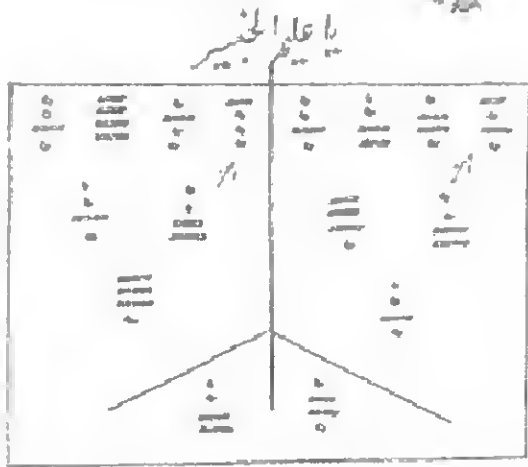
بارے میں کیا ؟

اصول سے قواعد ۱۔

زائچہ میں خانہ پنجم کے اندر شکل سعد داخل یا

سعد خارج ہو اور تکرار نیک خافوں میں ہو تو معشوق  
دوستی کرے اور عداوت کے خافوں میں تکرار کرے  
تو عداوت اور خصومت ہو اور خانہ پنجم میں شکل غنیمت  
ہو اور تکرار خانہ ہائے دوستی میں کرے تو معشوق  
رنج ہو گا۔ مگر دوستی کرے گا۔ نیز اس کی دلیل ہے  
کہ دوستی اس کی قابل اعتبار نہیں۔ اگر خانہ پنجم میں  
سعد شکل ہو اور تکرار اس کا خانہ غنیمت میں ہو تو  
معشوق بھی بظاہر دوست لیکن در پردہ عداوت رکھے  
اگر حد پنجم خارج غنیمت شکل ہو اور تکرار بد خافوں  
میں کرے۔ یا غنیمت اس کا خانہ یازدہم و چہارہم

عکس میں اس کا خانہ یازدہم میں ہے۔ اس لئے ہوگی۔  
مشتوق مہربان نہیں۔ کم مہری کرے گا۔ درگیز  
ہے۔ آخر میں رام ہو جاتے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلایا۔ سوال  
بالا کا قواعد کی دو سے حل یہ ہے۔  
راہچہ کے خانہ اول بت و پنجم کا نتیجہ یہ  
آ × پ = پ ہے۔ اسے خانہ چہارم پ سے  
ضرب کیا : یہ نتیجہ حاصل ہوا۔ یہ نکل سعد  
منقلب ہے تو مشتوق مسفر ہوگا۔ اور کچھ عرصہ  
باد منقلب ہو جائے گا۔ : چونکہ آبی ہے۔  
اس لئے اتصال ہوگا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ مشتوق مسفر  
ہوگا یا نہیں ؟  
اصول سے وقواصل :-

راہ راہچہ میں شکی خانہ اول و پنجم کے نتیجہ کو خانہ  
چہارم کی شکی سے ضرب کر دے شکی مستعملہ اگر سعد  
ہو یا سعد ثابت ہو تو مسفر ہوگا۔ مشتوق دوستی  
میں پایدار و شکم ہوگا۔ اگر نتیجہ سعد خارج ہو تو دوستی  
میانہ ہو رہیں و جب ہمیشہ مواصلت نہ ہوگی اور غس  
خارج سے اور داخل و منقلب غس بر آئے تو باق  
نہ آئے اور منقلب سعد سے کبھی ہو اور کبھی نہ ہو۔  
رمل اور شکی آتش دیکھنے سے اور باد کا شکی  
کلام کرنے سے اور آب اتصال سے اور خاک  
اتصال سے منسوب ہے۔ اسی لحاظ سے نقطہ  
آتش اگر خانہ اول و پنجم میں ہو تو فریقین نے  
صرف ایک دوسرے کو دیکھا ہے۔ نقطہ باد سے  
گفتگو ہوئی۔ آب سے وصال بھی ہوا اور نقطہ  
خاک سے جدائی ہو گئی ہے۔

وہاں اگر یہ نقطہ خانہ اول میں ہو اور خانہ پنجم  
میں نہ ہو تو صرف سائل نے مشتوق کو دیکھا  
ہے۔

اور اگر نقطہ باد در خانہ اول ہو اور خانہ  
پنجم میں نہ ہو تو گفتگو دوسروں کی معرفت ہوئی

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ یہ خبر

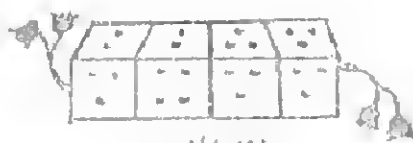
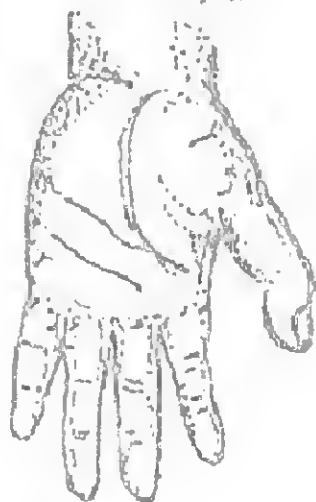


مستحق ہے

اصول فقہاء :-

[illegible]

۲) اگر اشکال اول و پنجم یا در میان اول و پنجم ایکے دو سرے کا عکس ہوں اور دونوں داخل ہوں تو یہ فہم کی علامت ہے۔ اگرچہ معبر ہوں اور بیہ دروازہ یا نرہم میرا سہ تو طاقتاں پر ہوگی۔



مجاوبے :- ساتھی کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا یا۔ سوال

مذکورہ کا جواب اعلیٰ کے مختلف اہل بہ ہے۔

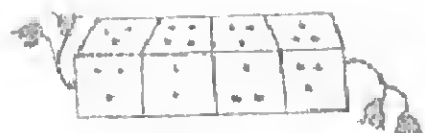
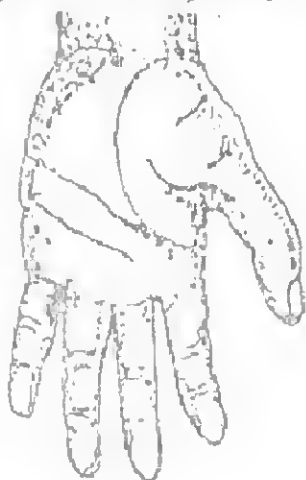
زائچہ میں اشکالِ اول و پنجم دونوں سعدی ہیں۔  
 مگر ایک دوسرے کی ضد نہیں ہیں۔ سائل سے بیان کیا  
 کہ ابھی ماہین میں فنق نہیں ہوا۔ اشکالِ زہرہ و مرتکب  
 و ۱۵ آپس میں تاثر نہیں اس لئے ملاپ نہیں ہوا۔

سوال ۱ :- سائنسی نے سوال کیا کہ مہمان کی ضیافت

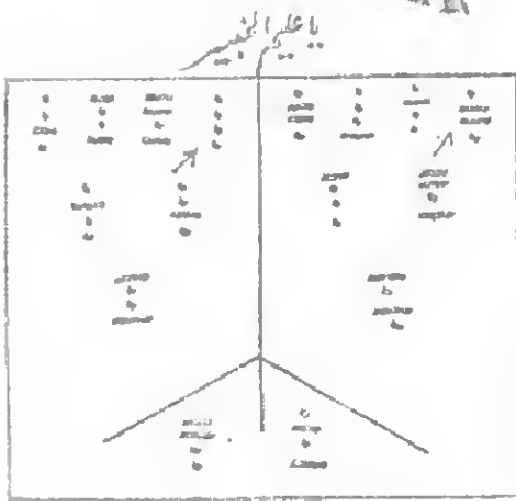
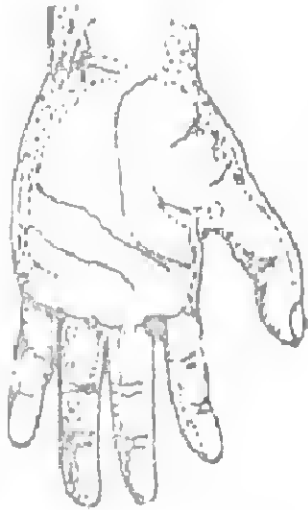
کون کیسا ہے ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ میں اگر خانہ دوم و چہارم ہشتتم میں شکل سعد ہو تو مہارتی و ضیافت و دولوں ٹیک ہیں۔ اگر خانہ اول میں خمس ہو اور خانہ ہشتتم میں سعد شکل ہو تو مہارتی و ضیافت خلعت طبع ہیں۔ پسند نہ ہو اور نہ جائے ورنہ لڑائی و فساد ہو اور خانہ سیزدہم و چہارم میں ہو تو اس میں کابھی یہی حکم ہے۔ اور اگر بنجائے بنجم و بنج در خانہ چہارم میں ہو تو جھگڑا و فساد کی علامت ہے اگر خانہ نہم میں شکل سعد ہو تو بخریت جائے اور بخریت آئے۔



داخل و خارج اور اگر چہ ، چہ از قسم طعام  
کی دلیل ہے۔ اگر منقلب مثل چہ ، چہ از قسم  
طعام اگر خارج ہو تو بکثرت طعام دشابست سے بھی سبب  
طعام اور ان سے ، چہ سے نعمت ہائے خوشش اور  
گوشت ہائے قرب و شیرینی و حلویہ ، چہ سے یہ طعام  
خوشش بہ تکلیف سے ، بلاؤ و سر تنخ پتیریں و  
نخنہ گلگیر چہ ، چہ سے طعام خوش و گوشت قرب چہ  
چہ سے ناخوشش پیروز سے طعام ترشش و شور  
و دوزخ و مسکہ و غیرہ



جواب ہے :- نا سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوالیہ مذکرہ  
کا ترجمہ کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ دوم میں سے سعد ہے اور چہارم میں  
چہ سعد ہے۔ لہذا بیان کیا کہ سائل کے لئے مہمانی  
اور ضیافت کرنا دونوں نیک ہیں۔ اور زائچہ کے خانہ  
نہم میں شکل : سعد ہے۔ آئے جانے میں غیریت ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میں ضیافت کرتا  
ہوں۔ کیسی رہے گی ؟  
اصول سے وقرا ہے :-

۱۔ زائچہ میں شکل : لعل میزان سے منسوب ہے۔  
اور نجم مہمان سے نسبت رکھتی ہے جس کی شکل سعد  
بر اس کو خوب ہے۔ اگر شکل خانہ نہم و خانہ ہفتم  
میں ہو تو مہمانی اور شراکت نسبت نکاح و عروسی و آمدن  
نائب کی ہو اور نہم میں تکرار کرے تو صاحب خاتمہ  
خود بہت شادی فرزند یا ختمہ برائے دوست اور اگر  
خانہ دوازدہم میں ہو تو تصفیہ اور اکیسے غلی ہذا اس  
تکرار سے کہہ۔

۲۔ اگر سوالی ہو کہ کیا پیروز میرے پاس لائیں  
گے ، تو دیکھو کہ خانہ نہم میں کون شکل ہے اگر افراد

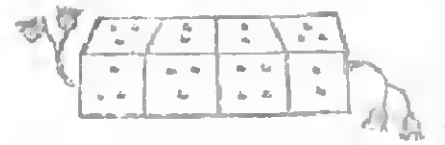
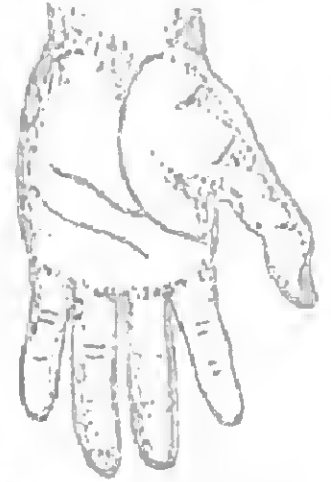
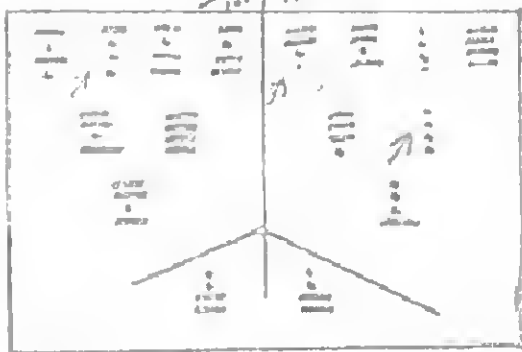
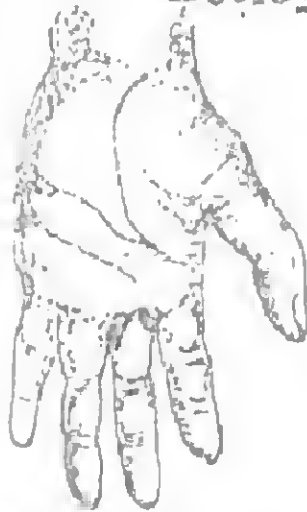




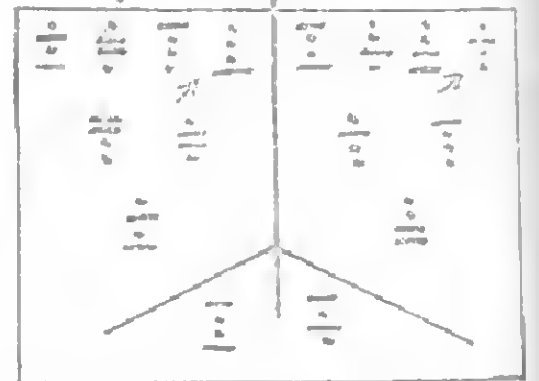
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ میرے ہاں کوئی  
مہمان آئے گا یا نہیں ؟

اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ چہارم و نہم میں کسی حیثیت سے شکل  
داخل ہو تو مہمان آئے اور خانہ ہفتم و چہارم میں کسی  
حیثیت سے ہوں ۔ تو بھی مہمان آئے ۔ اور اگر خانہ  
دوازہم و چہارم مگر خانہ اول و دوم و سوم میں ہوتا  
بھی مہمان آئے ۔ اگر شکل خانہ ہفتم و چہارم ارمات میں آئی  
تو مہمان نیک ہوتا ہے ۔ ورنہ نہیں ۔ اس کے علاوہ شیبہ  
اضراب خانہ ہفتم و ششم کا آتش ہو یا بادی ہو تو مہتمم نہ  
رہے ۔ آبی و خاکی سے قیام کرے ۔ ان کی تعداد خانہ ہفتم  
کی تکرار سے بیان کیجاتی ہے



یا علیہم التحمیر

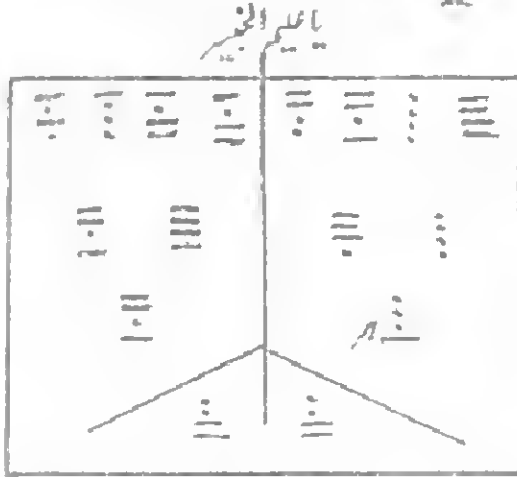
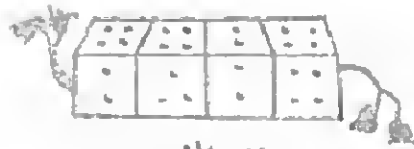


جواب ہے :- سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت  
مل پیش خدمت ہے ۔

زائچہ مذکور کے خانہ پنجم میں ۱۱ غلبہ الخارج خمس  
ہے ۔ اس کی قیمت ادنیٰ ہے ۔ اس کی قیمت کا انعام  
یا غلبہ ہونے لگی ۔ خانہ پنجم میں شکل خمس خارج ہے ۔  
اس کا کہیں تکرار نہیں ہے ۔ اور عقبہ الد اعلیٰ بادی  
نادر آتش میں قوی ہے ۔ اس لئے انعام یا غلبہ  
اور مشکل نظر آتا ہے ۔ کیونکہ پنجہ طالع میں خمس  
ہے اور مشکل آبی خانہ آتش میں کمزور حالت میں  
موجود ہے ۔ وغیرہ

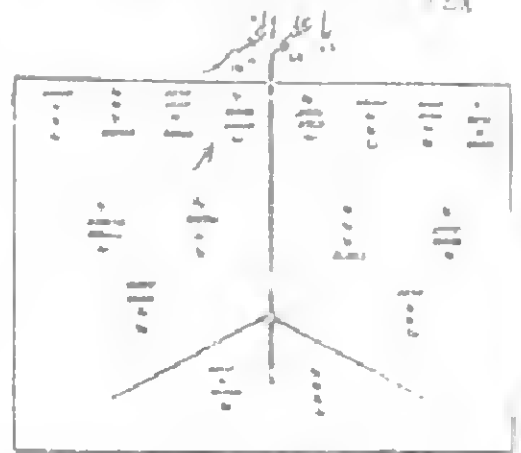
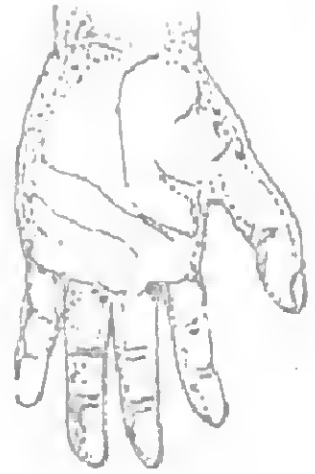


ہو یا نتیجہ ہفتم و چہارم کا اہیات میں موجود ہو تو رقیب  
ہو اگر ثابت ورنہ نہیں۔



جواب ۱۔ سائل سے قرعہ ڈالوایا گیا۔ سوال ہذا  
کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ سیزدہم میں ۱۱ ثابت سہ ہے  
تو رقیب ہے اور نتیجہ اول و ہشتم ۱۱ داخل ہے  
اور نتیجہ ہفتم و چہارم کا اہیات میں نہیں ہے۔ پس  
لئے سائل سے بیان کیا کہ رقیب تھا طراب و دولہ ہے



جواب ۲۔ سائل سے قرعہ ڈالوایا۔ سوال ہذا کا  
آرہ مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔  
زائچہ کے خانہ بیستم میں ۱۱ منقلب ہے۔ وہ سائل  
پسے مشوق رکھتا تھا۔ اب نہیں رکھتا ہے۔

حوالہ ۲۔ سائل نے سوال کیا کہ میرا کوئی رقیب  
ہے یا نہیں؟  
اصول و قواعد :-

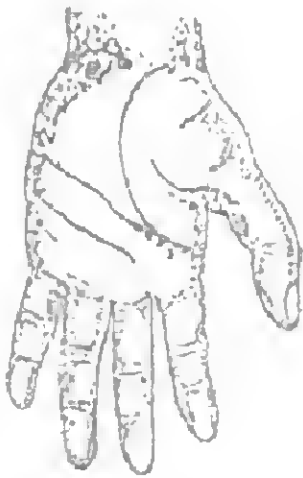
زائچہ میں خانہ سیزدہم کو دیکھو۔ اس میں اگر شکل  
داخل یا ثابت ہو یا نتیجہ اول و ہفتم کا داخل یا ثابت

سوال ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال بڑا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے ۔

زائچہ میں شکل طالع سعد داخل نہیں اور پنجم پنے خمس منقلب ہے ۔ اس لئے شکار کا ہونا میسر نہیں ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ حمام جاتا ہوں اس کی حالت کیا ہے ؟ اصول سے وقواعد :-

زائچہ کی اول میں دوم سے زیادہ نقطے ہوں تو حمام گرم ہوتا ہے ۔ اگر اول سے دوم میں زیادہ نقطے ہوں ۔ تو سرد ہوتا ہے اگر سوم میں زیادہ نقطے ہوں تو پانی زیادہ ہو ۔ اور اگر سہرہ شکلوں میں ایک ہی عنصر کے نقاط ہوں ۔ تو پانی گرم ہو اگر شکل پنجیم کسی حیثیت سے سعد ہو تو غسل کرنا چاہئے ۔

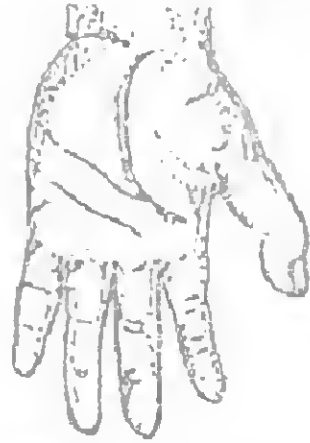


اس سوال کے لئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ شکار گاہ میں شکار لے گا یا نہیں ؟

اصول سے وقواعد :-

زائچہ میں اگر شکل طالع سعد داخل ہو اور پنجم خارج سعد ہو یا ہفتم وینجم سعد داخل ہوں ۔ یا زائچہ کی شکل مشرق و ہفتم وینجم و اول کو اہیات بنا کر زائچہ بنانے سے پنے دو شکلیں اس زائچہ میں انہی خانوں میں ہوں تو شکار حسب دلخواہ ہاں ملے ۔ اور باختلاف میسر نہ ہو ۔ اگر خانہ پنجم میں پنے سے کوئی شکل ہو تو نشانہ لگے اور اول سعد داخل سے بھی یہی حکم ہے ۔ اول خارج سیرزم میں ہونے سے چند نشانہ باز جمع ہو کر نشانہ لگاتے ہیں اور بے خوف واپس آتے ہیں ۔



ریشہ و گوسفند دآہر دافت جانوران خورد و راز پوشیدہ  
ہوگا یا نہ -

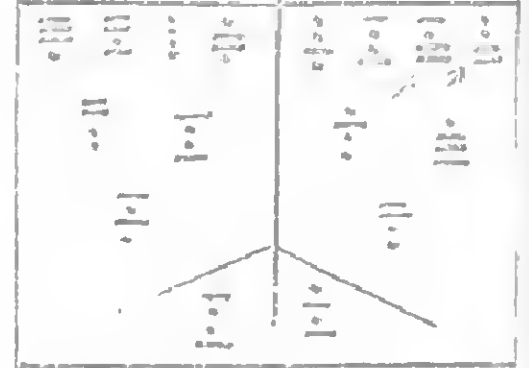
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حال مرض و حالہ  
مریض کیا ہے -  
اصول و قواعد :-

۱۔ اگر زائچہ کے خانہ ششم میں شکل آتشی ہو تو بڑا  
عصرا اور درد سر و گردن و چشم کی دلیل ہے - باوی سے  
نظر وید و نظر بد و آسیب کی دلیل ہے - علاوہ ازیں تب  
گرم و درد گردن و بازو و رات کی علامت ہے - آبی  
سے سودا و رطوبت سودا ہو یا وہ کہ جس چیز مخالف  
کھائی گئی ہو - خاکی سے سردی و افتادگی از بلندی یا در صبر  
و حب و حرارت ہو -

۲۔ اگر یہ شکل داخل ہو تو زیادتی رنج کی دلیل اور خراب  
سے نقصان و رنج کی ، منقلب سے روزی خوب کی ہو  
اور کبھی نہ ہوگی اور ثابت سے مرض ویرانگی سہنے کی  
علامت ہے - اور اگر شکل سعد ہو تو علاج سے شفا ہو -

کہتے کہ اگر حجرہ ۳ ہوگی تو غلبہ خون یا تراحت کا  
غلبہ ہو - اور خطہ سے پناہ ورم و پندام و گرفتگی بدن اور  
اگر یہ شکل خانہ ششم میں ہو تو دلیل ہے اور پر حال مریض  
کے - خانہ پنجم سے ماضی اس کے اور خانہ ہفتم سے مستقبل  
بیان کیا جاتا ہے - معلوم رہے کہ شکل خانہ چہارم  
دلیل ہے بر علاج و ادویہ ہے - اگر یہ شکل سعد ہو تو  
علاج فائدہ مند ہو - نفس سے فائدہ مند نہ ہو اور شکل  
مسترج سے علاج میا نہ ہوگا - اور شکل خانہ ہفتم سے  
حکم کہ دوا حسب حال مریض کا بیان ہوگا یا نہ - سعد  
خارج سے مریض جلدی درست ہو اور نفس سے

یا عیلم الخیر



جراثیم :- زائچہ میں شکل اول میں شکل خانہ دوم  
سے زیادہ نقصان ہے - بیان کیا کہ حمام گرم ہوگا - اور  
موم میں بھی زیادہ نقصان ہے - آبی پانی میں زیادہ ہوگا  
برسہ اشکال میں عنصر باد کے نقصان میں - تصدیق ہوتی  
ہے کہ حمام گرم ہوگا - مگر پنجم سنا نہیں ہے - پس  
نسل کو نامناسب نہیں -

## احکام خانہ ششم

منشیہ کہتے :- یہ خانہ منسوب ہے ساتھ فلاسوں و  
کیموں و خدمت گاروں و مردم فرومایہ و غم و ملامت  
ایاری و حاطہ و حسد و فتنہ و غم و حیس و دشوار بہادران  
دکن ساختن و سحر و جادو و فتنی پانہ ، حرکت پدر و مقام  
پر و چار پاتے خورد ، سسم شکافہ و فراوشی و بے ہوشی  
ایت ، اجناس و گم شدہ و وز دیدہ و مردم پناہاں  
ابندی و دروغ و کذب ، عاقبت و طیور گم شدہ  
و نمازت اسب و شاگردوں - بیت المال و فرزند و عزت  
و ریشہ و میراث و زین گذشتہ و احضار شکم و نافت

جواب :- سائل سے قریب ڈالوایا گیا۔ سوال بڑا

قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زراچہ کے خانہ ششم میں قرح جے سے مستجاب

موجود ہے۔ یہ شکل بادی ہے۔ مریض کو نظر بد آسب

یا دیو کی ہے۔ تپ گرم و در و گردن و دست و بازو کا

علامت ہے۔ کبھی مرض بڑھے اور کبھی کم ہو۔ اسے

علاج سے شفا ہو جائے گی۔ باقی امور بموجب قواعد

زراچہ سے خود معلوم کریں۔

سوال :- سائل نے سوال مرگ بیمار کے لئے کیا

اصول سے وقواعد ۱۔

(۱) زراچہ میں اگر شکل پنجم نیک ہو اور نیک خانہ میں کچھ

کمرے یعنی خانہ اوقاد یا خانہ نائل اوقاد میں تو دلیل

تندرستی و صحت مریض کی ہے۔ خاصہ کہ اوقاد مسدود

ہوں۔ اور خانہ اول و چہارم و ہفتم میں بد اشکال ہوں

تو دلیل موت ہے۔ مریض مر جائے گا۔ خاصہ کہ خانہ

ہشتم و دوازدہم میں نحس شکلیں ہوں۔ اور اگر بعض

سعد اور بعض نحس شکلیں ہو تو دیکھو ان خانوں میں

جو شکل قوی ہو حکم ریس کا ہو گا۔ اور اگر شکل خانہ

ششم یا صاحب خانہ ششم تکرار خانہ بد میں کوئی

خاصہ کہ اوقاد میں اور شکل نحس ہو خاصہ کہ صاحب

ہشتم یا ۱۱ ایک دوسرے کو بعد اوت دیکھتے ہوں

یا طالع یا صاحب طالع کی ایسی حالت ہو تو یہ علامت

مرگ بیمار کی ہے۔

(۲) عند البعض شکل خانہ ششم کو شکل خانہ دوازدہ

کی ضرب سے شکل مستحصلہ اگر نحس و داخل و ثابت ہو

مریض دیر تک بیمار رہے اور شفا یا ب نہ ہو۔ غرض

ختمی بہت دیکھے اور بعد شفا یا ب ہو اگر سعد داخل

برقنوری، داخل سے زیادتی مرض کی دلیل ہے۔

دسویں خانہ دوم سے دوا گئے یا نہ گئے کا حکم ہوتا ہے

کہ کیا دوا سرد مر ہے یا نہ از گرم و سرد و خشک اور

شکل خانہ دوازدہم سے کیفیت معالج معلوم کی جاتی ہے

کہ وہ عالم ہے یا جاہل ہے۔ شکل سعد سے معالج عالم

ہے۔ اور حاذق بھی ہے نحس سے نادان اور جاہل ہے

اور اکثر علامتے دل کیفیت طبیب خانہ اول سے بیان

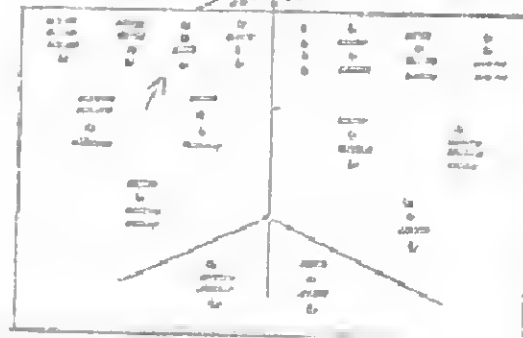
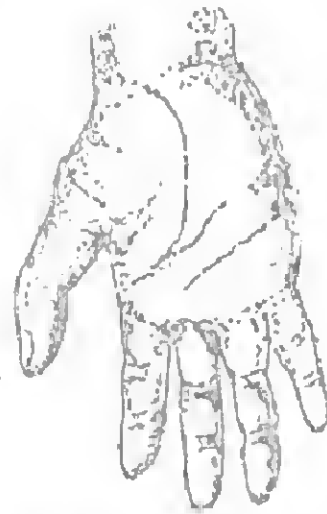
کرتے ہیں۔ اور حکم یا زود ہم سے کرتے ہیں اور حکم چوٹی

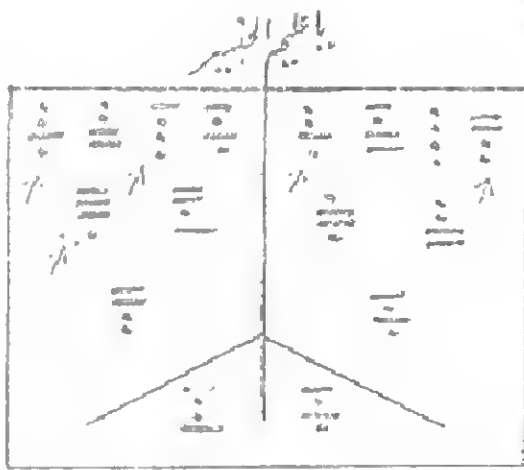
عالی مریض و صحت و عدم شفا خانہ اول و دوازدہم سے

مرطبان شکل کرتے ہیں۔ کیونکہ حال جو مریض و مریض

خانہ سے کیا جاتا ہے۔ اور شرکت مرض شکل خانہ ششم

سے اور چہارم خانہ لسان الامر سے دیکھو یعنی یا زود ہم کو





جواب ہے :- سوال ہذا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے ۔

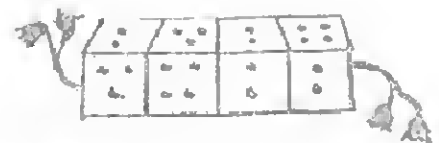
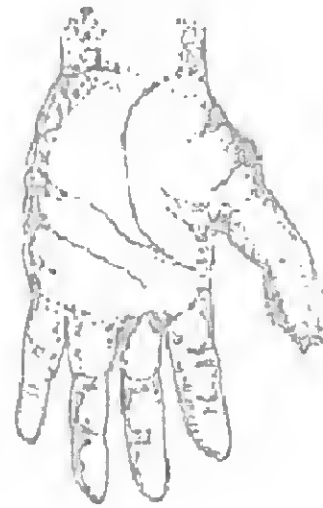
نرا پتہ کے اندر قاعدہ سوم کے مطابق عمل :-  
 شکل خانہ ششم : کو خانہ ہشتم کی شکل بنے کی ضرب کا نتیجہ ہے اور خانہ چہارم کے خانہ دوازہم کے کا نتیجہ ہے یہ ہے ان دونوں نتیجوں کی ضرب کا نتیجہ ہے یہ ہے ۔ پھر اس کی شکل طالع سے ضرب کا نتیجہ ہے یہ ہے ۔ یہ سعد داخل ہے ۔ بیان کیا کہ بیماری لمبی تو ہوگی ۔ لیکن آخر میں مریض صحت یاب ہو جائے گا ۔

سوال ہے :- ساتل نے سوال کیا کہ مریض کو کونسی بیماری یا تکلیف ہے ؟  
 اصول سے وقواعد :-

تجزیہ برائے مریض :- چاہئے کہ شکل خانہ اول کو شکل خانہ ششم سے ضرب اور شکل خانہ اول کو ہنم سے ضرب اور پھر ان دونوں مضروب شکلوں کی ضرب کے حاصل نتیجہ کو دیکھو اگر یہ شکل خاکی دہلی ہو تو مریض کو خطرہ ہے اگر شکل آتش و بادی ہو تو مریض صحت یاب ہو جائے ۔

و ثابت ہو تو تکلیف دیر سے رہے ۔ آخر شفا ہو جائے ۔  
 منقلب سے کہیں بیمار اور کہیں راست رہے ۔ سعد سے مرض سے خلاص ہو اور غصہ سے نہ ہو ۔

رہی شکل خانہ ششم کو شکل خانہ ہشتم سے ضرب کا نتیجہ اور شکل خانہ چہارم کو شکل خانہ دوازہم کی ضرب سے نتیجہ ان کو اور پھر ان دونوں نتیجوں کو آپس میں ضرب کر کے حاصل نتیجہ کو طالع سے ضرب کر کے نتیجہ کو دیکھو اگر یہ شکل غصہ و داخل یا ثابت ہو تو مرض سخت و دیرانہ ہو اور شفا نہ ہو ۔ خارج غصہ سے مرض میں سختی نہ ہو لیکن شفا ہو جائے اور داخل ثابت سعد سے مرض لمبی ہو لیکن شفا پائے اور خارج سعد سے آسانی اور منقلب غصہ سے سختی کے بعد شفا ہو مگر پھر رجور ہو ۔ منقلب سعد سے اول نجات ہو پھر بیمار ہو ۔ مگر ناقبت مریض کی اچھی ہو جائے ۔

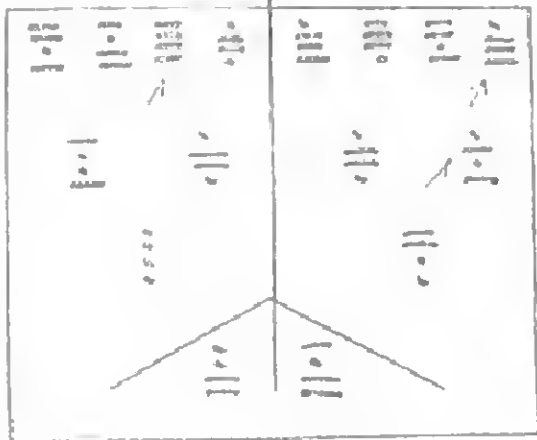
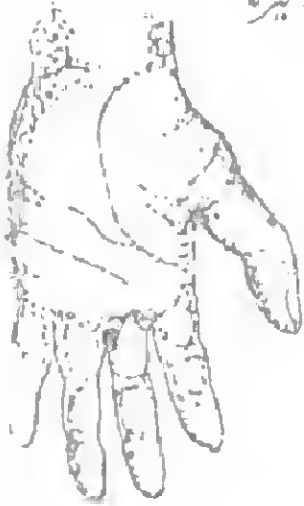


اس سوال کے لئے ساتل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالا گیا ۔ مندرجہ بالا نرا پتہ برآمد ہوا ۔



معلوم و زانو مثل تنہا اور خاکی سے دلیل سحر و جادو  
و لوند و عنبر

۱۵ خانہ ششم میں ۱۱ سے درد سر و صفر ۱۲  
۱۳ سے درد سینہ و بادینہ سے گرمی ۱۴ سے صفر و غلبہ  
خون یا عشق یا آسیب زبان ۱۵ سے آسیب یا  
جادو ۱۶ سے وضع کلی ہونے سے اندیشہ خوف  
۱۷ سے درد زانو و پائے ۱۸ تب فرس و خستگی ۱۹  
درد کمر و اسہال کبد ۲۰ سے درد زانو و پائے و نان  
و باد سخت و غیرہ



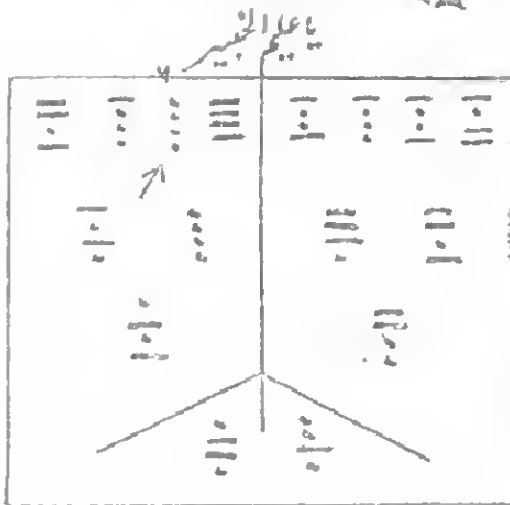
معلوم رہے کہ نقطہ آتش سے نظر باو سے دیو  
پری و آسیب و آبلہ سے بھوت پریت و خاکی سے غول  
بیابانی مقبوب ہے۔ اور نقطہ آتش از ستر تا گردن  
اور یادہ سے از گردن تا سینہ و آبی سے از سینہ  
تا بہ و جہ و خاکی سے از دہ تا بہ پاؤں متعلق ہے۔ اور  
معرفت آسیب و غیرہ کیلئے زائچہ کے بادی خافوں دوم  
و دہم میں اشکال ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹  
۲۰ ہو تو رحمت دیو سے ۲۱ سے رحمت از پری و سلم  
کی نظر اور ۲۲ سے رحمت از پری کافر ۲۳ سے از پری  
سلم سے ہوگی۔

۲۴ زائچہ نقاد مفرد از خانہ اول تا پانزویں شمار کر  
کے چار پر تقسیم کرنے سے اگر ایک بچے تو خبیث و  
دوسے دیو اتین سے پری و چار سے عفریت کی نظر

۲۵ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰  
سبب برائے دوستی و عشق ۲۱ سے صفا اور درد  
سر ۲۲ سے از خون شکم و زدن ۲۳ سے از دوا  
و درد معدہ یا سردی یا گرمی سے ۲۴ از جادو و سحر  
۲۵ سے از اسہال ۲۶ سے از دیوانگی و صرع و  
مرگی و اُم الصبیان ۲۷ سے از اندیشہ غم ۲۸ از سودا  
و خشکی بدن ۲۹ سے از تب و غلبہ خون اور سکی  
ماند۔

وہی عند البعض اگر خانہ ششم میں نقطہ آتش ہو  
تو دلیل حرارت سے و درد سر و زحمت سر میں ہے  
اور نقطہ بادی سے زحمت اندرونی مثل درد شکم  
نقطہ آتش سے و بادی سے حکم دیوان و پریان و  
آسیب جن و غیرہ آبی سے رطوبت و زحمت موضع

ان اعصاب خانے ششم ہیں۔ جو خانہ سحر ہے پس دلیل ہے بے قراری و خوف و ہزون ہے اور اگر اشکال صحر مثل ۳۳، ۳۴، ۳۵ ہوں تو سحر سخت نہیں۔ دوستی کے لئے کہا گیا۔ اس سے گونڈ نہ ہو اور جلد شفا ہو۔ داخل غصہ سے مثل ۳۶، ۳۷ تو سحر برائے دشمنی ہوا ہے اور سخت ہے اور بے اختیار ہوا ہے خوف ہزون و نقصان اندام ہوا اور ۳۸، ۳۹ سے سحر میانہ ہے۔



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا سوال ہذا کا فائدہ مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔  
 زائچہ کے خانہ اول ۳۳ کو خانہ ششم ۳۳ کی ضرب کا نتیجہ ۳۳ ہے اور ۳۳ و نہم خانہ کی شکل ۳۳ نتیجہ یہ ہے۔ ان ہر دو نتیجوں کا حاصل ضرب یہ ۳۳ x ۳۳ = ۳۳ ہے۔ یہ شکل آتشی ہے بیان کیا کہ مریضی صحت یاب ہو جائے گا۔

(۲) شمار نقطہ ۲۵ ہے۔ چار پر تقسیم سے ایک باقی ہے تو کہا کہ عارفہ خبیث کیوجہ سے ہے۔ خانہ نہم میں ۳۳ ہے۔ اندیشہ غم موجود ہے۔ خانہ ششم میں ۳۳ ہے۔ سودا خشکی بدن بھی ہے اور قیقہ خاطر۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ سحر و جادو ہے یا نہیں؟

اصول سے قواعد :-

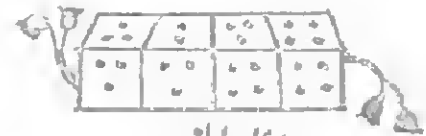
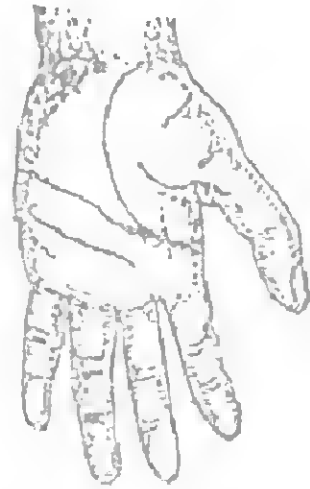
(۱) اگر زائچہ کے خانہ ششم میں ۳۳، ۳۴، ۳۵ تو سحر و جادو وجہ مرض ہے۔ دوسری اشکال سے امراض جسمانی کی دلیل ہیں۔ مگر بعض نے کو بھی سحر و جادو سے منسوب کرتے ہیں۔

(۲) عند البعض اگر زائچہ کے خانہ ششم میں ۳۳، ۳۴، ۳۵ ہو تو سحر نہیں ہوتا۔ اور نہ جادو ہوتا ہے۔ مگر اور اشکال سے سحر ہو گا۔ بشرطیکہ صاحب خانہ ششم اوتاد میں ہو تو البتہ سحر ہے۔

(۳) بقول قتال خانہ ششم میں خارجے مثل ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶ ان پر سحر نہیں ہوتا۔ مخفی ٹھکان لفظ ہے۔ اور خارج غصہ اشکال ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶ ہو تو سحر سخت ہے کیونکہ ان اشکال

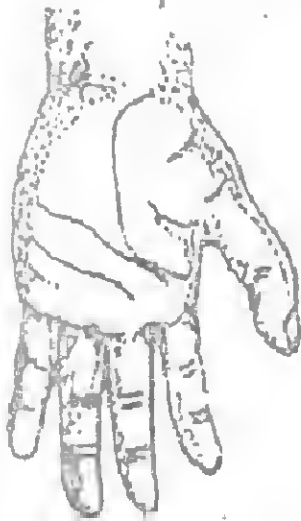


و دوانہ دہم کی اشکال اگر آتش ہوں تو آتش میں  
 جلا یا گیا ہے۔ یا نہ بر آتش دفن کیا گیا ہے۔ اگر  
 بادی ہوں تو ہوا میں کہیں آویزاں ہے یا بخون  
 حیوان کیا ہے یا بخور حیوانی دیا گیا ہے یا کسی حیران  
 پر باندھا گیا ہے اگر آبی ہو تو پلا یا گیا ہے۔ آب  
 یا در آب یا کنارہ آب میں دفن کیا گیا ہے۔ اگر  
 خاک کی ہوں تو در خاک یا گورستان یا در گور گہمنہ  
 دفن کیا گیا ہے۔ اور سحر سخت ہے۔ اختلاف سے  
 حکم مطابق عنصر شکل حکم کرو۔



یا علم الجبر

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----



یا علم الجبر

۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلایا سوال ہذا

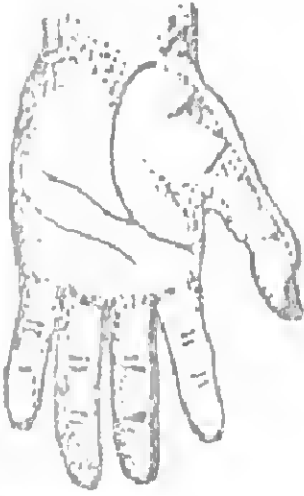
کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے :-

نرا پچھلے خانہ ہشتم کے اندر ۱۱ ہے۔ اس کی  
 پھر اول خانہ اول و سینر دہم میں ہے۔ بیان کیا کہ  
 سحر کنندہ خود سائل ہے۔ بذات خود سحر کسی پر  
 کیا اور سائل پر الٹا اثر پڑا ہے۔

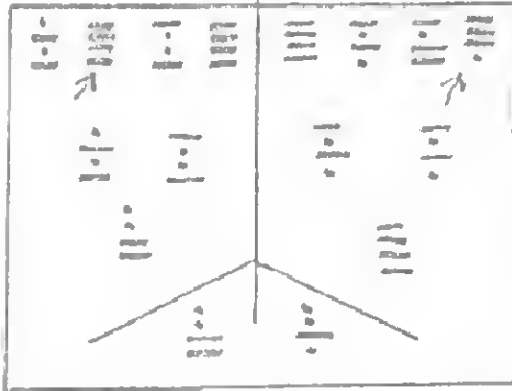
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ جس سحر کو کیا

کیا گیا ہے؟  
 اصولیہ و قواعد :- نرا پچھلے خانہ ہشتم و

مذکور ہے تو مذکور اور اگر نمونہ ہے تو نمونہ پیدا ہونا  
سے بدرجہا ہو۔ مگر برآمد شدہ شکل کی سعادت و نعمت  
کو مد نظر رکھو۔



یا علیہ الخیر



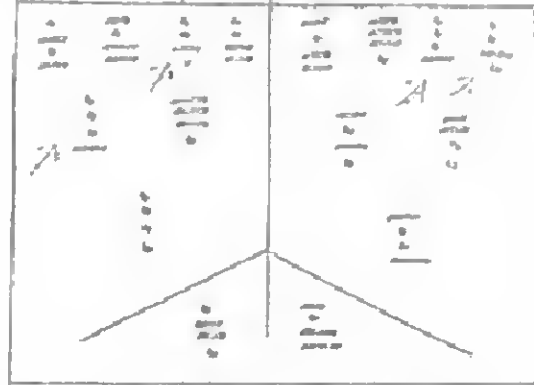
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بڑا کا  
قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔  
زائچہ بڑا کے خانہ اول و ہفتم کا نتیجہ  
ہے۔ یہ شکل داخل خمس ہے۔ بیان کیا کہ یہ نمونہ  
ہے۔ دختر تکلیف سے پیدا ہوگی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حل با آسانی ہوگا

جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال  
بڑا کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے اندر خانہ ششم میں بعد ثابت  
اور دوازہم پانچ خمس منقلب ہے۔ پہلی شکل  
آبی ہے اور دوم بھی آبی ہے۔ بیان کیا کہ معروضہ  
یا تو چلا یا گیا ہے یا پانی میں بہا یا گیا ہے یا کنارہ  
آب رواں میں دفن کیا گیا ہے۔  
ایک اور دوسرا سائل اس زائچہ سے معلوم کریں۔

یا علیہ الخیر



زائچہ کے اندر خانہ ششم میں ہے اور دوازہم  
میں ہے۔ پہلی شکل بادی ہے اور دوسری آتش  
ہے۔ بیان کیا کہ بادی و آتش میں درخت یا بلندی پر  
آویزاں ہے اور دوسرا آگ میں جلا یا گیا ہے یا پھر  
آگ میں دفن ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ یہ خورت حاکم ہے  
یا نہیں؟

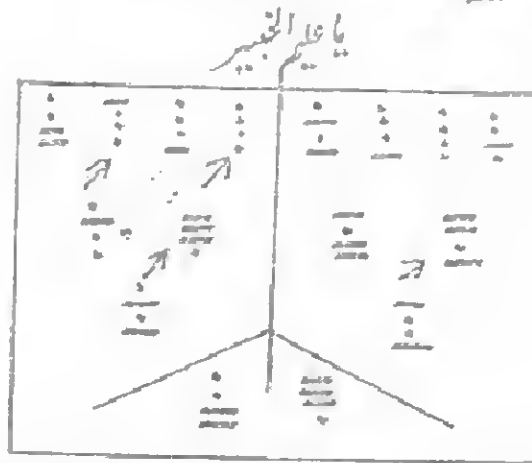
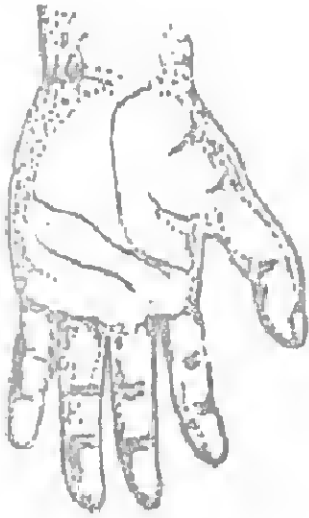
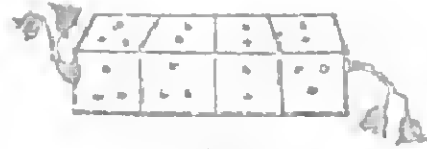
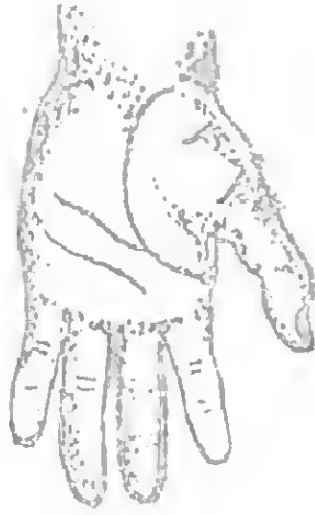
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ اول و ہفتم کی شکل کا نتیجہ ضرب  
کو دیکھو کہ وہ داخل ہے تو حمل ہے۔ خارج سے نہیں  
ہے۔ منقلب سے ممکن ہے۔ بچہ مگر جاتے۔ اگر شکل



### احول سے قواعد :-

زائچہ میں اگر اجتماع تمام قوت سے لاوا  
اور شکل خانہ ہشتم یا دوازدہم مکرر ہو تو  
کو بلا شک آسیب ہے۔ اور اگر شکل خانہ دوازدہم  
شکل خانہ ہشتم خانہ دہم میں مکرر ہو اور اجتماع  
تمام حاضر مل ہو تو مرلین کو آسیب یا ام العیال ہو



جواب ہے :- اس سوال کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوا یا۔

سوال کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ہشتم کو یازدہم سے ضرب کا  
نتیجہ ہے اور شکل ہشتم و ہفتم کا نتیجہ ہے  
دونوں نتیجوں کا ضرب کا نتیجہ یہ ہے۔ یہ دلیل ہے  
کہ لڑکی پیدا ہوگی۔ یہ شکل زائچہ میں مکرر ہے۔  
اس لئے بچہ لنگ زدہ پیدا ہو۔

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوا یا سوال

قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے۔

اس زائچہ میں اجتماع نہیں ہے

کیا کہ اس

سوال سے :- سائل نے سوال

مرلین کو آسیب ہے یا نہیں ؟

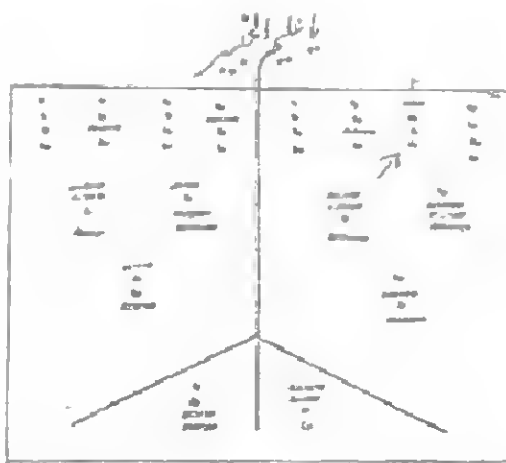
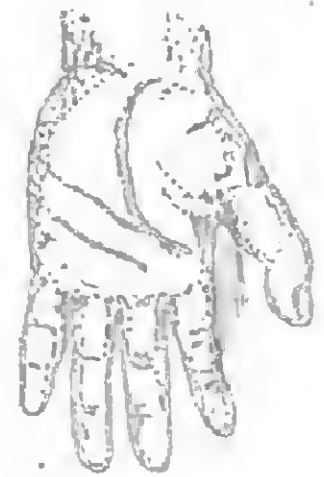
کہ اس مرتبہ کے وید بھارتی آئین سے نہیں ہے۔

سائل نے سوال کیا کہ میرا مال واسباب  
برا ہے ؟

سوال و جواب ۱۔

زائچہ کی خانہ دوم کی اگر شکل داخل سد ہو تو مال  
بھول گیا ہے۔ اور تنکار اس کی خانہ دوم یا سوم  
نہیں ہو تو مال کہیں راہ میں بھول گیا ہے۔ خانہ  
دوم کے تنکار سے بھول کر کہیں رکھا ہے اور اگر در  
دوم نہ یا ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴ میں یہ اشکال ہوں  
فرہوں۔ اور خانہ دوم میں نفس شکل ہو تو مال چوری

۱۔ خانہ اول و ہشتم و خانہ دوم و ہفتم نقطہ  
سے فرد و زوج سے ایک شکل بنائیں اس سے  
موت چور کی بیان کیجاتی ہے۔ تذکیر و ثانیہ اس کی  
کمال فہم سے بیان کرو۔ مشروبات اشکال متعلق حلیہ اس کتاب  
مبادیات کے اندر موجود ہے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ سوال مذکورہ کا  
قاعدہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔  
اس زائچہ میں خانہ دوم کی شکل ۳ داخل سد ہے  
بیان کیا کہ سائل مال کہیں بھول گیا ہے۔

۱۔ سائل نے سوال کیا کہ چور مرد ہے یا عورت  
ظاہر ہو گا ؟  
اصول سے و قواعد ۱۔

(۱) زائچہ کے سارے نقطے جمع کر کے دو پر تقسیم  
کرنے سے اگر ایک بچے تو چور معلوم ہو جائے گا۔ پوری  
تقسیم سے ظاہر نہ ہو  
(۲) تذکیر و ثانیہ چور مذکورہ بالا قواعد کو تین پر تقسیم  
کرنے سے اگر ایک بچے تو چور مرد ہے۔ دو باقی  
بچہ تو چور عورت ہے۔ اگر باقی تین بچے تو چور  
چور بچہ ہے۔

(۳) ایک باقی بچے تو ہمسایہ چور ہے اور اگر تقسیم  
سے دو باقی بچے تو اول خانہ چور ہیں۔ اگر تین  
باقی بچے تو چور چور ہے گناہ ہے۔

مطلوبہ سوال کے جواب کے لئے سائل کے  
ماخذ سے قرعہ ڈلوایا۔ متولہ زائچہ اٹھانچور



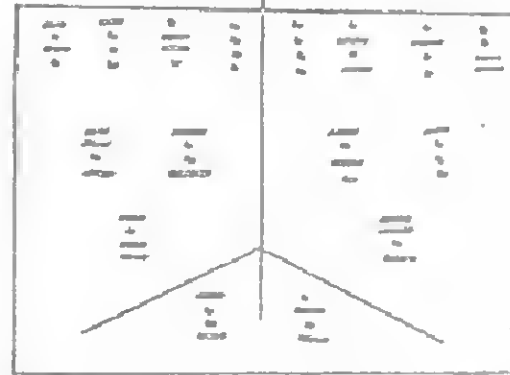
میں دیکھو اور اس کے مطابق چور کی صورت بیان کریں۔

### منوبات صورت

شکل	صورت منسوبہ
☰	زرد رنگ، بزرگ ریش، لمبا قد اور لمبے بال ہوں۔
☶	میانہ قد، گندمی رنگ، خلیق اور ملنسار ہوں۔
☱	چھوٹا سر، بدن خشک، منہ پر چھپک کے داغ
☷	آدم دراز قد، گندمی رنگ، سینہ چوڑا، بے زنت
	آنکھیں موٹی، سیاہ بھویریں ملی ہوئی، حکمت و دست
☵	باریک لب، سفید پوست، کشیدہ قد، کھلا دہن۔
	سینہ فراخ، سیاہ چشم، گندمی رنگ، خوش آواز
	مست دوست۔
☴	بڑا شکم، قد چھوٹا۔
☹	بڑا قد، سیاہ چہرہ، پاؤں میں کوئی محیب
☳	سرخ منہ، ارزق چشم، سرخ بال، بڑی بوچھا
☲	سفید پوست اور لمبا قد۔



یا علم الخبیر



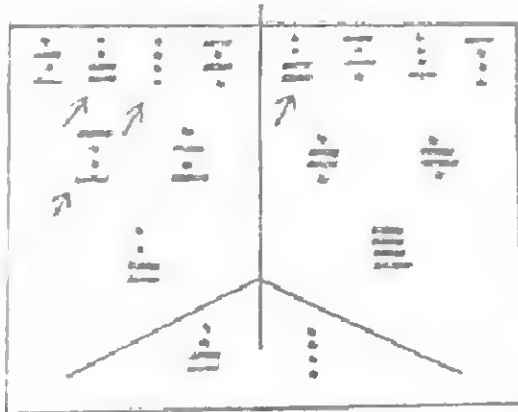
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

ہمس تراچہ کے کل نقاط ۳۶ ہیں۔ دو پر تقسیم کرنے سے برابر منقسم ہوئے۔ لہذا چور معلوم نہ ہو۔ ان کو تین پر تقسیم کرنے سے پورے منقسم ہوئے۔ معلوم ہوا کہ چور بیگانہ ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ چور کی صورت کیا ہے؟

اصول سے قواعد :-

تراچہ کے خانہ ہفتم میں جو شکل ہو اسے جدول



شکل	صورت منسوبہ
۱	میانہ قد، زرد رنگ، ملی ہوئی مچھوئیں۔
۲	میانہ قد، داڑھی کشادہ، چھوٹی آنکھ، طراخ ابرو
۳	دراز قد، جردہ سیاہ اور مشک بدن۔
۴	میانہ قد، میلا بدن، گورکش وراز، چھوٹی چشمیں بڑی ناک، چھوٹا منہ۔
۵	بڑا قد، بڑا سر، سفید پوست، لمبے بالی۔
۶	قد لانیلا، نیلا اور سبز رنگ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ گونجیہ اس شہر میں ہے یا چلا گیا ہے ؟  
اصول سے وقوعہ اعلیٰ :-

زراچہ میں خانہ چہارم و ششم و ہفتم و دوازدہم لائنیں داخل یا ثابت ہو تو گونجیہ شہر میں ہے۔ خاصہ تکرار خانہ اوتاد میں کرے۔ اور خارج سے چلا گیا ہے۔

خاصہ کہ تکرار خانہ ہائے زائیں اوتاد میں کرے اور بعض خارج اور بعض داخل ہو تو حکم برعکس ہوگا۔

سوال ہذا کا جواب حاصل کرنے کے لئے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلایا گیا۔ (مقولہ) زراچہ یہ برآمد ہوا۔

جواب :-

سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔ اس زراچہ کے خانہ چہارم میں نے سعد خارج اور ششم میں نے سعد منقلب ہفتم میں نے سعد خارج نہم میں نے غنس منقلب اور دوازدہم میں سعد ثابت ہے۔ لہذا بعض خارج، منقلب و ثابت ہیں۔ اور کچھ سعد ثابت ہیں۔

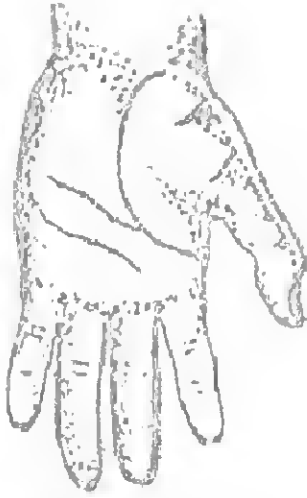
اس لئے حکم برعکس خارج یہ ہے۔ کہ گونجیہ شہر سے چلا گیا ہے۔ منقلب کو خارج تصور کیا گیا ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ گرینچہ آرتے کا ایک پکڑا جائے گا؟

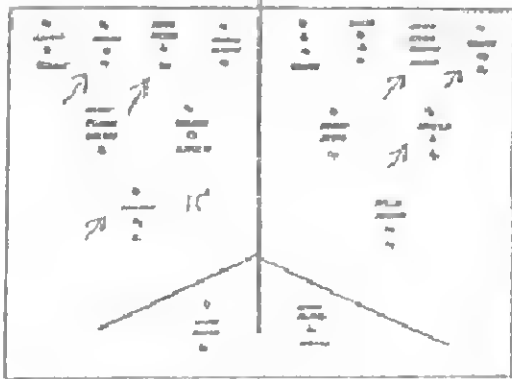
اصول سے وقواعد ۱۔

زائچہ میں شکل خانہ، گرینچہ سے منسوب ہے۔ اگر یہ شخص ہو تو پکڑا جائے گا۔ خاصہ کہ تکرار بد خانہ میں کرے یا خود خانہ ششم ہے۔ ہو اور خانہ دوازدهم میں نہ یا ان کی صاحب ہو اور تکرار بد خانہ میں کرے تو وہ پکڑا جائے۔ اور اگر شکل خانہ موم یا پنجم یا ان کی صاحب خانہ تکرار بد خانہ میں کرے تو راہ میں پکڑا جائے۔ اور اگر شکل دلیل گرینچہ موم ہو اور نظر دوستی طالع یا صاحب طالع سے نہ ہو یا در مثلہ طالع ہو تو از خود واپس آئے۔ اگر وہ اوتاو میں ہو، مگر ہو تو جلد آئے اور ناکل اوتاو سے دیر میں آئے۔ زائل اوتاو سے نہایت دیر سے آئے۔ اور اگر شکل دلیل گرینچہ یا شکل خانہ ششم خانہ دوازدهم میں اور اس کی صاحب شکل طالع سے خارج نظر ہو یا اسے نظر ملاوت سے دیکھی ہو اور خانہ زائل میں ہو اور تکرار خانہ نیک میں کرے۔ مگر شکل طالع قوی ہو اور شکل خانہ ششم و دوازدهم ضعیف ہو تو گرینچہ آجائے۔

اگر خانہ ششم داخل ہو تو گرینچہ کسی آدمی کے ساتھ ہے۔ اگر ثابت ہو تو کسی جماعت کے ساتھ ہے۔ خارج ہے اکیلا ہے۔ منقلب ہے دو دل ہے اور اگر نقیبہ شکل خانہ دوم و ششم اگر آتش ہو تو گرینچہ مشرق کی طرف ہے۔ اور اگر نقیبہ شکل خانہ موم و ششم میں باوی ہے تو گرینچہ مغرب کی طرف ہے۔ آبی سے شمال کی طرف اور خاکی سے جنوب کی طرف ہے۔



یا علم الکبیر



جواب :- سائل سے فرمایا گیا۔ سوال بالا کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ششم میں پنجم منقلب ہے۔ اور تکرار اس کی خانہ اول و نہم و چار و پنجم میں ہے اور پنجم در مثلہ طالع ہے۔ مگر ہے از خود واپس آئے۔ مگر دیر سے آئے اور خانہ ششم کی شکل آبی ہے خانہ باد میں قوی ہے اور داخل ہے۔ گرینچہ کسی آدمی کے ساتھ ہے۔ خانہ دوم خاکی و ششم آبی سے متولدہ شکل آبی ہے وہ مشال کی طرف ہے۔

جواب :- سائل سے فرمے ڈالایا گیا۔ قواعد مذکورہ کے اس کا عمل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ چہارم : ہشتم : ہے جو داخل ثابت ہے۔ دونوں اشکال ثابت سعد ہیں۔ محسوس نہیں۔ گرہینہ مرض خود سے گیا ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ گرہینہ اس وقت کتنی دور ہے ؟

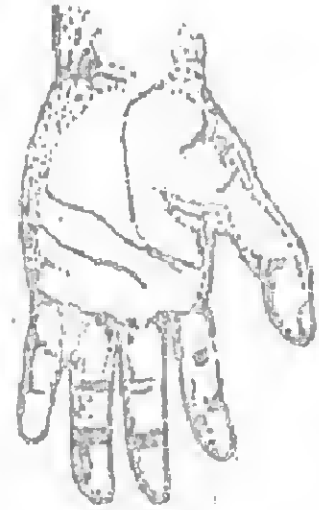
اصول سے قواعد :-

شکل خانہ سوم کی تکرار جہاں ہو اس خانہ کی مالک شکل یا نتیجہ ہر دو کہاں لکھ رہے۔ اگر یہ تکرار خانہ سوم میں ہو تو ایک فرسنگ دور ہے۔ خانہ اول میں ہو تو از خانہ باز رفتہ دوم سے اپنے مقام سے دوسرے مقام پر گیا ہے۔ چہارم سے چار فرسنگ، پنجم سے دس فرسنگ، ششم سے بیس فرسنگ، ہفتم سے تیس فرسنگ، ہشتم سے چالیس فرسنگ، نہم سے لبا سفر دہم میں ہو تو پچاس فرسنگ، خانہ یازدہم سے سو فرسنگ، دوازدہم سے دس سو فرسنگ، سیزدہم سے تین سو فرسنگ خانہ چہار دہم میں چار سو فرسنگ خانہ پانزدہم سے پانچ سو فرسنگ خانہ شانزدہم سے ایک ہزار فرسنگ اگر کہیں تکرار نہ ہو تو شکل خانہ اول کو دیکھو کہ کس خانہ کی مالک ہے تو پھر بطریق اس خانہ کے حکم کرو۔

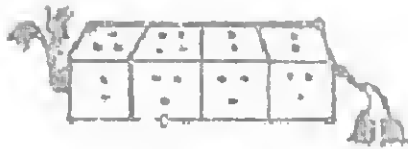
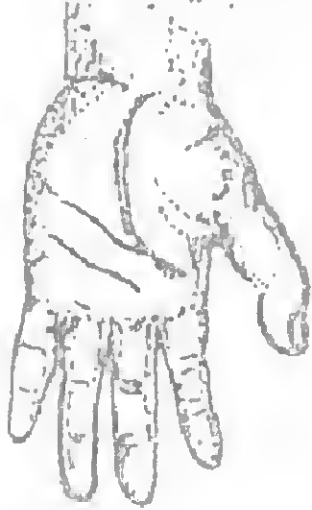
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ گرہینہ مشہر سے جلدی آئے گا۔ یا کینہ کرے ؟

اصول سے قواعد :-

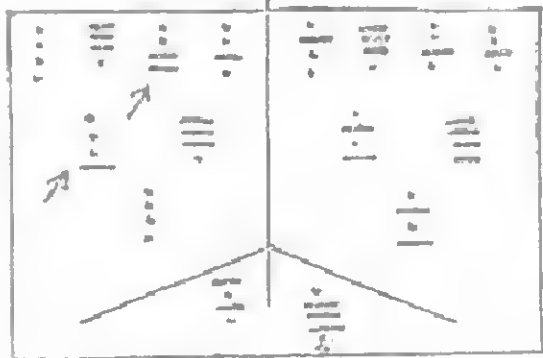
زائچہ میں شکل چہارم و ششم خارج ہو۔ تو گرہینہ مشہر سے باہر چلا گیا ہے۔ اگر یہ شکل سعد ہوگی تو وہ مرض خود سے چلا گیا ہے۔ اور محسوس سے بے اختیاری سے گیا ہے اگر یہ دونوں ثابت ہوں تو وہ مشہر میں ہے۔ یا اختیار خود چپا ہوا ہے اور منتظر ہے۔ مقام تارک میں ہے کسی نے آنے سے اسے گمراہ کیا ہے۔ اور اگر : ایضاً ہو تو گرہینہ کسی دوست کے ساتھ ہے۔ اگر لڑ تو پھر چلا آئے گا۔ اگر تیرے کو تو وہ متردد ہے۔ از خود آجائے اور واپس چلا جائے۔



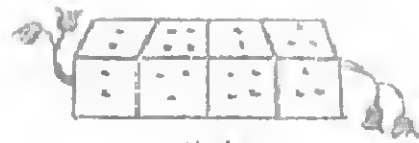
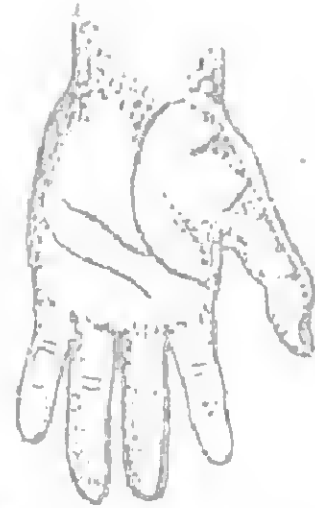
کی ہو تو وہ از خود نہیں گیا۔ اسے کوئی ہکا کر لے  
 لیا ہے۔ بشریکہ شریک و متولی ہو یا شکم خانہ ششم  
 و دوازدم سے تا طر ہو اگر ۲۰ یا ہم مزاج اسکی  
 شکل غالب ہوں تو وہ خود گیا ہے۔ خامد کہ اشکال  
 سعد و خارج خانہ ششم دوازدم میں ہوں تو وہ  
 سرکشی و متکبری سے گیا ہے۔ خوف نہیں۔ جب آواز گان  
 کی مرئی ہوگی و ایسے آجائے گا۔



یا علیم الجفر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا قواعد مذکورہ کے  
 تحت اس کا حل یہ ہے :-  
 زائچہ میں ۲۰ موجود نہیں اس کی ہم مزاج



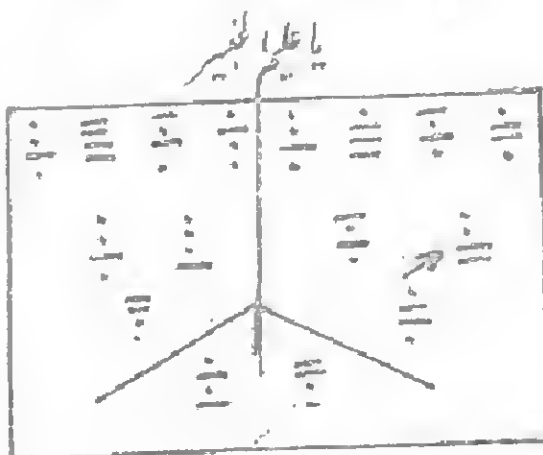
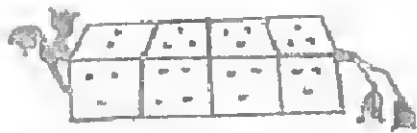
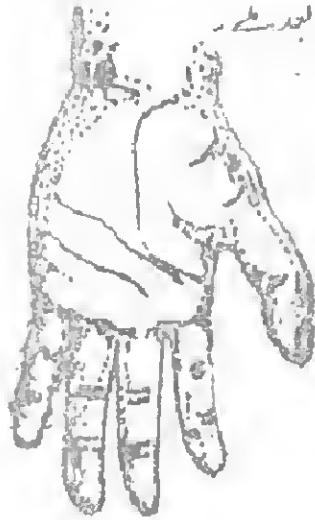
یا علیم الجفر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ کے  
 تحت اس کا حل یہ ہے :-  
 زائچہ میں خانہ سوم کے اندر انیس ۱۹ ہے اس  
 کا انوار کسی خانہ میں نہیں ہے۔ بموجب قاعدہ یہ شکل  
 خانہ ہشتم کی ہے۔ چونکہ خانہ ہوم میں ہے۔ اس لئے  
 بیان کیا کہ اسوقت گرجیہ ایک فرسنگ دور ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا گرجیہ کو کوئی  
 ہکا کر لے گیا ہے ؟  
 اصول ہے و قواعد :-  
 زائچہ میں اگر حجرہ ۲۰ اور ہم مزاج شکل اس

ہو اور تکرار اس کی نیک خانہ میں ہو اور شوہر نیک  
ہوں۔ تو عمر بعد ملے۔



جس سے کہہ سائل سے قرعہ ڈالوایا اس سوال کا  
قاعدہ نکور کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ میں یہ نہیں مگر یہ ہم مزاج  
موجود ہے۔ اس لئے سائل سے بیان کیا  
کہ نے کا مثلثہ اول میں ہونے سے بعد میں  
چور نے پکڑ لیا ہے۔

یہ ششم میں ہے مگر خانہ ۱۴۰۹ میں اشکال خارج  
ہے۔ وہ از خود یا کسی کے بھگانے سے فرار ہوا ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ چوپائے گم شدہ کہاں  
ہے؟

اصول سے قواعد ۱۔

زائچہ میں حمزہ ہے یا ہم مزاج اس کی نہ ہو تو خود  
لیجے۔ اگر یہ یا اس کی ہم مزاج نے زائچہ میں موجود  
ہو یا مثلثہ ہوں تو چوری ہوا ہے۔

و یا اشکال خانہ ششم و دوازدہم میں معدوم داخل و  
نہ ہوں تو وہ بزدل و بردہ ہے چوری نہیں ہوا اگر کسی نیک  
ان کے ہاتھ آگیا تو وہ پھر اسے جلدی واپس کر دے گا۔

اور بعد خارج سے وہ خود گیا ہے۔ لیکن حیران شدہ  
کے ہاتھ آیا ہے یا ہاتھ آئے گا۔ اور اگر گواہان  
اس کے نیک ہوں اور تکرار خانہ اوتاد یا مال اوتاد

میں آئے۔ اگر مال اوتاد میں ہو اور شوہر بد ہوں تو  
باجتہ آئے۔ اگر یہ دونوں اشکال معدوم ہوں تو  
مگر باجہ آگیا ہے۔ اگر اس کی تکرار اور گواہ نیک ہوں

تو باجہ آجائے۔ مگر پھر چوری ہو جائے۔ یا پھر جوہ از  
آئے۔ اور کسی کے ہاتھ نہ آئے۔ نفس منقلب سے  
باجہ ہوا ہے۔ چور نے کسی کو دیدیا ہے جو دور سے

باجہ لگا ہے نہ ملے گا۔ مگر تکرار در اوتاد و مال اوتاد  
اور شوہر سے شوہر بھی نیک ہوں تو بعد مدت کے  
باجہ آئے و شکاری سے اور نفس خارج سے کسی نے

باجہ لیا ہے ہرگز نہ رہے بشرطیکہ تکرار اوتاد میں کرے  
داخل سے اور شارب سے چوری ہو اسے گرد و  
باجہ شیدہ ہے۔ نہ ملے اگر در خانہ اول معدوم شکل

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا راز پوشیدہ رہے گا ؟

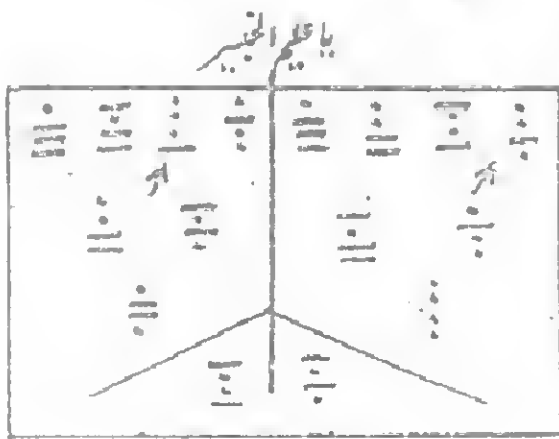
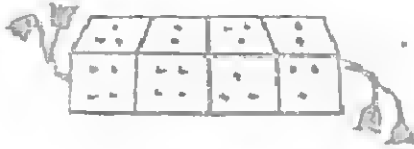
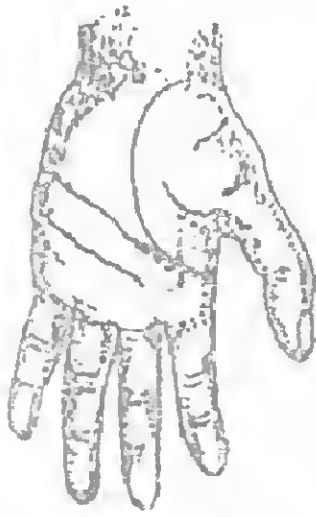
اصول سے وقواعد :-

زائچہ کا خانہ ششم راز سے متعلق ہے۔ جو شکل اس خانہ میں ہو اور خانہ اول میں کچھ نہ ہو اور شکل داخل ہو تو راز پوشیدہ رہے۔ خارج سے نہیں منقلب سے مترد ہو یقین میں سعد ہے بہ نیکی نحس سے بر بدی ۱۲۔ خانہ ششم میں اگر شکل ثابت یا داخل ہو تو راز پوشیدہ رہے۔ سعد سے بر بدی خود نحس سے بے اختیار اور منقلب اور خارج سے فاش ہو جائے۔ سعد سے بہ نیکی نحس سے بر بدی۔

۱۳۔ بعض اوقات کہتے ہیں کہ چونکہ اول خوف ہے اس سے اگر خانہ ششم میں اگر شکل داخل ہو اور خانہ اول میں داخل ہو تو راز مخفی رہے اگر اول میں داخل ہو اور ششم میں خارج ہو تو سائل کی مرضی کے بغیر پوشیدہ نہ رہے اگر پر دو خارج ہوں تو مخفی نہ رہے۔ ثابت سعد سے مخفی رہے۔ نحس سے نہ رہے اور منقلب سے افسا کرنے نہ کرنے میں مترد ہے سعد سے بہ نیکی اور نحس سے بر بدی۔

۱۴۔ اگر شکل خانہ ششم داخل یا ثابت یا غفلت ہو اور اس شکل سے جو خانہ اول و ششم سے برادر ہو تو راز مخفی رہے اور اگر خانہ ششم خارج ہو تو راز مخفی نہ رہے۔

نقطہ اول میں مقدمہ قانون بھی اسی نقطے پر ایسا علی کتاب میں نے غفلت کی ہے قدر دان کیلئے  
نقطہ کو حل کیا ہے نقطہ دان کیلئے

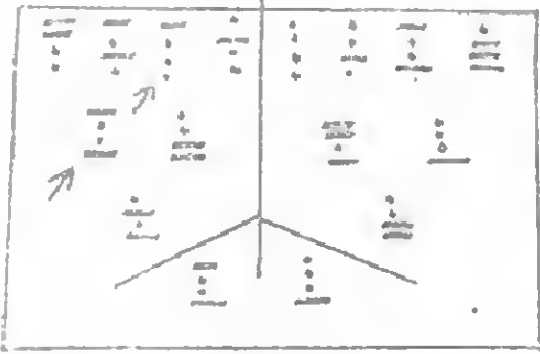


جواب ہے

سائل کے ماتخذ سے قرعہ ڈلایا۔ اس سوال کا قواعد مذکورہ کے حل یہ ہے۔  
زائچہ میں خانہ ششم کے اندر نہ نحس خارج بر بدی۔ اول نہ ششم نہ ہے ان کا نتیجہ ۱۲۔ سعد ہے۔ خارج ہے۔ راز مخفی نہ رہے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ بندہ خرید ہے اور وہ کیسا ہے ؟

یا علم الغیب



جواہر ہے :- مندرجہ بالا قواعد کے تحت اس کا حل یہ ہے :- زائچہ کے خانہ ششم و دوازدم میں ۳، ۲، ۱ دونوں اشکال میں سے ۳ موجود ہے رہنور ہوگا۔ دونوں خانوں میں مسیر نکلیں میں بندہ سلیم النفس و خوش ہوگا۔ اور ہنرمند بھی ہوگا۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ خرید چار پایہ و گم شکاف کیسا ہے ؟

اصول سے قواعد ۱۔

زائچہ کی شکل طالع کو ششم کا نتیجہ اور دوم و دوازدم کے نتیجہ کو آپس میں ضرب دیکر نتیجہ پیدا کر کے دیکھو اگر ان اشکال میں ۳، ۲، ۱ سے کوئی ہو تو فتح ہوگا۔ ایک سے زیادہ ہوں اور ان اشکال سے ۳، ۲، ۱ سے پائیدار ہوں لیکن بسیار ہوں ۳، ۲، ۱ سے بسیار نہ ہوں۔ لیکن مبارک ہو اور فروخت ہو جائے۔

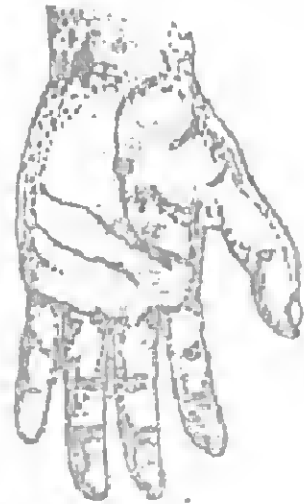
اور اگر یہ اشکال ہوں - ۳، ۲، ۱، ۲، ۱، ۲، ۱ نقصان رساں ہو یا مرجائے۔ اور ان سے ۳، ۲، ۱ غارت ہو۔ ۳ سے رہنور ہو یا پیرودہ ہلاک ہو۔

اصول سے قواعد ۱۔

اگر سوال خریدن بندہ یا چار پایہ جاور کا ہو کہ اس میں عیب و ہنر کیسے ہیں۔ تو اس قدرت میں خانہ ششم و دوازدم میں اگر یہ اشکال ہوں ۳، ۲، ۱ تو رہنور ہوگا۔ اس سے عیب و ہنر ہو ۳، ۲، ۱ سے گریز کر سنے والا اور یہ ۳، ۲، ۱ کا بھی یہی حکم ہے۔

۲۔ اگر صاحب خانہ ششم و دوازدم بد حال ہوں تو خوف ہلاکت ہے خاصہ کہ درخانہ زائل ہوں تو سخت منہ ہے کہ نہ خرید جائے

۳۔ اگر خانہ ششم و دوازدم میں سعد داخل نکلیں ہوں اور صاحب ششم و دوازدم اوتار یا مائل اوتار میں ہو تو بندہ مبارک و سلیم النفس ہے احد ہنرمند و خوش شو اور دوست ہوگا۔ اگر ان بیوت میں سعد خارج اشکال ہوں تو سرکش و تکبر و عزت جوئیدہ ہو



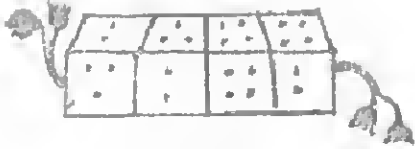
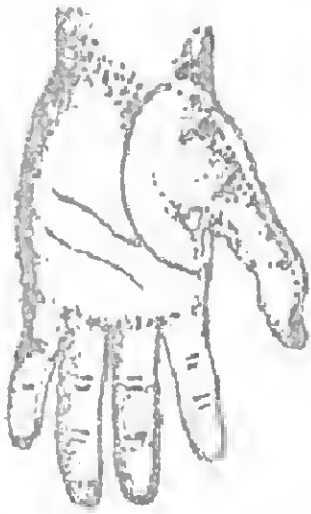
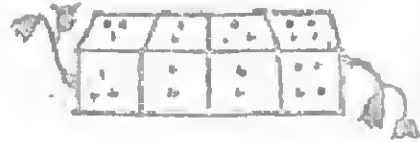
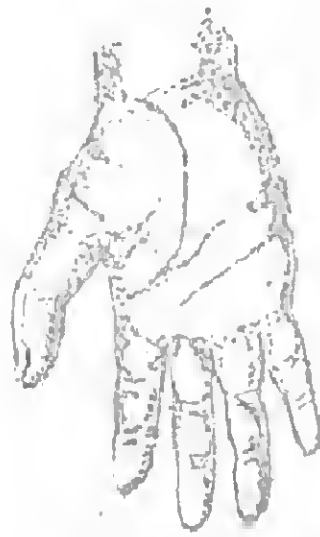
سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا یا گیا مندرجہ بالا نتیجہ برآمد ہوا۔



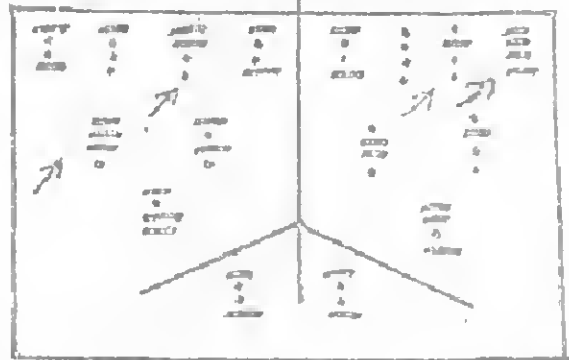
سے آزاد ہو نہ گا یا نہیں ؟

اصول سے وقت و اعدا -۱-

اگر خانہ ششم و دوازہم میں شکل سعد خانہ  
ہوئی اور صاحب خانہ ششم از مسکن زائل اوقات میں ہو  
تو آزاد ہو۔ بشرطیکہ صاحب خانہ طالع خوشحال ہو اور اگر  
صاحب خانہ نحس ہو اور شریک معنوی طالع نحس ہو تو  
آزاد نہ ہو اور اگر صاحب ششم بد حال ہو و شریک معنوی  
ششم نحس ہو تو اس غلامی میں مر جائے۔ اور اگر صاحب  
الطالع یا صاحب یا خداوند او وسط ہم نظر پیوند ہوں تو  
آزاد نہ ہو۔ اگر کسی طرح آزاد ہو جائے تو پھر کچھ اجائے گا



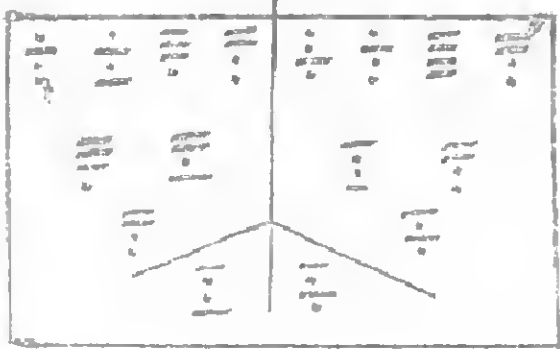
یا علیم الخبیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈالوایا قواعد مذکورہ  
کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

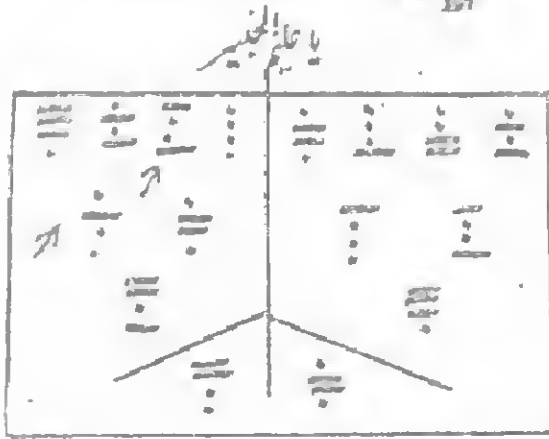
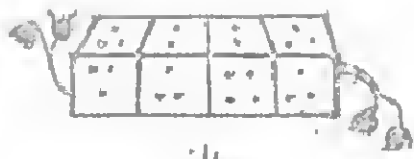
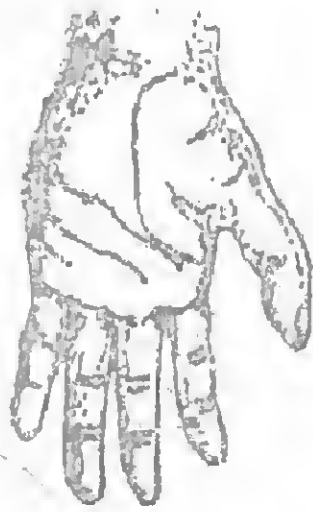
زائچہ کے خانہ اول و ششم کے زائچہ میں  
نتیجہ ہے اور خانہ دوم و دوازہم کے  
کامیاب ہے۔ ان دو نتیجوں کا نتیجہ یہ ہے  
ہریان کیا۔ اس کی خرید اس وقت نقصان  
رساں ہو یا مر جائے۔

یا علیم الخبیر



سائل سے :- سوال کیا کہ اس غلامی

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلایا قواعد بالا کے  
مقت اس کا حل یہ ہے ۔  
زائچہ میں دونوں شکلیں ششم و دوازدہم  
عکس خارج ہیں اس لئے غلامی سے آزادی ناممکن  
نظر آتی ہے ۔



جواب ہے :- قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا  
حل یہ ہے ۔

زائچہ کے خانہ ششم سے سعد اور دوازدہم  
میں پانچ عکس منقلب ہے تین سعد ثابت ہے ، مالک  
بیچنے یا آزاد کرنے میں متردد ہے اور اگر وہ  
فردخت کر دے تو پھر سے لے لے نہ بیچنے کا بھی  
امکان ہے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ عالی طیر  
کیا ہے ؟

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرا مالک بچ  
آزاد کرے گا یا فردخت ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ششم و دوازدہم میں اگر اشکال  
عکس ہوں اور ساتھ داخل و ثابت بھی ہو تو فردخت نہ  
کرے اور نہ آزاد کرنے اور سختی کیا کرے اور سبب  
تو لغت بنتی ہو ۔ اور سعد داخل یا ثابت ہے نہ  
آزاد کرے اور نہ فردخت کرے لیکن خوش رکھے ۔  
بوجہ خوشنودی و سعادت اور امید کہ اس سے وابستہ  
ہے نہ منقلب عکس سے بیچنے یا آزاد کرنے میں متردد  
لیکن بوجہ ناخوشنودی سختی رکھے اور اگر فردخت  
کر دے تو پھر واپس لے لے ۔ اور منقلب سعد سے  
بھی متردد رہے کہ بیچے یا آزاد کرے ۔ لیکن سختی  
نہ رکھے ۔ اور اگر فردخت کر دے تو اسے پھر  
سے خرید لے ۔

سعد خارج سے آزاد کرے یا فردخت یا  
خود دہر رکھے اور اگر مالک چاہے تو ہمیشہ  
سختی سے پیش آئے ۔

اس سوال کے لئے سائل کے ہاتھ سے

قرعہ ڈلایا اور قواعد مذکورہ بالا سے اس  
کا حل تلاش کیا ۔



ہر ایک فرقہ اعلیٰ :- فراہم میں خانہ ششم و  
دہم کا نتیجہ اگر غرض خارج ہو تو ملازمت نہ ملے  
فانرج سعد سے یا داخل سعد سے ملازمت جلد  
اور منتخب سعد سے بیشتر انکار کے بعد ملازمت  
ثابت سعد سے دیر کے بعد ملے۔ داخل غرض  
ملازمت جلد کو بہجاست جلد ہوا ہے۔ داخل غرض  
امیدوار ملازمت کو پھر اسے ملازمت ملے وغیرہ

## A black and white photograph of a hand, showing a large, raised, circular lesion on the back of the hand. The lesion has a distinct border and a slightly textured surface. The hand is positioned with the palm facing away from the camera, and the fingers are slightly spread. The background is plain and light-colored.

جواب :- مسائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا۔

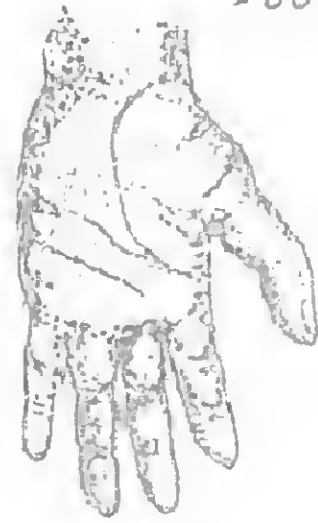
زائچہ کے خانہ ہفتم میں شکل ۳۳ سعد ہے تو یہ  
سعادت ازدواج کی دلیل ہے اور داخل ہے بیان  
کیا کہ اس ازدواج میں سعادت ہے گی۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ عقد بافلاں  
کیسا ہے ؟

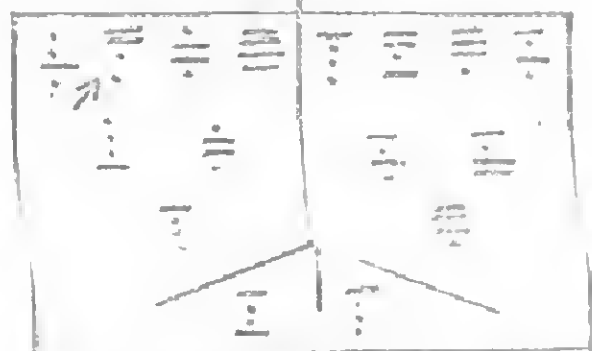
اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ اول میں سعد و ہفتم میں سعد داخل  
ہو یا ۳۳ کی سعد نظر طالع سے ہو تو یہ نکاح جلدی  
ہو اور بنہ خانہ پنجم میں ہو یا دوسری سعد شکل باقوت ہو  
تو رسوم شادی مثل مہمان و راگ و رنگ وغیرہ سرانجام  
ہوں اور خانہ اول یا خانہ ہفتم میں داخل اشکال ہوں  
اور ۳۳ خانہ چہارم یا پانزدہم و شانزدہم میں ہوں  
تو یہ نکاح ہونے کی علامت ہے اگر خانہ پنجم میں نفس  
شکل ہو تو نکاح ہو جائے لیکن رسوم شادی اچھی  
طرح سرانجام نہ ہوں اور در عقد بندی مختلف گفتگو خائف  
ہوں اگر شکلی سعد ہو تو آسانی سے عقد ہو اگر خانہ اول  
سے ہفتم تک بلکہ با دو از دہم ہر جا نفس اشکال ہوں  
یا نفس منقلب ہوں۔ اسی قدر آدمی نکاح میں عمل ہوں  
یا مانع ہوں اور قوت و ضعف اشکال کے مطابق حکم کی  
جائے کہ منع یا مخالفت سے راضی ہوں گے یا نہ تو یہ  
نتیجہ شکلی اول و ہفتم سے بیان کرو اور غلوں و جوت سے  
بہر مرد و عورت ہو۔ ترسیل خانہ اول و خانہ ہفتم  
دوستی تو اس کو سے اور منسل خانہ ہفتم اسے بد دوستی دیتا  
ہو تو مرد اس عورت کا اسے جوت سے چاہے گا۔ اگر  
شکلی خانہ ہفتم اسے بد دوستی دیکھتی ہو تو یا خانہ جوت  
میں کرے ہو تو عورت مرد کو ہفت چاہے۔ اور اگر دونوں

مخالفت ہے۔ سعد سے اختیاری نفس سے بے اختیاری  
اگر داخل نفس ہو تو دلیل بہ سختی موافقت ہے اور منقلب  
سور سے ہر وقت حالت مختلف رہے۔ کبھی مرضی سے  
دور ہو جائیں کبھی مصالحت سے مل جائیں اور نفس سے  
توڑ و حال ازدواج کی دلیل ہے کبھی سختی سے مل جائیں  
اور پھر جدا ہو جائیں اور ترک نہ کریں ثابت سعد سے ہمیشہ  
ایک حال پر رہیں۔ نیک سے اور ثابت نفس دلیل ہے  
ناسازگاری کی۔

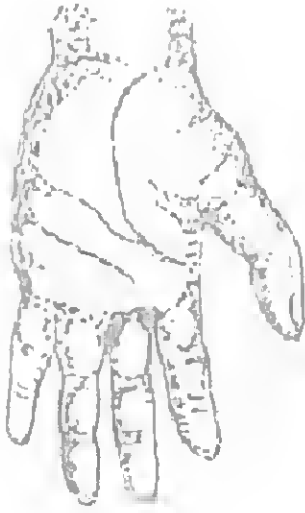


یا عظیم الخیر

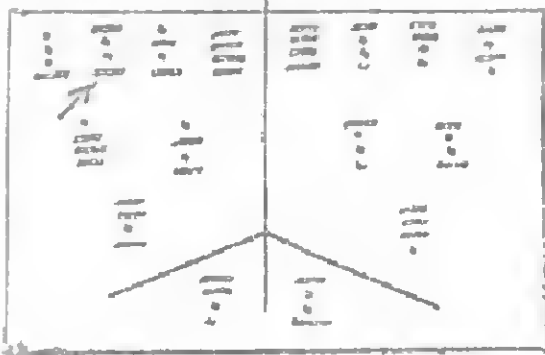


جواب :- سائل نے فرمایا کہ قواعد بالا کے  
تحت عمل یہ ہے۔





یا عظیم الجنسیر



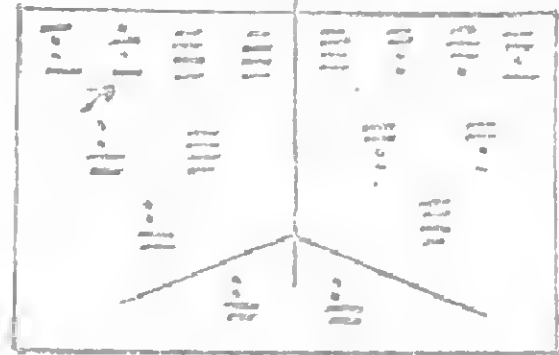
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا، پس سوال کا قوام مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔  
زائچہ میں خانہ ہفتم میں ہے۔ یہ ثابت ہے کہ عورت بر حال خود ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ دوستی کس جانب سے زیادہ ہے؟

زائچہ میں شکل خانہ اول سے سائل ہفتم سے مستول ہے اگر شکل خانہ اول سے سید سے سائل اور ہفتم سے سید ہے تو مستول کی جانب سے اگر دوزل



یا عظیم الجنسیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا، پس سوال کا قوام مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے اندر خانہ ہفتم میں ہے جو ستارہ شمس سے نسبت رکھتا ہے وہ مرد یا تو زگر یا وہ آفتس کے ساتھ کام کرتا ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ جس سے میرا عقد ہونا ہے کیا وہ عورت یا کرہ ہے؟  
اصول و قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر پتہ ہو اور اس کی شکل ہو تو اس سے متولد پتہ ہے تو یہ دلیل ہے بر بکارت پر اگر پتہ یا پتہ ہو تو یہی حکم ہے کہ اگر پتہ متولد ہے مثلاً خانہ سے بکارت ہوگی سید سے عورت مرخصی خود بکارت بردہ ہو جس سے بالجبر بے اختیار و بکارت بردہ ہو۔ داخل سے بکارت ثابت ہے بر حال خود ہو۔

کی جانب سے دوستی و محبت مساوی ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ از عورت و شریک و غائب کیا ہے اور کیسے ہے ؟

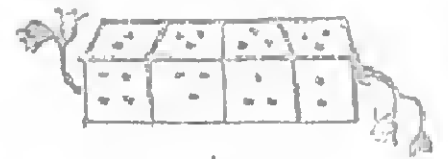
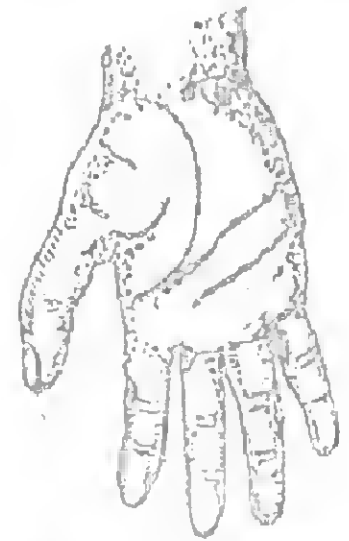
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر مثل ان کے داخل شکل ہو ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ تو دلیل سے اور سناد کے اور انھیں گوجہ دفع افکند ہے لیکن پائیدار ہے اور شرکت نیک ہے۔ راحت بائے اور غائب اس مقام پر ساکن ہو۔ اور پھر ماندہ ہو اور اگر خانہ ہفتم میں ان خازن اشکال سے مثل ان کی ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ کوئی ہو تو دلیل اوپر نہ ہونے قضا و بدی ان کی پر ہے۔ اگر ۱۱ ہو تو خوف کرا و شرکت بد ہے جو فائدہ نہ دیتی۔ اگر قضا ہو گی تو جلدی ایک دوسرے سے جدا ہوں اور غائب جہاں ہے وہاں سے حرکت نہ کرے اور ان ثابت ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ اشکال سے دلیل اور قوت حال قضا لیکن بد رنگ کے اور اجتماع ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ بہتر ہو گا۔ مگر یہ شرکت میان ہے غائب اس مقام پر ساکن ہے۔ فرضی خود سے اگر ان منقلب ہے ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ دلیل اوپر ہونے قضا کے مگر پائیدار نہ ہو۔ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲ سے پائیدار ہو اور شرکت کو ثبات ہو اور غائب در مقام حیران رہے۔

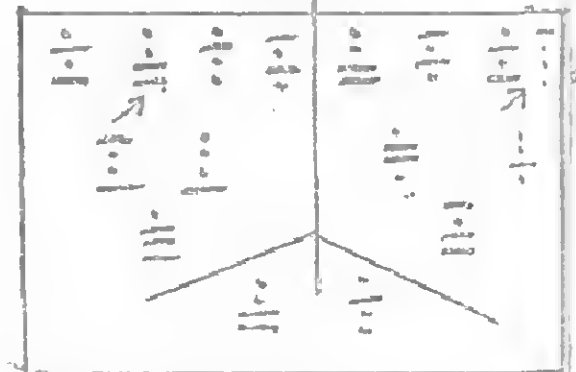
نجوم بہترین علم ہے۔ ہر مقام پر ہر مہتری کرتا ہے اس کا سبب اسان ہو گیا ہے بشرطیکہ

رحیم النجوم کے تمام حصوں کا مطالعہ کریں۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ از عورت و شریک و غائب کیا ہے اور کیسے ہے ؟



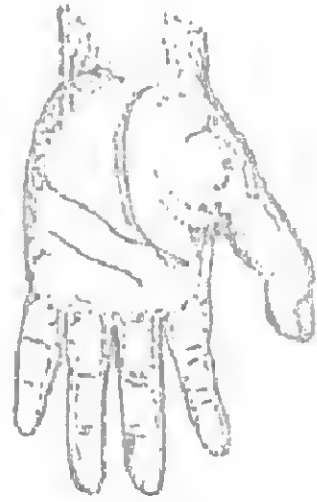
یا علم البصیر



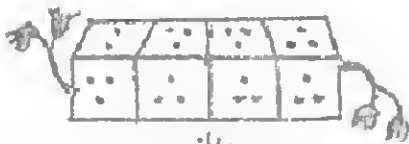
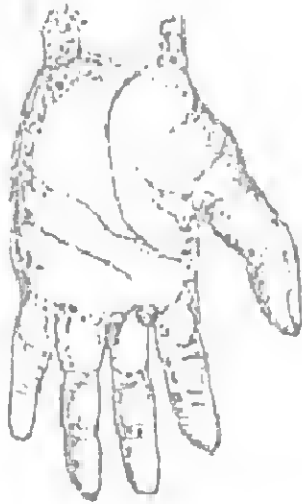
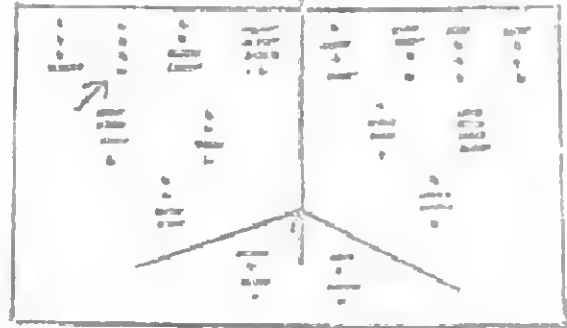
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ از عورت و شریک و غائب کیا ہے اور کیسے ہے ؟



کود ہے۔ نے، چہ، سے زشت خوب ہے اور  
عورت یا مرد خوب و پاکیزہ سے یہ منسوب ہیں چہ بہت  
چہ، اور ان سے با، نے، چہ، سے عورت  
بکارت برودہ ہے اور مرد زن ریدہ ہے اور بعضے  
علاجے ریل کے نے، چہ، سے جوان بغانہ  
جوان ہے، چہ سے بھی اسی طرح لیکس نے، چہ، سے  
سے پیر ہے باقی سے میانہ اور شکل داخل سد ہوگی  
تو عورت پاکیزہ ہونے کی علامت ہے۔



یا عالم الجنبیر



یا عالم الجنبیر



جواب مسائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا گیا۔ اس  
سوال کا جواب قواعد بالا کے تحت یہ ہے۔  
راچہ کے خانہ ہنتم میں چہ طریق ہے جو دلیل ہے  
اوپر قضا ہونے قضا کے لیکن پاسدار نہ ہو۔ شرکت  
بھی ہو نگر پاسدار نہیں ہے۔

سوال ہے۔ مسائل نے سوال کیا کہ فلاں عورت پیشتر  
ہے یا جوان ؟

اصول سے قواعد :-

راچہ میں شکل ہنتم چہ، چہ، چہ، سے  
کوئی ہو تو جوان ہے اور نے، چہ، سے شوہر یا عورت

جواب ہے : مسائل سے قرعہ ڈالوایا گیا اس سوال کا جواب  
قواعد و کوڑ بالا کے تحت یہ ہے۔ راچہ کے خانہ ہنتم میں چہ  
اس عورت یا مرد زشت خوب ہوگی اور پیر ہوگی۔

زائچہ کے خانہ اول میں دہشتم ہے کا نتیجہ یہ ہے زائچہ کے خانہ پانزدہم کی شکل ہے یہ سبزدہم میں ہے سعد ہے۔ اس لئے موافقت ہے۔

سوال ہے :- مسائل نے سوال کیا کہ مخالفت یا موافقت بیان زن دہشتم ہر ہے یا نہیں ؟  
اصول سے وقواعد :-

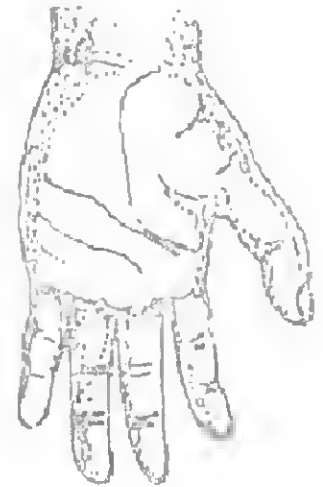
زائچہ میں شکل خانہ اول دہشتم کا نتیجہ دیکھو کہ کیا اور کس جگہ متکرر ہے زائچہ میں یہاں ہو اس شکل سے ہم لگاؤ۔ اگر یہ شکل داخل سعد ہو یا ثابت ہو تو پھر موافقت یا نہیں حسب حال شکل بیان کر رہا ہوں اس کا سہارا نہ لےو محض مسئلہ کے پیش نظر حکم کرو۔

سوال ہے :- مسائل نے سوال کیا کہ جس عورت سے نکاح کرتا ہوں وہ کس قوم سے ہے ؟  
اصول سے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتم میں اگر تیشہ ، پچھ ہو تو وہ علما و فضلاء ، اہل دین و شہب ، عابدین و زہاد شریف ، نادگان مسہر و معبد کشیاں سے ہے ، ایسے بزرگان و بازاریاں اور صرافان و تاجران و زرگران مثل ان کے وغیرہ بہ اشکال سے خراب و بد قوم سے سعد سے بہتر عورت سے بدتر قوم اور تیشہ ، پچھ سے انسانی غیر مسلم و بندہ زادگان و زشت خویاں ، باقی اشکال عورت سے بد اور سعد سے نیک ۔



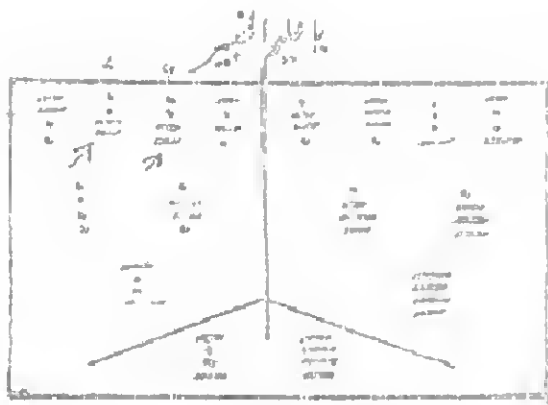
مسائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے ۔



یا علیہم الخیر



سوال ہے :- مسائل نے سوال کیا کہ مخالفت یا موافقت بیان زن دہشتم ہر ہے یا نہیں ؟  
اصول سے وقواعد :-



جراچے ترتیب شدہ زائچہ کے خانہ ہفتم میں بیٹے ہیں اور خانہ ہفتم میں بیٹے ہیں۔ یہ خانہ مضروب ہے۔ چچا لڑا (بچہ بھی) باپ کی بہن، دوست کا دشمن، بھتیجی کی اولاد کا دشمن وغیرہ لہذا ان افراد میں سے کسی کی مدد سے شادی ہوگی۔

سوالیہ :- سائل نے سوال کیا کہ کیا عورت حاملہ رہا صاحبہ حفت اور نکوش نو ہوگی؟

اصول سے قواعد :-

۱۔ زائچہ کے خانہ ہفتم یا ہفتم میں بیٹے ہیں تو صاحبہ حفت ہوگی اور بیٹے، بیٹے، بیٹے بیٹے بیٹے ہو اور باقی اشکال سے مساوی ہو۔

۲۔ ضرب اشکال ہفتم و پانزدہم و دہم و شانزدہم و بیٹھ و یازدہم و چہارم و چہارم سے چار اشکال پیدا کر کے امہات بنا کر دوسرا زائچہ بناؤ اس کی شکل خانہ ہفتم کو دیکھو اگر وہ سود ہو تو صالح ہوگی اور عکس سے زانیہ ہو بشرطیکہ شکل خانہ پنجم و ہفتم میں بیٹے ہو اور خانہ نہارم میں خارج شکل ہو تو عاشق مزاج ہو اور اور گھر میں کم رہے اور اگر خانہ ہفتم و چہارم میں بیٹے ہو تو تیر مرد سے خفیہ محبت کر سکتے اگر خانہ ہفتم یا پنجم میں ہو تو سیر و تماشا و لغو و سرور سے محبت کر سکتے۔

جراچے :- زائچہ ہذا کے اندر خانہ پنجم میں اشکال بیٹے ہیں۔ بیان کیا کہ وہ عورت جس سے نکاح ہونا ہے بد اور زشت ہو ہے اور بد قوم ہے۔

سوالیہ :- سائل نے سوال کیا کہ میری شادی کس کی تو سائل سے ہوگی؟

اصول سے قواعد :-

زائچہ میں شکل خانہ ہفتم میں جو شکل ہو اور جہاں نکاح کرے اس خانہ کے مضروب افراد کے تو سائل سے شادی ہوگی اگر خانہ اول میں نکاح ہو تو سائل کی کوشش سے ہو خانہ دوم کا بھی یہی حکم ہے۔ خانہ سوم سے اقربا چہارم سے باپ بہن سے مستحق و اولاد علیٰ ذلالتیاس باقی خانوں سے مستحق افراد کا بیان اس کتاب میں درج ہے۔



سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالو یا۔ مطابق زائچہ برآمد ہوا۔ سوال مذکور بالا کا قواعد کے تحت حل پیشی مذمت ہے۔

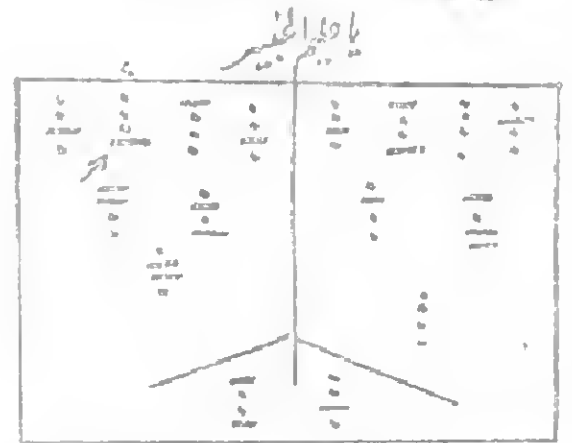
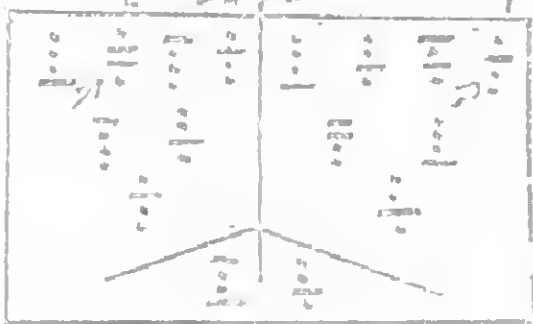
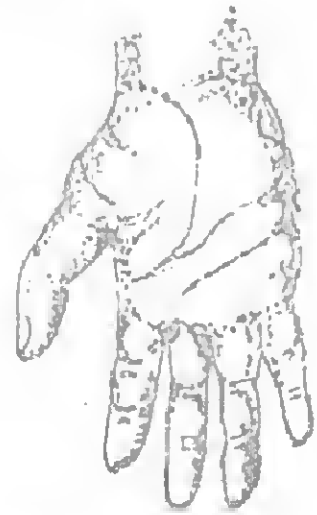
زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں، نہ بخش ہے، عورت صاحبہ غفلت ہو کر ناز و نخر سے والی خانہ چہارم کے مطابق ہو گا خانہ ہفتم میں ہے یا خانہ ہفتم میں نہ اور ہفتم میں نہ ہو تو عورت خوبصورت اور خوشنور ہوگی اور نہ، نہ سے خوش ہو کر بے بکری نہ، نہ سے بے بکری نہ، نہ سے مزاج ترش رو اور نہ، نہ سے با بکری خوب و مستحل مزاج ہے، نہ سے پسید ہو۔

اور باغی اشکال کے ناز ہفتم میں ہونے سے صاحبہ غفلت ہو کر ناز و نخر سے والی خانہ چہارم کے مطابق ہو گا خانہ ہفتم میں ہے یا خانہ ہفتم میں نہ اور ہفتم میں نہ ہو تو عورت خوبصورت اور خوشنور ہوگی اور نہ، نہ سے خوش ہو کر بے بکری نہ، نہ سے بے بکری نہ، نہ سے مزاج ترش رو اور نہ، نہ سے با بکری خوب و مستحل مزاج ہے، نہ سے پسید ہو۔

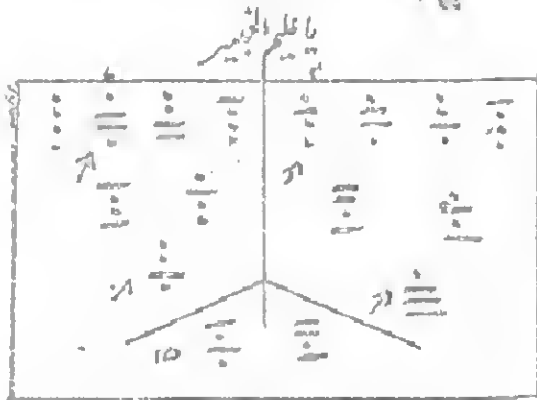
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میری منکوحہ میری مخالف ہے ؟

اصول سے قواعد :-

زائچہ میں خانہ ہفتم و اول سے جو نتیجہ برآمد ہو اگر وہ سعد داخل یا سود ثابت ہو تو موافق ہو اور بخش داخل یا بخش خارج سے مخالف ہے۔ یہ بخش ثابت سے بدیر مخالف ہو جائے بخش مذکور کبھی موافق رہے۔



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلو یا گیا۔ اس سوال کا قواعد مذکورہ بالا کے تحت حل ہے :-



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس سوال کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ہفتم و چہارم و چہارم و پانزدہم و ششازدہم میں ۱۱ نمبریں ہیں اگر یہ اشکال نہیں ہیں۔ اور خانہ ہائے ۱۶، ۱۵ میں سعد ہیں اور باقی خانوں میں منقلب ہیں بیان کیا کہ دوکستی مابین بگڑتی اور سستی رہے گی۔

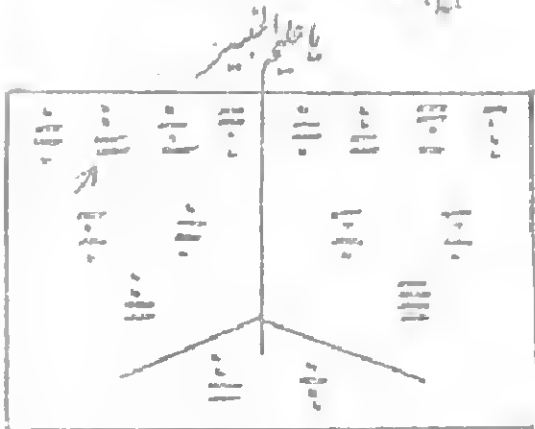
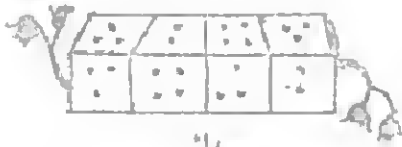
سوال سے :- سائل نے سوال کیا کہ شادی کے بعد عورت سے کیسے گزارے گی؟

جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ اس سوال کا قوائد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔  
زائچہ میں مشعل اولیٰ ۷ و ہفتم ۱۱ کا نتیجہ ہے۔  
یہ سعد ثابت ہے تو سائل سے بیان کیا کہ منگو سے تیری عداوت نہیں ہے لیکن کچھ مدت بعد منگو ٹھہری رہے گی۔

سوال سے :- سائل نے سوال کیا کہ میری عورت مجھ سے جدا تو نہ ہوگی؟  
اس سوال سے قواعد عمل :-

زائچہ کے خانہ ہفتم و چہارم و چہارم و پانزدہم و ششازدہم میں اگر یہ اشکال ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰ کے درمیان جدائی ہو اگر خانہ پانزدہم ۱۱ ہے تو اس سے نہ ہو اور مذکورہ خانوں میں اشکال خارج محض ہوں تو جلد جدائی ہو اور اگر خانہ چہارم و ہفتم و چہارم و پانزدہم و ششازدہم میں اشکال سعد داخل ہوں یا سعد ثابت ہیں تو جدائی نہ ہو اگر یہ اشکال داخل ثابت محض ہوں تو بھی جدائی نہ ہو لیکن اگر انوقت زحمت رہے اور اگر اشکال خانہ ہفتم و چہارم و چہارم و پانزدہم میں سعد ہیں تو عورت مرد کو دوست رکھے اور اگر خانہ اولیٰ و سیزدہم و خانہ ہفتم و چہارم و پانزدہم میں لکڑیوں تو عورت کو مرد بقایا بیت دوست رکھتے اور اگر خانہ ہفتم و چہارم و پانزدہم میں اشکال خارج ہو تو عورت مرد کو نہ چاہے اور اگر خانہ ہفتم و پانزدہم میں اشکال سعد ہوں تو ان کے درمیان دوستی آجی رہے اور ہر دو طرف سے آزاد رہیں۔ اگر اشکال محض ہوں تو ان کے مابین دوستی نہ رہے۔



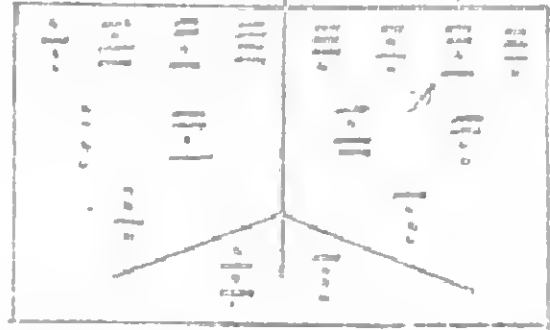


جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلایا ملاوہ زائچہ برآمد ہوا۔ اس سوال کا قواعد مذکورہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ ہفتہ میں ۳۰ شکل آتھی ہے۔ بیان کیا کہ جو چیزیں اور اشیاء آتش سے عمل میں آتی ہیں، مثل مونا، چاندی، لوہا، سکہ، جست، تھامی، تانبہ، پیتل وغیرہ چوری ہوئیں۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کب یاں دزدیاہ واپس آئے گا؟

یا علم الجبیر



جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلایا گیا اس سوال کا قواعد مذکورہ بالا کے تحت یہ حل پیش ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ دوم میں ۱۰ یا غرت ۳۰ سعد ثابت موجود ہے۔ اس لئے سائل سے بیان کیا کہ چوری نہیں ہوئی ہے۔ اور اگر چوری ہوئی ہے تو غیر وہ گھر سے باہر نہیں گئی ہے۔ کم شدہ چیز جنوب کی طرف تلاش کرنے سے روشن جگہ پر مل جائے گی۔

سوال ہے :- سائل نے اگر سوال کیا کہ کون

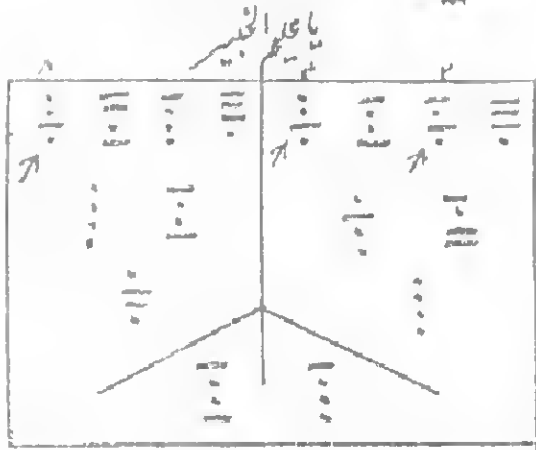
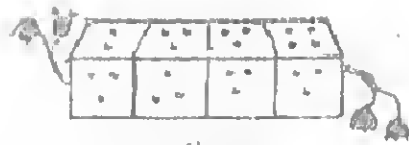
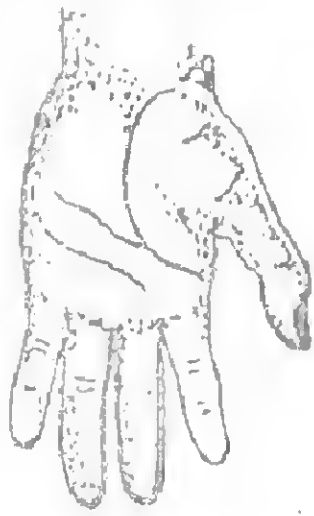
سی اشیاء چوری ہوئی ہیں؟

اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتہ میں آتشی اشکال یا پھر یہ ۳۰ شکل ہو تو وہ اشیاء جو آتش سے عمل میں آتی ہیں، مثل دھاتوں کے ان کا حکم لگے گا۔ اور باری سے حیوانی، آبی سے مروارید، قیمتی پتھر اور وہ اشیاء جن کا تعلق سمندر سے ہے۔

اس طرح خاکہ اشکالی غیر ہیں ظاہر ہوں تو پھر نباتات یا ایسی اشیاء جو زمین سے ہوتی ہیں یا آگنی ہیں۔

سے بادشواری اور سقاہ سے کچھ نہ ملے۔



جواب ہے۔ مسائل سے قرعہ ڈلوایا اس سوال کا قواعد  
بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ ہشتم کی شکل زائچہ کے اہیات  
کے خانہ چہارم میں مکرر ہے اور خانہ دوم بہ  
ہشتم کا نتیجہ یہ ہے۔

یہ شکل برآمدہ سید ہے۔ اسلئے سائل سے  
بیان کیا کہ جو بھی آپ کا مال چوری ہوا ہے۔ وہ  
مال ہاتھ آئے۔

اصول سے وقواعد :-

۱۔ زائچہ کے اندر خانہ ہفتم و ہشتم کی اشکال اگر  
اہیات میں مکرر ہوں تو مال دزد بردہ ہاتھ آجائے  
اگر ہفتم مکرر ہو تو چور بھی ہاتھ آئے اور صرف ہشتم  
مکرر ہو تو مال ہاتھ آئے۔

۲۔ اگر دوم و چہارم داخل ہو تو الیستہ مال ہاتھ  
آئے۔ سعد سے باسانی خمس سے بادشواری اور  
خارج سے مال ہاتھ نہ آئے۔ ثابت سے موقوف اور  
منقلب سعد سے کچھ ہاتھ آئے اور کچھ نہ آئے۔  
منقلب خمس سے بمشکل ملے۔ اگر شکل خانہ پانزدہم  
گواہ ہو تو جاری سے مال ملے۔ اگر گواہی نہ دے تو  
دیر سے ہاتھ آئے یا نہ آئے۔

۳۔ بعض علماء کا تجربہ ہے کہ شکل خانہ ہشتم اگر  
خانہ اول یا دوم میں تکرار کرتی نظر آئے تو مال  
بدست آئے۔

۴۔ اور اگر خانہ یازدہم و پانزدہم و شانزدہم میں کچھ  
اشکال سعد ہوں، اور ان میں سے ایک شکل خانہ  
خانہ دوم میں مکرر ہو تو مال پھر دستیاب ہو اگر ان  
خانوں میں اشکال خارج ہوں تو مال دستیاب  
نہ ہو۔

۵۔ اگر شکل خانہ دوم و ہشتم کا نتیجہ سعد ہو اور  
ان خانوں میں سعد اشکال ہوں تو مال واپس ہاتھ  
آئے۔ خمس خارج سے ہاتھ نہ آئے۔ اگر خانہ دوم  
و چہارم میں اشکال داخل ہوں تو پھر ملے۔ اگر چہارم  
میں اشکال خارج ہوں تو نہ ملے۔ اگر اشکال خانہ  
دوم و ہشتم کا نتیجہ موجود زائچہ ہو تو دزد بردہ مال  
واپس ملے سعد دوم سے نہ ملے۔ سعد سے باسانی خمس

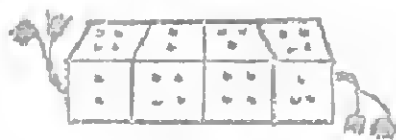


جواب ہے :- سائل نے سوال کیا کہ چور مرد یا عورت ہے ؟

اصل سے وقوایہ اول :-  
زاویہ کے متناہ ہفتہ میں اگر شکل مذکور ہو تو مرد اور اگر مؤنث ہو تو عورت اور خانہ دوم و ہفتہ میں پتہ مرچہ دونوں مؤنث بیان کیا کہ چور عورت ہے ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ چور آشنہ ہے یا بے گانہ ہے ؟  
اصل سے وقوایہ اول :-

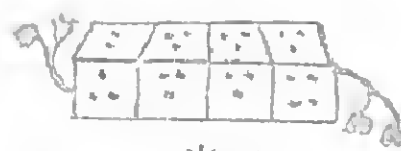
اگر شکل خانہ ہفتہ و اول و سینہ دہم میں مکر ہو تو سائل خود چور ہے یا اس کے نزدیک اقربا میں سے ہو اگر خانہ دوم میں مکر ہو تو احوال و زیر دست اس کے سے ہوں اگر خانہ سوم میں مکر ہو تو از برا دران و خویشانی سے ہوں اگر ان میں سے کسی میں سے کوئی شکل خانہ اول میں ہو تو چور اس گھر کا کوئی فرد ہو گا ۔ خانہ دوم میں ہمسایوں سے سوم میں سے کسی کو چہ کے افراد میں ہو خانہ ہفتم سے چور بے گانہ ہے ۔

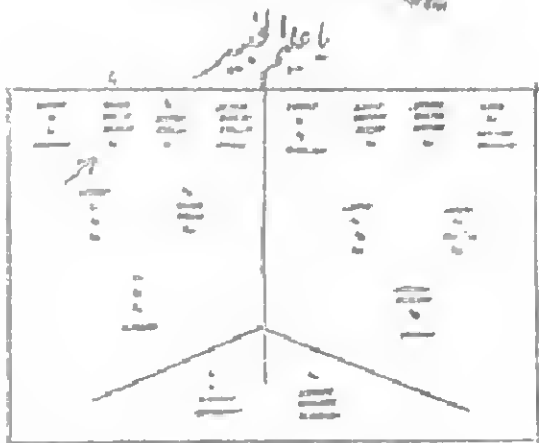
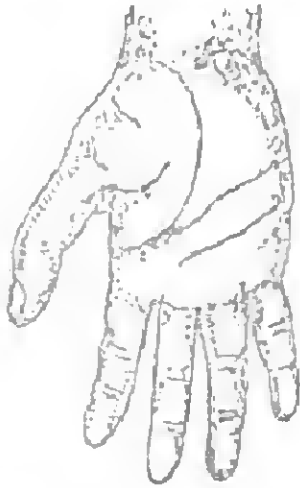


سائل سے قرعہ ڈلوایا ۔ مکر و زاویہ برآمد ہوا ۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ چور مرد یا

عورت ہے ؟  
اصل سے وقوایہ اول :-  
زاویہ کے متناہ ہفتہ میں اگر شکل مذکور ہو تو مرد اور اگر مؤنث ہو تو عورت اور خانہ دوم و ہفتہ میں پتہ مرچہ دونوں مؤنث بیان کیا کہ چور عورت ہے ۔

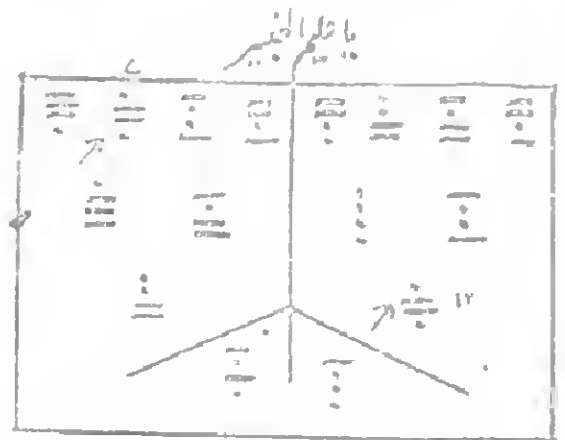




جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ پس سوال کا قاعدہ بالا کے تحت حل یہ ہے :-  
 زائچہ ہذا کے خانہ ہفتم میں ۳۰ یہ شکل کوپا گیا کہ  
 چور گور کن یا چاہ کن اور مثل ان کے ہے ۔

سوال ۱۰ :- مسائل نے سوال چہار یا یہ جانور مسرورہ  
یا غائب کے متعلق کیا ہے ؟  
اصول سے وقوا علی :-

نوابچہ کے خانہ دراز دہم میں اگر شکل یہ ہو جائیج  
جو تو چار پایہ چندی نہیں ہوا بلکہ خود فرار ہوا ہے ۔



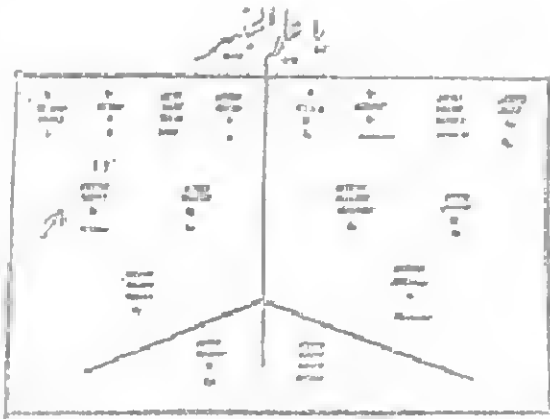
جواب ہے :- کس سوال کا حل قواعد مذکورہ کے تحت  
ہے۔

زانیہ ہذا کے خاندان ہنتم میں قتل ہے ۛ اور خاندان  
سینزدہم میں مکر یہ ہے۔ معلوم ہوا کہ سائل خود چور  
ہے یا اس کے اقربان میں سے کوئی ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ توبہ کا پستید کیا  
اصول ہے وقواعد :-

زائچہ کے خانہ ہفتہ میں اگر یہ شکل ہو تو طبائی  
یا سراجی یا سراجی پور ہو گیا ان کی مثل اور چہرہ سے  
ساز تراش اور اس شکل سے خوب تلم و عیا  
فرستہ و غیرہ۔

اگر یہ :  
 ۱۔ شکل ہو تو کباب و سالن فروش اور  
 ۲۔ سے تاجر :  
 ۳۔ سے مفتہ یا ماشکی یا صیاد یا پاکار  
 ۴۔ سے صیغہ :  
 ۵۔ سے خدمت نگار بزرگ :  
 ۶۔ سے سرکہ یا شراب فروش :  
 ۷۔ سے مؤذن یا مقرر  
 ۸۔ یا قاضی یا کتاب فروش :  
 ۹۔ سے اہل لغت :  
 ۱۰۔ گورکن یا چاہ کنی یا ماشکی اس کے بچے سے تیار یا بڑہ  
 ۱۱۔ فروش بچے :  
 ۱۲۔ خادم مسجد یا تیار کنندہ بخیرہ ۔



جواب ہے :- اس سوال کا قواعد مذکورہ کے تحت حل یہ ہے۔

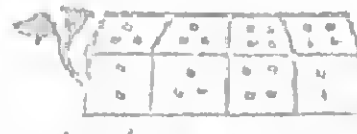
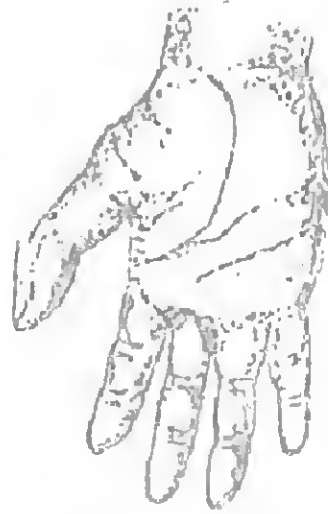
زائچہ کے خانہ دوازہم میں بیاض ہے جو کہ سب ثابت ہے۔ چوری نہیں ہوا ہے بلکہ از خود گیا ہے۔ رتلاکشی سے مل جاتے۔

سوال ہے :- مسائل نے سوال کیا کہ غائب زندہ ہے یا نہیں ؟  
اصول سے وقواعت :-

مختلف قواعد میں سے کچھ پیش ہیں۔  
علاوہ زائچہ کے خانہ اول و خانہ چہارم و ہفتم و نہم میں اشکال غنم خارج و ثابت ہوں مثل ان کے بیاض و سیاہ تو زندہ نہیں ہے۔ اسی طرح اگر خانہ ہفتم و چہارم غنم داخل ہوں اور ہفتم و نہم غنم خارج ہوں تو زندہ ہے۔ اور اسی طرح خانہ ہفتم و دوازہم و صاحب خانہ برہو کا ٹکڑا خانہ اول و دوم میں ہو تو زندہ نہ ہو خاصہ کہ شکل خانہ چہارم غنم میں شکل غنم داخل اور دہم میں غنم خارج ہو تو قائب مرکز دفن ہو چکا ہے اور ثانیہ ہفتم غنم خارج ہوا اور ٹکڑا کسی کی خانہ چہارم و ہفتم میں ہو تو یہ علامت قائب کے مرجانے کی ہے۔  
علاوہ شکل خانہ اول و نہم کی شکل اگر خانہ چہارم میں

خارج غنم چوری ہوا ہے۔ دشواری سے ہاتھ آئے  
معد خارج سے چوری ہوا ہے۔ از خود نہیں گیا۔ خارج  
غنم سے چوری ہوا ہے۔ شکل سے ہاتھ آئے۔ داخل  
معد سے دزد بردہ ہے۔ باسانی مل جاتے۔ داخل غنم  
سے چوری ہوا ہے۔ قیلہ کی طرف تلاش کرو مل جائے  
کار کیونکہ اس وقت چور گھر میں ہے۔

۱۱۔ عند بعض شکل غنم جانب کی ہے۔ اس طرف  
تلاش کرو۔ مثلاً اگر شکل ثابت معد اور شکل خارج معد  
اسکی شریک ہو تو چوری شدہ نہیں۔ از خود گیا ہے۔  
تلاش سے ملے گا۔ اگرچہ ہو تو لیستہ نہیں از خود  
گیا ہے۔ اگر اشکال ثابت اور بھی ہوں تو بھی از خود  
گیا ہے۔ چوری مل جاتے۔ سب متقلب سے جانور بند ہے  
روائی پا کر جلد حاصل ہو غنم متقلب سے چوری ہو رہے  
پیشواری ملے۔ مگر پھر چلا جائے۔ خانہ دوازہم کی شکل  
جس سمت سے منسوب ہو اس طرف دزد بردہ ہے۔



مسائل :- یہ قرعہ ڈالو یا مسئلہ زائچہ ہو اور ہوا۔

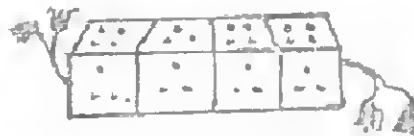
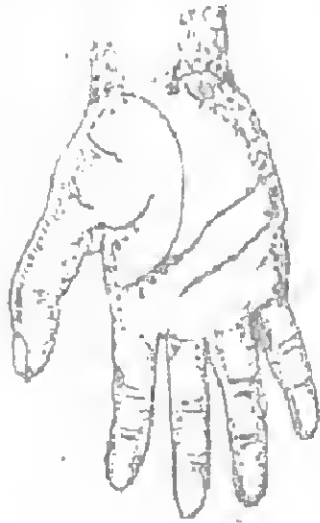




جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ قواعد  
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔  
زائچہ کے خانہ ہشتم میں شکل بتے سعد  
داخل ہے وہ رکھتا ہے اس کا یہی حکم ہے ۔

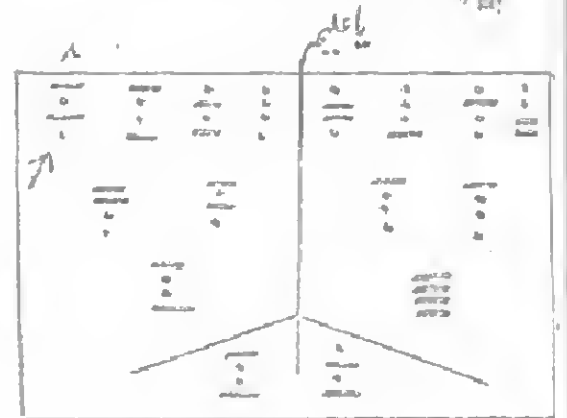
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ غائب مرلین  
تو نہیں ؟  
اصول سے قواعد :-

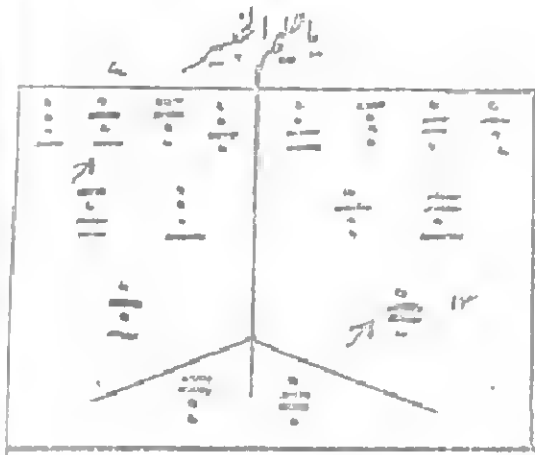
زائچہ میں شکل خانہ دوم خانہ ہشتم میں کمر ہو  
تو غائب مرلین و خستہ حال ہے اگر خانہ ہشتم  
میں کمر ہو تو زیادہ مرلین ہے ۔ اور یہ بھی ممکن ہے  
کہ مرلین اس پر غالب آگیا اس کا خاتمہ کر دے ۔  
اگر خانہ چہارم میں بتے ہو تو قید میں ہے ۔



اس سوال کے جواب کے لئے سائل سے  
قرعہ ڈالوایا ۔

زائچہ کے خانہ دوم میں بتے ، یہ شکل ہو تو  
ب مال رکھتا ہے ۔ اور خوشی وقت ہے ۔ اس  
نالاہ کوئی اور شکل ہو تو مفلس ہے ۔  
راہ قول دیگر یہ کہ خانہ ہشتم میں اگر شکل سعد  
داخل ہو تو وہ مال رکھتا ہے ۔ سعد خارج سے  
داخل سے مال تو رکھتا ہے جو کسی اور کے  
تلفے میں ہے ۔ نخس خارج سے نہیں ۔ منتقل سعد  
کے رکھتا ہے ۔ نخس سے نہیں ۔ سعد ثابت  
ہے یا نخس جس کے ہے ۔ وہ دیر سے واپس کرے  
اس سے مشکل سے دے ۔



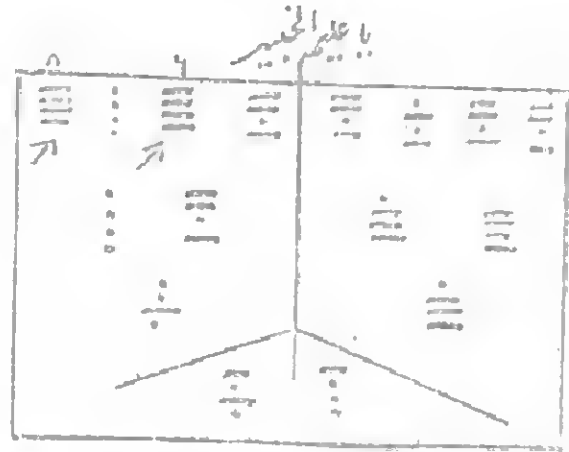


**جواب:** :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا  
قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔  
زائچہ کے خانہ سینزدہم کی شکل خانہ ہفتم  
میں نہیں ہے۔ اس لئے بیان کیا کہ وہ عورت  
نہیں رکھتا ہے۔

**سوال:** :- سائل نے سوال کیا کہ کیا میرا  
دھوئے میرے حق میں فیصل ہو گا؟  
اصول سے وقواعد :-

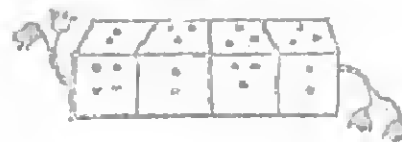
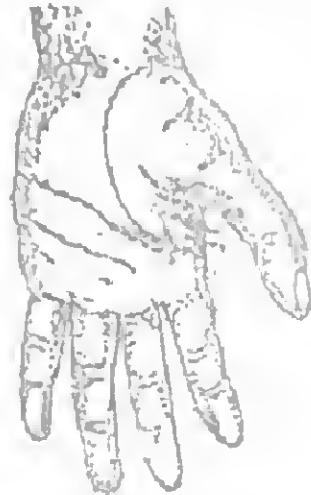
سائل اگر صاحب دھوئی ہو اس کا خانہ  
دوم بیت المال ہے۔ اور مسئلہ کا بیت المال  
خانہ ہشتم ہے۔ صاحب دھوئی کے بیت المال  
میں اگر شکل غس ہو تو وہ مال ناحق طلب کرتا  
ہے۔ اگر وہ شکل سعد ہو تو پھر سائل حق رکھتا  
ہے۔ وہ اپنے دھوئے میں صادق ہے۔  
اور اگر مسئلہ کے خانہ میں شکل غس ہو تو  
مسئلہ مال ناحق طلب کرتا ہے۔ اور اگر  
میری شکل سعد ہو تو بحق ہے۔

خوشنویس :- عبدالشکور پیرزادہ بہاولپور



**منجواب:** :- قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ  
ہے۔  
زائچہ میں شکل خانہ ہشتم میں گزر نہیں ہے اور  
نہ ہشتم میں گزر ہے اور خانہ چہارم میں گزر نہیں  
بیان کیا کہ وہ مرلض نہیں ہے۔

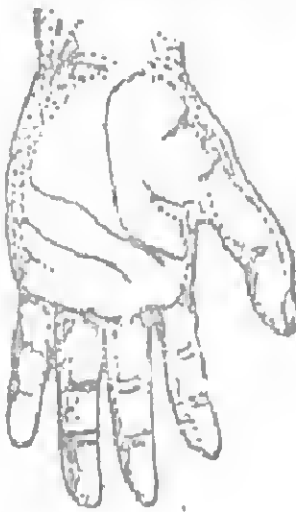
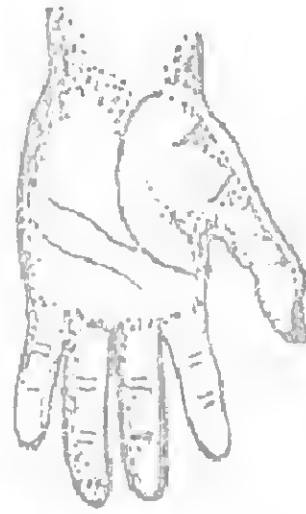
**سوال:** :- سائل نے سوال کیا کہ غائب عورت  
رکھتا ہے یا نہیں؟  
اصول سے وقواعد :-  
زائچہ میں اگر خانہ سینزدہم کی شکل خانہ ہفتم  
میں گزر ہو تو عورت رکھتا ہے ورنہ نہیں۔







اگر شکل سعد داخل ہو اور اس کا عکس خانہ ہشتم میں ہو  
یا خانہ ہشتم میں شکل سعد خارج ہو اور خانہ اول و دوم  
میں عکس داخل یا ثابت اشکال ہوں اور ہشتم سعد  
خارج یا مثبت ہو یا ٹکڑا شکل خانہ ہشتم درم میں  
ہو اور خانہ چہارم میں شکل سعد داخل ہو یا خانہ دوم  
و دو از درم یا درم میں اشکال درانی ہوں یا نتیجہ افراب  
شکل خانہ دوم و ہشتم کا عکس حیثیت سے داخل ثابت ہو  
یا نتیجہ سعد منقلب اور خانہ پہلے و ہم میں سعد داخل  
ہو یا اول سعد داخل ہو اور دیگر ہشتم و سوم و چہارم میں  
ہو تو قرعہ مل جائے ورنہ نہیں۔



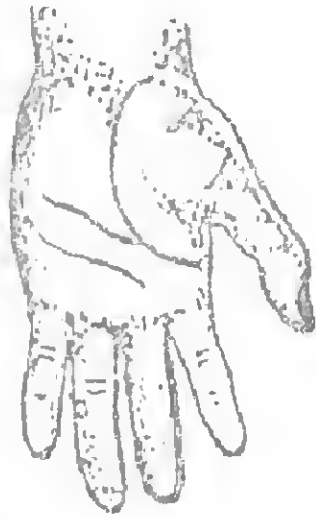
جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد  
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ یازدہم ان شکلوں میں سے کوئی  
شکل نہیں ہے۔ اور نہ اول و چہارم، درم و چہارم درم  
میں ٹکڑا ہے۔ لہذا کہہ دیا کہ کوئی حکیل یا ٹکڑا بنا  
اچھا نہیں ہے۔

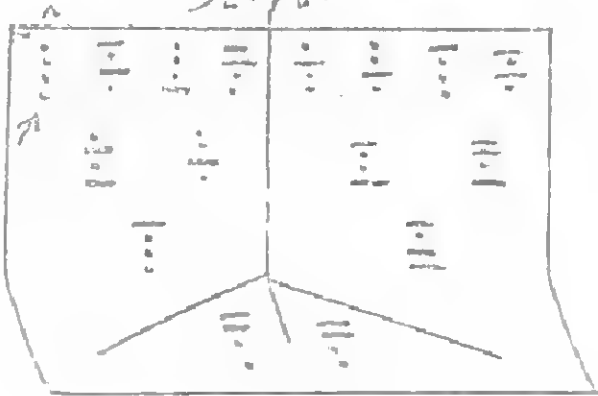
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں سے قرعہ  
مل سکے گا یا نہیں؟  
احوال سے وقوا حل :- زائچہ کے خانہ دوم میں

جواب :- قواعد بالا کے تحت نتیجہ افراب شکل دوم و ہشتم کا  
یہ ہے۔ سعد منقلب، لہذا سائل قرعہ حاصل نہ کر سکے گا۔

# احکام خانہ ہشتم



یا غفر البقیہ



مندیات :- خوف و خطر، میراث، موت  
مال و زوجہ و غائب، مسافران دیرینہ و طلب قرض و  
مال چور و بزرگ راجہ، خون بہانا، جلد، غرق ہونا کشتی کا  
غم و اندوہ، قرض خوان ہونا، بھوک و پیاس و کال ہونا  
بے نمازی، قسط، زہر کثرت، پیر و مشتوق و مہاکیشیا،  
آلات و مال پوری شدہ و مال زوجہ و بیت المال، چور  
مشتوق پور، مقام مشتوق زبانی آفات، بازی کرنا  
ختم و احوال موت و وضع حمل، لوٹ، تہمت، ظلم  
وزانہ و غیرہ اعضا میں عضو مخدوس و شہوت المقصد  
و ہرج و مرج و مشانہ و غیرہ۔

سوال :- سائل نے خوف و میراث و مال غائب

کے متعلق سوال کیا ہے :-

قواعد و قواعد :-

راجہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل خارج مثل ہے،  
یا ان کے ہو تو یہ خلاصی غم و خوف و خطر و مال غائب  
و میراث نہ ملے گی دلیل ہے۔ اور مرگ پیری میں ہو۔  
یا آسانی سے اور بوقت موت کوئی حسرت و دل  
دہیزہ اور اگر غم ہو۔ تو بغیر خوف و خطر میراث  
ملے گی اور موت برائی میں ناگاہ ہو۔ بڑی حسرت  
و ساقی و مثل سعد سے مثل ہے، چہ بہ خوف زیادہ  
نہیں گزرنے ہو اور مال غائب بھی نہایت آسانی  
سے ملے۔

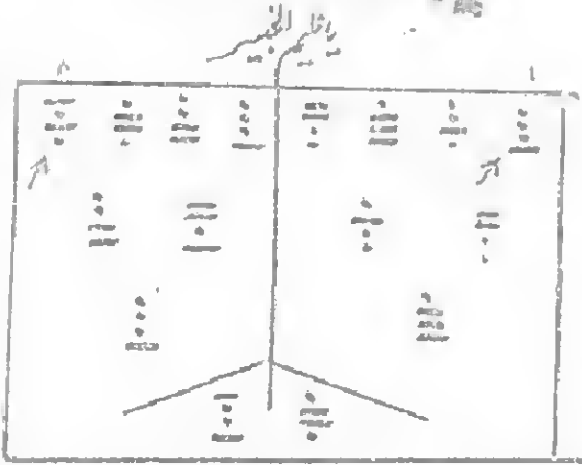
جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد و قواعد کے  
تحت اس کا حل یہ ہے۔

راجہ کے خانہ ہشتم میں یہ : ہے۔ یہ شکل سعد  
منقلب ہے۔ موت آسانی سے ہو لیکن معذرت  
سے۔ مال میراث و غائب ملے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ حال و قورح موت  
کا کیا ہے ؟

اصول و قواعد :-

اگر راجہ کے خانہ ہشتم میں شکل خارج سعد مثل ہے،



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد باراک  
وقت اس کا حل یہ ہے۔  
زائچہ کے خانہ ہشتم میں ۳ سعد داخل ہے اور  
خانہ اول ۳ نحس و ہشتم ۳ سعد اور نہم ۳ سعد  
تو کم خوف اور زیادہ بے خوفی ہو۔

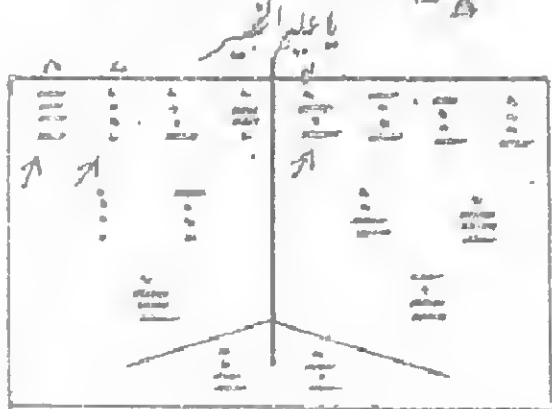
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں یا میری  
موت کس سبب سے ہوگی؟  
اصول سے قواعد اعلیٰ :-  
زائچہ میں جہاں خانہ ہشتم کی شکل کا تکرار ہو۔

بیشہ ہو تو یہ زیادتی خوف و خطر اور گزند نہایت  
مال سختی اور تنگی سے مل جائے اور اگر اشکال ثابت  
نہیں ہو تو دلیل ہے خوف کی لیکن باکی  
نہیں مگر تنگی میں مر لیں گے۔ مال غائب و میراث و پیسے  
مل جائے۔ اور موت بھرت ہو۔ حیرانی و پریشانی گزرتی  
اور نکلنے دے۔ اور ثابت نحس مثل ۳ سے خوف و  
خطر لاتی ہو اور ممکن ہے کہ سائل کا خون ہو اور مال  
غائب و میراث میں توقف ہو یہ بھی ممکن ہے کہ حامل نہ  
ہو اور حال موت بدتر اس سے ہو جو بعد ثابت کے  
ذیل میں بیان ہو اور مرگ و مصافات مثل ناگہ ہونے  
کے ہو اور منقلب سعد سے مثل ۳ اپنے سے خوف ہو۔  
لیکن ناقبت نیک ہو اور مال میراث و غائب کچھ مل جائے  
اور مرگ اس کی سخت پریشانی سے ہو۔ اور اس کے  
دل میں بہت حسرت دے۔ نحس منقلب مثل ۳ وقتی ۳  
خوف شدید سے خالی نہ ہو اور مال میراث و غائب جزوی  
ملے اور مرگ بہ سختی ہو۔ جیسا کہ منقلب سعد میں بیان  
ہوا اور یہ کہ سائل بصورت تمام فوت ہو۔

ع : :- اگر شکل اول خانہ ہشتم و نہم میں سعد ہو تو  
خوف نہ ہوگا۔ اور اگر ۳ یا ۳ ہو اور کثرت  
کور ہوں تو خوف بہت ہے اور اگر ۳ خانہ چہارم  
میں ہو اور ہشتم میں ۳ یا ۳ ہشتم میں ہو تو عظیم قتل  
ہے۔ اس کے بدن سے خون جاری ہو۔ اگر شکل  
خانہ دوم میں ۳ یا ۳ یا ۳ ہو تو نقصان مال ہو اگر دو  
خانہ اول و چہارم ہشتم و ہشتم و دہم میں شکل سعد ہو  
تو خوف نہ ہو۔

اگر ہشتم یا دوم ہو تو مال زیادہ ہو اور خانہ ہشتم  
میں کم زیادہ ہو۔

درخت مرے۔ ۱۱ سے گھر میں کسی قدر ہی رکھ سے  
یا قید خانہ میں مرے۔ ۱۲ سے موت اس کی در  
راہ فساد، اختلاط اور تبدیلی طبع و خفت سے مرے۔  
۱۳ سے در راہ بے برگ و سرت یا کسی نزدیک  
یا درندہ کھائے اور عقوبت عظیم ہو۔ ۱۴ سے  
گھر میں آسانی سے مرے۔ ۱۵ سے ہر توجہ ہوگی  
بوجہ زخم حیوانی یا زہر کھانے یا سانپ کے ڈسنے سے  
واقع ہو۔



جو اس کے قریب ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا  
کے تحت اس کا حل یہ ہے۔ ناپائے کے خانہ ہشتم میں

وہ خانہ جن منسوبیات سے منسوب ہو اس سبب سے  
ناتوان ہوگی۔ پس اگر خانہ ہشتم اگر خانہ اول میں ہو تو  
سائل کے نفس سے متعلقہ کاموں کی وجہ سے موت  
ہوگی اور خانہ دوم سے مال و عمارتیں یا خانہ سوم سے اقربا  
و فقی و حرکت و غیرہ خانہ چہارم سے باپ یا اطلاق یا  
زیر دیوار آنے سے خانہ پنجم سے از قبیل چیزے نکول  
کردہ یا فرزند و عاشق و مشتوق خانہ ہشتم سے از مرض  
فلام و کینز و گزیران حیران اور خانہ ہفتم سے بوجہ عورت  
و شرکیہ و دام از خفتم و خانہ ہشتم سے بوجہ میراث  
۱۔ عند البعض و بیکو خانہ سکون اس شکل کا گواہاں  
ہے۔ اس کے مزاج کے موافق اس خانہ سے حکم کرو  
اور اگر خانہ نہم میں مکرر ہو تو سفر و دین و خواب کے  
سبب سے خانہ دہم سے بوجہ مادر و مملی بادشاہ یا پیر  
امور مشرقیہ، خانہ یازدہم سے از سبب دوستان خانہ  
دو از دہم سے بوجہ درویش و دشمنان یا قید و بند  
سیار یا بہائم نسل شیر و گرگ و پلنگ اور ان کی مانند  
درندے یا چارپایاں بوزگ، خانہ یازدہم سے از قبیل  
عورت و فرزندانی و شوہر سے پاک ہو مگر ایما دار ہو  
اگر ۱۲ سے کسی بلند مقام سے گرنے سے مثل  
سپ و ویر سے ۱۳ سے از درخت بلند و کوشک بلند  
سے گرنے سے ۱۴ یا ۱۵ زیر دیوار آنے سے۔

۱۶۔ ناپائے کے خانہ چہارم و ہشتم کا نتیجہ اگر یہ  
۱۷ یا ۱۸ ہو۔ غربت و مفلسی و نوائی میں مرگ و مفاقت  
سے ہو مگر جان آسانی سے نکلے۔ ۱۹ یا ۲۰ سے موت  
در غربت یا مفلسی سے ہو اور جسم اس کا گرنے و دیوار  
سے یا بلند سے اور اس کی مانند سے تباہ ہو جائے  
۲۱ سے گھر میں برون دولت و تبدیلی طبع



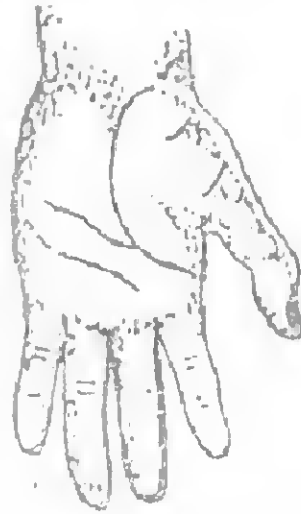
جواب :- ۱۔ سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ  
 ۱۱ کے تحت اس کا حل پیش ہے۔  
 زائچہ بند ہے مگر تقویم کے لئے اثرات بیان  
 را مناسب ہے۔ ویسے تو اس کا حکم تین ماہ دس  
 ان تک نہیں لگایا جاسکتا۔ مگر مبتدی کیلئے کچھ  
 پیش خدمت ہے۔ زائچہ کے خانہ ہشتم میں  
 منقلب شکل ہے۔ سعد خارج نہیں آئے کسی  
 فقرہ کا درمیش لازمی ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ قرعہ کالین دین  
 کیا جائے یا نہیں؟

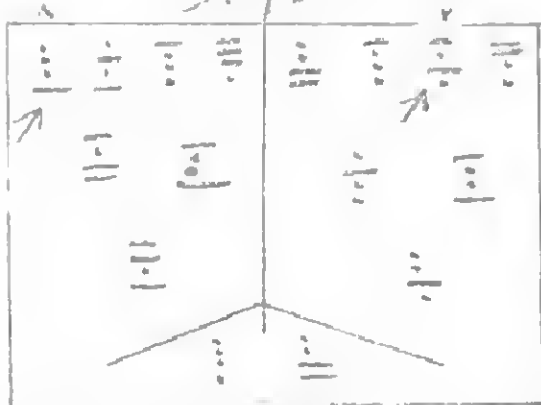
اصول سے وقواعد :-

۱۔ اگر سائل کسی سے قرض لینا چاہتا ہے تو خانہ ۱  
 کو جو کہ بیت المال غائب ہے اگر کسی میں شکل خارج  
 ہو اور خانہ دوم جو کہ بیت المال سائل ہے۔ اس میں  
 شکل داخل ہو تو مسئلہ عنہ سائل کو قرض دینا اور سائل  
 لے گا۔ اور اسی طرح اگر شکل خانہ ہشتم و خانہ دوم  
 میں گھر ہو یا خانہ چہارم میں شکل داخل ہو تو مال  
 قبض کرے اور اگر خانہ دوم و دوازہم و پانزہم  
 میں داخل اشکال ہوں تو بھی مال قبض کرے اگر خانہ دوم  
 میں خارج و ہشتم میں داخل ہو تو قرض نہ دے۔  
 ۲۔ سائل اس سے نہ لےوے اور شکل سعد منقلب  
 سے حکم بر حسب اشکال کرے۔ سعد سے آسانی  
 کسرت، بدشواری۔

۳۔ خانہ اول و ہشتم کا نتیجہ اگر داخل ہے یا اس  
 برائے ہو یا منقلب سعد ہو تو یہ قرضہ لگا ورنہ نہ  
 لے گا۔



یا زائچہ



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا

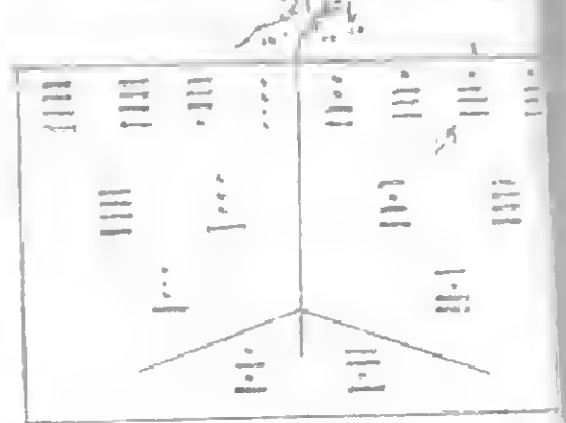
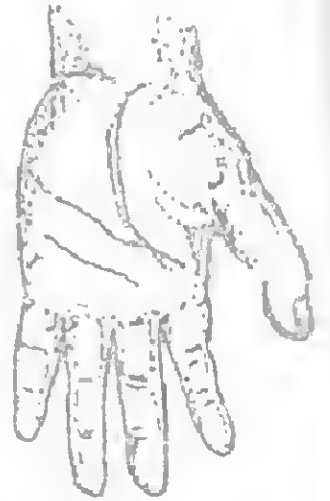


فہر زائچہ میں نہیں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا حصول میراث  
و مال غائب و قرضہ ملے گا یا نہیں ؟  
اصول سے در خواص :-

علا زائچہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل سعد داخل ہو  
تو مال میراث و غائب ملے گا۔ آسانی و اختیار خود سے  
اور غمخس داخل سے مال مذکور مشکل سے ملے اور قرض  
صاحب خمیر زیادہ ہو بے مرضی شکل خارج سعد سے  
نہ ملے اگر مل گیا تو کم ملے گا۔ یا سائل اپنی سے  
ترک کرے اور قرضہ جلدی سے گزار ہو جائے بمرضی  
خود آسانی غمخس خارج سے نہ ملے اور تلف ہو یا  
سائل بمرضی خود کے بغیر اور سعد ثابت سے مال  
ذکر شدہ سائل کو با آسانی پہنچے لیکن بادرنگ ہے۔  
اور قرضہ اس کا دیر سے ادا ہو۔ نہ بڑھے اور نہ  
کم ہو۔ ثابت غمخس سے مال مذکور نہ ملے اور قرضہ  
دیر تک رہے جو کہ بدی کی دلیل ہے۔ منقلب سعد  
سے مال مذکور کچھ آسانی سے ملے اور قرضہ کچھ اتر  
جائے۔ اور کچھ باقی رہے۔ دوسرا قرضہ لینا پڑے  
منقلب غمخس سے کچھ نہ ملے گا۔ با اختیار و با آسانی یہ بدی  
کی دلیل ہے۔ اور غمومت بال میراث و ذروی اندر آں مال۔  
علا :- شکل خانہ طالع و شکل خانہ چہارم سے قرب  
کے نتیجہ کو شکل خانہ ہشتم سے قرب کے خانہ یقوبہ  
کو دیکھو اگر :- ، ، ، سے کوئی ہو تو مال بہت  
ملے۔ ، سے جزوی ملے۔ مگر یہ مشکل ہے ، سے  
کچھ ملے اور کچھ نہ ملے ثابت سے بدی ملے خلیج سعد  
نے خود ترک کرے اگر ملے تو خود خرچ کر دے۔

در تکرار اس کی خانہ ہشتم یا ہشتم میں ہو  
بہ میزان میں ہو تو قرض ادا نہ ہوگا۔ اس  
ملے جیل خانہ میں جانا پڑے لیکن خانہ ہشتم  
میں شکل سعد ہونے سے خوف نہ ہو مگر یہ  
نہ ملے سے جلد ادا نہ ہوگا۔



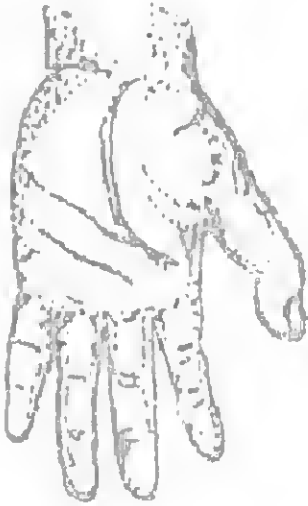
جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرضہ ڈلوایا۔ اور  
اند بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔  
زائچہ کے اندر خانہ دوم میں سعد خارج  
ہذا قرضہ آسانی سے ادا ہو جائے اور کوئی



بغایت دیر تک رہے اور بدی علامت ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا عورت  
یا شریک سے مال حاصل ہوگا؟  
اصول سے قواعد۔

زراچہ کے خانہ ہشتم میں اگر شکل سعد داخل  
ہو تو اس جماعت کے پاس تمام مال ہے اور شکل  
خارج سے وہ مال نہیں رکھتے اور اگر شکل خانہ  
ہشتم خانہ اول میں تا خانہ دوم یا سیزدہم میں گزر  
ہو تو سائل اس جماعت کے مال سے بہرہ ور ہو  
اور اگر خانہ یازدہم و چہار دہم و بیچم میں گزرے تو بھی  
مال نصیب میں ہے اور اگر شکل ہشتم اور کسی جگہ  
تکراز کرے تو مال سائل کو نہ ملے گا۔ اگر کچھ مل  
بھی جائے تو خرچ ہو جائے۔



سائل سے قرعہ ڈلوایا مفلوہ زراچہ بالا برآمد  
ہوا۔ اس زراچہ سے جواب سائل نکالا۔

محس منسوب و محس ثابت سے باقی نہ آئے اور اگر  
شکل خانہ دوم سعد داخل ہو و ہشتم بھی سعد داخل  
ہو تو مال جاتے اور ہر دو کے داخل ہونے سے مال  
نہ ملے۔ مگر محسومت ہو اور ہر دو کے خارج ہونے  
سے طرفین سے خرچ ہو جاتے کسی کام نہ لگے۔



یا علیہ الخیر

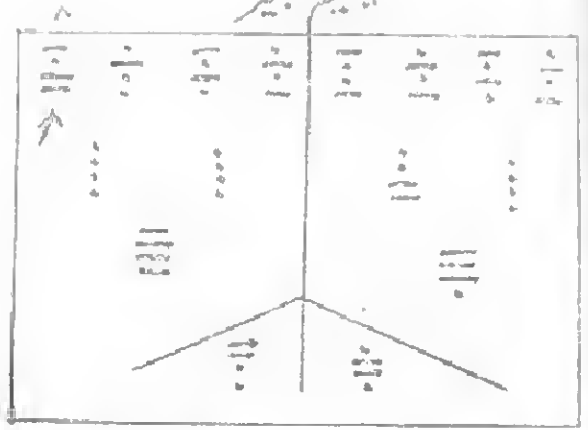
☰	☷	☶	☵	☴	☳
☰	☷	☶	☵	☴	☳
☰	☷	☶	☵	☴	☳
☰	☷	☶	☵	☴	☳
☰	☷	☶	☵	☴	☳
☰	☷	☶	☵	☴	☳

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد

مذکورہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔

زراچہ میں خانہ ہشتم کے اندر شکل ☰ محس  
متابستہ ہے۔ مال فائز و میراث نہ ملے اور قرعہ

یا علیم الجلیسر

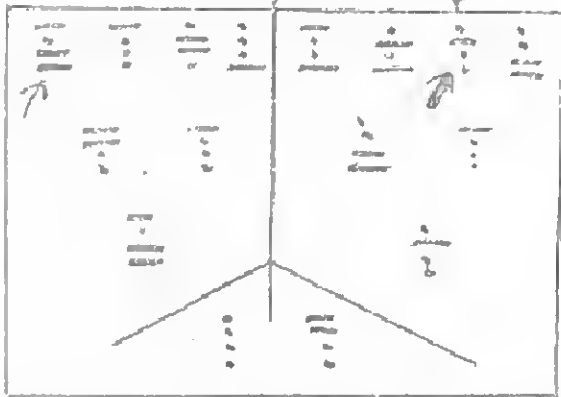


جواب ہے :- قواعد دل کے تحت حل یہ ہے ۔

زائچہ کے خانہ ہشتم میں شکل ہے جو کہ  
نفس خارج ہے اور کسی جگہ گزر نہیں بیان کیا  
کہ جس سے حصول مال کی تمنا ہے وہ مال نہیں  
رکھتے ہیں ۔



یا علیم الجلیسر



جواب ۱۔ سائل کے ہاتھ سے رقم ٹولویا

قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔

زائچہ کے خانہ دوم میں ۱۰ نفس منقلب ہے  
اور ہشتم میں ۱۰ نفس ثابت ہے ۔ منقلب منسوب  
خارج اور ثابت داخل تصور کرنے سے خانہ دوم  
میں خارج اور ہشتم میں داخل تصور ہو کر بیان کیا  
کہ وہ چیز ہرگز نہ دیوے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ جس آدمی  
میں نے چیز مانگی ہے وہ دیگا یا نہیں ؟

اصول سے قواعد ۱۔

زائچہ کے خانہ دوم میں شکل داخل ہو اور ہشتم  
میں سعد خارج ہو تو وہ اپنی مرضی بخوشی دیگا  
اور اگر ان ہر دو خانہ میں شکل نفس خارج ہو  
تو مشکل اور بے دلی سے دے اور اگر خانہ دوم  
خارج اور ہشتم میں داخل ہو تو وہ چیز اسے  
ہرگز نہ دے ۔

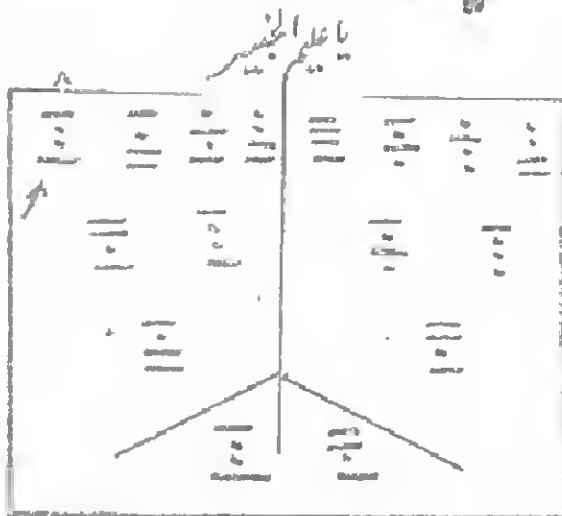
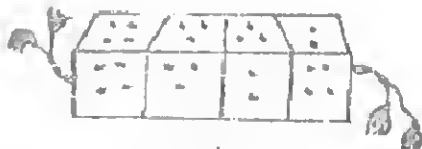
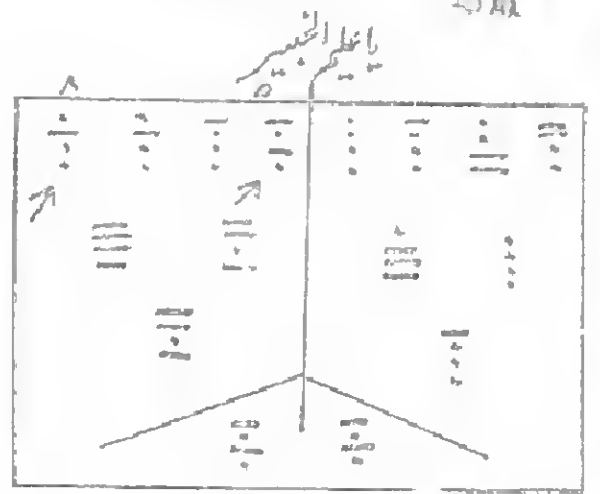
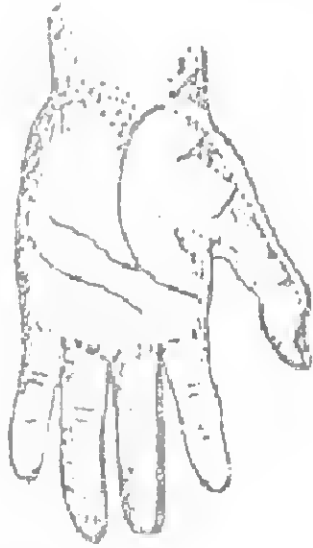
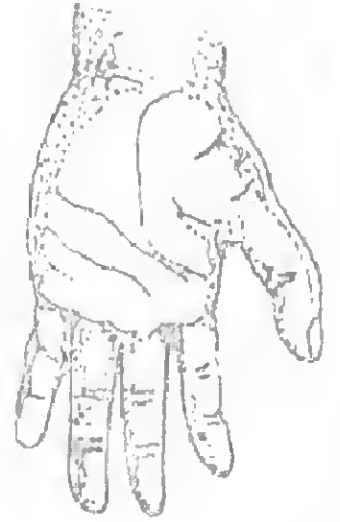
شکل منقلب سے حکم خارج اور ثابت حکم  
داخل کا رکھتی ہے ۔

اور بعض علمائے حل کے نزدیک شکل منقلب  
خانہ ہشتم میں ہو اور شکل خانہ دوم میں شکل داخل  
ہو تو کچھ یا آدھا دے ۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا امانت رکھتی ہوگی



زائچہ میں خانہ ہشتم میں ۳ سے آخر تک  
۳ سے دو اول پیری میں ۳ سے کہولت میں ۳  
سے جوانی میں ۳ بلوغت میں آخرت سے سات  
سال ۳ بارہ سال میں ۳ سے تین سال میں ۳  
پانچ سال میں ۳ چھ سال میں ہشت تک یہ قوی اور  
مقرون ہوں اگر یہ اوقات گذر جائیں تو عمر ساٹھ  
یا ستر یا ایک سو کس سال کے اندر باقی اشکال  
قرآن نہیں رکھتے۔



جواب :- زائچہ کے خانہ ہشتم میں ۳ ہے جو  
دلیل ہے کہ شکر غنیم آئے اور پنجم میں ۳ ہے تو  
شکر واپس جا کر پھر آئے لہذا سال کو یہ حکم سننا  
دیا گیا۔

سوال :- مسئل نے سوال کیا کہ جیسے کس عمر  
میں موت کا خوف ہے؟  
اصول سے وقواعد :-





# خوشخبری اہل ذوق

## حضرات کیلئے

قرنہ رتل کے صبح وقت اور صبح دھاتوں اور صبح وزن کے ہر قسم کے  
تیار شدہ موجود ہیں۔ ہر وقت پیش کر سکتے ہیں۔

## احکام خانہ منہم

منسوبیات سے :- سفر دور دراز ، راہ ، غربت و  
امن و رستہ ، واپسی از سفر ، علم و امانت ، امن و گمان  
و راہ غربت ، ثواب و غولیش ، برادر و خواہر ، عورت  
و معشوق و عاشق ، مرض پدر ، فصاحت و بلاغت اور  
الہام و وحی ، طاعت و عبادت و غذا ، کتاب پڑھنا و  
پیغام بری ، احکام نجوم ، تعلیم و حرکت غائبان و خوشیاں  
زوجہ ، کتابوں کا جمع کرنا ، طلسمات کرنے ، خط لکھنا  
و بندہ ، اکٹھے بیٹھنا ، فلسفہ و اعتقاد و دین و مذہب  
ثواب شب ، تدبیر و اقرار ، قسم کھانا ، حج و زیارت  
پیغمبر و استاد و عقد و نکاح و اعتکاف و گیمیا  
علم پڑھنا و امتحان ، حال کشتی و جہاز ، حال مسافر  
مصدقہ و خیرات ، تعبیر خواب و بہانہ و توفیق  
مرض برادر و بہن ، اعصاب کے راز

سوال سے :- سائل نے سوال کیا کہ مجھے علم  
لغیب ہوگا یا نہیں ؟

اصول سے قواعد :-

۱۔ تراجم کے خانہ ہم میں شکل سعد خارج  
مثال :- ۱۔ ہو تو پورا علم حاصل نہ ہو۔ محض فارغ  
۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۰۔ ۲۱۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹۔ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲۔ ۳۳۔ ۳۴۔ ۳۵۔ ۳۶۔ ۳۷۔ ۳۸۔ ۳۹۔ ۴۰۔ ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔ ۱۰۱۔ ۱۰۲۔ ۱۰۳۔ ۱۰۴۔ ۱۰۵۔ ۱۰۶۔ ۱۰۷۔ ۱۰۸۔ ۱۰۹۔ ۱۱۰۔ ۱۱۱۔ ۱۱۲۔ ۱۱۳۔ ۱۱۴۔ ۱۱۵۔ ۱۱۶۔ ۱۱۷۔ ۱۱۸۔ ۱۱۹۔ ۱۲۰۔ ۱۲۱۔ ۱۲۲۔ ۱۲۳۔ ۱۲۴۔ ۱۲۵۔ ۱۲۶۔ ۱۲۷۔ ۱۲۸۔ ۱۲۹۔ ۱۳۰۔ ۱۳۱۔ ۱۳۲۔ ۱۳۳۔ ۱۳۴۔ ۱۳۵۔ ۱۳۶۔ ۱۳۷۔ ۱۳۸۔ ۱۳۹۔ ۱۴۰۔ ۱۴۱۔ ۱۴۲۔ ۱۴۳۔ ۱۴۴۔ ۱۴۵۔ ۱۴۶۔ ۱۴۷۔ ۱۴۸۔ ۱۴۹۔ ۱۵۰۔ ۱۵۱۔ ۱۵۲۔ ۱۵۳۔ ۱۵۴۔ ۱۵۵۔ ۱۵۶۔ ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ ۱۵۹۔ ۱۶۰۔ ۱۶۱۔ ۱۶۲۔ ۱۶۳۔ ۱۶۴۔ ۱۶۵۔ ۱۶۶۔ ۱۶۷۔ ۱۶۸۔ ۱۶۹۔ ۱۷۰۔ ۱۷۱۔ ۱۷۲۔ ۱۷۳۔ ۱۷۴۔ ۱۷۵۔ ۱۷۶۔ ۱۷۷۔ ۱۷۸۔ ۱۷۹۔ ۱۸۰۔ ۱۸۱۔ ۱۸۲۔ ۱۸۳۔ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ ۱۸۶۔ ۱۸۷۔ ۱۸۸۔ ۱۸۹۔ ۱۹۰۔ ۱۹۱۔ ۱۹۲۔ ۱۹۳۔ ۱۹۴۔ ۱۹۵۔ ۱۹۶۔ ۱۹۷۔ ۱۹۸۔ ۱۹۹۔ ۲۰۰۔ ۲۰۱۔ ۲۰۲۔ ۲۰۳۔ ۲۰۴۔ ۲۰۵۔ ۲۰۶۔ ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹۔ ۲۱۰۔ ۲۱۱۔ ۲۱۲۔ ۲۱۳۔ ۲۱۴۔ ۲۱۵۔ ۲۱۶۔ ۲۱۷۔ ۲۱۸۔ ۲۱۹۔ ۲۲۰۔ ۲۲۱۔ ۲۲۲۔ ۲۲۳۔ ۲۲۴۔ ۲۲۵۔ ۲۲۶۔ ۲۲۷۔ ۲۲۸۔ ۲۲۹۔ ۲۳۰۔ ۲۳۱۔ ۲۳۲۔ ۲۳۳۔ ۲۳۴۔ ۲۳۵۔ ۲۳۶۔ ۲۳۷۔ ۲۳۸۔ ۲۳۹۔ ۲۴۰۔ ۲۴۱۔ ۲۴۲۔ ۲۴۳۔ ۲۴۴۔ ۲۴۵۔ ۲۴۶۔ ۲۴۷۔ ۲۴۸۔ ۲۴۹۔ ۲۵۰۔ ۲۵۱۔ ۲۵۲۔ ۲۵۳۔ ۲۵۴۔ ۲۵۵۔ ۲۵۶۔ ۲۵۷۔ ۲۵۸۔ ۲۵۹۔ ۲۶۰۔ ۲۶۱۔ ۲۶۲۔ ۲۶۳۔ ۲۶۴۔ ۲۶۵۔ ۲۶۶۔ ۲۶۷۔ ۲۶۸۔ ۲۶۹۔ ۲۷۰۔ ۲۷۱۔ ۲۷۲۔ ۲۷۳۔ ۲۷۴۔ ۲۷۵۔ ۲۷۶۔ ۲۷۷۔ ۲۷۸۔ ۲۷۹۔ ۲۸۰۔ ۲۸۱۔ ۲۸۲۔ ۲۸۳۔ ۲۸۴۔ ۲۸۵۔ ۲۸۶۔ ۲۸۷۔ ۲۸۸۔ ۲۸۹۔ ۲۹۰۔ ۲۹۱۔ ۲۹۲۔ ۲۹۳۔ ۲۹۴۔ ۲۹۵۔ ۲۹۶۔ ۲۹۷۔ ۲۹۸۔ ۲۹۹۔ ۳۰۰۔ ۳۰۱۔ ۳۰۲۔ ۳۰۳۔ ۳۰۴۔ ۳۰۵۔ ۳۰۶۔ ۳۰۷۔ ۳۰۸۔ ۳۰۹۔ ۳۱۰۔ ۳۱۱۔ ۳۱۲۔ ۳۱۳۔ ۳۱۴۔ ۳۱۵۔ ۳۱۶۔ ۳۱۷۔ ۳۱۸۔ ۳۱۹۔ ۳۲۰۔ ۳۲۱۔ ۳۲۲۔ ۳۲۳۔ ۳۲۴۔ ۳۲۵۔ ۳۲۶۔ ۳۲۷۔ ۳۲۸۔ ۳۲۹۔ ۳۳۰۔ ۳۳۱۔ ۳۳۲۔ ۳۳۳۔ ۳۳۴۔ ۳۳۵۔ ۳۳۶۔ ۳۳۷۔ ۳۳۸۔ ۳۳۹۔ ۳۴۰۔ ۳۴۱۔ ۳۴۲۔ ۳۴۳۔ ۳۴۴۔ ۳۴۵۔ ۳۴۶۔ ۳۴۷۔ ۳۴۸۔ ۳۴۹۔ ۳۵۰۔ ۳۵۱۔ ۳۵۲۔ ۳۵۳۔ ۳۵۴۔ ۳۵۵۔ ۳۵۶۔ ۳۵۷۔ ۳۵۸۔ ۳۵۹۔ ۳۶۰۔ ۳۶۱۔ ۳۶۲۔ ۳۶۳۔ ۳۶۴۔ ۳۶۵۔ ۳۶۶۔ ۳۶۷۔ ۳۶۸۔ ۳۶۹۔ ۳۷۰۔ ۳۷۱۔ ۳۷۲۔ ۳۷۳۔ ۳۷۴۔ ۳۷۵۔ ۳۷۶۔ ۳۷۷۔ ۳۷۸۔ ۳۷۹۔ ۳۸۰۔ ۳۸۱۔ ۳۸۲۔ ۳۸۳۔ ۳۸۴۔ ۳۸۵۔ ۳۸۶۔ ۳۸۷۔ ۳۸۸۔ ۳۸۹۔ ۳۹۰۔ ۳۹۱۔ ۳۹۲۔ ۳۹۳۔ ۳۹۴۔ ۳۹۵۔ ۳۹۶۔ ۳۹۷۔ ۳۹۸۔ ۳۹۹۔ ۴۰۰۔ ۴۰۱۔ ۴۰۲۔ ۴۰۳۔ ۴۰۴۔ ۴۰۵۔ ۴۰۶۔ ۴۰۷۔ ۴۰۸۔ ۴۰۹۔ ۴۱۰۔ ۴۱۱۔ ۴۱۲۔ ۴۱۳۔ ۴۱۴۔ ۴۱۵۔ ۴۱۶۔ ۴۱۷۔ ۴۱۸۔ ۴۱۹۔ ۴۲۰۔ ۴۲۱۔ ۴۲۲۔ ۴۲۳۔ ۴۲۴۔ ۴۲۵۔ ۴۲۶۔ ۴۲۷۔ ۴۲۸۔ ۴۲۹۔ ۴۳۰۔ ۴۳۱۔ ۴۳۲۔ ۴۳۳۔ ۴۳۴۔ ۴۳۵۔ ۴۳۶۔ ۴۳۷۔ ۴۳۸۔ ۴۳۹۔ ۴۴۰۔ ۴۴۱۔ ۴۴۲۔ ۴۴۳۔ ۴۴۴۔ ۴۴۵۔ ۴۴۶۔ ۴۴۷۔ ۴۴۸۔ ۴۴۹۔ ۴۵۰۔ ۴۵۱۔ ۴۵۲۔ ۴۵۳۔ ۴۵۴۔ ۴۵۵۔ ۴۵۶۔ ۴۵۷۔ ۴۵۸۔ ۴۵۹۔ ۴۶۰۔ ۴۶۱۔ ۴۶۲۔ ۴۶۳۔ ۴۶۴۔ ۴۶۵۔ ۴۶۶۔ ۴۶۷۔ ۴۶۸۔ ۴۶۹۔ ۴۷۰۔ ۴۷۱۔ ۴۷۲۔ ۴۷۳۔ ۴۷۴۔ ۴۷۵۔ ۴۷۶۔ ۴۷۷۔ ۴۷۸۔ ۴۷۹۔ ۴۸۰۔ ۴۸۱۔ ۴۸۲۔ ۴۸۳۔ ۴۸۴۔ ۴۸۵۔ ۴۸۶۔ ۴۸۷۔ ۴۸۸۔ ۴۸۹۔ ۴۹۰۔ ۴۹۱۔ ۴۹۲۔ ۴۹۳۔ ۴۹۴۔ ۴۹۵۔ ۴۹۶۔ ۴۹۷۔ ۴۹۸۔ ۴۹۹۔ ۵۰۰۔ ۵۰۱۔ ۵۰۲۔ ۵۰۳۔ ۵۰۴۔ ۵۰۵۔ ۵۰۶۔ ۵۰۷۔ ۵۰۸۔ ۵۰۹۔ ۵۱۰۔ ۵۱۱۔ ۵۱۲۔ ۵۱۳۔ ۵۱۴۔ ۵۱۵۔ ۵۱۶۔ ۵۱۷۔ ۵۱۸۔ ۵۱۹۔ ۵۲۰۔ ۵۲۱۔ ۵۲۲۔ ۵۲۳۔ ۵۲۴۔ ۵۲۵۔ ۵۲۶۔ ۵۲۷۔ ۵۲۸۔ ۵۲۹۔ ۵۳۰۔ ۵۳۱۔ ۵۳۲۔ ۵۳۳۔ ۵۳۴۔ ۵۳۵۔ ۵۳۶۔ ۵۳۷۔ ۵۳۸۔ ۵۳۹۔ ۵۴۰۔ ۵۴۱۔ ۵۴۲۔ ۵۴۳۔ ۵۴۴۔ ۵۴۵۔ ۵۴۶۔ ۵۴۷۔ ۵۴۸۔ ۵۴۹۔ ۵۵۰۔ ۵۵۱۔ ۵۵۲۔ ۵۵۳۔ ۵۵۴۔ ۵۵۵۔ ۵۵۶۔ ۵۵۷۔ ۵۵۸۔ ۵۵۹۔ ۵۶۰۔ ۵۶۱۔ ۵۶۲۔ ۵۶۳۔ ۵۶۴۔ ۵۶۵۔ ۵۶۶۔ ۵۶۷۔ ۵۶۸۔ ۵۶۹۔ ۵۷۰۔ ۵۷۱۔ ۵۷۲۔ ۵۷۳۔ ۵۷۴۔ ۵۷۵۔ ۵۷۶۔ ۵۷۷۔ ۵۷۸۔ ۵۷۹۔ ۵۸۰۔ ۵۸۱۔ ۵۸۲۔ ۵۸۳۔ ۵۸۴۔ ۵۸۵۔ ۵۸۶۔ ۵۸۷۔ ۵۸۸۔ ۵۸۹۔ ۵۹۰۔ ۵۹۱۔ ۵۹۲۔ ۵۹۳۔ ۵۹۴۔ ۵۹۵۔ ۵۹۶۔ ۵۹۷۔ ۵۹۸۔ ۵۹۹۔ ۶۰۰۔ ۶۰۱۔ ۶۰۲۔ ۶۰۳۔ ۶۰۴۔ ۶۰۵۔ ۶۰۶۔ ۶۰۷۔ ۶۰۸۔ ۶۰۹۔ ۶۱۰۔ ۶۱۱۔ ۶۱۲۔ ۶۱۳۔ ۶۱۴۔ ۶۱۵۔ ۶۱۶۔ ۶۱۷۔ ۶۱۸۔ ۶۱۹۔ ۶۲۰۔ ۶۲۱۔ ۶۲۲۔ ۶۲۳۔ ۶۲۴۔ ۶۲۵۔ ۶۲۶۔ ۶۲۷۔ ۶۲۸۔ ۶۲۹۔ ۶۳۰۔ ۶۳۱۔ ۶۳۲۔ ۶۳۳۔ ۶۳۴۔ ۶۳۵۔ ۶۳۶۔ ۶۳۷۔ ۶۳۸۔ ۶۳۹۔ ۶۴۰۔ ۶۴۱۔ ۶۴۲۔ ۶۴۳۔ ۶۴۴۔ ۶۴۵۔ ۶۴۶۔ ۶۴۷۔ ۶۴۸۔ ۶۴۹۔ ۶۵۰۔ ۶۵۱۔ ۶۵۲۔ ۶۵۳۔ ۶۵۴۔ ۶۵۵۔ ۶۵۶۔ ۶۵۷۔ ۶۵۸۔ ۶۵۹۔ ۶۶۰۔ ۶۶۱۔ ۶۶۲۔ ۶۶۳۔ ۶۶۴۔ ۶۶۵۔ ۶۶۶۔ ۶۶۷۔ ۶۶۸۔ ۶۶۹۔ ۶۷۰۔ ۶۷۱۔ ۶۷۲۔ ۶۷۳۔ ۶۷۴۔ ۶۷۵۔ ۶۷۶۔ ۶۷۷۔ ۶۷۸۔ ۶۷۹۔ ۶۸۰۔ ۶۸۱۔ ۶۸۲۔ ۶۸۳۔ ۶۸۴۔ ۶۸۵۔ ۶۸۶۔ ۶۸۷۔ ۶۸۸۔ ۶۸۹۔ ۶۹۰۔ ۶۹۱۔ ۶۹۲۔ ۶۹۳۔ ۶۹۴۔ ۶۹۵۔ ۶۹۶۔ ۶۹۷۔ ۶۹۸۔ ۶۹۹۔ ۷۰۰۔ ۷۰۱۔ ۷۰۲۔ ۷۰۳۔ ۷۰۴۔ ۷۰۵۔ ۷۰۶۔ ۷۰۷۔ ۷۰۸۔ ۷۰۹۔ ۷۱۰۔ ۷۱۱۔ ۷۱۲۔ ۷۱۳۔ ۷۱۴۔ ۷۱۵۔ ۷۱۶۔ ۷۱۷۔ ۷۱۸۔ ۷۱۹۔ ۷۲۰۔ ۷۲۱۔ ۷۲۲۔ ۷۲۳۔ ۷۲۴۔ ۷۲۵۔ ۷۲۶۔ ۷۲۷۔ ۷۲۸۔ ۷۲۹۔ ۷۳۰۔ ۷۳۱۔ ۷۳۲۔ ۷۳۳۔ ۷۳۴۔ ۷۳۵۔ ۷۳۶۔ ۷۳۷۔ ۷۳۸۔ ۷۳۹۔ ۷۴۰۔ ۷۴۱۔ ۷۴۲۔ ۷۴۳۔ ۷۴۴۔ ۷۴۵۔ ۷۴۶۔ ۷۴۷۔ ۷۴۸۔ ۷۴۹۔ ۷۵۰۔ ۷۵۱۔ ۷۵۲۔ ۷۵۳۔ ۷۵۴۔ ۷۵۵۔ ۷۵۶۔ ۷۵۷۔ ۷۵۸۔ ۷۵۹۔ ۷۶۰۔ ۷۶۱۔ ۷۶۲۔ ۷۶۳۔ ۷۶۴۔ ۷۶۵۔ ۷۶۶۔ ۷۶۷۔ ۷۶۸۔ ۷۶۹۔ ۷۷۰۔ ۷۷۱۔ ۷۷۲۔ ۷۷۳۔ ۷۷۴۔ ۷۷۵۔ ۷۷۶۔ ۷۷۷۔ ۷۷۸۔ ۷۷۹۔ ۷۸۰۔ ۷۸۱۔ ۷۸۲۔ ۷۸۳۔ ۷۸۴۔ ۷۸۵۔ ۷۸۶۔ ۷۸۷۔ ۷۸۸۔ ۷۸۹۔ ۷۹۰۔ ۷۹۱۔ ۷۹۲۔ ۷۹۳۔ ۷۹۴۔ ۷۹۵۔ ۷۹۶۔ ۷۹۷۔ ۷۹۸۔ ۷۹۹۔ ۸۰۰۔ ۸۰۱۔ ۸۰۲۔ ۸۰۳۔ ۸۰۴۔ ۸۰۵۔ ۸۰۶۔ ۸۰۷۔ ۸۰۸۔ ۸۰۹۔ ۸۱۰۔ ۸۱۱۔ ۸۱۲۔ ۸۱۳۔ ۸۱۴۔ ۸۱۵۔ ۸۱۶۔ ۸۱۷۔ ۸۱۸۔ ۸۱۹۔ ۸۲۰۔ ۸۲۱۔ ۸۲۲۔ ۸۲۳۔ ۸۲۴۔ ۸۲۵۔ ۸۲۶۔ ۸۲۷۔ ۸۲۸۔ ۸۲۹۔ ۸۳۰۔ ۸۳۱۔ ۸۳۲۔ ۸۳۳۔ ۸۳۴۔ ۸۳۵۔ ۸۳۶۔ ۸۳۷۔ ۸۳۸۔ ۸۳۹۔ ۸۴۰۔ ۸۴۱۔ ۸۴۲۔ ۸۴۳۔ ۸۴۴۔ ۸۴۵۔ ۸۴۶۔ ۸۴۷۔ ۸۴۸۔ ۸۴۹۔ ۸۵۰۔ ۸۵۱۔ ۸۵۲۔ ۸۵۳۔ ۸۵۴۔ ۸۵۵۔ ۸۵۶۔ ۸۵۷۔ ۸۵۸۔ ۸۵۹۔ ۸۶۰۔ ۸۶۱۔ ۸۶۲۔ ۸۶۳۔ ۸۶۴۔ ۸۶۵۔ ۸۶۶۔ ۸۶۷۔ ۸۶۸۔ ۸۶۹۔ ۸۷۰۔ ۸۷۱۔ ۸۷۲۔ ۸۷۳۔ ۸۷۴۔ ۸۷۵۔ ۸۷۶۔ ۸۷۷۔ ۸۷۸۔ ۸۷۹۔ ۸۸۰۔ ۸۸۱۔ ۸۸۲۔ ۸۸۳۔ ۸۸۴۔ ۸۸۵۔ ۸۸۶۔ ۸۸۷۔ ۸۸۸۔ ۸۸۹۔ ۸۹۰۔ ۸۹۱۔ ۸۹۲۔ ۸۹۳۔ ۸۹۴۔ ۸۹۵۔ ۸۹۶۔ ۸۹۷۔ ۸۹۸۔ ۸۹۹۔ ۹۰۰۔ ۹۰۱۔ ۹۰۲۔ ۹۰۳۔ ۹۰۴۔ ۹۰۵۔ ۹۰۶۔ ۹۰۷۔ ۹۰۸۔ ۹۰۹۔ ۹۱۰۔ ۹۱۱۔ ۹۱۲۔ ۹۱۳۔ ۹۱۴۔ ۹۱۵۔ ۹۱۶۔ ۹۱۷۔ ۹۱۸۔ ۹۱۹۔ ۹۲۰۔ ۹۲۱۔ ۹۲۲۔ ۹۲۳۔ ۹۲۴۔ ۹۲۵۔ ۹۲۶۔ ۹۲۷۔ ۹۲۸۔ ۹۲۹۔ ۹۳۰۔ ۹۳۱۔ ۹۳۲۔ ۹۳۳۔ ۹۳۴۔ ۹۳۵۔ ۹۳۶۔ ۹۳۷۔ ۹۳۸۔ ۹۳۹۔ ۹۴۰۔ ۹۴۱۔ ۹۴۲۔ ۹۴۳۔ ۹۴۴۔ ۹۴۵۔ ۹۴۶۔ ۹۴۷۔ ۹۴۸۔ ۹۴۹۔ ۹۵۰۔ ۹۵۱۔ ۹۵۲۔ ۹۵۳۔ ۹۵۴۔ ۹۵۵۔ ۹۵۶۔ ۹۵۷۔ ۹۵۸۔ ۹۵۹۔ ۹۶۰۔ ۹۶۱۔ ۹۶۲۔ ۹۶۳۔ ۹۶۴۔ ۹۶۵۔ ۹۶۶۔ ۹۶۷۔ ۹۶۸۔ ۹۶۹۔ ۹۷۰۔ ۹۷۱۔ ۹۷۲۔ ۹۷۳۔ ۹۷۴۔ ۹۷۵۔ ۹۷۶۔ ۹۷۷۔ ۹۷۸۔ ۹۷۹۔ ۹۸۰۔ ۹۸۱۔ ۹۸۲۔ ۹۸۳۔ ۹۸۴۔ ۹۸۵۔ ۹۸۶۔ ۹۸۷۔ ۹۸۸۔ ۹۸۹۔ ۹۹۰۔ ۹۹۱۔ ۹۹۲۔ ۹۹۳۔ ۹۹۴۔ ۹۹۵۔ ۹۹۶۔ ۹۹۷۔ ۹۹۸۔ ۹۹۹۔ ۱۰۰۰۔ ۱۰۰۱۔ ۱۰۰۲۔ ۱۰۰۳۔ ۱۰۰۴۔ ۱۰۰۵۔ ۱۰۰۶۔ ۱۰۰۷۔ ۱۰۰۸۔ ۱۰۰۹۔ ۱۰۱۰۔ ۱۰۱۱۔ ۱۰۱۲۔ ۱۰۱۳۔ ۱۰۱۴۔ ۱۰۱۵۔ ۱۰۱۶۔ ۱۰۱۷۔ ۱۰۱۸۔ ۱۰۱۹۔ ۱۰۲۰۔ ۱۰۲۱۔ ۱۰۲۲۔ ۱۰۲۳۔ ۱۰۲۴۔ ۱۰۲۵۔ ۱۰۲۶۔ ۱۰۲۷۔ ۱۰۲۸۔ ۱۰۲۹۔ ۱۰۳۰۔ ۱۰۳۱۔ ۱۰۳۲۔ ۱۰۳۳۔ ۱۰۳۴۔ ۱۰۳۵۔ ۱۰۳۶۔ ۱۰۳۷۔ ۱۰۳۸۔ ۱۰۳۹۔ ۱۰۴۰۔ ۱۰۴۱۔ ۱۰۴۲۔ ۱۰۴۳۔ ۱۰۴۴۔ ۱۰۴۵۔ ۱۰۴۶۔ ۱۰۴۷۔ ۱۰۴۸۔ ۱۰۴۹۔ ۱۰۵۰۔ ۱۰۵۱۔ ۱۰۵۲۔ ۱۰۵۳۔ ۱۰۵۴۔ ۱۰۵۵۔ ۱۰۵۶۔ ۱۰۵۷۔ ۱۰۵۸۔ ۱۰۵۹۔ ۱۰۶۰۔ ۱۰۶۱۔ ۱۰۶۲۔ ۱۰۶۳۔ ۱۰۶۴۔ ۱۰۶۵۔ ۱۰۶۶۔ ۱۰۶۷۔ ۱۰۶۸۔ ۱۰۶۹۔ ۱۰۷۰۔ ۱۰۷۱۔ ۱۰۷۲۔ ۱۰۷۳۔ ۱۰۷۴۔ ۱۰۷۵۔ ۱۰۷۶۔ ۱۰۷۷۔ ۱۰۷۸۔ ۱۰۷۹۔ ۱۰۸۰۔ ۱۰۸۱۔ ۱۰۸۲۔ ۱۰۸۳۔ ۱۰۸۴۔ ۱۰۸۵۔ ۱۰۸۶۔ ۱۰۸۷۔ ۱۰۸۸۔ ۱۰۸۹۔ ۱۰۹۰۔ ۱۰۹۱۔ ۱۰۹۲۔ ۱۰۹۳۔ ۱۰۹۴۔ ۱۰۹۵۔ ۱۰۹۶۔ ۱۰۹۷۔ ۱۰۹۸۔ ۱۰۹۹۔ ۱۱۰۰۔ ۱۱۰۱۔ ۱۱۰۲۔ ۱۱۰۳۔ ۱۱۰۴۔ ۱۱۰۵۔ ۱۱۰۶۔ ۱۱۰۷۔ ۱۱۰۸۔ ۱۱۰۹۔ ۱۱۱۰۔ ۱۱۱۱۔ ۱۱۱۲۔ ۱۱۱۳۔ ۱۱۱۴۔ ۱۱۱۵۔ ۱۱۱۶۔ ۱۱۱۷۔ ۱۱۱۸۔ ۱۱۱۹۔ ۱۱۲۰۔ ۱۱۲۱۔ ۱۱۲۲۔ ۱۱۲۳۔ ۱۱۲۴۔ ۱۱۲۵۔ ۱۱۲۶۔ ۱۱۲۷۔ ۱۱۲۸۔ ۱۱۲۹۔ ۱۱۳۰۔ ۱۱۳۱۔ ۱۱۳۲۔ ۱۱۳۳۔ ۱۱۳۴۔ ۱۱۳۵۔ ۱۱۳۶۔ ۱۱۳۷۔ ۱۱۳۸۔ ۱۱۳۹۔ ۱۱۴۰۔ ۱۱۴۱۔ ۱۱۴۲۔ ۱۱۴۳۔ ۱۱۴۴۔ ۱۱۴۵۔ ۱۱۴۶۔ ۱۱۴۷۔ ۱۱۴۸۔ ۱۱۴۹۔ ۱۱۵۰۔ ۱۱۵۱۔ ۱۱۵۲۔ ۱۱۵۳۔ ۱۱۵۴۔ ۱۱۵۵۔ ۱۱۵۶۔ ۱۱۵۷۔ ۱۱۵۸۔ ۱۱۵۹۔ ۱۱۶۰۔ ۱۱۶۱۔ ۱۱۶۲۔ ۱۱۶۳۔ ۱۱۶۴۔ ۱۱۶۵۔ ۱۱۶۶۔ ۱۱۶۷۔ ۱۱۶۸۔ ۱۱۶۹۔ ۱۱۷۰۔ ۱۱۷۱۔ ۱۱۷۲۔ ۱۱۷۳۔ ۱۱۷۴۔ ۱۱۷۵۔ ۱۱۷۶۔ ۱۱۷۷۔ ۱۱۷۸۔ ۱۱۷۹۔ ۱۱۸۰۔ ۱۱۸۱۔ ۱۱۸۲۔ ۱۱۸۳۔ ۱۱۸۴۔ ۱۱۸۵۔ ۱۱۸۶۔ ۱۱۸۷۔ ۱۱۸۸۔ ۱۱۸۹۔ ۱۱۹۰۔ ۱۱۹۱۔ ۱۱۹۲۔ ۱۱۹۳۔ ۱۱۹۴۔ ۱۱۹۵۔ ۱۱۹۶۔ ۱۱۹۷۔ ۱۱۹۸۔ ۱۱۹۹۔ ۱۲۰۰۔ ۱۲۰۱۔ ۱۲۰۲۔ ۱۲۰۳۔ ۱۲۰۴۔ ۱۲۰۵۔ ۱۲۰۶۔ ۱۲۰۷۔ ۱۲۰۸۔ ۱۲۰۹۔ ۱۲۱۰۔ ۱۲۱۱۔ ۱۲۱۲۔ ۱۲۱۳۔ ۱۲۱۴۔ ۱۲۱۵۔ ۱۲۱۶۔ ۱۲۱۷۔ ۱۲۱۸۔ ۱۲۱۹۔ ۱۲۲۰۔ ۱۲۲۱۔ ۱۲۲۲۔ ۱۲۲۳۔ ۱۲۲۴۔ ۱۲۲۵۔ ۱۲۲۶۔ ۱۲۲۷۔ ۱۲۲۸۔ ۱۲۲۹۔ ۱۲۳۰۔ ۱۲۳۱۔ ۱۲۳۲۔ ۱۲۳۳۔ ۱۲۳۴۔ ۱۲۳۵۔ ۱۲۳۶۔ ۱۲۳۷۔ ۱۲۳۸۔ ۱۲۳۹۔ ۱۲۴۰۔ ۱۲۴۱۔ ۱۲۴۲۔ ۱۲۴۳۔ ۱۲۴۴۔ ۱۲۴۵۔ ۱۲۴۶۔ ۱۲۴۷۔ ۱۲۴۸۔ ۱۲۴۹۔ ۱۲۵۰۔ ۱۲۵۱۔ ۱۲۵۲۔ ۱۲۵۳۔ ۱۲۵۴۔ ۱۲۵۵۔ ۱۲۵۶۔ ۱۲۵۷۔ ۱۲۵۸۔ ۱۲۵۹۔ ۱۲۶۰۔ ۱۲۶۱۔ ۱۲۶۲۔ ۱۲۶۳۔ ۱۲۶۴۔ ۱۲۶۵۔ ۱۲۶۶۔ ۱۲۶۷۔ ۱۲۶۸۔ ۱۲۶۹۔ ۱۲۷۰۔ ۱۲۷۱۔ ۱۲۷۲۔ ۱۲۷۳۔ ۱۲۷۴۔ ۱۲۷۵۔ ۱۲۷۶۔ ۱۲۷۷۔ ۱۲۷۸۔ ۱۲۷۹۔ ۱۲۸۰۔ ۱۲۸۱۔ ۱۲۸۲۔ ۱۲۸۳۔ ۱۲۸۴۔ ۱۲۸۵۔ ۱۲۸۶۔ ۱۲۸۷۔ ۱۲۸۸۔ ۱۲۸۹۔ ۱۲۹۰۔ ۱۲۹۱۔ ۱۲۹۲۔ ۱۲۹۳۔ ۱۲۹۴۔ ۱۲۹۵۔ ۱۲۹۶۔ ۱۲۹۷۔ ۱۲۹۸۔ ۱۲۹۹۔ ۱۳۰۰۔ ۱۳۰۱۔ ۱۳۰۲۔ ۱۳۰۳۔ ۱۳۰۴۔ ۱۳۰۵۔ ۱۳۰۶۔ ۱۳۰۷۔ ۱۳۰۸۔ ۱۳۰۹۔ ۱۳۱۰۔ ۱۳۱۱۔ ۱۳۱۲۔ ۱۳۱۳۔ ۱۳۱۴۔ ۱۳۱۵۔ ۱۳۱۶۔ ۱۳۱۷۔ ۱۳۱۸۔ ۱۳۱۹۔ ۱۳۲۰۔ ۱۳۲۱۔ ۱۳۲۲۔ ۱۳۲۳۔ ۱۳۲۴۔ ۱۳۲۵۔ ۱۳۲۶۔ ۱۳۲۷۔ ۱۳۲۸۔ ۱۳۲۹۔ ۱۳۳۰۔ ۱۳۳۱۔ ۱۳۳۲۔ ۱۳۳۳۔ ۱۳۳۴۔ ۱۳۳۵۔ ۱۳۳۶۔ ۱۳۳۷۔ ۱۳۳۸۔ ۱۳۳۹۔ ۱۳۴۰۔ ۱۳۴۱۔ ۱۳۴۲۔ ۱۳۴۳۔ ۱۳۴۴۔ ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۶۔ ۱۳۴۷۔ ۱۳۴۸۔ ۱۳۴۹۔ ۱۳۵۰۔ ۱۳۵۱۔ ۱۳۵۲۔ ۱۳۵۳۔ ۱۳۵۴۔ ۱۳۵۵۔ ۱۳۵۶۔ ۱۳۵۷۔ ۱۳۵۸۔ ۱۳۵۹۔ ۱۳۶۰۔ ۱۳۶۱۔ ۱۳۶۲۔ ۱۳۶۳۔ ۱۳۶۴۔ ۱۳۶۵۔ ۱۳۶۶۔ ۱۳۶۷۔ ۱۳۶۸۔ ۱۳۶۹۔ ۱۳۷۰۔ ۱۳۷۱۔ ۱۳۷۲۔ ۱۳۷۳۔ ۱۳۷۴۔ ۱۳۷۵۔ ۱۳۷۶۔ ۱۳۷۷۔ ۱۳۷۸۔ ۱۳۷۹۔ ۱۳۸۰۔ ۱۳۸۱۔ ۱۳۸۲۔ ۱۳۸۳۔ ۱۳۸۴۔ ۱۳۸۵۔ ۱۳۸







میں سفر کریں :

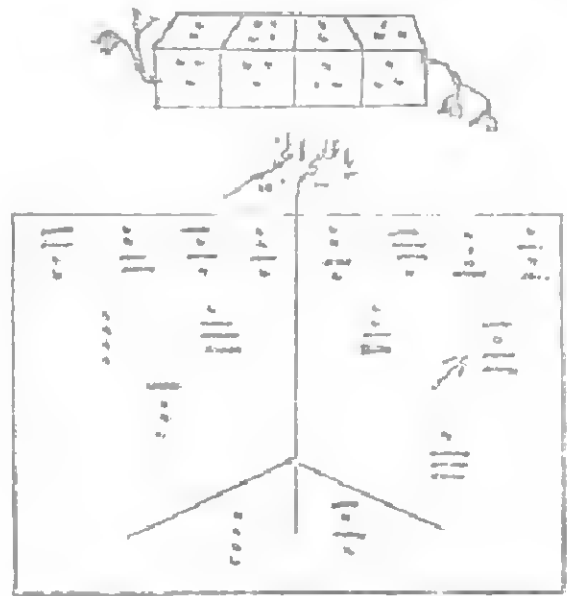
اصول سے قواعد :-

اگر زائچہ کے خانہ اول و نہم و سیزدہم میں اشکال خارج ہوں تو سفر کی اجازت ہے۔ خاصہ کہ صاحب طالع خانہ زائل و تد میں ہو اور صاحب نہانہ نہم و سوم خانہ اقبال میں ہوں تو البتہ سفر بہتر ہے۔ لیکن درخانہ و نہم سے زود تہ اور در طالع سے دیر ترک و در ہفتم سے میانہ و در چہارم حکم سے بنیابت سنگین حرکت کرے۔ کیونکہ نہم حکم اول کا دقت ہے اور شانزدہم حکم یا نزدیک کا پس دیکھو خانہ گواہ اگر اس میں ہو تو راستہ روشن اور مبارک ہو۔ جلدی پہنچے اور سعد خارج سے بھی راستہ صاف اور روشن ہو۔ نگر جلدی واپس آئے۔

پھر اس کی تکرار کو دیکھو اگر امہات میں ہو تو سال، بنات میں سے ماہ، تولدات میں سے ہفتہ، زوایدات میں سے روز یا دو روز کا حکم کر دو۔ اگر صاحب نہم و سوم خانہ زائل میں ہوں اور صاحب طالع اقبال میں ہو تو سفر نہ ہوگا۔ خاصہ کہ درخانہ اول و شانزدہم شکل داخل ہو اور تکرار اقبال میں کرے اور اگر غرض خارج یا منقلب ہو تو اسباب سفر کیا ہوا ہے۔ لیکن راہ میں مانع ہو اور اس وجہ سے واپس آنا پڑے۔ اگر ہے ہو تو راستہ بوجہ شدت و خوف واپس آئے۔

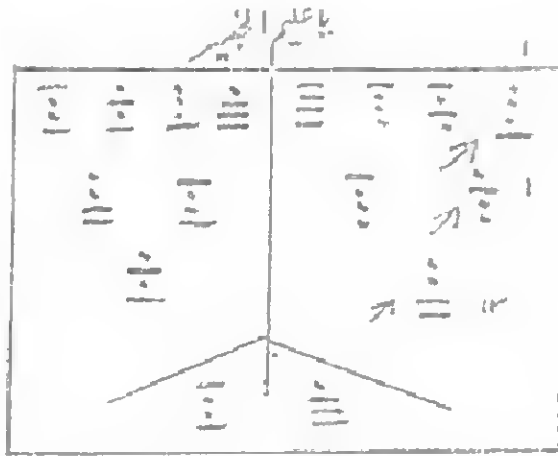
اگر در ہفتم و چہارم ہے ہو تو نہ جاسکے اور اگر غرض شکل اقبال میں ہو بالخصوص خانہ طالع یا نہم میں تو بنیابت دیر ہو یا خود واپس آئے۔ مگر شواہد سعد خارج ہوں اور باقوت ہوں تو واپس آئے۔

اور غرض خارج شکل ہے، ہے سے سفر تو ہو کر ہے ناگذاہ ہو اور سعد داخل ہے، ہے سے سائل پریشانی خود سفر ترک کرے لیکن جلدی نیک ہو اور داخل نفس ہے سے سفر نہ ہو۔ سعد ثابت ہے، ہے سے توقف ہو مگر جلدی کرنے سے نیک ہے۔ ثابت غرض ہے دلیل بدی سفر کہ راستہ سے جلدی واپس آنا پڑے اور منقلب سعد ہے، ہے دلیل جلدی جانے سفر کی ہے اور جلدی واپس آنے کی ہے۔ منقلب غرض ہے، ہے سے بدی حال و سفر ہے ناگذاہ کی دلیل ہے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت حل یہ ہے۔ زائچہ کے خانہ نہم میں غرض ثابت یعنی داخل ہے اس لئے سائل کے لئے دلیل بدی سفر کیا ہے۔ سائل کو راستہ سے واپس آنا پڑے گا۔

سوال سے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا



جواب :- قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل پیش ہے۔

زائچہ ہذا میں خانہ اول میں نے نحس خارج اور نہم میں پنے نحس منقلب اور خانہ سینزدہم میں نے سعد خارج ہے۔ بیان کیا سفر نہ ہوگا اور نہ چاہیئے۔

سوال نمبر ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ سفر برائے تجارت کیا ہوگا؟  
اصول سے قواعد :-

زائچہ میں اشکال خانہ اول و یازدہم اگر سعد داخل ہوں اور خانہ دوم میں سعد خارج ہو تو سفر میں مال فروخت ہو اور فتنے دے اگر دوم نحس خارج ہو تو فتنے کم ہوگا۔ اگر یہ ہر سعد اشکال نحس ہوں۔ تو بجائے فتنے کے نقصان پہنچے۔ اگر اشکال اول و دوم سعد خارج ہوں اور خانہ نہم میں و یازدہم سعد داخل ہوں تو خرید و فروخت میں منافع ہو اور راستہ میں سودہ ہو جائے گا۔ اگر اشکال خانہ نہم و دوم داخل و یازدہم خارج ہو تو تجارت کیلئے سفر نہ ہو اگر چہ تو خرید و فروخت نہ ہو۔ نحس سے حکم نحس ہوگا۔

لیکن نقصان اشکال آئے اور اگر صاحب خانہ سوم رہنم بد حال ہو تو ہلاکت کا خوف ہے۔ خاصہ کہ در تریج و مقابلہ نحس باقوت ہو مگر نفردوستی سعد سے بقوت ہر قوت آسانی سے گذرے۔

اور اگر اشکال زحل و زہرہ اوتار میں ہوں۔ اور تکرار میں بد حال ہوں تو بیمار ہو جائے اگر اشکال مرتجع ہو اور تکرار بد خانہ میں گھر سے قتل ہو جائے۔

اور اگر خانہ اول و نہم و یازدہم و شانزدہم میں اشکال خارج سعد ہو تو سفر تمام ہو اور جلدی واپس آئے اور منقلب سعد سے محفوظی ویر ہو۔ و اشکال ثابت سے کچھ مدت لگے اور تکرار کے بعد کے مطابق حکم کرو۔

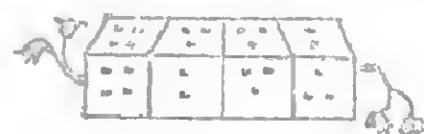
اور اگر نحس ہو تو بد بخت اور اگر صاحب خانہ نہم نکال میں ہو تو لاچار سے سفر ہو۔ اگر اشکال اول خانہ

نہم و دوم میں تکرار ہو تو سفر درست ہو۔ البتہ اگر چہ اول و نہم کی تکرار خانہ ہفتم و یازدہم و شانزدہم میں ہو تو اس سفر سے باز رہنا چاہئے اور نہ جاسکے گا۔ خاصہ کہ سکرکس و زہرہ نہیں ہو۔ اگر صاحب خانہ سوم و نہم نیک حال ہو تو سفر مبارک ہے۔ اور فائدہ بہت پائے۔

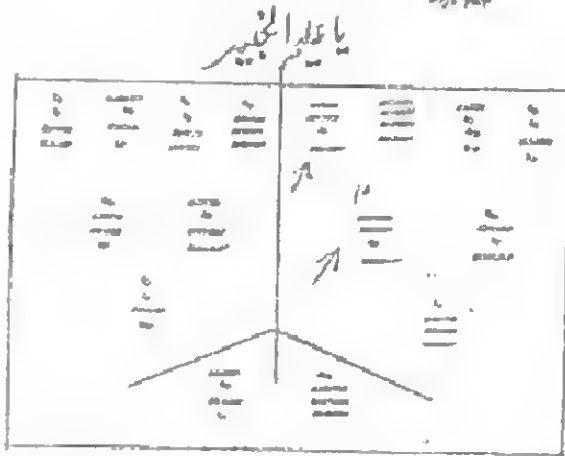
مگر اوتار میں سعد اشکال ہوں تو جلدی واپسی ہو اگر بد حال ہوں۔ تو سفر کرنا بہر ہے۔ خاصہ کہ اوتار نحس ہو تو زیان ہو۔

اگر صاحب طالع بخداوند نہم و سوم نیک ہوں تو سفر مبارک ہو اور فتنے ہو۔ نحس سے پیوند ہوں تو نقصان ہوگا۔

اس سوال کے حل کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا



اگر اس میں شکل خارج ہوں تو دلیل سفر کی سعادت کی ہے۔ اور اگر شکل خانہ ہنم خانہ ہشتم میں مکر رہے تو بیماری و غم اور اندوہ لاحق ہو اور اگر خانہ دوازہم میں مکر ہو تو چوروں کے خوف سے پرہیز چاہیے ہشتم میں تکرار سے بے شمار خوف و خطر لاحق ہوں گے۔



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلویا قواعد مذکورہ بالا کے تحت کس کا حل یہ ہے۔  
زائچہ میں خانہ دہم کے خانہ چہارم میں ہے۔ مگر یہ شکل سعد ثابت ہے خارج نہیں ہے۔ بیان کیا کہ اس وقت دور دراز کا سفر کرنا بہتر اور مناسب نہیں ہے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میں سفر کس طرح کروں؟  
اصول سے قواعد :-

شکل خانہ سوم و اول کی ضرب کے نتیجے کو  
شکل خانہ ہنم سے نتیجہ ضرب کو دیکھو اگر یہ شکل آتش  
ہو تو مشرق کی جانب، بادی سے مغرب کی جانب و



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلویا قواعد مذکورہ بالا کے تحت کس کا حل یہ ہے۔  
زائچہ میں خانہ اول کے سعد خارج اور یازہم میں سعد منقلب اور خانہ دوم میں سعد داخل ہے ان میں کوئی غم نہیں بلکہ ایک سعد خارج دوسری سعد منقلب تیسری سعد داخل ہے مال فروخت ہوگا۔ اور خرید ہوگا۔ نفع بھی بڑی ہوگا۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ دور کا سفر کرنا چاہتا ہوں کیا ہوگا؟  
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ کی شکل ہنم اگر خانہ دوازہم میں تکرار کرے اور وہ شکل خارج ہو تو سفر کرنا بہتر ہے اگر یہ تکرار خانہ ہشتم میں ہو تو ہر آئینہ سفر واقع ہوگا اور خانہ ہشتم میں تکرار سے دلیل ہے کہ اس جگہ کسب کرے اور چہارم سے عاقبت خانہ مراد ہے سفر میں۔ اگر وہ شکل داخل ہو تو سفر واقع ہوگا۔ دور اور خانہ دہم در خانہ چہارم میں دیکھو

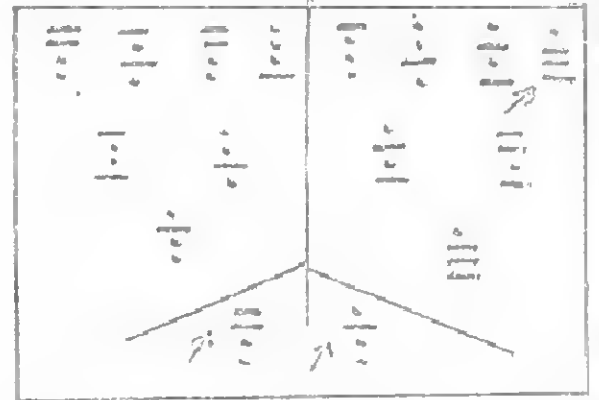
یا یہ سفر ہوتا ؟

اصول سے وقواعد :-

نرا پچھلے خانہ اول و یا نرہم و شانہ دہم کی مثال  
نہاچ ہوں تو یہ دلیل سفر واقع ہونے کی ہے ۔ سعد  
سے باسانی اور خمس سے پرشمار ہی ۔ اور اگر مذکورہ  
خانوں میں اشکال داخل و ثابت ہوں تو سفر واقع نہ  
ہونے کی دلیل ہے ۔ اگر شکل داخل ہوں اور خانہ  
میزان میں پنے ہو تو افاق و خمیزاں از سفر کی دلیل



یا عظیم الخمیس



جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا ۔ قواعد  
مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔

نرا پچھلے خانہ اول سعد خارج اور یا نرہم  
سعد داخل و شانہ دہم پنے خمس خارج ہے ۔ سفر  
کرنا چاہیئے ۔ کم تکلیف کی علامت ہے ۔

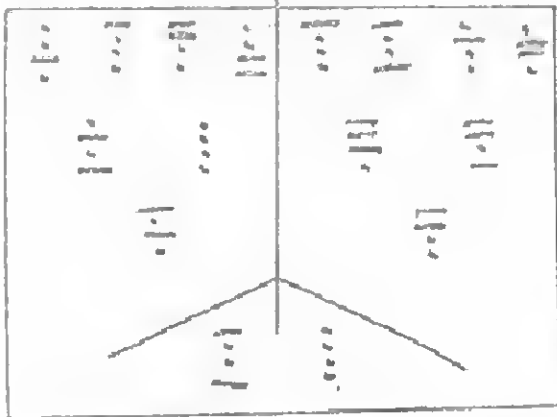
سوال سے علامت :- سائل نے سوال کیا کہ میں اس سفر  
پر جاتا ہوں کیسا ہے ؟

اصول سے وقواعد :- نرا پچھلے خانہ

علامت راتہم دونوں سعد ہوں اور ان میں سے کوئی  
ایک خانہ دہم و یا نرہم میں آتا ہو تو یہ سفر نہایت  
مبارک اور خوب ہو ۔ خمس سفر میں جاہ و حشمت زیادہ  
ہو گی ۔ اور یہ تکرار خانہ پنجم و یا نرہم میں کرے تو  
خوب ہے لیکن سفر میں عمر نہ ملے گا ۔ اور اگر خانہ آٹھ  
کی شکل خانہ چہارم یا یا نرہم میں ہو تو رحمت بسیار  
ہو ۔ اگر خانہ ہشتم میں تکرار سے نہ حمت یا رنجوری ہو گی  
ہشتم میں تکرار سے دلیل خوف بسیار کی اور اگر خانہ  
ہفتم میں ان ۱۱، ۱۲، ۱۳ سے کوئی ہو تو خانہ  
ہشتم میں کرے ہو تو نہایت بد ہے ۔ دلیل رنجوری کی  
ہے ۔ اور اگر خانہ ہشتم میں کرے ہو تو خطرہ عظیم  
لاحق ہو اگر میزان میں پنے ہو اور خانہ ہشتم میں کرے  
ہو تو یہ رنجوری و مرض کی دلیل ہے ۔ اور اگر خانہ  
نہم میں آئے اور تکرار خانہ چہارم میں کرے تو نہایت  
بد ہے اگر یہ دو اندہم میں کرے ہو تو تباہی لاحق ہو ۔



یا عظیم الخمیس

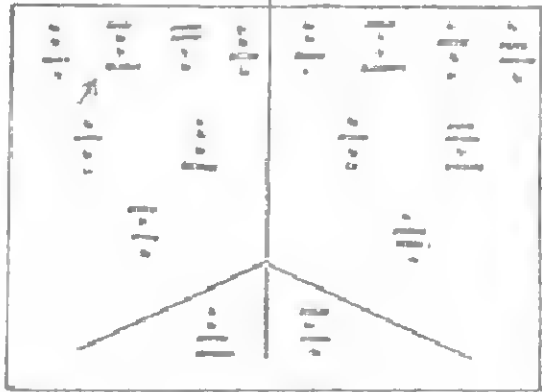


جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا ۔ قواعد مذکورہ  
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔

برائیں۔ نخس سے بالائیں حکم کرو۔



یا علیہ الخیر



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔  
قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔  
زائچہ کے خانہ ہفتم میں ۱۰ سد ثابت ہے۔  
یعنی داخل موجود ہے۔ مسافر جس جانب جانے  
کا ارادہ رکھتا ہے وہاں اس کی مرادیں و مقاد  
حاصل ہوں۔

سوال سے ۱۳ :- سائل نے سوال کیا کہ مسافر  
سفر سے کب آئے گا؟  
اصول سے وقواعد :-

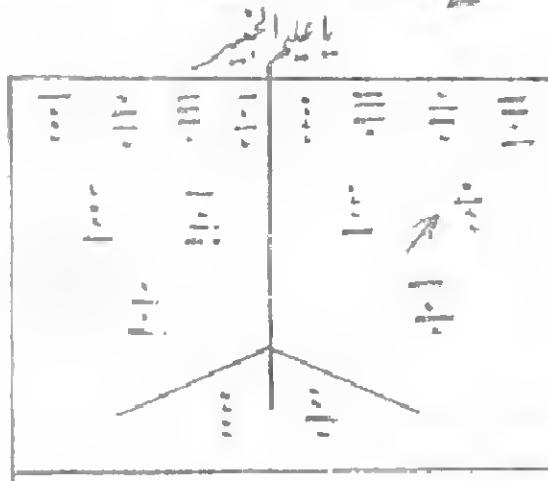
زائچہ میں شکل ۵ نے خانہ ہفتم کی شکل کو  
ضرب کا نتیجہ کہ شکل خانہ میزان سے ضرب کے بر  
کو دیکھو۔ اگر یہ ۱۰ ہو تو بخوشی اور دیر سے  
آئے۔ ۱۱ سے جلدی و بخوبی آئے۔ ۱۲ سے بڑا  
۱۳ سے بعد از دیر اور غنیمت کے ساتھ آئے۔ ۱۴  
سے اس کا خط یا خبر آئے۔ ۱۵ سے مریض و پریش

زائچہ مذکورہ بالا قواعد کی کوئی مثال نہیں ملتی  
ابنایہ سفر مفید ہوگا۔

سوال سے ۱۴ :- سائل نے سوال کیا کہ اس سفر  
میں حصول مراد و مدد میسر ہوگی؟  
اصول سے وقواعد :-

زائچہ میں مقصد کا خانہ ہفتم ہے اگر اس میں  
شکل سعد ہوگی تو مسافر جس جانب جانے کا ارادہ  
رکھتا ہے وہ نہایت نیک ہے اس کی مرادیں برائیں  
گی اور اگر اس خانہ میں شکل خازج ہو تو مسافر  
اس شہر میں جہاں جانا چاہتا ہے کو بہت رہنا پڑے  
اور بھر جلدی واپس آئے۔ اگر شکل ہفتم امہات میں  
مکر ہو تو مسافر جلد واپس گھر آئے اگر متولدات میں  
در خانہ زائل و تد مکر ہو تو مسافر اس مقام سے کہ  
اس کا مقصد جہاں ہے۔ بیشتر چلا جائے اور اگر صورت  
۱۱ نے خانہ یازدہم میں آئے اور دوسری جگہ مکر  
ہو تو مسافر شہر مقصد سے بیشتر جائے اگر خانہ بیہم  
شکل سعد ہو تو وہ سفر نہایت نیک ہے۔ اس جگہ  
کوئی اس کی مدد حصول مقصد کے لئے کرے جس کی  
مدد اس کا مقصود ہو اور مقصد برآئے۔ اگر خانہ پنجم  
میں سعد شکی ہو تو اس طرح اس مقام کے بڑے  
آرمیوں کی مدد سے اس کی امید برآئے۔ اگر ہفتم  
خانہ میں شکل سعد ہو تو حال مسافر نیک ہو اگر یہ شکل  
داخل یا ثابت ہو تو مسافر کا مال زیادہ خیر نہ ہو  
اگر نخس خازج ہو تو بے ارادہ اور سعد سے بارادہ  
خیر نہ ہو اور اگر در خانہ دہم شکل سعد ہو تو اس  
مقام میں خوشدل رہے اور کام مرادیں اس کی

یا خمس ہر اور یہ نتیجہ خانہ چہارم میں موجود ہو تو سفر کرنا بہتر نہیں۔ احتراز مناسب ہے اور خانہ دہم یا پانزدہم میں ہو تو سفر پر جانا بہتر ہے۔ اگر اس کے علاوہ کسی اور خانہ میں ہو تو اس حالت میں نتیجہ خانہ کی شکل سے ضرب دو۔ نتیجہ اگر خانہ برآمد ہو تو سفر کرنا بہتر ہے۔ سعد سے آدم و ہے۔ اور مفاد سے خمس سے پریشانی و زیان ہو اور اگر زائچہ میں نہ ہو تو پھر خانہ اول و چہارم و سوم چہارم کی ضرب کے نتیجوں کو آپس میں ضرب دو۔ پھر دیکھو اگر یہ نتیجہ خارج ہو تو سفر باظہر ہوگا۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ میں یہ شکل : موجود ہے اور اسے خانہ ہنم کی پٹ سے ضرب دی تو یہ نتیجہ برآمد ہوا ہے جو خمس ثابت یعنی داخل ہے تو پھر اسکو : کو خانہ ہنم کی شکل پٹ سے ضرب دی تو نتیجہ : ہوا یہ خمس متلب ہے۔ خارج ہے۔ اس لیے سفر کرنا بہتر ہے۔ مگر پریشانی

سے باغم و اندوہ آئے۔ : سے مسیبت ہے درپیشان ہو کر : سے بعد عرصہ دراز بخوبی آئے : سے اسکی خبر یا خط آئے : سے خوشی جلا آئے اور وہ راہ میں ہے۔ : سے دنیاوی کاروبار میں مشغول ہے۔ دیر سے آئے : سے راہ میں آئے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ طالع : و ہنم کا نتیجہ کو خانہ خاند میزان کی شکل : کا نتیجہ : = : سے ضرب کا نتیجہ : ہے خمس منقلب ہے۔ دیر سے آکر پھر واپس جائے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ یہ سفر کرنا بہتر ہے یا نہ ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ میں اگر یہ شکل : موجود ہو تو اسے خانہ ہنم کی شکل سے ضرب کا نتیجہ کو اگر کسی طرح سعد

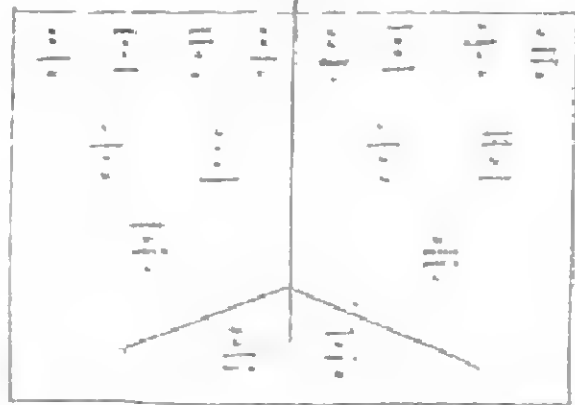
یا کچھ زیاں ہو جائے۔

سوال ۱۵ :- سائل نے سوال کیا کہ حال جمع سفر کیا ہے ؟  
اصول سے قواعد :-

آسانی و سختی از طالع اور حال مال از شکل خانہ روم و حرکت خانہ سوم سے والیسی از مسرت و غنا کی خانہ چہارم سے اور وہاں جانے سے تکرار یا شد دانی خانہ پنجم سے اور چار پائے و سفر خانہ ہشتم سے اور اس جگہ کہ جہاں جانا ہے اور نیکی بدی خانہ ہفتم سے و خرید و فروخت خانہ ہشتم سے اور ناقبت راستہ خانہ نہم سے اور ناقبت مفاخر اس شہر میں خانہ دہم سے اور سود و زیاں خانہ یازدہم سے اور ناقبت سفر خانہ دوازہم سے معلوم کیجاتی ہے اور ہر شکل خانہ کے دخول و خروج اور سعادت و غصت کے مد نظر حکم لگایا جاتا ہے۔



یا غلم الخبیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلویا۔ قواعد مذکور

بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ اول میں ہے غصہ منقلب ہے حال مسافر اچھا نہ رہے۔ لیکن سفر سو دوم میں ہے غصہ منقلب ہے۔ مالی حالت بھی دگرگوں ہو۔ سوم میں ہے مستزح ثابت ہے۔ دیر سے والیسی ہو چہارم میں ہے سفر منقلب ہے۔ وہاں حالت انقلاب آفریں ہو۔ پنجم میں ہے سفر منقلب ہے مشا رمان و غم ہو ہشتم میں ہے سفر داخل ہے۔ خرید و فروخت میں ہو اور نہ ہو۔ ہفتم میں ہے سفر مستزح ثابت ہے وہاں ودی لاحق رہے۔ ہشتم میں ہے سفر منقلب ہے خرید و فروخت مساوی نہ رہے۔ نہم میں ہے سفر ثابت ہے راستہ بھی تکلیف سے ملے ہو۔ دہم میں ہے غصہ منقلب ہے راستہ پر تکلیف ہو۔ یازدہم میں ہے غصہ خارج ہے سود و زیاں بہر حال رہے۔ دوازہم میں ہے غصہ منقلب ہے۔ سفر میں عاقبت بہتر نہ ہو۔

سوال ۱۶ :- سائل نے سوال کیا کہ میں کیا کام کروں کہ بہتری ہو ؟  
اصول سے قواعد :-

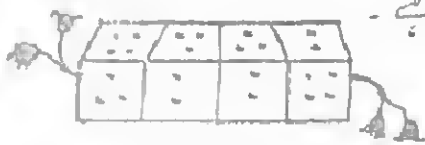
زائچہ میں خانہ دہم کام کرنے سے اور خانہ چہارم کام کو چاہنے سے منسوب ہے ریس جس خانہ کی شکل مسدود نکل یا ثابت ہو اور ہر لحاظ سے باقوت ہو اس کے منسوب کاموں سے کوئی ایک کام کرنا چاہیے اور خانہ دہم دچہار دہم کا نتیجہ ضرب مجو ہو اور جس خانہ سے منسوب ہو اس خانہ سے منسوب کاموں سے کوئی کام اختیار کرنا چاہیے۔ اس سوال کے جواب کے لئے سائل سے قرعہ ڈلویا۔



۱۰۔ سے خواب سچا ہے۔ منقلب نفس ۱۱۔ ۱۲۔ سے دروغ ہے۔ نفس شکل سے خواب بد اور سعد سے نیک ہو۔

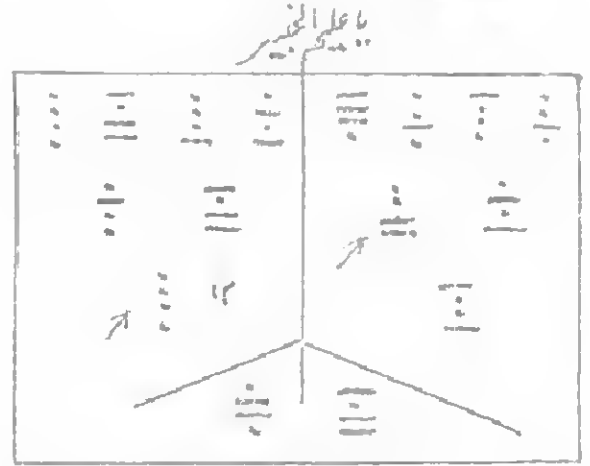
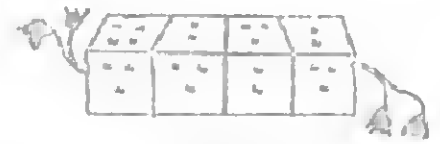
۱۳۔ ۱۴۔ زائچہ کے خانہ نہم و سوم و اول میں اگر سعد شکلیں ہوں تو خواب نیک ہے اگر کسی اشکال خانہ دہم و یازدہم و پنجم میں تکرار کریں تو خواب بھیج ہے اور تعبیر اس کی نیک اگر ان ہوتے ہیں نفس اشکال ہوں تو خواب پریشان دیکھتا ہے۔ اگر تکرار ان کی اوتاد یا نائل اوتاد میں ہو تو اندک رحمت پیش آئے صدقہ دینے سے بدی نائل ہوگی۔ اگر تکرار نائل و تد میں ہو تو خواب بھیج نہیں تعبیر اس کی معکوس ہوگی۔

اور بعض رتال حکم خواب از شکل خانہ سوم اور اسکی تکرار سے بیان کرتے ہیں۔ مگر خانہ نہم سے بھیج تر ہے۔



جواب ۱۔ سائل سے قرعہ ڈلوا یا گیا۔ تو سعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ ہذا کے خانہ نہم ۱۳ سعد و سوم میں ۱۴ ہے اور اول میں سعد ہے۔ اس لئے سائل سے



جواب ہے :- قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ دہم میں ۱۳ سعد خارج ہے داخل نہیں اور خانہ چہار دہم میں ۱۴ سعد منقلب ہے۔ لہذا ان کی مضبوطی کے تحت کام کرنا چاہیے۔ مگر اختیار کیا ہوا کام چھوڑنا پڑے گا۔

سوال ۱۵۔ سائل نے سوال کیا کہ میرے خواب کا نتیجہ کیا ہوگا؟

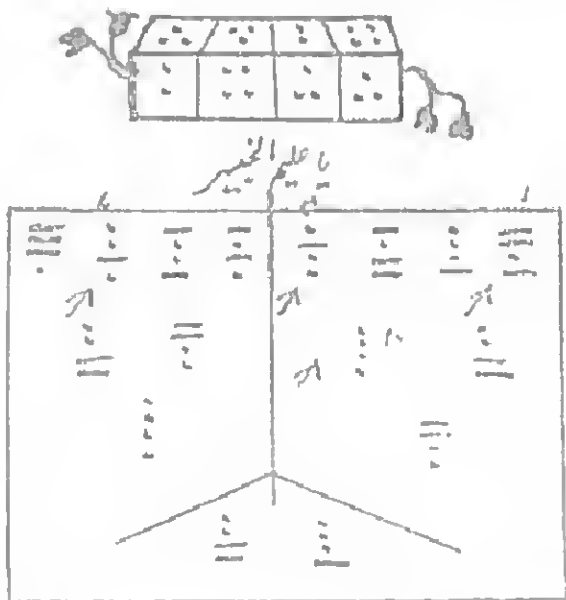
احوال و قواعد :-

۱۔ زائچہ کے خانہ نہم میں اگر شکل سعد خارج مثل ۱۳، ۱۴ ہو تو خواب دروغ ہو۔ جس کی تعبیر نہیں۔ خارج نفس ۱۱، ۱۲ سے خواب دروغ ہے۔ سعد داخل ۱۳، ۱۴ سے خواب سچا ہے۔ نفس داخل ۱۱، ۱۲ سے خواب بھوٹا ہے۔ ثابت سعد ۱۳، ۱۴ سے خواب سچا ہے۔ ثابت نفس ۱۱، ۱۲ سے خواب سچا ہے۔ منقلب سعد ۱۳، ۱۴ سے خواب سچا ہے۔

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا ۔ قواعد  
مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔  
زائچہ میں خواب شب کے متعلق خانہ نہم کو  
دیکھا اس میں ہے ۔ اس میں نقطہ ہائے باد  
و آب اور خاک کے موجود ہیں ۔ پس بیان کیا  
سنو بات باد و آب و خاک کے ملا کر بیان کئے  
اور سائل نے درست تسلیم کئے ۔

سوال ۱۹ :- سائل نے سوال کیا کہ یہ گواہ  
کیا سچی گواہی دینا یا نہیں ؟  
احوال سے وقواعد :-

زائچہ میں نتیجہ شکل اول و ہفتم و نتیجہ شکل خانہ  
چہارم و دہم کو آپس کی ضرب سے حاصل نتیجہ کو  
خانہ دہم سے ضرب کا نتیجہ اگر یہ ہے یا ہے یا ہے  
یا ہے یا ہے یا ہے ہوں تو گواہی سچی دے گا ورنہ  
گواہی جھوٹی دے گا ۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا ۔ قواعد مذکورہ

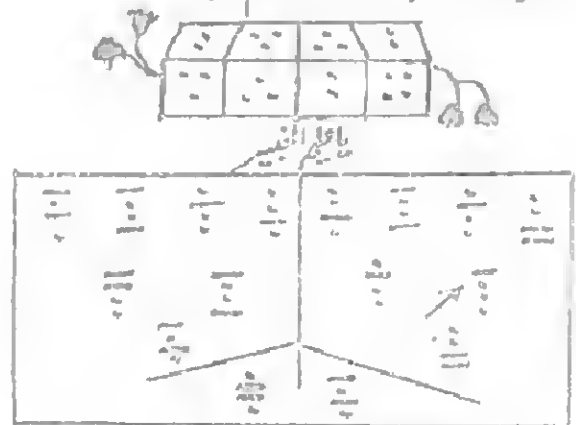
بیان کیا کہ خواب نیک ہے اور خانہ نہم میں ہے  
لہذا خواب سچا ہے ۔ مگر یہ کہ تکرار خانہ نہم سائل  
میں ہے ۔ صدقہ دینا چاہیے ۔ کہ اسے والی مختاری  
سہی رحمت دور ہو جائے ۔

سوال ۲۰ :- سائل نے سوال کیا کہ میں نے خواب  
میں کیا دیکھا ہے ؟  
احوال سے وقواعد :-

دن کا خواب خانہ سوم سے اور رات کا خواب  
خانہ نہم سے منسوب ہے ۔  
اگر اس شکل میں نقطہ آتش اور اس سے  
شرکت کی اشتیاق کو دیکھا ہے ۔ ۔ نقطہ باد سے  
باد و بریدن و در امور رفتن اور آسمان کی  
جانب اڑنا ۔  
اور شمس و قمر سے سوار ہونا کوئی جانور مثلاً  
شتر یا ہاتھی وغیرہ ۔

اور آبی سے پانی و دریا ، کشتی و سمندر و  
بارش وغیرہ ۔

اور خاک سے اسباب خاک ، میدان و ریزار و پہاڑ  
و پتھر و حیرہ دیکھا ہے جس جس عنصر کے لفظ اس شکل  
میں ہوں سب امور ملا کر حکم کرو ۔



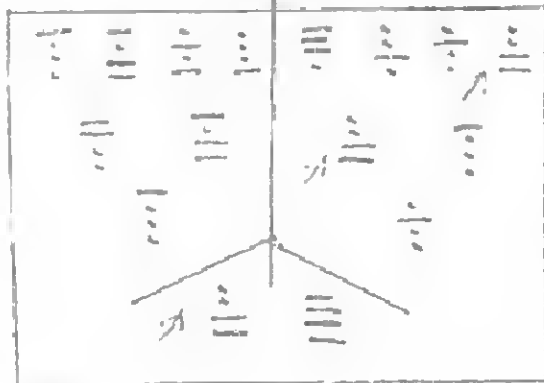
سوال ۲۱ :- سائل نے سوال کیا کہ حال کشتی و سفر دریا کیا ہے اور کیا ہے ؟

اصول و قواعد :-

نہایت کے خانہ طالع میں ہے ، ہے ، ہے  
 : ، سے کوئی شکل ہو اور پھر خانہ ہنم یا اودھم  
 یاد ہم یا سیز دہم میں گھر ہو تو کشتی جلد جائے اور  
 یکے از اشکال ہے ، ہے ، خانہ طالع میں ہو  
 اور خانہ ششم یا ہشتم یا دواز دہم میں تکرار کرے  
 تو ناموافق ہوا کی وجہ سے کشتی اضطراب میں پڑے۔  
 اگر خانہ طالع میں ان سے ہے ، ہے ، ہے ، ہے  
 کوئی ہو اور خانہ چہارم و ششم و ہفتم و دواز دہم  
 میں تکرار کرے تو اس صورت میں مریح مارا تا مداحس  
 ہوں تو کشتی غرق ہو اور اگر او تا مد سندھوں تو  
 کشتی سلامتی سے پہنچے۔ بعد از اضطراب وہ بانیگہ کہ  
 اور غصہ سے کشتی کے ٹوٹنے اور غرق ہونے کا اندیشہ  
 ہے۔ اگر یہ ہے ، ہے ، اشکال میں سے کوئی طالع  
 میں ہو اور خانہ ہنم و اول و یاز دہم و دواز دہم میں  
 گھر ہو تو کشتی دیدہ کنار سے لگے۔



بسم الله الرحمن الرحيم



بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ میں نتیجہ شکل اول ۛ و سہتم ۛ کی ضرب کا نتیجہ یہ ہے ۛ اور نتیجہ چہارم ۛ و دوم ۛ ان دونوں کا نتیجہ ۛ ہے اور خانہ پانزدہم ۛ سے ضرب کا نتیجہ ۛ ہوا یہ مذکورہ قاعدہ کی اشکال سے بنیں۔ بیان کیا گواہ کا مذہب ہے مسیحی گواہی نہ دینگا۔

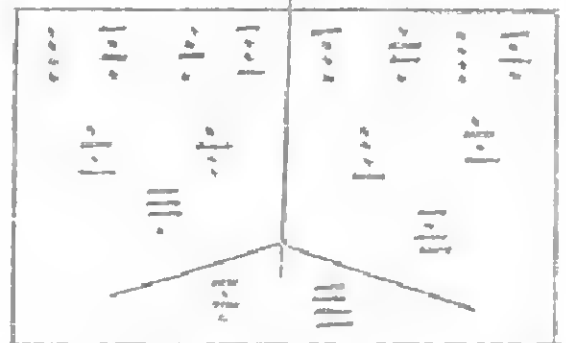
سوال ہے :۔ سائل نے سوال کیا کہ کسی قسم  
کھان سپرے - سچیت ہے یا جھوٹی ؟

اصول و قواعد ۱۔

نرا بچہ کے خانہ بہنم میں اگر شکل سعد ہے تو قسم  
جیسی ہے ورنہ شکل عس ہے تو جھوٹا حلف اٹھایا ہے



ما علمكم



جواب ہے :- سائل سے قرنہ ڈالو ۱۱۔ قواعد مذکورہ

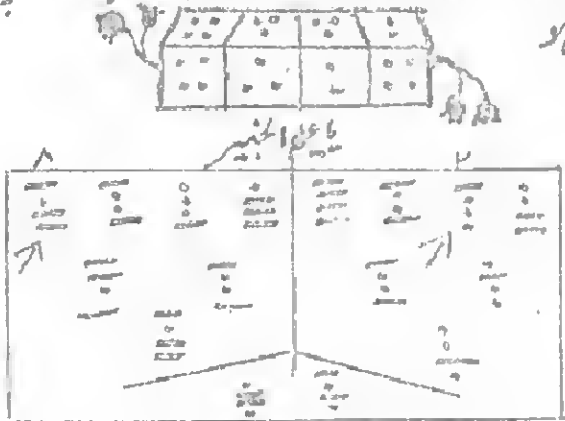
۱۴ کے تحت اس کا نقل یہ ہے۔

اس زانچے کے خانہ بنیم میں شکل محسوس ہے  
گواہ بھگوانا۔ ہے اور اس نے جو قسم کھائی ہے  
و قسم جبروتی۔ ہے۔

و خانہ یازدہم میں نہ غس ہے۔ دعا مستجاب نہ ہوگی۔

سوال ۲ :- سائن نے سوال کیا کہ حال علاج و فساد مال کیا ہے ؟  
اصول سے قواعد :-

اگر زائچہ میں صاحب خانہ دوم خانہ اول و یازدہم و دہم میں تکرار کمر سے تو یہ وہیں سعادت و راحت پانے والی ہے۔ مگر باقوت و سعادت سے پیوند ہو۔ اس سعد سے حکم بر بغایت سعادت دولت کیا جاتا۔ اور اگر تکرار اوتاد میں ہو۔ تو تمام سعادت ہوگی۔ مال اوتاد سے میانہ۔ زوال اوتاد سے بہت کم یا نہ ہو بعد از اوتاد حصول ناسد ہو جائے۔ خاصہ کہ شکل خانہ پانزدہم میں خمس ہو۔ اگر صاحب خانہ دوم طالع کو دیکھتا ہو یا دوستی رکھتا ہو۔ خاصہ کہ سعد سے وہ مال بغیر نقصان کے حاصل ہو۔ اگر صاحب خانہ دوم کی نظر طالع سے دوستی کی ہو تو آسانی سے اور نظر غداوت سے بدشواری اگر صاحب خانہ دوم طالع ساقط النظر ہو یا صاحب طالع کو دیکھتا ہو اور شریک مرتزح ہو۔ چنانچہ دشمنی سے پیوند ہو تو مال چوری ہو

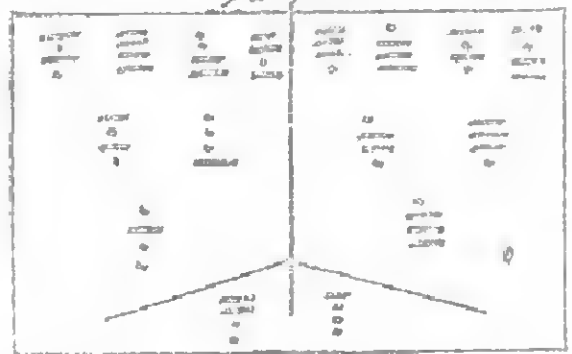


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ تو اور بالا کے تحت اس کا مختصر حل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ طالع میں ہے مگر خانہ دہم و یازدہم و دواز دہم میں تکرار ہے اور خانہ دہم پانزدہم آبی و دہم بادی میں باقوت موجود ہے جو کشتی کے بالآخر کمر سے پیوند ہونے کی دلیل ہے۔

سوال ۳ :- سائن نے سوال کیا کہ کیا دعا مستجاب ہوگی ؟  
اصول سے قواعد :-

زائچہ میں طالع دہم خانہ مستغاثہ ہے اور یازدہم کہ شریک شغل ہے اور خانہ پانزدہم جاسٹہ اچابت سے اگر ان خانوں میں اشکال سعدوں تو دعا مستجاب ہوگی۔ اگر بالکس ہو تو دعا مستجاب نہ ہوگی۔



جواب :- اس سوال کے لئے سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔  
زائچہ میں طالع میں خمس دہم میں خمس

واپس :- سائل سے اس سوال کے لئے قرعہ لرایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔  
 زائچہ میں صاحب خانہ دوم ہے خانہ ہشتم میں اور خانہ دوم ہے قنبر مقابلہ ہے۔ یہ دشمنی کی نظر ہے۔ لہذا حمل صلاح و فساد مال ہو خانہ انہر دوم میں ہے خمس ہے۔

## احکامات خانہ دہم

منسوبات :- شغل و عمل روزگار، ملازمت و عزت و شرف سلطان، مقام و املاک غائب و زوجہ و مادر، دولت و ثروت، حرکات سماوی طیب و حکیم، جاہ و منصب بکیم یا سیمیا۔ و محافل و تافلی و عزلی و نصب، از غل، عجائب سماوی و باران و شغل نو، تقدیر کے امور، زیارات و حال قضا و قدر، امور سلطانی و ملک و سلطنت علاج طیب و پیر و مرستی و حال پیر و مرشد و عامل و نورمت طالع حکیم و پیر و زن و عجم زادہ مرض و فرزند و ظن و غائب و مقام چور و رزق و حال حاکم و مال، زن غائب و مرتبہ و ریاست و فرمانروائی وغیرہ

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیفیت کار سلطان و شغل و عمل بادشاہ کیا ہے؟

اصول و قواعد :-  
 زائچہ کے خانہ دہم میں اگر شکل سعد ہو تو کار عمل

بادشاہ اور ہر وہ عمل جو اس خانہ کے متعلق ہو آسانی و پائیداری و نیکی سے عمل ہو اور خمس اس کار عمل میں ستارہ رنا کا مکیا ہے رب اختیار ہو اور فائدہ نہ ہو۔ اور اس خانہ کے جملہ امور کے لئے بھی حکم ہے بدشکاری۔ سعد خارج سے دلیل ہے اور قوت عمل بادشاہ کے لیکن اس سے نائدہ کم ہو گا۔ یا اس عمل کو بھی بھری خود ترک کرے اور زائچہ مال سائل کا نہ ہو۔ خمس سے دلیل ترک عمل اور معزولی صاحب ضمیر کی اختیار اور در ماندگی از بادشاہ و عمل مادر و عورت و پدر و عجم زادہ گمان و استادان اور وہ عمل جو اس خانہ سے منسوب ہو۔ اور خوف زبانی پانے کا بھی ہے۔ اور منقلب ہو کر نائدہ پانے منسوب امور خانہ سے اور کسی طرح منقلب خمس سے خوف و تیرانی سائل کار بادشاہ سے بوجہ گرفتاری اور ظلم و ستم و دیگر امور منسوب اس خانہ کے۔

مثلاً :- اگر اس خانہ میں ثابت اثرات ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳

جواب ہے :- سائل سے قمرہ ڈرایا۔ اس سوال کا قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے ۔

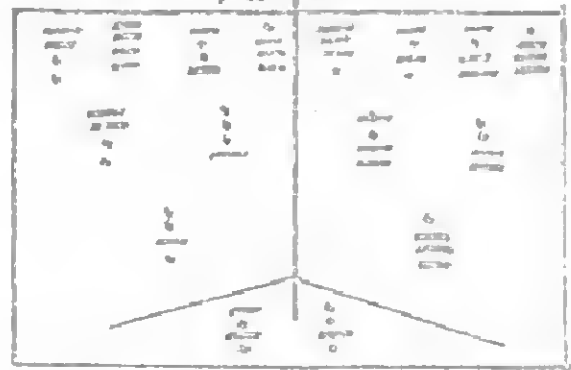
زائچہ کے زمانہ دہم میں بنے سعد منقلب ہے۔ تو امور مندوبہ جیسے اس خانہ کے سے مراد اٹھائے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال سلطنت بادشاہ کے متعلق کیا ہے ؟  
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے ہر چہار خانہ کے اوتاد کی اشکال ادھارتہ طور پر کے دوسرا زائچہ بنا کر اس کے چہار خانہ اول کی اشکال اگر سعد داخل ہوں یا سعد ثابت ہوں تو یہ دلیل استقامت سلطنت ہے اور نحس خارج یا نحس منقلب ملک میں استحکام و استقامت نہ ہو اور سعد منقلب و سعد خارج سے کچھ حصہ ملک کا جاتا رہے اور اختلاف سے حکم مختلف موافق اشکال ہوگا۔



یا علم الجبر



جواب ہے :- سائل سے قمرہ ڈالوایا۔ اس کا جواب قواعد بالا کے تحت یہ ہے ۔  
یہ زائچہ دوسرا بنایا گیا ہے ۔ اس کے ہر چہار

اوتاد میں سے عا :- سعد خارج عا :- نحس داخل عا :- نحس ثابت عا :- نحس ثابت ہیں۔ چونکہ اوتاد اختلاف ہے۔ اس لئے امور سلطنت بادشاہ میں بموجب اشکال نحس خارج سے اور دیگر اشکال کے اختلاف سے استحکام امور میں اختلاف رہے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ ہمارے بادشاہ کی حکومت حکم رہے گی یا نہیں ؟  
اصول سے قواعد :-  
علا :- اگر زائچہ میں اشکال اول درہم و سینہ درہم ملاقات قوی ہوں تو بادشاہی مستحکم رہے گی ورنہ نہیں ۔

علا :- اشکال خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم جو کہ اوتاد میں بادشاہ کے حال سے منسوب ہیں ۔ اگر یہ ہر چہارم اشکال نحس ہوں اور خارج ہوں یا نحس منقلب ہوں تو ملک و سلطنت بادشاہ موجودہ سکے قبضہ و تصرف سے نکل جائے ۔ اور اگر اختلاف ہو تو اشکال مذکورہ بالا زائچہ کو اسی گواہ کر دوسرا زائچہ بنا کر مذکورہ قواعد کے مطابق حکم کرے ۔

اسی طرح عمل سے زائچے بناتے جاؤ کہ جب ایک اشکال خارج و نحس و منقلب نحس نہ پیدا ہو جائیں ۔ جس زائچہ میں ایسی صورت موجود ہو اسی پشت سے بادشاہ ہی نکل جاتی ہے ۔  
زائچہ اول موجودہ بادشاہ دوم سے بیٹا ، سوم پوتا وغیرہ نکلے گا القیاس ۔



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا - قواعد بالا کے تحت کسی کا حل ہے -

زائچہ کی شکل دہم ہے و سیزدہم ہے کا نتیجہ ہے سعد داخل ہے تو اس سوال کے لئے ممتاز ابدی و پائیداری ملک و عاقبت و تحت و کار سلطان میں ہو -

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ دو لڑنے والے شکروں میں کون غالب ہوگا ؟ اصول و قواعد :-

اگر زائچہ کے خانہ طالع میں شکل سعد اور ہفتہم میں بخش ہو تو سائل کو فرحت ہو اور اگر شکل بخش ہو اور ہفتہم میں سعد ہو تو فرحت منکول کو ہو اگر خانہ دہم میں بخش ہو تو مدامی منفردی - اور اگر اس میں سعد ہو تو فرحت سائل کو ہو اور اگر شکل اول و ہفتہم ایک ہو تو ہنگام میں متقابل ہوں اور شکل پانزدہم سے نہایت عاقبت ہو -

مثلاً - اگر دو دشمن سوال کریں کہ ہم دونوں حاکم و قاضی کے پیش ہوتے ہیں - ہم میں سے کون غالب رہے گا - زائچہ میں شکل خانہ اول و دوم و سوم و چہارم و پنجم و دہم میں اور دراز دہم و پانزدہم سائل سے متعلق ہیں اور خانہ بیجم و ششم و ہفتہم و ہشتہم و یازدہم و سیزدہم و چہار دہم و شانزدہم سائل سے متعلق رکھتے ہیں - پس دیکھو کہ در خانہ نمود چار قوت رکھتے ہیں در اول و در خانہ دوم میں ہو اور بی خانہ بیجم میں ہو اور با قوت ہوں - اور اگر شکل مشتری یا عطارد در خانہ میزان

ہو - خواہ کہ راد میں کثیر ہو تو نہایت درمہ گمان ہو - خانہ نہ در دہم و اول کثیر ہو -

مثلاً - اگر وند السماء کا خزاوند اور صاحب طالع ہر دو سعد ہوں یا اوتار یا نال اوتاد میں ہوں تو ملک و عاقبت و کار و عداوت برقرار و ثبات میں ہے - مگر در نال و خانہ دہم کثیر ہو تو ثبات ملک نہایت کمال ہے اگر سعد شکل طالع وند السماء یعنی دہم میں ہو اور سعد اوتاد سے پیوند ہو و خواہ کہ خانہ چہارم دلیل پائیداری ملک و عمل سلطان و خوش فودی رعایا و امن و عدل و عاقبت امور کی ہو اور اگر بخش شکل خانہ اول یا وسط السماء میں ہو تو محنت طاری ہوگی -

مثلاً :- اگر خانہ اول میں بی یا بی خانہ دہم و چہار دہم میں بھی یہ اشکال ہوں یا انکی جنس کی ہوں تو وہ عمل ان کے ہاتھ میں نہ رہے اور عاقبت بد ہے - اور عمل حاصل نہ ہو اور اگر خانہ اول میں بی یا بی خانہ ہو تو اس عمل میں رنج پہنچے اور دشواری و ناموفق فودی ہو اور گواہ ان کے دہم و یازدہم اور ان کی شکل بھی موجود ہوں - تو اسی طرح ہو -



یا علم الخیر

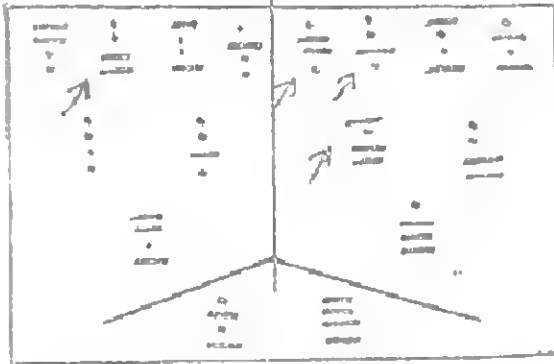
☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽
☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽
☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽
☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽
☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽	☿	☽



اور سعد مغلوب سے برتری خود واپس دیدے۔  
اور غس خارج و مغلوب ہے انہی اور گریز کرے۔



یا عظیم الجنبیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈکرایا۔ قواعد بالا  
کے تحت اس کا حل یہ ہے۔  
زراچہ کے خانہ دہم میں ۱۱ غس اور خانہ ہفتم  
میں ۱۱ سعد خانہ سوم میں ۱۱ سعد و چہارم میں  
۱۱ غس ہے۔ اشکال بعض غس اور بعض سعد ہیں  
ماہین فریقین کے صلح ہو جانے کا امکان ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ نسو کی کیا

میرے نصیب میں ہے یا نہیں؟

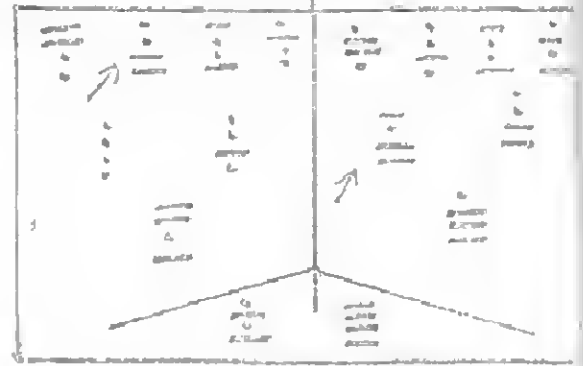
اصول سے قواعد ۱۔

کیا نصبت الہیہ ہے۔ جس کی قسمت میں ہوتا  
ہے اسے مل جاتا ہے۔ ورنہ سیکڑوں بے قسمت  
لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اس باریہ کی خاک  
چھانستے مگر مٹی ہو گئے۔ مگر لیلا کے زور سے ہم کنار  
نہ ہو سکے۔ یہ عاصی عبدالرحیم بہت محنت اور کوشش  
کے علمی تحفہ آپ کی خدمت اقدس میں پیش کر رہا ہے۔

ہو۔ جس کو قوت ہو وہ غالب رہے۔



یا عظیم الجنبیر



جواب ہے :- زراچہ کے اندر خانہ طالع شکل ۱۱  
اس خارج ہے اور خانہ ہفتم ۱۱ سعد خارج  
ہے۔ اس لیے بیان کیا کہ مسئلہ کو غالب ہونے  
سے فرحت ہوگی۔ اور خانہ دہم میں ۱۱ غس ہے  
اس مسئلہ مداحی غالب ہو۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ اس قلعہ یا

شہر پر دشمن تو قبضہ نہ کریگا؟

اصول سے قواعد ۱۔

زراچہ کے خانہ دہم و ہفتم و سوم و چہارم اگر  
بعد اشکال ہوں اور ہفتم میں سکر۔ کون تو شہر  
یا قلعہ یہ اس کا قبضہ ہو جائے۔ اور اگر شکل غس  
اور خانہ ہائے غس میں سکر۔ ہوں تو قبضہ ہو جائے  
گا اور اگر بعض سعد و بعض غس ہوں تو مقام  
پر صلح ہو جائے۔ نہ شکل عنارد ۱۱ ہو تو بکرو  
سیلہ قبضہ نہ لے گا۔ اور اگر اوقات میں سعد اشکال  
خارج ہوں تو وہ اپنے ارادہ سے ترک کر دے۔

خانہ دوم مال و کثیر مسائل سے منسوب ہے۔ اور  
خانہ یازدہم و دوازدہم میں بننا ہر موجود ہے۔  
اور خانہ ہنم و ہنم مفتہا خانہ ہے۔ لہذا ثابت ہوا  
کہ مسائل کے نصیب میں کیمیا کا نسخہ ہے جو  
درست ثابت ہوگا۔

تفصیل اس کی یہ ہے۔ کہ طالع سے متعلقہ  
شکل ہنم میں ہے از روئے دائرہ سکن یہ دسویں  
خانہ کی شکل ہے۔ اور علم صنعت سے تعلق رکھتی  
ہے اور از روئے زائچہ یہ وسعت علم مسائل سے  
متعلق ہے اور خانہ طالع قبض الداخل ہے متعدد  
پس اس کی قیمت میں نسخہ کیمیا ہے۔

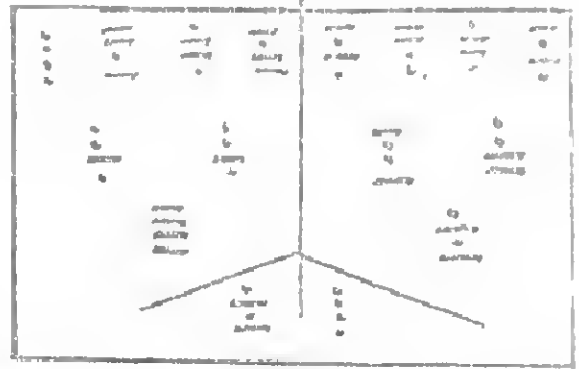
(حکایۃ النسخہ)

از روئے زائچہ کے خانہ دہم میں ہے  
جو سیماب سے منسوب ہے اور اس کی شریک خانہ  
ہنم میں ہے جو صنعت کیمیا سے نسبت رکھتی ہے  
جو نسخہ سے متعلق ہے۔ اور در باطن میں کے ہے  
ہوتی ہے۔ صاحب خانہ دہم ہے اور یہ زائچہ  
سے منسوب ہے۔ لیکن در باطن اس کے ہے  
برآمد ہوتی ہے جو قلبی سے منسوب ہے جو بننا ہر خانہ  
سوم میں موجود ہے اور نقطہ و شکل خانہ تیسری آبی  
میں اور ہے متولی ہے معلوم ہوتا ہے کہ اول تو  
سیماب کو پرتال کو پھینک دینے کے عرق جو سراب میں  
پیدا ہوتی ہے اور مرطوب ہے۔ بلند نہیں ہوتی بلکہ  
پختہ اس کے زمین سے چسپیدہ ہوتے ہیں اور پھول  
اس کے زرد مائل بہ سیاہی ہوتے ہیں۔ کیونکہ ہے  
شکل آبی ہے اور خانہ آب میں موجود ہے۔ لہذا یہ  
بہن خوردہ ہے۔ اور چہارم اس کا آب لڑتی ہے

# آپ بھی اپنی قیمت کو ضرور آزمائیں



یا علیم الخبیر



جواب ہے۔ مسائل کے ہر فرقہ سے قرعہ ڈالوایا مطلوب  
زائچہ برآمد ہوا۔ علم یہ ہے۔  
از روئے ابدح ہے و سکن ہے شکل صنعت  
ہے لہذا زائچہ سے نسخہ کیمیا کا استخراج اس طرح  
ہے۔ بخور کیجئے۔

دیکھئے شکل خانہ صنعت ہے طالع میں ہے  
اور دسویں خانہ کی شکل از روئے ابدح ہے زائچہ  
کے پہلے خانہ میں ہے اور یہ خانہ بھی صنعت سے  
منسوب ہے۔ اور خانہ ہنم مفتہا یہ کا تعلق نسخہ کیمیا  
میں ہے اور خانہ اول کے باطن سے ہے یہ شکل  
پیدا ہوتی ہے کہ طالع مسائل کا ہے اور خانہ دوم  
کے باطن سے بھی یہی طرح ہے پیرا ہوتی۔ اور

اصول سے وقوع عمل :-

ایک کے دروازے اور چاروں دروازوں میں  
سعد داخل اشکال ہوں یا ثابت سعد ہوں تو  
وہ حاکم عرصہ دراز تک رعایا پر حاکم رہے اور  
رعایا کو خوش رکھتے اور محسن داخل یا محسن  
ثابت سے عرصہ تک رہے اور رعایا پر ظلم روا رکھتے  
اور حق تلفی کرے۔ آئندہ کے احکام کے لئے  
خانہ دہم میں اگر یہ اشکال سعد ہوں اور خانہ چہارم  
میں ۳، ۳، ۳ سے کوئی ہو تو رعایا سے ستوک  
رہا رکھے مگر اس خانہ میں ۳، ۳، ۳ ہو تو  
حاکم بے وقور ہو اگر عکس شکل دہم کا خانہ دوم و  
چہارم میں ہو تو حاکم اور رعایا میں اختلاف ہے۔  
اگر خانہ اول میں ۳، ۳، ۳ سے کوئی ہو تو  
کوئی ہو یا اول و دہم میں ان میں سے کوئی ہو  
اور اگر خانہ ششم و ہفتم و دروازہ دہم میں کرے  
تو حاکم تباہ اور ماثور ہو اگر خانہ اول و دہم میں  
۳ ہو تو مغرور ہو جائے اور ۳ یا ۳ سے فوراً  
خوار ہو۔

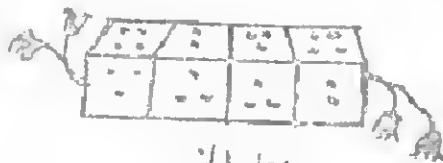


اور ہفتم میں ہے۔ اور جب آبی خانہ خاک میں ہے  
میں نے چاند اور آفتاب نہیں رکھتی اور خانہ ہفتم  
میں ہے اور دو نقطہ آتش و آب قوی ہیں۔  
اس لئے اس کے  
ول نہ در سیاہ مائل ہوتے ہیں۔ اور نقطہ پنجم ۳  
خاک ۳ ہے جو خانہ سیزدہم سے برآمد ہوتا  
یہ اس رنگ کی دلیل ہے اور شکل خانہ دہم  
میں ہے اور خانہ دہم میں ہے۔ اس کی شریک  
نجم آتش ہے۔ اس لئے اور یہ آگ دی گئی  
لیکن جب دو اشکال سعد ہیں اس لئے آتش  
پرانی چاہیے۔ لیکن جب ۳ ثابت ہے اور  
عاب سے تعلق رکھتی ہے اور ۳ اس کے باطن  
برآمد ہوتی ہے سعد داخل ہے سیلاب یقیناً  
الذہب ہو جائے گا۔ اور در خانہ و در باطن سیزدہم  
نجم دہم ہے ۳ برآمد ہو۔ لہذا سیلاب ذکر  
و خاکستر ہو جائے گا۔ اور باطن ۳ سے  
درد حل و عقد ۳ فقرہ سے مشرب ہے اور  
ہفتم شریک سے مشرب ہے موجود ہے۔  
باطن میں ۳ پیدا ہوئی۔ ۳ یہ طلا یعنی  
نے سے اور خانہ ہفتم جو نسیج سے متعلق ہے۔  
نہ ہے کہ صاحب خانہ دہم موافق مسکن ہے  
نہ ان ادویہ سے چاندی رنگین ہو کہ طلا ہوگا  
میں ایک ماسہ سونا اور بطور ختم ماکہ مقبول  
بار بنے گا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

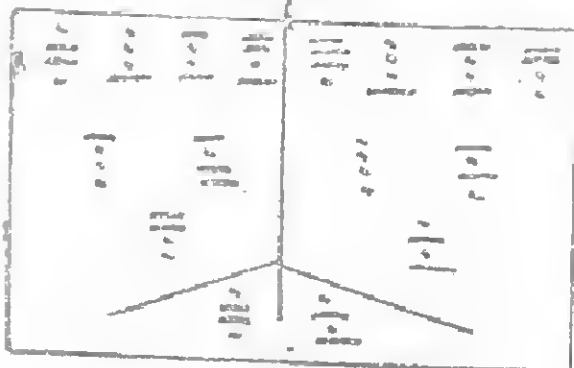
والسوال :- سائل نے سوال کیا کہ آیا ہیرا  
رعایا کے لئے کبسا رہے گا ؟

### اصول سے وقوع اعلیٰ -

یہ پیر کے شانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم میں  
سعد داخل اشکال ہوں یا تباہ - سعد ہوں تو  
وہ حاکم عرصہ دراز تک رعایا پر حاکم رہے اور  
رعایا کو خوش رکھے اور محسن داخل یا محسن  
ثابت سے عرصہ تک رہے اور رعایا پر ظلم روا رکھے  
اور حق تلفی کرے - آئندہ کے احکام کے لئے  
خانہ دہم میں اگر یہ اشکال سعد ہوں اور خانہ چہارم  
میں ہے تو کوئی ہو تو رعایا سے ستوک  
دوا رکھے مگر اس خانہ میں ہے تو کوئی  
حاکم بے وقور ہو اگر عکس شکل دہم کا خانہ دوم و  
چہارم میں ہو تو حاکم اور رعایا میں اختلاف ہے -  
اگر خانہ اول میں ہے تو کوئی ہو تو رعایا سے کوئی ہو  
اور اگر خانہ ششم و ہفتم و دوا رسم میں کرے  
تو حاکم تباہ اور ناخود ہو اگر خانہ اول و دہم میں  
ہے تو مغرور ہو جائے اور تباہ یا بے وقور  
نہو -



یا علیم الخیر



ہشتم میں ہے - اور جب آبی خانہ خاک میں  
لئے چنداں ارتقا نہیں رکھتی اور خانہ ہفتم  
میں ہے اور دو نقطہ آتش و آب قوی ہیں -  
میں کا رنگ سیاہ ہے اس لئے اس کے  
زرد سیاہ مائل ہوتے ہیں - اور نقطہ ہفتم  
خاک ہے جو خانہ سیزدہم سے برآمد ہوتا  
ہے اس رنگ کی دلیل ہے اور شکل خانہ دہم  
میں ہے اور خانہ دہم میں ہے - اس کی شریک  
عید آتش ہے - اس لئے ادویہ آگ دی گئی  
لیکن جب وہ اشکال سعد میں اس لئے آتش  
موتی چاہیے - لیکن جب ہے ثابت ہے اور  
عاب سے تعلق رکھتی ہے اور ہے اس کے باطن  
برآمد ہوتی ہے سعد داخل ہے سیلاب یقیناً  
الہام ہو جائے گا - اور درخانہ و در باطن سیزدہم  
میں ہے - برآمد ہو - لہذا سیلاب مذکور  
نعم و خاکستر ہو جائے گا - اور باطن سے  
قاعدہ حل و عقد ہے فقرہ سے منسوب ہے اور  
ہشتم شریک سے منسوب ہے موجود ہے -  
در باطن میں ہے پیدا ہوئی - یہ ظلال بعض  
وہ سے اور خانہ ہفتم جو نسبت سے متعلق ہے -  
نیز ہے کہ صاحب خانہ دہم موافق سکون ہے  
یہاں ان ادویہ سے چاندی و لکڑی ہو کر ظلال ہو گا  
اس میں ایک ماسہ مونا اور بطور ختم ملا کر مقبول  
بازار میں لگا - واللہ اعلم بالصواب -

سوال ہے - یہاں نے سوال کیا کہ آیا ہوا  
حاکم رعایا کے لئے کیسا رہے گا ؟

جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بارہ کے تحت  
اس کا عمل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ میں سعد رائل و چہارم میں بیس خمس  
وائل و ہفتم میں بیس خمس خاویج و دہم میں سعد منقلب ہے  
حاکم کچھ عرصہ رہے۔ کہیں رعایا کو خوش رکھنے اور کبھی  
سختی کر کے اگر آخر میں خوار ہو۔ کیونکہ دہم میں بیس ہے۔

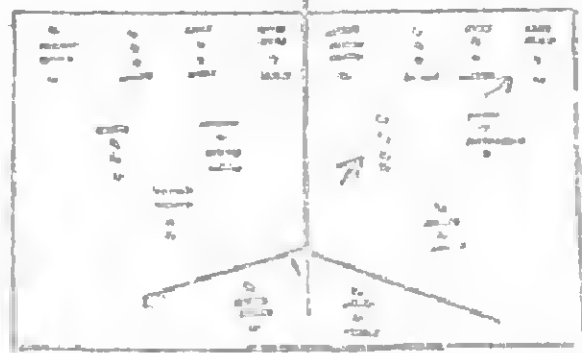
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا مشغلہ عمل  
کیا ہوگا ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ میں اگر صاحب طالع کی شکل و شکل صاحب خانہ  
دہم پر بیس و خمس ہوں۔ یا وائل میں ہوں تو اس کام سے  
دور نہ رہنا بہتر ہے۔ اگر شکل طالع بد ہے تو نفس برخواستہ  
اور اگر شکل خانہ دہم بد ہو تو یہ مشغلہ بد ہے۔ اگر خانہ  
دہم میں شکل سعد ہو اور صاحب دہم بھی نیک حال ہو۔  
یا اوتاد یا مائل اوتاد میں ہو تو فائدہ عظیم حاصل ہو خواہ  
کہ یا نہ دہم میں شکل سعد ہو۔



یا علم الخیر



جواب :- سائل کے اٹھ سے قرعہ ڈلوایا قواعد

بارہ کے تحت اس کا عمل یہ ہے۔

زائچہ ہذا میں شکل خانہ طالع :- سعد ہے اور  
شکل خانہ دہم :- سعد ہے اور شکل خانہ دہم از رستہ  
ابح میں خمس ہے و بیس از رستہ سکون سعد ہے  
بیشہ مشغلہ عمل اچھا ہوگا بہتر نہیں۔

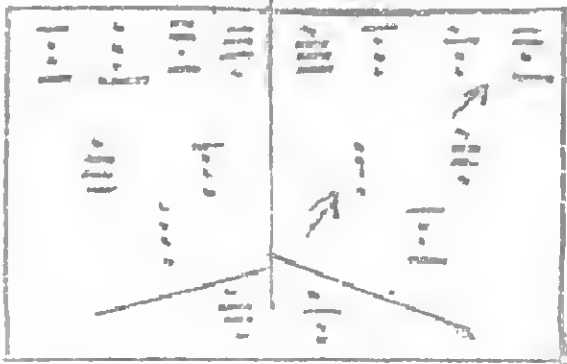
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ میرا کام یا مشغلہ  
مبارک ہے یا نہیں ؟

اصول و قواعد :-

زائچہ میں خانہ دہم یعنی وندالسم یا صاحب خانہ  
طالع سے دوستی رکھتا ہو تو شکل و عمل و کام مبارک  
ہے مگر خانہ دہم میں شکل سعد ہو اور اگر رشتہ سے  
بیوند ہو اور خانہ دہم میں شکل خمس ہو تو نامبارک ہے۔  
اس کام سے پرہیز کرنا چاہیے۔



یا علم الخیر

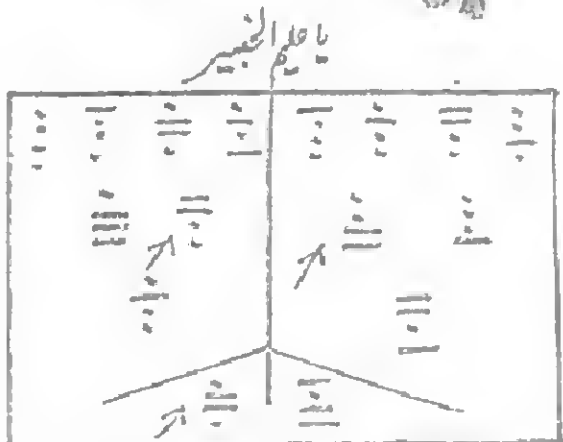


جواب :- زائچہ ہذا کے خانہ دہم میں بیس سعد  
اور طالع :- سعد ہے اور دونوں ہم خنصر اور  
دوست ہیں پس یہ کام یا عمل مبارک ہے۔

جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا  
قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔  
زراچہ کے خانہ دہم میں ۳۳ نخس داخل ہے۔  
بیان کیا۔ کہ اکثر اوقات اس عمل سے زحمت  
و مشقت اور امور میں خوف دہرا سس ہوئے۔ اور  
فسق و فجور میں بسر ہوئے۔

سوال ہے ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ میری درخواست  
یا عرض سے ملازمت کا نتیجہ کیا ہوگا؟  
اصول سے وقوا عمل ۱۔

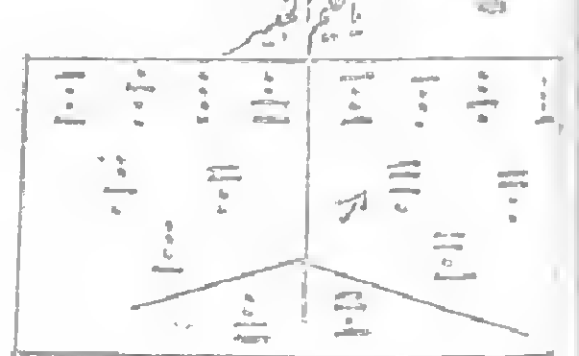
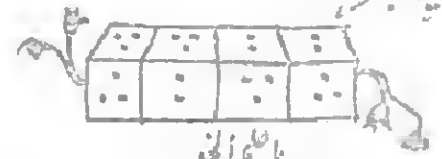
زراچہ میں اگر شکل خانہ دہم داخل یا ثابت  
ہو اور خانہ دوم و یا ز دہم و یا نزدہم کے اشکال سرور  
ہو تو عرضی کا جواب اثبات میں نیک وصول ہوگا۔  
اگر یہ صورت نہ ہو تو پھر نخس و منقلب اشکال کسی  
حقیقت سے خانہ دہم و دوم و یا ز دہم و یا نزدہم  
میں ہوں تو جواب حاصل نہ ہوگا۔ اگر ہوتا ہے تو  
ناقص یا درخواست غفول یا نامنظور ہوتی ہے۔



جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا قواعد

بالے :- سائل نے سوال کیا کہ میرا حال اس عمل  
کرنے سے کیسا ہوگا؟  
اصول سے وقوا عمل :-

زراچہ کے خانہ اول و دہم میں ۳۳، ۳۳، ۳۳  
ہوں میں سے کوئی ایک ہو تو اس شکل و عمل میں  
نت فائدہ ہوں اور اوقات آسیدہ خاطر اور نارغ  
ہوں اور اگر خانہ دہم میں ۳۳، ۳۳، ۳۳ ہو اور خانہ  
دہم میں شکل سعد ہو تو داخل ہو تو اس شکل و عمل  
میں نکلن و فرار نہ ہو اگر خانہ اول میں بھی ہو تو چشم  
بازوں میں ہاشکونہ ہو۔ اور ہر کام میں فائدہ بخت ہو۔  
شوکت و عزت و ترقی ہو۔ لیکن سرداری سے نفع  
ہو۔ اور اگر ۳۳، ۳۳، ۳۳ آئیں تو اس حکومت  
نفع نہ ہو اگر ۳۳، ۳۳، ۳۳ اور آدمی حقارت سے  
بچیں۔ و لیکن ثابت و یا کیدار ہو۔ اور اگر ۳۳  
ہو تو اکثر اوقات اس عمل سے زحمت و مشقت  
اور غواقتب در امور خوف دہرا سس ہو اور اگر  
۳۳، ۳۳، ۳۳ ہو تو اس عمل میں سختی اور شادمانی  
۳۳، ۳۳، ۳۳ اکثر لہو و لعب اور فسق و فجور میں بسر ہوئے۔  
۳۳، ۳۳، ۳۳ حال ایک ہو اگر یہ شکل خانہ دہم میں ہو تو مختصر و  
مرات میں بسر ہوئے۔

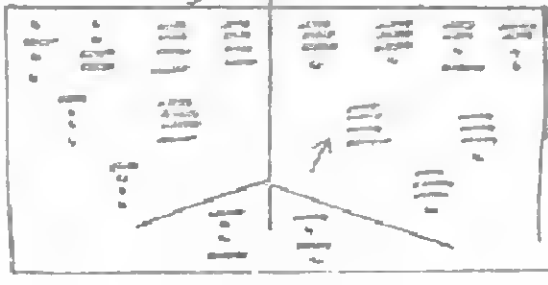


جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالاکے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ بند ہے۔ دو ماہ دس دن بعد پھر بار  
مگر اس قہنم کیلئے ہے کہ ضرب ماسرہ ہے  
جو مخرج ثابت ہے ممکن ہے کہ بعد دیکھ کر کچھ مل جائے

سوال سے :- سائل نے سوال کیا کہ میں عہدہ  
قضاہ و کو تواری و شیعہ کی جاتا ہوں۔ کیا ہوگا۔  
اصول سے قواعد :-

اگر زائچہ کے خانہ دہم میں سعد داخل ہے، ہے،  
ہو تو اسے اور محکم و پائیدار سو رعیت نیکی کرے۔ بخش  
و داخل ہے سے سختی و دشواری رنج و مشقت ہو  
اور رعیت کم نیکی کرے۔ سعد خارج ہے، ہے سے  
مقصد ملے اور پائیدار ہو مگر جلدی چلی جائے اور  
قوت ہو تو ہر سو رعیت کیلئے نیک ہو خارج بخش  
ہے سے ملے مگر پائیدار نہ ہو یا یہ عہدہ نہ ملے  
منقلب سعد ہے، ہے سے مقصد گو نہ ہو لیکن عاقبت  
بخیر رہے۔ منقلب بخش ہے، ہے سے حاصل نہ ہو  
یا جیل جانا پڑے۔ ثابت سعد ہے سے بدیر حاصل  
ہو اور ثابت بخش ہے، ہے سے پائیداری ہو۔  
لیکن سختی و دشواری ہے۔



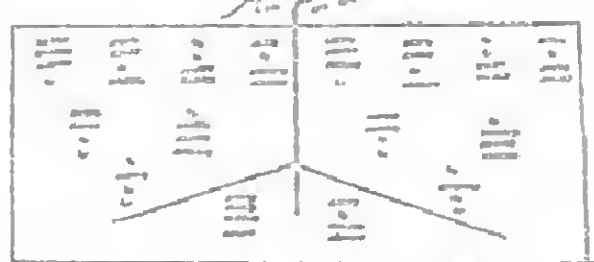
بالاکے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ دہم میں ہے سعد خارج ہے اور  
خانہ پانہ دہم میں ہے سعد داخل ہے اور خانہ پانہ دہم  
میں ہے بخش منقلب ہے اس لئے ممکن ہے کہ جواب  
نہ ملے۔

سوال سے :- سائل نے سوال کیا کہ حصول ملازمت  
و جاگیر و منصب میرے لئے کیسا ہے؟  
اصول سے قواعد :-

زائچہ میں شکل دہم جو بر دکن ہے اور بر د  
ابرج ہے سے ساتھ ساتھ شکل خانہ دہم سے قرب  
کر کے نتیجہ اگر سعد ہو تو ملازمت یا جاگیر و منصب ملے  
اور خانہ ساقط میں تکرار کرے۔

اسی طرح ہر مقصد کے لئے اس نمط پر حکم کیا  
جاتا ہے۔ یعنی سوال از سر خانہ کے متعلق اسی نظریہ  
سے حکم لگایا جائے اور شکل ناظر خانہ کو موافق خانہ  
سوال دیکھو اگر ہو تو مقصد حاصل ہوگا۔ اور خانہ  
ہائے ناظر یہ ہیں۔ ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، اگر ان  
خانوں میں مختلف ہوں تو از نتیجہ حکم کر دو اور اگر ناظر  
سعد ہوں تو سعادت ہوگی۔ اس سعادت کے مطابق  
اگر بخش ہوں تو غرمت مانع ہوگی۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا کے دو سے اس کا حل یہ ہے۔

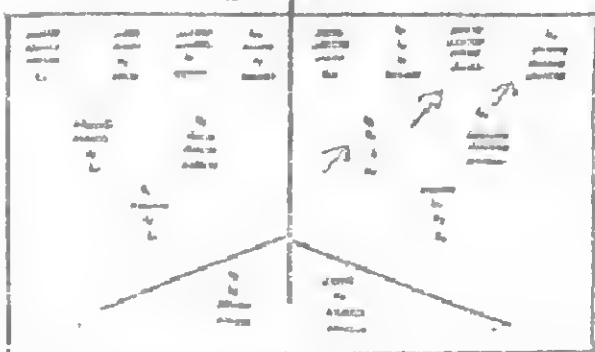
نراچہ ہذا کے خانہ اول میں سے سعد اور ندامت و ہم  
یہیں سے سعد ہے دونوں اشکال سعد میں پس سائل کا  
بادشاہ یا حاکم یا مالک بوجہ نیکی اچھے حال میں بہرہ پائے۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ دو آدمیوں کی کشتی  
میں سے کون جیتے گا ؟  
احول سے قواعد :-

نراچہ کے خانہ اول و دہم کے نتیجہ کو خانہ یا دہم  
کی ضرب کا نتیجہ لو اور پھر خانہ اول و دہم کے نتیجہ کو خانہ  
سے ضرب کا نتیجہ لو۔ اب دیکھو کہ نراچہ میں جس کا نتیجہ  
قوی ہوگا۔ وہ پہلوان جیتے گا۔ پہلا نتیجہ سائل اور  
دوسرا نتیجہ مسئول سے نسبت رکھتا ہے۔ جس کا  
نتیجہ بخش ہوگا وہ ہارے گا۔ منقلب سے نتیجہ دہم  
کہ پھر ہارے۔ داخل بخش سے پہلے نیچے اوپر ہو کر  
ہارے گا۔



یا علی الجبیر



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ بالا  
کی دو سے اس کا حل یہ ہے۔

جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ قواعد  
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

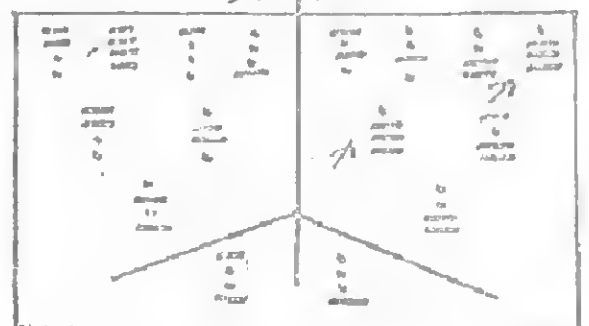
نراچہ کے خانہ دہم میں سے حسن ثابت شکل موجود  
ہے۔ بیان کیا کہ مقصد کو حاصل ہو لیکن سختی اور دشواری۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ خدمت بادشاہ حاکم  
یا مالک سے میر حال کیا ہوگا ؟  
احول سے قواعد :-

نراچہ کے خانہ اول و دہم اگر سعد اشکال ہو تو بادشاہ  
یا حاکم یا مالک سے نیکی کی دلیل ہے۔ اگر یہ اشکال خانہ  
دہم و یا دہم میں گورہوں تو دلیل رسیدن مال و نعمت  
و خلعت و خوش خلقی کی ہے۔ مراد یہ ہیں۔ سعد اول سے  
شغل و عمل زیادہ ہو۔ جاہ و مرتبہ بڑھے۔ مالک سے فائدہ  
ہو۔ اگر خانہ چہارم میں بھی شغل داخل ہو تو خیر و پائیداری  
ہو اور روزگار و محنت و کمالت زیادہ ہو۔ اور خانہ پنجم  
اشکال بخش ہو تو حکم برعکس ہوگا۔ اور اگر خانہ اول میں و  
دہم میں اشکال سعد داخل ہوں اور خانہ چہارم میں شکل  
بخش ہو تو عاقبت نیک ہو اگر خانہ دہم و چہارم و  
شش و دہم میں خارج ہوں تو سائل عمل و شغل میں  
نہ کرے۔



یا علی الجبیر





زائچہ میں خانہ دہم میں بائیں طرف ہے۔ حکیم یا معالج  
عالم ہے اور خانہ یازدہم میں بائیں طرف ہے۔ کس کا نسخہ  
موزوں بہتر ہے اور نتیجہ شکل دہم بائیں طرف ہے اور خانہ دہم بائیں  
یہ نتیجہ بائیں طرف ہے اس نے مرض میں شریک شخص کو دیا ہے

سوال ہے :- میں کون سا کام کروں کہ بہتر ہو  
سائل نے عالم سے سوال کیا ہے  
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ طالع کی شکل کو خانہ دہم کی شکل  
کا نتیجہ ہو اس کو نتیجہ ذیل میں دیکھ کر سوال  
جواب بیان کرو۔

نتیجہ شکل	کام جو اس شکل سے منسوب ہے
☰	تو مشین و درویشی و کساح خوانی و پیشانی
☷	سوداگری یا خدمت لوگ، صرافی، داد و ستد
☶	دروغ گوئی یا راہزنی یا تمار بازی یا دزدی یا کلا وغتاری
☱	مہنگی، رانی، ساحری یا تعویذ لکھنا یا غنیمت پڑھنا یا شہرہ
☵	عطاری یا خوشبو سازی یا آگریزی یا قاضی یا مہتری و مثل ان کے۔
☴	قبر کھودنا یا گلی، ظروف سازی یا زراعت یا کارخانی

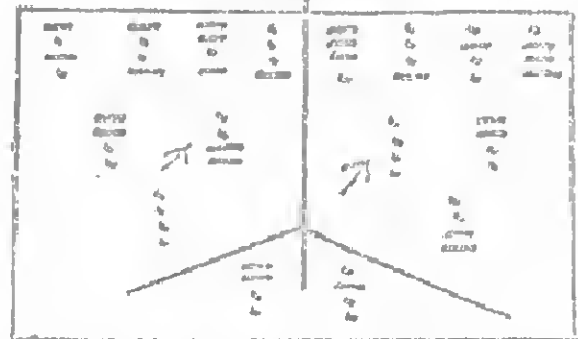
زائچہ میں خانہ اول میں بائیں طرف ہے اور خانہ دہم میں بائیں  
نتیجہ :- کو یازدہم سے ضرب کا نتیجہ ہے یہ سائل  
سے نسبت ہو رہا ہے۔ پھر خانہ اول و دہم کا نتیجہ :- کو  
خانہ دوم میں سے ضرب کا نتیجہ :- یہ سائل سے نسبت  
رہتا ہے دونوں سمتوں میں شکل آتی خانہ دہم  
بائیں قوی ہے۔ بیان کیا دونوں کا جواب مناسب ہے گا۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ حکیم کی کیفیت  
کیا ہے اور وہ کیا ہے ؟  
اصول سے قواعد :-

زائچہ میں شکل خانہ دہم میں شکل مستطیل و  
طبیعی یا ڈاکٹر معالج عالم ہے ورنہ جاہل اور خانہ یازدہم  
تو یازدہم سے متعلق ہے اگر سر خانہ میں شکل مستطیل  
تو حکیم اور اس کا نسخہ درست ہے اور اگر خانہ دہم میں شکل  
مستطیل اور یازدہم میں شکل مستطیل ہو تو حکیم کس کس ہو گا۔  
اور نتیجہ شکل دہم و یازدہم اگر مستطیل ہو تو مرض تشفی  
ہو گی ورنہ نہیں۔



یا حکیم عالم



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈالایا۔ قواعد مذکورہ  
بالا کے تحت اس کا عمل یہ ہے۔

جواب ہے :- سائل سے قمرہ ڈلوایا۔ تو وہ بالاد کے تحت کس کا محل یہ ہے۔  
 زائچہ کے طالع میں ہے اور دہم خانہ میں ہے  
 ان دونوں کا نتیجہ ضرب ہے یہ ہے۔ سائل کو عطا کیا  
 یا خوشبو سازی یا رنگ ریزی یا قاضی یا مطربی  
 جیسے کاموں کو اختیار کرنا چاہیے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا بارش  
 ہوگی یا موسم خشک رہے گا۔  
 اصول سے وقواعد :-

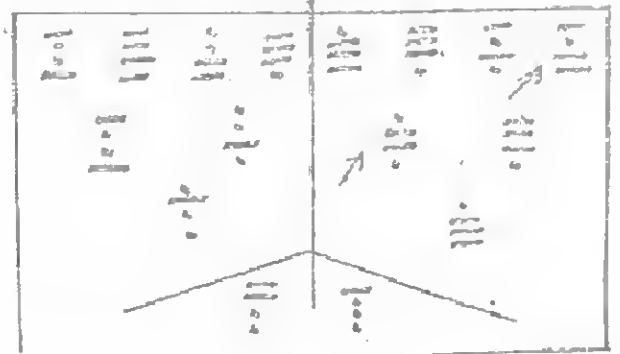
زائچہ میں شکل ہے اگر خانہ آب یا خاک میں  
 ہو تو بارش کم و بیش ہوگی اگر یہ شکل باد یا  
 آتش میں ہو تو نہ ہوگی۔ اگر آبی اشکال خانہ  
 آب میں ہوں تو بارش ہو اور اگر خانہ چہارم و  
 دہم میں کسی حیثیت سے ہوں اور داخل ہوں تو  
 کم ہو یا نہ ہو اور اگر اشکال آبی کا غلبہ ہو تو بارش  
 ہو۔ اور اشکال کے غلبہ سے ہوا تیز چلے۔ خاکی  
 سے گرد و غبار رہے۔ آتشی کے غلبہ سے گرمی بہت  
 زیادہ ہو۔

علاوہ ازیں افراد آتش کی زائچہ میں کثرت  
 سے زیادہ گرمی، بادی سے تیز ہوا، آبی سے  
 بارش اور خاکی سے تیرگی اور گرد و غبار ہو۔  
 مٹا دے مساحت قمر زائچہ بنا کر دیکھو اگر کسی  
 خانہ اول و دوم، دہم، مشا و دہم میں یہ اشکال  
 ہو تو بارش ہوگی اور جنوب ہوگی اور فصل ربیع اور  
 خریف اچھی ہوں۔ اگر ان خانوں میں آتشی اشکال

نمبر شکل	کام جس شکل سے متعلق ہے
۱	چاہ کنی یا مٹی کا کام یا قرض دینا یا تھریک ہونا
۲	سپاہ گری یا زرگری یا روٹی پکانا۔
۳	ملاحی یا صلاحي یا کپڑے پھینا
۴	عالمی یا چنگل داری یا زمین یا موضع کا اجارہ لینا۔
۵	مشاعری یا ندیمی یا مشیری یا بادشاہ
۶	آہن گری یا تیر سازی یا مشیر زنی یا مثل اُنکے
۷	مشاعلی یا ستادی کرانا یا لڑکیوں کی ولایت
۸	گل کاری یا معماری یا عرضی فوریسی یا حکمت کرنا۔
۹	سقا فی یا قاعدی یا گازی و کار آب یا مثل اُنکے۔



یا علیہ الجبر



اصول وقواعد :-

زائچہ میں شکل بنا لے سے مدعی اور مستقیم سے مدعا علیہ وہم سے قاضی یا حاکم عدالت مجازہ منسوب ہے اگر ان خالوں میں سرستہ شکل سعد ہوں اور تکرار او تاد یا مائل او تاد میں کوئی تو مدعی غالب ہو کر جیتے گا۔ بصورت عکس حکم عکس ہوگا۔

۲۔ غدار بعض علیائے مل زائچہ کے خانہ اول و دہم سے ایک شکل اور ہفتم و دہم سے ایک دوسری شکل جو نتیجہ زائچہ میں باقوت ہو وہ غالب ہوگا۔ اگر دونوں نفعی سمتوں تو صلح ہو جائے۔

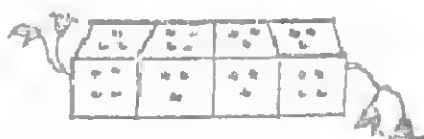
اگر خاندانِ وحکم کی شکل نہایت ہو اور خاندانِ ہشتم میں داخل تو معاملہ درمیان ان کے تمام نہ ہو

اگر خانہ دہم میں یہ  $\equiv$   $\equiv$   $\equiv$  ہوں تو  
ان کی ضرورت کے مطابق عدالت قائم ہو۔

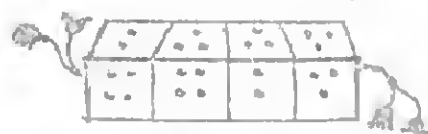
بھردیکھو کہ خانہ دہیم کی شکل کسی شکل دوسری  
سے دیکھتی ہے۔ یا ہر دو فریق کے خصلتوں میں کس  
فریق کا مشابہت بہ نظر درستی ہے۔

اگر سائل و خصم میں کافی سے بد ہے اگر خدا  
عالم دوستی ہفتہ ہو تو فریقین میں صلح ہو۔ اگر  
خدا نہ ہفتہ کی دوستی اس سے ہو تو خصم صلح کو  
اگر نظیر ترجیح ہو تو صلح بعد از جنگ ہو۔

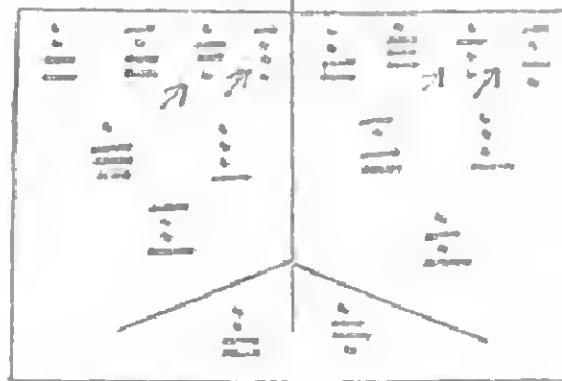
مقابلہ سے شکل مرتج زنجعل سے ٹوٹائی جھگڑا  
مرگ و قتل تھاک لڑت آئے۔ خاصہ کہ تھوڑے  
بد حال ہو۔ خوف ہے کہ کوئی بلا نہ پڑے۔



پہلی تو خشکی اور گرمی رہے اور بادی سے سخت ہوا  
 اور خاکی سے امساکِ بارش و گرد و غبار لیکن  
 خانہ ہفتم و دہم و سیزدہم و چہارم و پنجم میں آبل اشکال  
 ہوں ہر قدر کثیر باراں ہو اور خانہ اول و چہارم و ہفتم  
 و دہم میں ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵



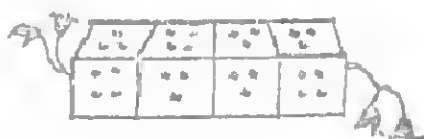
يا علي بن الحسين



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلویا۔ قواعد ہلالہ کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ نرا کے خاندان اول میں ہے۔ دوم میں ہے۔  
 بیستم میں ہے۔ مشتم میں ہے۔ بیان کیا کہ بہار  
 ہو اور غلات اچھے ہوں۔

سوال ہے۔۔۔ مسائل نے سوال کیا کہ عدالت میں مقدمہ کون جیتے گا؟





بیان کیا کہ محال نہ ہو

الحکم فائز

منسوبیات :- یامید و سعادت، کمال، قلبی بہت  
مال از عمل و عشق و شگرتی و فرزند ان عورت کہ دوسرے  
شوہر سے ہوں و فرزند ان شوہر جو دوسری عورت  
سے ہوں۔ سفر بردار و خزانہ یاد بہشاه، مال ماور  
و رشوت و دشمن و عشق عورتوں سے اور ان سے  
ملنا بدوستی و نجات و دولت و حمد و ثناء و مقربان  
بادشاہ و رؤسا و خواتین منظم و دوستان غائب  
و زور مال از عمل و تجوز جاگیر و خلاصی حبوس  
و کیفیت شفاء و رخصت، حال عروس و فرزند  
و ہمسایہ و حال آنے نہ آنے غائب و تقسیم  
عمارتوں و نتیجہ عملیات و زکاۃ و کیفیت حاکم  
و بالا دست و آسیب - وزراء و خلفاء وغیرہ  
اعضائے پینڈلی و ساق۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ از دوستان  
و معشوقان امید رکھوں یا نہ ؟  
اصول سے وقو اعلیٰ :-

نہایت عین اگر خانہ یا نہ دہم شکل سعد داخل ہو  
 تو امید از دوستان و معشوقان بر آئے اور  
 اختیار و ارادت ان سے نامزدہ حاصل کرے۔  
 اور اپنی مراد کو پائے۔ اور بخش داخل سے ناتواں  
 حوالہ امتیاز اور ان سے فائدے یا دشواری  
 حاصل ہوں اور بے اختیار امید بر آئے۔ سعد خارج

سوال ۱ :- سائل نے سوال کیا کہ میری والدہ مجھے نفقہ ملے گا یا نہیں ؟  
اصول سے وقت و عمل :-

نہایت کے خانہ دہم میں خصل مسعود داخل یا نہ، ہے  
 ہے مرتبہ ہو اور خانہ اول یا پنجم یا یازدہم میں مکرر  
 ہو۔ اول مسعود داخل اور دہم مسعود خارج ہو تو والدہ  
 نفع اور اگر اول مسعود خارج اور دہم کے داخل ہونے  
 سے ذلت و رخصائی ہو۔ اگر دونوں مسعود ہوں تو  
 دونوں کو فائدہ ہو۔ اس کے خلاف سے عداوت  
 ہوگی۔



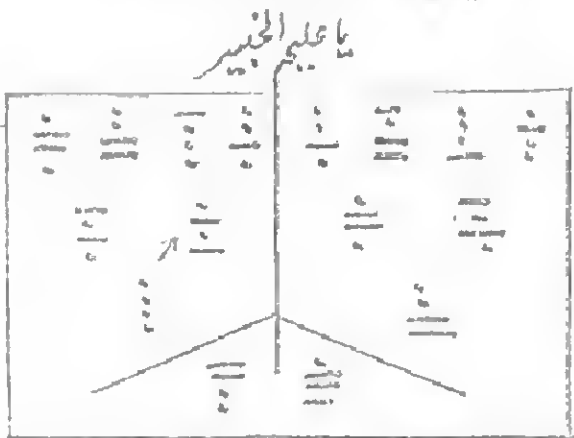
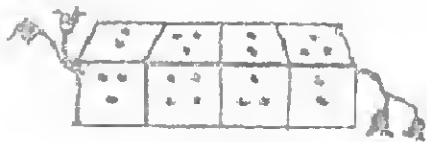
جواب ہے :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا  
قواعد مذکورہ بالا کے تحت اس سوال کو حل  
کیا گیا ہے ۔

نہا پڑ بند ہے۔ قواعد مذکورہ کے مطابق کوئی  
مثال نہایت میں نہیں ہے۔ اس لئے والدہ سے  
کسی نتیجہ کی امید نہیں ہے۔

ہے۔ بیان کیا امید از درستان و مشوقان برآئے  
اور بر غریب راحت خود نائیدے حاصل ہوں اور سائل  
ان سے اپنی مراد کو پائے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں آدمی  
ظاہر و باطن مجھ سے کیسا ہے ؟  
اصول سے قواعد ۱۔

زائچہ میں خانہ یازدہم کے اندر کس کی شکل  
میں نقطہ آتش موجود ہے تو ظاہر کس کا کشتارہ  
ہے اور باطن کس کا بد ہے نقطہ یار۔ یہ ظاہر  
و باطن اس کا سائل دوست اور کشتارہ ہے  
کس کے دلیں سائل کی ذات کے متعلق کوئی شبہ  
و شبہ نہیں ہے۔ اور نقطہ آب سے وہ ظاہر  
اچھا نہیں۔ لیکن باطن میں وہ سائل کا خیر خواہ  
ہے اور نقطہ خاک سے ظاہر و باطن میں بستہ ہے  
اور ہر حالت میں دشمن ہے۔



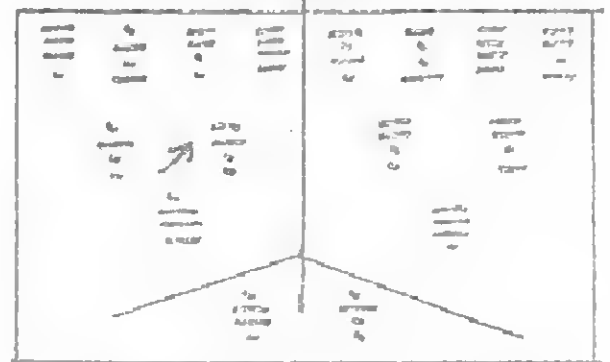
جواب ہے سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈالوایا۔ قواعد

مے برقرار غنث مشوقان اور نہ دیکھنے سے راحت۔  
اور غنث خباہت سے ناساز نگاری و فراق دوستوں  
سے امید نہ برآئے۔ اور ثابت سدر سے دوستوں سے  
الٹائی اور مشقوقوں سے فائدہ ہو اور امیدیں برآئیں  
لیکن بہ درگاہ۔ غنث ثابت سے دوستوں سے بدی  
اور ان سے فائدہ نہ ہو۔ اسی طرح معشوقوں سے  
بھی ہو۔ منتقل سدر سے نیکی حال اور دوست و  
احباب سے تو ہے لیکن وہ سائل سے درملے  
ہوں۔ کبھی مل جائیں اور کبھی علیحدہ ہو جائیں۔  
لہذا ان سے فائدہ کم ہو گا۔ کچھ امیدیں برآئیں۔  
اور کچھ نہ برآئیں۔

اور غنث منتقل سے دلیل ہے اور ہر حال بدی  
اور دوستوں و مشقوقوں سے سرگردانی کی ہر لحظہ  
مختلف باوجود اس کے کچھ نہ کچھ برآئیں۔ نزدیک  
خون و زشت لفاق کی وجہ لاحق رہے۔



یا علیم الخبیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈالوایا۔ قواعد بالہ  
کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ یازدہم میں یہ سدر داخل

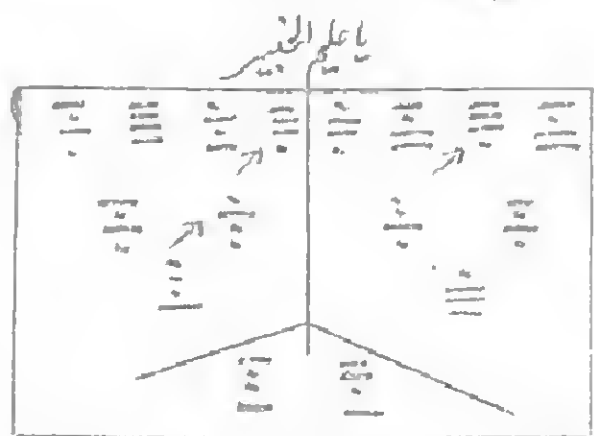
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ میں خانہ یازدہم میں چنچ ہے اس میں  
نقطہ آتش و آب موجود ہے۔ ظاہر اس کا  
کشادہ اور در باطن پر ہے اور نقطہ آبیہ  
بازیدہ ہی باطن کے صرف سائل کا غیر خواہ آنا  
نہیں ہے۔ جتنا اسے چاہئے۔ صرف منہ بولی  
مطالب کی غیر خواہی ہے۔

بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے  
زائچہ کے خانہ یازدہم میں چنچ منقلب  
ہے۔ اس کا کہیں تکوار نہیں۔ بیان کیا کہ نہ  
وہ دوست نہ دشمن۔ صرف مطلبی ہیں۔ مزید  
برآں خانہ پنجم میں چنچ ثابت ہے اور خانہ  
دوم میں تکوار پذیر ہے۔ یہ معشوق تمہارے مال  
و زر کا دوست ہے تمہارا نہیں۔

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ کیا معشوق  
اور میرے دوست ایک بہت دوست ہیں ؟  
اصول سے قواعد :-

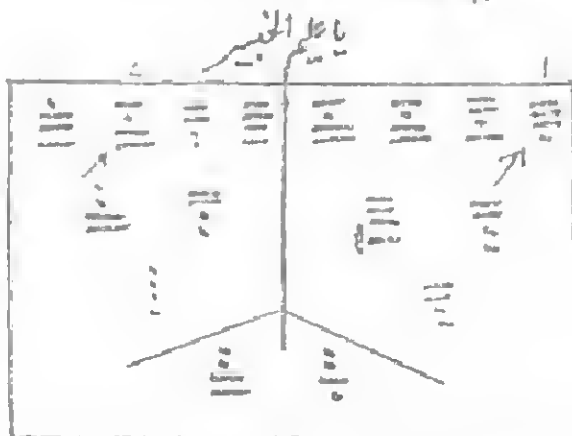
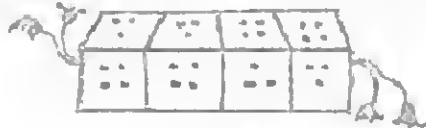
زائچہ میں خانہ یازدہم کی شکل سے بیان  
کرو اگر وہ خانہ سوم و پنجم و ہفتم میں ہو تو وہ  
کے دوست ہونگے اور اگر ہفتم و چہارم و دہم میں  
آئیں یا خانہ دو اور دہم میں آئے تو دشمن ہیں اگر  
ان خانوں کے علاوہ کسی اور خانہ میں آئیں تو  
نہ دوست ہیں نہ دشمن۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد

سوال :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں مجھ سے  
حقیقی دوستی رکھتا ہے ؟  
اصول سے قواعد :-

زائچہ میں اگر شکل خانہ اول و ہفتم اگر ہم  
ستارہ ہوں یا خانہ ہفتم کا عکس خانہ اول میں  
ہو تو وہ بظاہر دوست ہے اگر خانہ ہفتم میں  
اشکال دشمن کو کہے ہو تو دشمن دوست  
نہیں ہوتا۔ مگر دیگر خانوں میں دوست ہو  
جاتا ہے۔ اور اشکال سعد سے دوست ہوتا ہے۔



جواب :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد مذکورہ

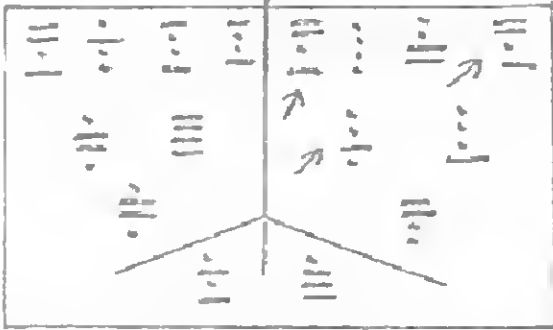
پنہ نخس ہے۔ اس کے ساتھ رہنا بہتر نہیں خوف ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ فلاں سے دوستی قائم رہے گی یا نہیں ؟ اصول سے وقوع عدل :-

اگر زائچہ کے خانہ اول و پہارم و ہفتم و دہم میں اشکال سعد داخل ہوں تو دوستی دونوں میں زمانہ دراز تک رہے۔ اگر اشکال نخس ہوں تو رنج و غم میں بظاہر دوستی رہے مگر در باطن نہ ہوگی اور سود خارج سے آخر جدائی ہو جائے۔ خارج نخس سے فساد و تکرار و جھگڑا رہے خاصہ کہ پنہ یا اتقاد میں ہوں۔



یا علیم الخبیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

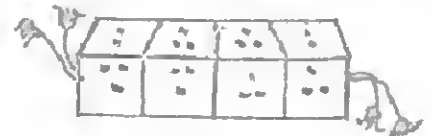
زائچہ کے خانہ اول میں سعد ثابت پہارم میں بیاض سعد ثابت ہفتم میں پنہ نخس منقلب اور دہم میں پنہ سعد منقلب ہے ثابت داخل اور منقلب خارج ہوئے ہیں۔ مذکورہ حالات کے مد نظر کچھ عرصہ دوستی کے بعد دوستی نہ رہے

بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

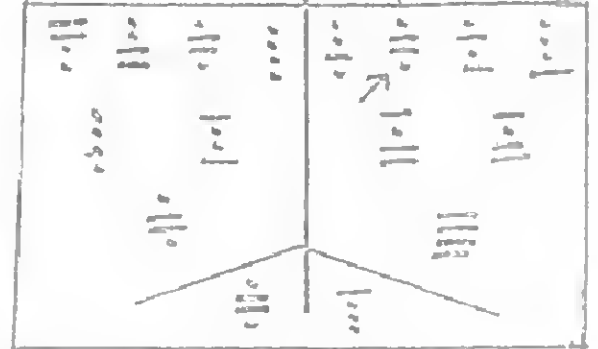
زائچہ ذرا میں شکل خانہ اول پنہ مالک ستارہ زحل و ہفتم پنہ ستارہ مرتج سے منسوب ہے اور خانہ ہفتم کا عکس خانہ اول میں ہے۔ بظاہر دوست بنا ہوا ہے۔

سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا دوست کے ساتھ رہنا میرے لئے اچھا ہے ؟ اصول سے وقوع عدل :-

زائچہ کے خانہ سوم میں اشکال زہرہ پنہ، سے اعلیٰ درجہ اور قمر پنہ، پنہ و مشتری پنہ، سے اوسط درجہ مگر خاصہ کہ خانہ اول میں اشکال نخس پنہ، پنہ و عطارد پنہ، کی ہوں تو وہ دوست رہے اور ہم نشینی ہو اور دوسری نخس اشکال کسی نوع سے ہوں تو بہتر نہیں خوف ہے



یا علیم الخبیر



جواب ہے :- سائل سے قرعہ ڈلوایا گیا۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے

زائچہ میں مذکورہ اشکال نہیں خانہ سوم میں







کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ ہذا کے اندر خانہ ششم میں ۱۰ سعد منقلب  
یعنی تاراج ہے۔ بیان کیا کہ مریض جلد تندرست  
ہو جائے۔

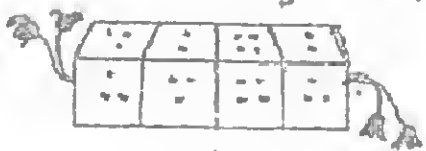
## احکام خانہ دوازدهم

منصب وادے :- دشمن و قیدی و قید خانہ و  
جوان بزرگ، اسب و شتر و گائے و غیرہ نقل و حرکت  
ملوک، مرض و اندوہ زوجہ و تہمت و منصب و پختوری  
و محسد و حاسد و غمازوں، قرض خواہوں و امراض بد  
و کھنہ و دوائی و سابقہ مثل صرع و جذام و برص و دق  
و سئل و ذیابیطس و غیرہ لین دین قرضہ و کروجیلہ و  
شرارت و بیع و شراء و گرفتاری و شقاوت و عزل  
از جہدہ، اعضا سے قدم و غیرہ۔

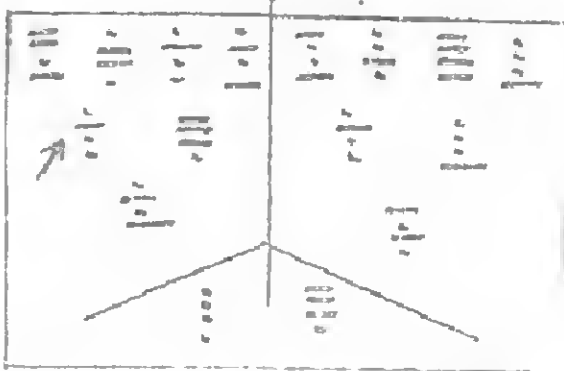
سوال :- سائل نے سوال کیا کہ چار پائے و  
قیدی کی کیفیت کیا ہے؟  
اصول سے قواعد :-

زائچہ کے خانہ دوازدهم میں اگر شکل سعد داخل  
ہو تو دشمن قوی موجود ہیں لیکن نقصان نہ کر سکیں  
اور جوان چار پائے بزرگ زیادہ ہوں۔ قیدی قید  
میں رہے۔ غصہ و نفرت سے دشمن بے اختیار دشمنی  
کریں۔ کسی کے ہتھکڑے ہوئے دشمنی کریں ان سے  
خوف لاندہی ہے۔ سعد خانہ سے دشمن نہ ہوں۔

اور چار پائے بزرگ و خلاصی محبوبس ہو۔ غصہ خانہ  
سے چار پائے کی تعلق و اسیری بے اختیار و خلاصی  
محبوبس و شکاری سے ہو۔ سعد ثابتہ سے دشمن  
تو ہیں۔ مگر وہ اپنی دشمنی ظاہر نہ کر سکیں اور  
دل میں عداوت رکھیں ہمیشہ۔ مگر رحمت نہ پہنچا سکیں  
چار پائے بزرگ افزوں ہو اور قید کا بند رہے۔  
ثابت غصہ سے لفاق و لیس ہو لیکن دشمنی ظاہر  
نہ کر سکیں۔ لیکن ان کی بدی سے محترز رہنا چاہیے  
اور چار پائے بزرگ کا نقصان ہو اور قیدی  
کو قتل کا خوف ہے۔ منقلب سعد سے دشمن مر خطہ  
یگونہ رہے یعنی دشمنی بھی کرے اور باز بھی آ  
جائے۔ لیکن زیان نہ کر سکے۔ چار پائے اس کے  
ہاتھ نہ رہیں۔ اور قیدی خلاص ہو کر پھر قید  
ہو۔ لیکن مصرت نہ ہو۔ منقلب غصہ سے دشمنی کرے  
مصرت ہے۔ خوف چاہیے۔ خوف محبوبس ہے۔  
چار پائے ہاتھ نہ رہیں۔



یا علیہم الخیر



جواب :- سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا گیا  
قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

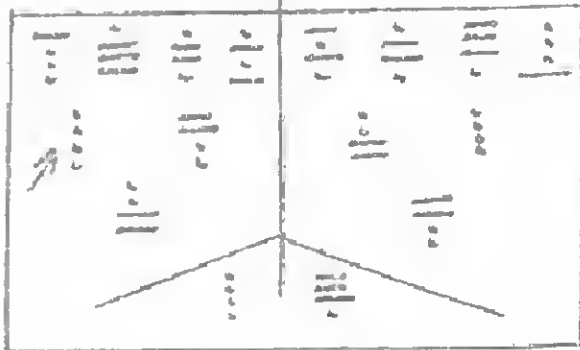
تین قوی ہیں۔ ہشتم میں تین کمزور ہے۔ اور  
میزان میں تین ہے صلح ہونی ممکن ہے۔

سوال:۔ سائل نے سوال کیا کہ میرے  
کس قدر دشمن ہیں؟  
اصول و قواعد:-

زائچہ میں شکل خانہ دوازدم کو دیکھو کہ اس  
میں کس عنصر کے نقاط ہیں اور ان کے اعداد  
ابجدی و ابدح کیا ہیں۔ پس ابجدی سے کمی اور  
ابدح سے بیشی اعداد کا حکم کیا جاتا ہے۔



یا علیم الخبیر



جواب:۔ سائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوایا۔  
قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

زائچہ کے خانہ دوازدم میں تین ہے۔ اس میں  
چارول عنصر کے نقاط ہیں کس کے اعداد ابدح  
۵۱ ہیں۔ بیان کیا کہ دشمنوں کی تعداد ۵۱ ہے  
ابجد کی ضرورت نہیں ہے۔

خوشنویس:- عبدالشکور پیرزادہ۔ بہاولپور

زائچہ بند ہے۔ خانہ دوازدم میں تین مختل  
ہے۔ دشمن سے مفرت ہو۔ خوفِ قید ہے۔ اور  
چار پائے نہ رہیں۔

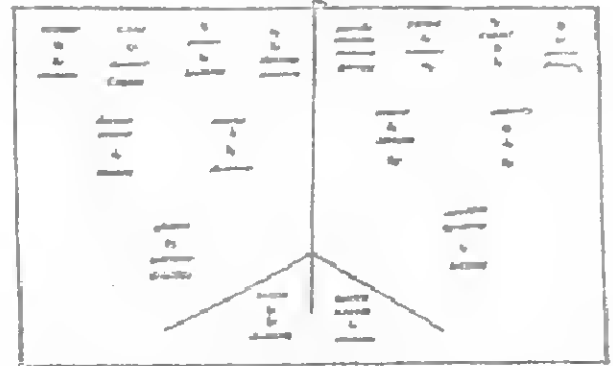
سوال:۔ سائل نے سوال کیا کہ کیا دشمن  
پر نیچے فتح حاصل ہوگی یا نہیں؟  
اصول و قواعد:-

زائچہ میں اگر شکل خانہ اول و دوم و ہفتم و خانہ  
ہفتم و ہشتم و دوازدم سے قوی ہوں۔ تو سائل  
دشمن پر فتح مند ہو۔ اگر اس کے الٹ ہو تو فتح  
دشمن کی ہوگی۔

اگر میزان میں تین، چار، پانچ، یا شش سے کوئی  
ہو تو صلح ہو جائے۔ اور خانہ اول و دوازدم  
کا نتیجہ اگر سمد ہو اور ثابت ہو تو صلح پائیدار ہے۔



یا علیم الخبیر



جواب:۔ سائل سے قرعہ ڈلوایا۔ قواعد  
بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے۔

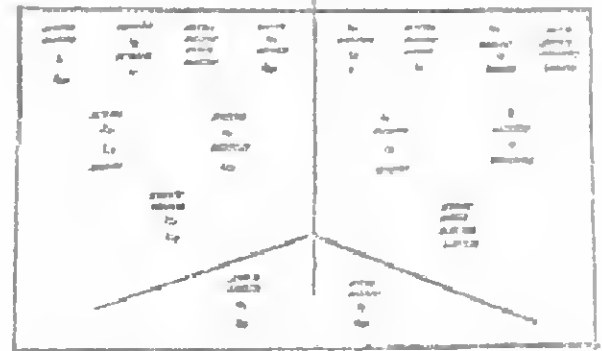
زائچہ کے خانہ اول میں تین قوی ہے۔ دوم  
تین قوی ہے۔ ہفتم تین ہفتم تین دوازدم میں

سوال ہے :- سائل نے سائل کیا کہ میرے دشمن قوی ہیں یا کمزور ؟  
اصول سے قوت و ضعف :-

تراپچہ کے اندر شکل خانہ دوازدم اگر خمس ہو اور وہ کر خانہ اول و چہارم و ہفتم و دہم میں ہو تو دشمن خاص اور قوی ہوں گے ۔ اور خانہ دوم و ہشتم و ششم میں ہو تو دشمن کی طاقت نہایت قوی ہے اور باقی خانوں سے معمولی اور دشمنی ہوتی ہے ۔ اس سے زیادہ خطرہ نہ ہو ۔ سعد سے کمزور ۔



یا علیم الجنبیر



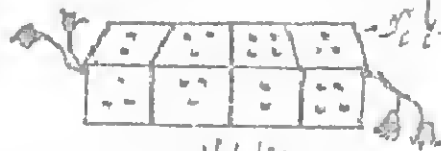
جیسے :- سائل سے قرعہ ڈلوا لیا گیا ۔ قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے ۔

تراپچہ میں شکل خانہ دوازدم خمس نہیں ہے ۔ سعد ہے ۔ بیان کیا کہ سائل کے دشمن نہیں ہیں ۔ اگر ہوں گے تو نہایت کمزور ہوں گے ۔ ان سے نہیں ہے ۔

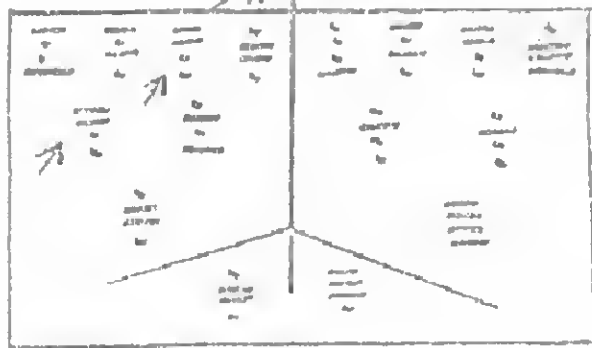
سوال ہے :- سائل نے سوال کیا کہ کیا قیدی قید سے رہا ہو گا یا کیونکر ؟

تراپچہ میں اگر شکل طالع اقناد میں ہو تو قیدی میں دیر نہ لگی اگر نائل اقناد میں ہو تو میانہ نائل اقناد سے جلدی رہا ہو اور داخل ثابت سے دیر کے بعد سعد سے راحت خمس سے بدشوارسی منقلب خمس سے قیدی دوسرے قید خانہ میں جائے ۔ سعد سے چھوٹ جائے ۔ خمس سے قید رہے ۔ اگر درخانہ سوم و ہفتم و دہم و یازدہم اشکال ثابت بقوت ہوں ۔ تو کسی غایت سے رہا ہو ۔

مثلاً :- از خانہ چہارم و ہشتم و دہم و دوازدم کے نتیجوں سے ایک نتیجہ پیدا کرو اور اس سے نتیجہ کو خانہ ششم سے ضرب کر کے نتیجہ اگر خارج ہو یا داخل یا خارج سعد ہو مثل اس کے :- تو قیدی کسی مدد سے رہا ہو ۔ داخل سعد سے قید میں ہے خمس داخل سے قید خانہ میں قوت ہو ۔ خمس خارج سے کسی کی مدد سے بر آئے اور اگر خانہ چہارم میں ہو تو خوب پٹیا جائے اگر خانہ دہم میں ہو تو کشتہ ہونے کا خوف ہے ۔ اگر خانہ یازدہم میں ہو تو پٹیا جائے ۔ بعد رحمت تمام رہا ہو ۔ اگر بغیر ان خانوں کے کسی اور خانہ میں ہو تو باسانی رہا ہو ۔



یا علیم الجنبیر



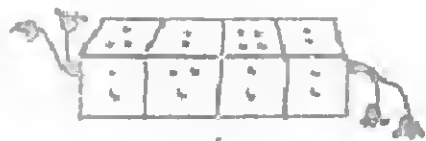
جواب ہے :- مسائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا یا گیا  
قواعد بالا کے تحت حل یہ ہے -  
زائچہ میں شکل خانہ سشم و دوازدم چ ہے  
جو سمد داخل ہے - بیان کیا کہ قیدی قید میں ہے  
اور دیر کے بعد رہا ہو -

سوال ہے :- مسائل نے اسب و عیب جانور کے  
متعلق سوال کیا ہے ؟  
اصول سے وقوع اعلیٰ :-

زائچہ کے خانہ دوازدم میں اگر چہ ہو تو اسب  
ستارہ پیشانی یا نگرہ ہو چہ سے پود و کمیت اور  
چہ سے سزنگ و سرفہ چہ سے مشکلی سیاہ  
یا کمیت چہ سے ابلق یا دورنگ چہ سے سمد  
یا سرفہ چہ سے سرفہ داور چہ سے سرفہ یا ابلق یا  
مخلوط چہ سے سمد و سرفہ و سزنگ وغیرہ

۱۔ چہ اگر خانہ سیزدم میں ہوں  
تو گردن پر عیب چہ ، چہ ، چہ در خانہ سیزدم  
ہو تو کم خور اور اگر خانہ دہم میں کوئی ناقص شکل  
ہو تو پاؤں میں عیب ہو چہ یا چہ سے عیب کم نما  
چہ ، چہ سے موتہ اور چہ سے داغی اور  
اگر چہ خانہ اول میں ہو تو مرض شکم والا چہ یا  
چہ خانہ اول میں ہو تو خارش رکھے اگر چہ یا  
چہ خانہ پہلے دہم میں تو تیز رفتار و تارہ کنندہ  
برقت سواری کثرت ہو جائے - چہ یا چہ سے  
بد رفتار - اگر خانہ پانزدہم میں شکل ہو تو مکار  
اور بد خو ہو - اگر چہ خانہ دوازدم میں ہو - تو  
مادیان کو دیکھ کر شوار کرے - چہ سے بورہ دیکھ

کر شوار کرے اور چہ در خانہ دوازدم و  
تکرار در خانہ دوم کو سے تو جنگی ہو اگر چہ در  
خانہ دوازدم ہو اور در خانہ خمس مکر ہو تو وہ  
لکھن ہو اور اگر چہ یا چہ خانہ دوازدم میں ہو  
پھر بخانہ خمس تکرار کرے تو دندان گیر ہو - اور  
اگر چہ چہ خانہ دوازدم میں ہوں اور کسی خمس  
خانہ میں مکر ہوں تو پانی میں بیٹھے اور اگر چہ ،  
چہ ، چہ خانہ دوازدم میں ہوں اور خانہ نیک  
میں مکر ہوں تو وہ بہت چالاک ہو - اور چہ  
خانہ سوم و پنجم و نہم میں مکر ہوں تو پانی میں  
کھڑا ہو جایا کرے -

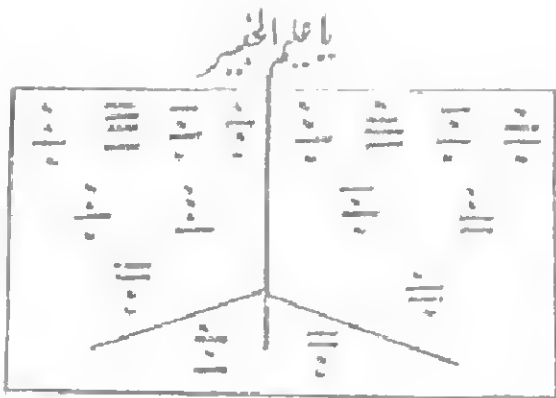


یا علیم الجنبیر



جواب ہے :- مسائل کے ہاتھ سے قرعہ ڈلوا یا گیا  
قواعد بالا کے تحت اس کا حل یہ ہے -

زائچہ کے خانہ دوازدم میں چہ سمد ثابت  
ہے - اسب ستارہ پیشانی ہو گا اور خانہ سیزدم  
چہ ہے کم خور ہو گا اور پانزدہم چہ خمس ہے مکانپر  
بد خوئی کرے گا -

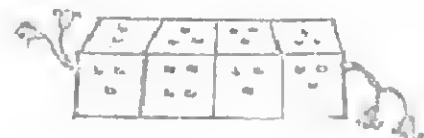


## منقرقات

کل احوال سال مع میعاد امور

قواعد :- اس ضمن میں اگر مطلوبہ امہات میں  
بہتر اتنے روزیات سے اتنے ہفتہ متواتر  
سے اتنے ماہ زوائیات سے اتنے سال کا حکم  
کیا جائے۔ اور بلحاظ نقطہ شکل مطلوبہ آتش سے  
اتنے روز، بار سے اتنے ہفتے، آب سے اتنے  
ماہ، اور خاک سے اتنے سال بیان کئے جائیں۔  
اور تعداد ایام و ہفتہ و ماہ و سالوں میں وغیرہ  
کی مطلوبہ شکل سے اس طرح ہے جو شمار کی  
جائے گی۔ مثلاً عنصر آتش کا عدد ایک، باد  
کے دو، آب کے چار اور خاک کے آٹھ عدد ہوتے  
ہیں۔ اس لحاظ سے جس عنصر میں زور ہو اس  
کے عدد دگنے ہوں گے۔ مثلاً لیان ۳ کے  
عدد اس طرح ہوں گے۔

اس کے عنصر آتش کا عدد ایک، باد کے  
چار، آب کے آٹھ، خاک کے سولہ اس طرح  
کل انقیس عدد ہوں گے۔  
اسی تاعدہ کے تحت اعداد کو شمار کیا  
جائے۔



### اب عمل ملاحظہ ہو :-

۱۔ زائچہ کے خانہ اول میں عقلہ ۳ ہے جو کہ  
عنصر منقلب ہے۔ شکل خاکی خانہ آتش میں سالم  
ہے۔ جو دلیل ہے بکثرت ملوی و تشویش و اضطراب  
پر لیکن بعد از انقیس روز کے یہ امور زائل ہوں  
گے۔ کیونکہ انہ دوئے تافون بالاس کے انداز ۲۱  
ہوتے ہیں۔

۲۔ زائچہ کے خانہ دوم میں قبض الداخل ۳  
ہے۔ سعد داخل خاکی ہے۔ خانہ باد میں کمزور ہے۔  
بعد انقیس روز سائل کی مالی حالت بہتر ہوتی جائے  
گی۔

۳۔ خانہ سوم میں لیان ۳ سعد خارج آتش  
زائچہ کے خانہ آب میں کمزور ہے بعد انقیس ۲ روز  
کے برادران واقربا سے مفاد ملے۔

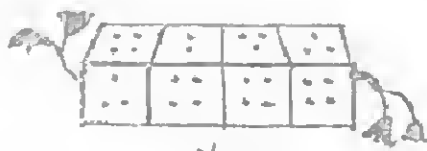
۴۔ خانہ چہارم میں فرح ۳ سعد منقلب  
بادی خانہ خاک میں کمزور ہے بعد انیس ۱۹ روز کے  
از باب و ملک سے نفع ہوگا۔

۵۔ اگر خانہ چہارم میں کمزور ہو تو ۱۹ ماہ کا حکم کرو۔  
۶۔ خانہ پنجم میں نفی ۳ عنصر منقلب آبی خانہ  
آتش میں کمزور ہے بعد سترہ یوم کے نحوست ملے۔

## سوال حال و ماضی و مستقبل

حضرات بالا کے تحت اس زائچہ سے اس کے سب خاتون کا مختصر بیان حال و ماضی و مستقبل کے حالات۔ اس کے زمانہ حال، ماضی، مستقبل کے مد نظر برائے تفہیم مبتدیوں کے لئے تحریر کیا جاتا ہے کہ احکام دوازہ خانہ سے کسی سائل کیلئے بیان کئے جاسکیں اور کسی زائچہ سے کسی کی پیدائش سے موت تک کے حالات کا معلوم کرنے کے لئے ایک ضخیم کتاب کی ضرورت ہے قطع نظر طوالت کے مما حسب فہم و ذکا کے لئے کسی زائچہ کی پوری تفصیل اس دوسرے حصہ کے لئے اگر زندگی رہی تو پیش کر سکوں گا۔

کسی سائل کے لئے ایک سے زائد چھپا کشید کیا گیا جو درج ذیل ہے اور بھل احکام دوازہ خانہ اس طرح ہوں گے۔



یا علیم الخبیر

☾	☽	☿	♄	♃	♅
☿	♄	♃	♅	♆	♁
☿	♄	♃	♅	♆	♁
☿	♄	♃	♅	♆	♁
☿	♄	♃	♅	♆	♁
☿	♄	♃	♅	♆	♁

فرزند و مستنون سے دور ہوگی۔  
عنا ۱۔ خانہ ہشتم میں قبض الداخل ہے خاکی خانہ باد میں کمزور ہے بعد از بیست روز کے چہارہ پایہ خورد و کنیر سے خائندہ ہو اور مریش شفا یاب ہو۔  
عنا ۲۔ خانہ ہفتم میں جماعت ہے۔ متزوج خاکی ثابت خانہ آب میں ہے۔ بعد تیسرے روز کے حال غائب و شریک کے متعلق معلوم ہو۔

عنا ۳۔ خانہ ہشتم میں فرج ہے سعد منقلب باری ہے۔ بعد از انیس روز یا ہفتہ کے عورت سے نحوست دور ہو اور خوف برطرف ہو جائے۔  
عنا ۴۔ خانہ نہم میں نصرۃ الخاندہ ہے سعد خارج آتشی ہے۔ بعد ۲۴ ماہ یا روز حرکت سفر واقع ہونے کا امکان ہے۔

عنا ۵۔ خانہ دہم میں قبض الداخل ہے خاکی خانہ باد میں کمزور ہے۔ ۲۳ روز کے بعد از مار و حاکم سے نائدہ ہو۔

عنا ۶۔ اس خانہ میں عقبۃ الخاندہ ہے نخل خارج آتشی ہے۔ خانہ آب میں کمزور ہے۔ ۲۳ روز کے بعد امید حاصل ہو۔

عنا ۷۔ اس خانہ میں فرج ہے سعد منقلب باری ہے خانہ خاک میں کمزور ہے۔ ۱۹ روز میں کسی سے دشمنی پیدا ہو۔ چونکہ یہ خانہ متولات میں سے ہے۔ اس لئے اس کا حکم ایک یوم، ایک ہفتہ یا ایک سال ہے۔ اسی حساب سے سب اشکال کا حکم ہوگا۔



جواب ہے :- زائچہ بالا کا قوا اور کے تحت عمل

یہ ہے :- پچھلے سال کا سوال تین وجہان خود متعلقہ سوالات

خانہ اول سے ہے :- تو خانہ اول میں لیجان پڑے ہے

جو کہ سعد خازن سستارہ مشتری منسوب ہے جو

سائل کے جسم کی تندرستی کی دلیل ہے ۔ مگر

سعد خازن ہونے کی وجہ سے اسے سفر اپنی مرضی

سے بھرنا پڑے گا ۔ خانہ اول کی ماضی ، خانہ دوم

سے ۔ اس میں انکیس ۳۳۳ نخس داخل مشربہ ستارہ

زحل ہے ۔ سائل کسی وجہ سے پریشان رہ چکا ہے

اور زائچہ کا خانہ دوم میں سائل کا مستقبل ہے میں

جرہ ۳۳۳ نخس ثابت منسوب بہ ستارہ مرتج ہے ۔

سائل کے حالات آئندہ والے زمانہ میں بھی بدتر

ہونے کے حالات پر رہنے کی علامت ہے ۔ اور خانہ ہفتم

جو طالع کا ستارہ وگواہ ہے ۔ انکیس ۳۳۳ آئی ہے

مگر اس کا اپنا گھر نہیں ہے ۔ یہ بھی شاید ہے

کہ سائل کے حالات پریشان کن تھے اور رہیں گے

علا :- اگر سائل کا سوال خانہ دوم متعلقہ

سے ہے تو خانہ دوم میں جرہ ۳۳۳ نخس ثابت ہے

اور ستارہ مرتج کی مالک ہے ۔ سائل کے

متعلقہ خانہ دوم کے سوالات مقبوض ہوں گے

زائچہ کے تیسرے خانہ میں سائل کے مال کے ماضی

کے خانہ لیجان ۳۳۳ ہے ۔ اس سے پہلے مالی حالات

سائل کے کچھ اچھے تھے مگر مرتج بھی کم نہ تھا ۔

اور مستقبل قریب میں زائچہ کے تیسرے خانہ میں

نصرۃ الخازن ۳۳۳ سعد خازن شمس سے متعلق ہے

امدی انکیس اور مرتج زیادہ ہونے کی علامت ہے

اور اس کا ستارہ خانہ ہفتم میں جماعت ۳۳۳ نخس

ثابت بہ منسوب مطارد ہو سائل مذکورۃ الفصد

حالات کی موید ہے ۔

علا :- اگر سوال سائل کا خانہ سوم کے منسوب

سے ہے تو اس خانہ نصرت الخازن ۳۳۳ ہے جو کہ

سعد خازن ستارہ شمس سے منسوب ہے ۔ موجود

ہے ۔ اس لئے سائل کو سفر نزدیک اور برادران

سے تردد کی دلیل ہے ۔ اس کی ماضی میں جمرہ ۳۳۳

نخس ثابت مرتج کی ہے ۔ معلوم ہوا کہ اس کے

برادران کے ماضی کے اچھے حالات نہ تھے ۔ وہ کسی

وجہ سے پریشان رہ چکے ہوں گے اور مستقبل

قریب میں زائچہ میں ۳۳۳ سعد ثابت مالک قمر

سائل کے بھائیوں کا مستقبل اچھا ہو جائے گا ۔

اور اس کا ستارہ نافوس خانہ میں نصرۃ الخازن

۳۳۳ ہے جو کہ سعد خازن مالک ستارہ شمس سے

تجواری کھدورت میں برادران واقربا و ہم نشینوں

آرام ملے اور سفر اختیاری ہو جو اس کے برادران

کے اچھے مستقبل کی شہادت دیتا ہے ۔

علا :- اگر سوال خانہ چہارم کے منوبات سے

ہے یا مال باب کے متعلق ہو تو اس خانہ میں

بایض ۳۳۳ سعد ثابت مالک ستارہ قمر ہے جو

اس خانہ کے منوبات کی اچھائی کی علامت

ہے ۔ لیکن حصول بدعادی سے ہوگا ۔ اس کی مرضی

کے خانہ میں نصرۃ الخازن ۳۳۳ سعد خازن منسوب

بستارہ شمس ہے ۔ معلوم ہوا کہ یہ ماضی بھی اس

کی اچھی تھی ۔ اس کے مال باب کے حالات بھی درست

تھے ۔ ممکن ہے کہ انہیں سفر بھی کرنا پڑا ہو ۔ اور

کے متعلق ہے۔ اس خانہ کے منسوبات اور ماضی  
اچھا نہیں ہے۔ اس کا گواہ خانہ دوازدہم میں  
انکیس ہے۔ جو مندرجہ بالا حالات کی تائید  
کرتا ہے کہ ماضی و غیرہ کے متعلق اچھا نہ ہوگا۔  
۷۔ اگر خانہ ہفتم کے منسوبات سے سوال ہو  
تو اس خانہ میں انکیس ہے۔ نخس داخل زمل سے  
متعلق ہے جو حالات کی بدی کو بیان کرتا ہے۔  
اور ماضی میں اجتماع ہے جو موجودہ حالات کے  
دیر تک رہنے یا بدیر کا میاب ہونے، لینے یا سبق  
میں عورت یا منسوبہ سوالات میں تدریج سے توقف  
رہا ہے اور مستقبل میں جماعت ہے جو حالات  
کے یقینی طور پر واقع ہونے یا نہ ہونے کو کہتا  
ہے اور اس کا گواہ خانہ اول میں بیان ہے  
جو حالات کی میانگی کو برقراری کا حکم دیتا ہے۔  
۸۔ اگر خانہ ہشتم کے منسوبات سے سوال  
ہو تو اس خانہ میں جماعت ہے۔ نخس ثابت ہے  
اور ستارہ عطارد ہے اور بعض اسے مترج  
کہتے ہیں۔ اس خانہ کے جملہ سوالات کے لئے  
میانہ ہے اور اس کے ماضی کے خانہ میں انکیس  
ہے۔ جس سے معلوم ہوا کہ گزشتہ حالات منقض  
ہے ہوں۔ اور مستقبل کے خانہ میں نصرة الخارج ہے  
ہے۔ جو آئندہ حالات کی سعادت اور خروج  
کو بیان کرتا ہے۔ اس کا گواہ خانہ دوم میں حمزہ  
ہے۔ جو حالات کی ماضی و حال کا موبہ ہے۔  
۹۔ اگر خانہ نہم کے منسوبات سے سوال ہو  
تو اس خانہ میں نصرة الخارج ہے جو کہ کام کے  
آسانی سے ہونے یا سفر بدید واقع ہونے کی دلیل

مستقبل کے خانہ میں قبض الخارج ہے جس سے  
متعلق اس کے ہے۔ اس کے اس باب کا مستقبل اگر  
ہوں تو اچھا رہے گا۔ اس کا گواہ دسویں خانہ میں  
عتبة الخارج نخس ذنب سے متعلق ہے۔ بیان کیا  
کہ سائل کے ماں باپ کی حالت متدیر رہے گی۔  
۱۰۔ اگر سائل کا سوال خانہ پنجم کے سوالات  
سے کوئی ہو یا اولاد یا معشوق کے متعلق تو اس  
خانہ میں قبض الخارج ہے نخس متعلق اس کے ہے  
اس خانہ کے جملہ سوالات کیلئے اچھی علامت نہیں  
اور ماضی کے خانہ میں بیاض ہے۔ سعد ثابت ہے  
سائل کی اولاد و معشوق کے حالات تدریج  
اچھے تھے۔ اور مستقبل کے خانہ میں اجتماع سعد  
ثابت متعلق عطارد ہے۔ آئندہ بھی ان کے اچھے  
حالات پیدا ہونے کا علامت ہے۔ اور اس کا  
گواہ خانہ یازدہم میں نصرة الخارج ہے سعد شمس  
ہے۔ جو حالات کی بدی کی کچھ دفع ہونے کی  
دلیل ہے۔

۱۱۔ اگر سائل کا سوال خانہ ششم کی منسوبات  
کے متعلق ہو تو اس میں اجتماع ہے۔ سعد ثابت ہے  
اس کا ستارہ عطارد ہے۔ یہ خمد البعض مترج  
ہے۔ جو مرض کے دیر تک رہنے اور پھر شفا یاب  
ہونے یا منسوبات دیگر اس کے بدیر پورے ہونے  
کی دلیل ہے۔ اور اس کی ماضی کے خانہ میں یہ  
قبض الخارج ہے نخس خارخہ ستارہ اس  
ہے۔ معلوم ہوا کہ گزشتہ زمانہ بھی ماضی پر اچھا  
نہ گزرا ہو یا دیگر منسوبہ سوالات کے ٹیک نہ تھا  
اور مستقبل کے خانہ میں انکیس ہے۔ نخس داخل زمل

ہو تو اس خانہ میں انکیس ہے۔ نخس خارج زحل سے متعلق ہے جو بہت بد ہے اور طالع دشمن کا قوی ہے۔ یعنی جملہ منسوبات اس خانہ کے لئے اچھا بھی نہیں ہے اور اس کے ماضی کے خانہ میں شکل نصرة الخارج ہے جو زمانہ ماضی کی تصدیق کرتا ہے اس کا گواہ خانہ ششم میں اجتماع ہے جو منسوبہ سوالات میں منافقت کو بیان کرتا ہے مسائل کے دشمن بظاہر دوست باطن منافق ہوں گے۔

### ہر دن کے چوبیس گھنٹے اور ان کا حال

چونکہ دن کے ایک گھنٹہ کا حال معلوم کرنے کے لئے دل کا ایک باقاعدہ ایک پرانی بیاض سے میں نے نقل کیا ہے جو میرے آباؤ اجداد کا تجربہ شدہ ہے۔ شاہین حضرات فقہیم معلومات کیلئے نہایت سبیل طریقہ پیش کیا جاتا ہے۔ میرے والد مولوی خدابخش مرحوم ام شامی مسجد بہاولپور کی بیاض سے نقل کیا ہے۔

کا کئی دفعہ کا تجربہ شدہ ہے

سوال:۔ سائل نے سوال کیا کہ میرا آج کے دن گھنٹہ کس طرح گزرے گا؟

جواب: مع اصول و قواعد:۔ اصل بذریعہ قرعہ دل زائچہ کشید کر کے ان مرحوم نے لکھا۔

علا: کہ خانہ یا اندر دم کی شکل عقلمند سے نقطہ دوم خاک کو حرکت دی تو خانہ ہشتم کی شکل نصرة الداخل ہے میں منتہی ہوا۔ نقطہ خاک مذکور خانہ

اور ماضی میں جماعت ہے۔ جو مقاصد اس خانہ کے واسطے اچھا نہیں اور مستقبل میں عقبہ الخارج نے نخس اور زائچہ سے منسوب ہے۔ جو نخست کے پیش آنے کی دلیل ہے۔ اس کا گواہ زائچہ کے تیسرے زمانے میں نصرة الخارج ہے جو سالبہ حالات کی تائید کرتا ہے۔

علا:۔ اگر خانہ دہم کے منسوبات سے سوال ہو تو اس خانہ میں عقبہ الخارج ہے۔ نخس خارج و زب سے منسوب ہے۔ اس کے منوبات کے لئے بد ہے اور ماضی کے خانہ میں نصرة الخارج ہے حالات گذشتہ میں سعادت سے خروج کو بیان کرتا ہے اور مستقبل کے خانہ میں بھی نصرة الخارج ہے۔ آئندہ زمانہ بھی اس کے لئے حالات اچھے رہنے مگر سفر پیش آنے کی دلیل ہے۔ اور اس کا خانہ چہارم میں بیاض ہے جو ماضی و مستقبل میں اچھا ہی ہو نہی دلیل ہے۔

علا:۔ اگر خانہ یازدہم کے منوبات سے سوال ہو تو اس میں نصرة الخارج ہے۔ سعد خارج شمس سے منسوب ہے جو دوست و احباب قدیم و جدید اور ان سے ملاقات کیلئے اچھا ہے اور ماضی میں عقبہ الخارج ہے زمانہ گذشتہ بھی اس کے منوبات کے لئے اچھا رہا اور مستقبل میں انکیس ہے۔

آنے والے زمانے میں اس کے منوبات کے لئے درست حالات نہ رہیں گے۔ اس کا گواہ قبض الخارج ہے آئندہ بھی نخست در پیش رہے گی۔

علا:۔ اگر خانہ دوازدہم کے منوبات سے سوال

دوازہ دہم میں موجود ہے اور قوی ہے۔ لیکن بیان کیا کہ یہ گھنٹہ کسی دشمن سے سخت گفتگو میں گذرتے گا۔

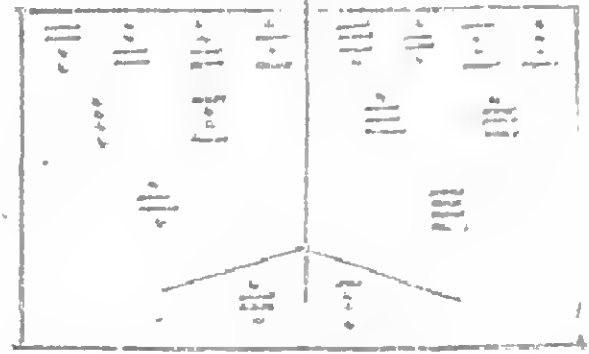
۳۔ چوتھا گھنٹہ خاک مارلیق : سے متعلق ہے جو خانہ دوازہ دہم میں ہے۔ مطلوب طریق : کا انکیس : کا خاک کی بخش داخل ذراچھ کے خانہ چہارم میں ہے اور قوی ہے۔ بیان کیا کہ یہ گھنٹہ ملک و لاک اور مکان وغیرہ کا ہوگا۔ جس میں کچھ نائدہ بھی ہے۔

۴۔ گھنٹہ خاک انکیس : سے موجود ہے جو جب دور متعلق ہے۔ مطلوب اس کا عقلہ ہے : خاک کی بخش منقلب خانہ سوئم و پیمار دہم و پانزدہم میں ہے۔ لہذا بیان کیا کہ یہ گھنٹہ خویش واقربا سے نائدہ کی بات چیت کا ہوگا۔ ۵۔ چھٹا گھنٹہ جو جب دور ہشتخانہ عقلہ : خاک کی بخش منقلب سے منسوب ہے اور مطلوب اس کا خاک قبض الداخل : خاک کی سور داخل ہو ذراچھ میں معدوم ہے۔ خانہ قبض الداخل میں لھیان : ہے۔ آتشی معد خارج ہے اور مطلوب ذوج خاک لھیان : کا زوج خاک حمرہ : ہے۔ بادی بخش ثامت موجود ذراچھ میں نہیں لہذا حکم ہے کہ گھنٹہ خانوش سے گزرتے گا۔ مگر خیالات بزرگی ضرور دل میں رہیں گے۔

۶۔ ساتواں گھنٹہ خاک قبض الداخل : سے منسوب ہے اور اس کا مطلوب خاک فرج : موجود ذراچھ نہیں ہے۔ مگر در باطن

خاک ہشتیم میں بقوت آیا۔ مطلوب خاک نصرۃ الداخل : فقی الحذ : آبی بخش منقلب جو ذراچھ میں موجود نہیں ہے۔ مگر در باطن خانہ سیز دہم سے برآر ہوئی۔ فقی محبوب سے منسوب ہے۔ لہذا بیان کیا کہ دن کا پہلا گھنٹہ میں محبوب و معشوق سے خوش حالی ہو ممکن ہے۔ کہ اس کی جانب سے خفیہ خبر تیرے پاس آئے۔

یا علم الجنبیر



۷۔ دوسرا گھنٹہ شکل فقی : سے متعلق ہے لہذا جو جب دور ہشت گانہ موجود ذراچھ نہیں البتہ فقی : کے خانہ میں جو سیز دہم ہے۔ جماعت : موجود ہے خاک متزوج موجود ہے اور مطلوب زوج جماعت : زوج خاک لھیان : ہے جو کہ آتشی اور معد خارج ہے۔ ذراچھ کے خانہ نہم میں موجود ہے اور دہم میں بھی ہے۔ لہذا اس دن کا دوسرا گھنٹہ علم، سفر و فخل و عمل با دشلمان و حاکمان و بزرگان سے مستفید ہونے میں بسر ہوگا۔

۸۔ تیسرا گھنٹہ خاک عقبۃ الداخل : سے معد بادی سے متعلق ہے۔ جو جب دور یہ ذراچھ کے خانہ شانزدہم میں موجود ہے اور قوی ہے مطلوب اس کا طریق ہے : جو ذراچھ کے خانہ

میں ہے۔ بیان کیا کہ گھنٹہ دشمنوں کی طرف سے تشریف  
لا آتی ہو گی۔

ملاحظہ :- اسی طریقہ سے رات کے بارہ  
گھنٹوں کا حال مستخرج ہوتا ہے۔

ایک زائچہ سے برآمدہ مسائل کے سوال  
کا جواب

اصول سے وقواعد :-

اگر رات خود اپنے لئے قرعہ رتل سے  
زائچہ بنا گئے کہ اس سے پاس اس روز ہر سائل  
کا حال معلوم کرے اور یہ معلوم کرے کہ آج اس  
کے پاس کتنے سائل آئیں گے۔ اور کیا سوال  
کریں گے۔

اس نیت سے زائچہ مرتب کرنے کے بعد اس  
کے خانہ دوم کو دیکھئے جو کہ قدم غائب ہے۔  
اگر اس میں شکل متعدد داخل یعنی یا یا یا  
یا یا یا سے جو شکل ہو اور خانہ ہفتم میں اسے  
سعد خارج ہے، میں سے کوئی ایک ہو تو  
یہ دلیل ہے کہ اس روز رات کے پاس سائل  
ضرور آئیں گے۔ اور اگر خانہ دوم میں شکل خارج  
اور ہفتم میں داخل ہو تو اس روز کوئی سائل  
رات کے پاس نہ آئے۔ اگر دونوں اشکال  
داخل ہوں یا دونوں خارج ہوں اور خانہ چہارم  
میں تکرار کرے تو سائل آئیں گے۔ اور رات  
سے جلسہ نہ کریں۔ واپس سائل چلا جائے۔ مگر  
داخل سے ممکن ہے کہ کوئی دیر بیٹھ کر واپس چلا جائے۔

خانہ دہم سے پیدا ہوتا ہے۔ یہاں یہ نقطہ خاک ضعیف  
ہے۔ بیان کیا کہ اس گھنٹہ میں تم کو خفیہ خبر بخش  
حاکم کی طرف سے ملے گی۔ اور تم فکر مند ہو گے۔  
عہ :- اٹھواں گھنٹہ خاک فرح سے منسوب ہے  
اس کا مطلوب نصرتہ الداخل ہے آبی سعد داخل زائچہ  
کے خانہ ہفتم میں موجود ہے۔ بیان کیا کہ یہ گھنٹہ  
مال فائز کے لئے ضرور کامیاب ہو گا۔

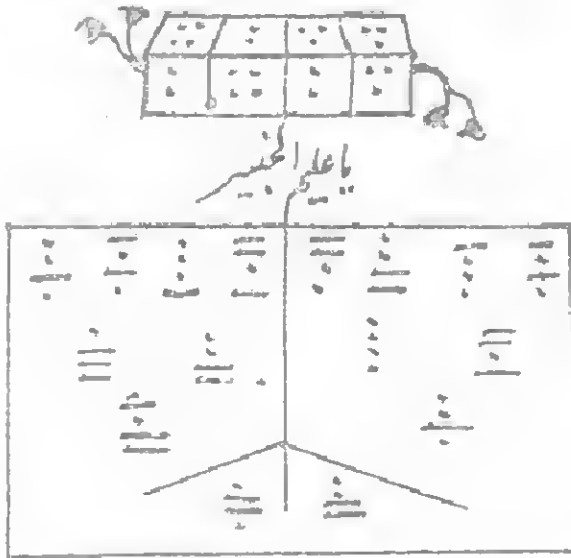
دعا :- نوں گھنٹہ عقبۃ الخارج ہے سے منسوب ہے  
کیونکہ دور ختم ہو چکا ہے۔ اس لئے جس درجہ  
میں دور ختم ہوا۔ پھر وہاں سے اسی درجہ آتش  
کو اختیار کیا تو شکل عقبۃ الخارج ہے ہونی مطلوب  
اس کا نعتی ہے۔ ہے جو زائچہ میں تین جگہ موجود ہے  
مگر نقطہ آتش ضعیف ہے۔ بیان کیا کہ اس گھنٹہ  
میں اقرباء و ملازمین و معشوق سے ضرور سے کدورت  
پہونگی یہ ساعت زیادہ فائدہ مند نہیں۔

دعا :- یہ گھنٹہ آتش عقد ہے سے متعلق ہے۔  
مطلوب اس کا آتش فرح ہے بادی سعد منقلب  
موجود رتل نہیں اور خانہ کہ فرح ہے میں اجتماع  
ہے کہ ضعیف ہے۔ بیان کیا کہ یہ گھنٹہ بھی  
اچھا نہیں ہے۔ بلکہ فرزند و معشوق کی طرف سے  
پریشانی ہو گی۔

دعا :- یہ گھنٹہ فرح ہے سے منسوب ہے مطلوب  
اس کا نعتی ہے زائچہ میں موجود نہیں۔ نعتی کے  
خانہ میں جماعت ہے خاکی مستخرج ہے۔ موجود رتل  
ہے۔ بیان کیا کہ یہ گھنٹہ بھی اچھا نہیں ہے۔

دعا :- یہ گھنٹہ نعتی ہے منسوب ہے۔ مطلوب اس  
کا طریق :- آبی سعد منقلب زائچہ کے خانہ دہم

و مشوق ششم سرف، ہفتم زوج یا زوجہ ہشتم  
خوف و خطر، نہم علم و سفر، دہم روزگار ملازمت  
یازدہم دوست قدیم دوازدہم دشمنوں کا۔  
۱۔ اس ناپچھ سے ضمیر سائل کا مخرج  
ہوگا۔ مثال کو لازم ہے کہ دیکھئے طالع سائل  
کو کہ وہ اپنے سکن سے کس خانہ میں ہے۔  
اگر دوم میں ہے۔ احوال مال کا سوم سے حقیقت  
نقل و حرکت برادران علیٰ ذہا القیاس بارہ خانوں  
تک ہر صاحب طالع کا ضمیر اس کے طالع سے  
بوجوب منسوبات خانہ حکم کیا جاتا ہے۔



چرا ہے :- قرینہ ڈالا گیا۔ برآمدہ ناپچھ  
مستقرین کا بطور مثال قواعد کے پیش نظر  
کیا جاتا ہے۔

ناپچھ کے خانہ اول میں قبض الداخل پتہ خاکی  
سعد داخل ہوا دائرہ سکن کے لحاظ سے صاحب  
خانہ دوم ہے۔ بیان کیا کہ آج کا دن مثال  
کے لئے بڑا مستند ہے اور شکل صاحب خانہ  
دوم منسوب بہ مال طالع مثال میں ہے۔ بیان

یا مثال سے کچھ نہ دریافت کرے۔ یہ بھی معلوم  
رہے کہ شکل منقلب خارج تصور ہوگی۔ اور  
نہایت داخل تصور کی جائے گی۔

۲۔ اس کے مثال یہ ناپچھ سے معلوم کرے۔  
کہ کس قدر سائل آئیں گے پس معایم رہے کہ  
بہس در شکل ہفتم سے ناپچھ میں تکرار کی ہوگی  
اسی قدر سائل آئیں گے۔ اگر خانہ ہفتم کی شکل  
کی تکرار ناپچھ میں نہ ہو تو اس صورت میں عدد  
عنصر شکل خانہ ہفتم کے جس قدر ہونگے اسی قدر  
سائل آئیں گے اور اگر خانہ ہفتم میں جماعت  
ہو اور کہیں تکرار بھی نہ ہو کیونکہ عدد عنصر بھی  
اس کے نہیں ہیں۔ اس صورت میں دیکھو کہ  
خانہ دوم میں شکل داخل و نہم، دہم میں خارج  
اشکال ہیں۔ اس صورت میں بکثرت سائل آئیں  
اگر ان خانوں میں ان اشکال الٹ ہوں تو سائل  
کے آنے نہ آنے کا اعتبار نہیں ہے۔

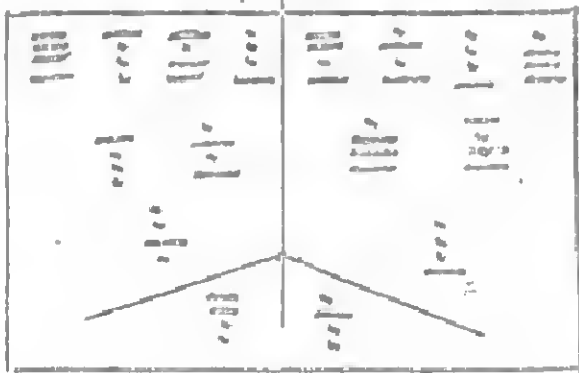
۳۔ پس اگر مثال چاہے کہ اپنے ناپچھ سے  
مال پر سائل کا معلوم کرے تو معلوم ہو کہ شکل  
خانہ ہفتم طالع سائل کا ہے اور ہشتم اس کا  
خانہ مال اور نہم برادران سائل کا ہے وغیرہ باقی  
علیٰ ذہا القیاس دوازدہ خانہ تک کے منسوبات  
بیان کئے جائیں۔ اور شکل خانہ ہفتم طالع سائل  
دوم کا ہے اور شکل خانہ نہم طالع سائل سوم  
کا ہے اور شکل خانہ دہم طالع سائل کا ہے۔

اور کسی طرح دستور سے طالع دیگر سائلین  
کا ہوگا۔ کسی کے طالع سے دوم اس کا خانہ مال  
سوم خانہ برادران چہارم خانہ مال باپ پنجم اولاد

نہایت سہل طریقہ مسائل کے سوال کے زائچہ مرتب کر کے مطابق زائچہ کے ہر خانہ میں شکل ہو اس شکل کو آئندہ غائبوں میں ملا خطہ کر کے سولہ اشکال کے احکام کو مختلف مقام پر دیکھو اور مجموعی طور پر احکام کی ثمری یا مجموعہ بنا کر مسائل کو احکام بنا دو اس زائچہ کے سولہ خانہ کے احکام یہ ہونگے۔



یا علم الخیر



کیا اس غیب سے مال آج رمال کے ہاتھ آئے کیونکہ اس کے طالع میں قبض الداخل ہے سعد اگر ہے۔ پھر زائچہ کے خانہ دوم عقبہ الداخل ہے یا دی سعد داخل خانہ مال میں موجود ہے اور شکل خانہ اول در طالع ہنتم میں ہے مال آئے گا۔ پھر معلوم ہوا کہ آج چند آدمی رمال کے پاس آئیں گے خانہ دوم غائب میں شکل عقبہ الداخل ہے موجود ہے اور شکل خانہ ہنتم طالع میں آئی اور نقطہ حکم بھی خانہ چہارم میں آیا جس میں نصرۃ الداخل ہے آبی سعد داخل بقوت تمام دو جگہ پور ناظر ایک جگہ سا قوط اپنے مطلوب کے ساتھ ہے۔ اغلب بر حکم لگا یا گیا۔ جو کہ پھر بھی یہ طالع کی قوت کی ذیل ہے اور خاک نشی ہے دوم غائب سے متعلق ہے۔ اپنے مطلوب کے ساتھ اگر یہ اولی سا قوط ہے لیکن آخر ناظر یہ نظر دوستی ہے لہذا معلوم ہوا کہ اس گھر میں آدمی آئیں گے۔ پھر نقطہ ہنتم کو دیکھا جو خاک قبض الداخل ہے ہوتی ہے اور خانہ ہنتم خانہ اول میں موجود ہے۔ یہ بھی غائب کے پہنچنے کی دلیل ہے اور جبکہ عدد مراتب آٹھ ہیں پس معلوم ہوا کہ آٹھ اشخاص آئیں گے مگر جب خانہ آتش و خاک میں موجود ہے معلوم ہوا کہ ان میں سے یکہ مرد اور کچھ عورتیں ہوں گی۔

— العلم عند الله —

ایک زائچہ مشتمل بر حال خانہ شانزدہم

۱۔ زائچہ کے خانہ اول میں ہے آج کل مسائل کا مزاج اچھا ہے فی الحال کوئی خطرہ نہیں طالع مسائل کا بہتر ہے۔ لیکن اسے کوئی سفر یہ جانے کی خواہش ہے یا کچھ خرچ کرنے کا ارادہ ہے اور مسائل کسی کے ہاتھ سے لئی ہوئی چیز کے واپس لانے کا خواہشمند ہے۔ لیکن اطلاق سے نجات اور ترقی چاہتا ہے۔

۲۔ دوسرے خانہ عقبہ الخارج نے غلج خارج

ہو تو اس کے واسطے باعثِ رنج ہو و فکر ہوگی۔ اور اسے بد اخبار سننے سے رنج ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ آجکل نحوست میں گم ہوا ہے یا اسے اولادِ معشوق و احباب سے مفارقت ہوگی اور معشوق اس کا خیال نہیں رکھتا۔ کیونکہ وہ خود بھی پریشان ہے اگر اس کے ملنے کی کوشش کرے گا تو یہ باعثِ بدنامی ہوگا۔ ممکن ہے کہ وہ کہیں قرار ہو جائے۔ سائل کے مکان کے جنوبی یا دائیں ویران جگہ یا سڑک یا راستہ ہوگا۔ اگر کوئی آدمی وہاں رہتے ہیں تو وہ غریب اور مفلس اور بدکردار اور جھگڑالوں ہوں گے۔ سائل کو محتاط رہنا چاہیے۔

۱۶۔ چھٹے خانہ میں حمہ ۳۱۱ نخس ثابیت ہے سائل کا سوال مریض سے متعلق ہوگا تو مرض اسکی فساد خون یا پیچس دمی یا بواسیر یا زخم و پھوڑا پھنسی یا خارش یا جرب و جھپا کی یا تب گرم یا صفرا و سودا سے مرکب یا خناق یا غلبہ خشکی وغیرہ میں سے کسی مرض میں مبتلا ہوگا۔

علاوہ ازیں سائل پر چوری کا الزام لگے گا یا سائل کی چوری کو نڈھی یا غلام سے کوئی کرے گا۔ عورت مریضہ کو رحم کی خرابی ہوگی اور سائل کے فرزندان، معشوق و محبوبہ کی مالی حالت نہایت خستہ ہوگی۔ مگر کبھی کبھی محرم کا مال انہیں فیسرا آجاتا رہے اگر سائل ناپچا ہوگا تو وہ اس سے ناراض رہتا ہوگا۔

۱۷۔ سائل کی آمدنی میں کمی اور خرچ زیادہ روپیہ کی تنگی اور بے برکتی افلاس و خیرہ کی دلیل ہے۔ سائل کی حالت کو اس کے بدخواہ دشمنوں نے نقصان دیا ہے۔ اسے اب بھی اپنے اعداء سے خیردار رہنا چاہئے۔

۱۸۔ تیسرے خانہ قبض الخارج ۳۱۱ نخس ہے سائل کے برادر کا طالع نعمت نحوست میں ہے۔ وہ بوجہ تنگدستی ارادہ سفر کرتے ہیں اور شغور رہتے ہیں اور سائل سے بھی عناد رکھتے ہیں یا سائل ان سے یا وہ سائل سے علیحدگی یا وفات اختیار کریں گے۔ اور اسے کہیں سے حصول امید کی امید نہ رکھنی چاہئے۔ سائل کو اپنے گھر سے بائیں طرف غیر آبادی یا کسی طرف کے غریب آدمیوں سے خاص طور پر محتاط رہنا چاہیے ورنہ نقصان ہوگا۔

۱۹۔ چوتھے خانہ میں بیاض ۳۱۱ سعد ثابیت ہے سائل کے ماں باپ اگر زائرہ ہوں تو ان سے سائل فائدہ پائے۔ وہ اس سے راضی ہوں۔ سائل کی عمر لمبی ہوگی علاوہ ازیں سائل کو باغ لگانے یا زراعت سے فائدہ ہو۔ اور سائل کے مکان میں کوئی درخت یا پانی یا سبزہ وغیرہ ہے۔ مکان اس کے واسطے اچھا ہے۔ اس کے شرقتی جانب یا سامنے کوئی یاغنیہ یا پانی کی جگہ کا مکان بھی ہو سکتا ہے۔ ۲۰۔ پانچویں خانہ میں عتبه الخارج ۳۱۱ نخس ہے۔ سائل کو اولاد اور معشوق سے علاوہ زہی احباب سے پریشانی ہو اگر سائل کی اولاد



یا وہ کسی غم و الم یا کسی پریشانی و مصیبت میں مبتلا ہو گا۔

علاوہ اس کے خانہ میں غلبہ الراحہ یا سعد داخل ہے۔ مسائل کی عورت ہے تو وہ نیک چلن خوب صورت خوش لباس، عاقل، ہنس مکھ، خوش مزاج اور مجلس زندگی کی مثال ہے۔ اگر یہ شکل خانہ یازدہم میں گھر رہے تو وہ بد چلن اور مذکورہ اوصاف کے برعکس ہوگی۔ اگر مسائل عقد و نکاح کے متعلق پوچھے تو اس میں اسے کامیابی ہوگی۔ اگر اس کے علاوہ مسائل اپنے اعداء پر غالب آجاتے۔ دشمن اور حامد اس کے خد سے باز آجائیں۔ اگر اس پر کوئی مقدمہ ہو تو یا کسی پر دعویٰ کر رہا ہو گا۔ تو اس میں کامیابی ہوگا اور معاملات شرکت میں اسے فائدہ ہوگا۔

علاوہ اس کے خانہ میں جماعت یعنی غلبہ شامت ہے۔ مسائل کے مشفق کا مکان جنوب کی طرف ہوگا۔ اگر مریض کا سوال ہو تو مرض مشکل سے دفع ہوگی۔ قرض کے لین دین میں توقف ہو مسائل کو کسی پر مقدمہ یا دعویٰ کرنے پر نقصان ہوگا۔

علاوہ اس کے خانہ میں اجتماع سعد ثابت مسائل کو مذہبی امور اور بحث مباحثہ کا شوق ہے اور اسے وزارت یا امارت یا ملازمت یا لائسنس یا قومی کی سرکاری میسر آئے گی۔ اور بزرگوں سے اصول مقصد کا امکان ہے۔ تجارت میں فائدہ ہو اگر اس کا دور دراز یا دریائی یا سمندری سفر کرنا چاہئے تو

اسے دیر لونی چاہئے یا دیر سے ہوگا مسائل کے دشمن اگے سے دشمنی کر رہے ہیں اسے ان سے قضا رہنا چاہئے۔ مسائل کے مکان کے پیچھے یا اس کے غریب جانب کوئی درخت وغیرہ ہوگا اور وہاں کوئی آدمی رہتے ہوئے تو وہ تجارت پیشہ اور شریف لوگ و معلم و حکیم وغیرہ ہونگے۔ علاوہ اس کے خانہ میں لیان سعد خارج ہے اور اسے بزرگوں سے فائدہ ہوگا۔ اور راج و بار سے فائدہ ہو اور عزت ملے لیکن یاد رہے کہ اس کی عزت کی بھی دلیل ہے یا وہ خود بخود ان مراتب کو ترک کر دے گا۔ اور حکام سے فائدہ پائے اور عزت پھر سے حاصل کر لے گا۔ مسائل کو تنگ دستی و خوف و اعداء سے سبکدوشی حاصل ہوگی اور معاملہ میراث یا کسی عورت کا پیش آئے اگر مسائل بیماری، اولاد، معشوق کو احباب کا سوال کرے تو مریض کو آسیب یا نظر بدیہی وغیرہ کا خطرہ ہے اور علامت غارتہ درد سر یا تب صفر اوی یا شدت پیاس و ابتداسرسام و گرمی و خشکی کا ہو لیکن امید شفا ہے۔ مسائل کی زوجہ کا سابقہ مکان مشرق یا مشرق جنوب گوشہ میں واقع ہوگا۔ جن کے سامنے یا مشرقی طرف کوئی تحریمی مقام مسجد یا مدرسہ یا مندر یا گرجا یا خانقاہ ہوگی وہاں کوئی شریف اور امیر لوگ رہتے ہوں گے۔ وہ مکان بہت اچھا ہے مسائل کو خسر یا کسی بزرگ سے چچا زادوں سے اسے فائدہ حاصل ہوگا۔ علاوہ اس کے خانہ قبض الراج غلبہ مسائل

میں جن سے دسم و ایمان بھی نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں یہ  
سائل خود بھی متفکر و پریشان و بے چین ہوگا۔ وہ  
جیس کام کے لئے نہ بردست کو کشش کرے گا۔  
اسے از خود چھوڑ دینگا۔ ممکن ہے کہ دوست و احباب  
و اقربا ہی سے کوئی سائلہ خاندان کی دوسری شادی  
کا سوال کرتی ہو تو وہ نہیں ہوگی اگر ہو بھی گئی  
تو کامیاب نہ ہوگی۔ سائل کا فرزند یا معشوق  
بھی اچھا نہیں ہے۔

عنا :- چودھویں خانہ میں فرج نہ ہے۔ مستجاب  
ہے۔ لہذا سائل کو اولاد سے خوشی ہوگی۔ اور  
سائل کی قسمت کا ستارہ بام عروج پر ہو۔ غائب  
ہو تو جلدی واپس آئے وہ اپنے دوستوں کی  
مکان کی سمت پوچھے تو وہ مغرب کی طرف ہوگا۔  
اور دوسرے ہونے کا بھی امکان ہے۔ اس کے سامنے  
گائے یوانے والے عاشق مزاج لوگ رہتے ہونگے۔  
عنا :- پندرھویں خانہ میں نصیر الداغل چاہے  
ہے۔ سائل کسی امیر یا بزرگ آدمی کی مدد سے  
مراد حاصل کرے اور مراد پائے۔ اس کے سر پر مالے  
میں دوستی اور مشرت خیر سامان پیدا ہونے  
والے ہیں۔ اور اس کے بھائیوں کو عورت کی وجہ  
سے فائدہ ہوگا۔ جس سے کشادگی رزق و مقدر  
کی ترقی دلیل ہو سکتی ہے۔ مگر سائل باپ کے  
دست دشمن بن کر بھر دست ہو جائیں گے۔  
سائل کے دشمن کا مکان شمال کی طرف ہوگا۔  
جس کے سامنے یا مشرقی جانب کوئی آب رواں  
یا آبادی یا باغ وغیرہ ہوگا۔ اگر کوئی آدمی رہتے  
ہونگے تو وہ عالم فاضل یا ستید یا حاکم یا ملازم یا

کر اپنے جزوی مقاصد کے حصول میں پریشانی ہے  
اور اجاب سے اسے رنج حاصل ہوگا۔ بلکہ سائل  
کا دست کسی مصیبت میں پھنسا ہوا ہے۔ سائل  
ایسا یا دنا کے بدلے میں جفا اور دشمنی مول لیتا  
ہے۔ اگر داماد کرنے کا ارادہ کرتا ہوگا۔ تو جس کے  
متعلق اس کا خیال ہے وہ مفید نہیں ہے۔ اس  
کی نقصان ہوگا۔ وہ پریشان حال مفلس ہے اور  
تفکرات میں گرفتار ہو کر سفر کا ارادہ کرتا ہے۔  
اسے کوئی فائدہ بھی نہیں۔ اس معاملہ میں وقت  
بہتر ہے۔ اگر لڑکے کی شادی کا سوال ہو تو  
اکثر بات بن بن کر ٹوٹ جائے گی۔ اگر شادی  
ہو بھی گئی تو بجز خانہ جنگی کے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔  
عنا :- یارہویں خانہ میں عقبۃ الداعل چاہے  
ہے۔ سائل اعداد پر فتح مند ہوگا۔ اور ان سے  
فائدہ پائے۔ قیدی ویر کے بعد رہا ہو سائل  
دشمنوں سے بے خوف رہے۔ وہ اس کا کچھ نہ  
بگاڑ سکیں گے۔ جانوران کلاں مثل اونٹ اگھوڑا  
گائے بھینس وغیرہ سے فتح پائے۔ اگر سائل کا  
ماموں اور خالہ وغیرہ ہوں تو ان سے فائدہ  
ہو اگر مرض عورت کا سوال ہو تو گر فکلی دل اور  
خوالی معدہ اور درد سینہ و قونج یا ریگ شانہ  
یا آتشک وغیرہ کا عارضہ ہوگا۔ چونکہ یہ خانہ ماضی  
کے متعلق ہے۔ لہذا زمانہ ماضی سائل نہایت ہی  
پر مشرت ہوگا۔ لیکن بعض اوقات تفکرات اور  
بے چین بھی رہی۔

عنا :- نواچھ کے تیرھویں خانہ میں عقبۃ الداعل  
نہیں ہے۔ سائل کو ایسے دشمنوں سے نقصان

عبادت گاہ و سونا و چاندہ نرد و سفید امیر و  
یا قوت و لعل و مرجان و گوسفند و مرغ و غیرہ  
میں سے دیکھا ہے۔ یہ سے دلیل بادشاہان  
وامراء و تجاران و مرافان و دارالفرب و بازار  
و گوہر و گندھک و ہرقال نرد و مرغ و ہرن  
و گوزن و بارہ سینکھا و درم و دینا، روپیہ، پیسہ  
و چاندی و غیرہ سے جلاد قاتل و یاسبان  
و خاکروب و پیلین و ویران جگہ، گوسفند و غنم  
و ہرقال و گندھک و کتا و سور و بلیج و کوسے و لوہا  
و غیرہ سے دلیل ہے دبیروں و مفتیوں  
و منجوں، حکیموں و طبیبوں و مال و ہفتار و ہرن  
و چور بازار و شطرنج بازی و دفاتر و سرائے  
نوش و منقش و قعات ابریشم و زبرجد و انجینہ  
و فیروزہ و سنگ سلاخی و فیل و گاو، میش و  
خراطین و سیلاب و ابرک و غیرہ۔

یہ سے فولاد رکابہ و آراستہ عورتیں و  
مردان خوش لقا و رنگین کپڑے و عطریات  
و مروارید و سنگ یشم و مرغ و شاہین و باز  
و جھرج و چاندی و قفر تک گاہ خوش نما و آب  
رواں و سبزہ زار و غیرہ۔

یہ سے کاشتکار و جاٹ و زمین کھودنے  
والے، سنگ تراش و پھاڑ و پانی و سیلاب  
گورستان و قید خانہ و تہ خانہ، تنگ و تاریک  
و سردار و سنگ و لوہا و کوفش، موکش و خار  
یشت و لوہا و سیاہ و خرد و شتر و غیرہ۔

یہ سے قبر کھودنے والے و چاہ کن و یاسبان  
و جاسوس و یہودی و چاہ تنگ و تاریک و غلامت

کوئی تشریف آدمی و شریف خاندان کے ہونگے۔ اگر اس  
کی والدہ کی مرض کا سوال ہو تو وہ امران، بنتی، سیانہ  
سوداوی کی ترکیب سے تپ بنتی و لوزہ و اکسیر  
و اسپہالی یا وجہ مفصل یا درد کمر و سرگردہ یا  
فالج یا فقیہ یا دروناف کی علامت ہے۔

۱۲۔ زانچہ کے سہ لہویں خانہ میں لنتی سے پتہ منقلب  
ہے۔ یہ عورت کے گھر کے مراد حاصل ہونے اور شوق  
سے مراد پانے اور وصال کی دلیل ہے۔ یہ منقلب  
ہونے کی وجہ سے انجام امور میں انقلاب یعنی بد  
امور سے نامزدہ اور نیک کاموں سے ظاہری نقصان  
کا احتمال ہے۔ ہر معاملہ اپنی نوعیت کے لحاظ سے  
الٹ پائے یا برعکس ہو جائے گا۔ تہ قی کے بعد  
تتمزل اور پھر تہ قی ظاہر ہوگی اور ناموں خالہ زاد  
مسائل کبھی اور کبھی ناراض رہا کرے۔

## تعبیر خواب شک

### اصول و قواعد :-

زانچہ کے خانہ ہنم میں جو شکل ہو اُسے دیکھو  
کہ کس خانہ میں کتر ہے پس جس خانہ میں  
کتر ہو۔ اس خانہ سے تعبیر بیان کرو اس کی  
اصل شکل کتر نہ ہو تو خانہ ہنم کی شکل سے تعبیر  
بیان کی جاتی ہے بحقیقت دخول و خروج و سود  
و غنس کے۔

اگر خانہ ہنم میں سے ہو تو خواب میں علماء و  
وفقیہاء و مشائخ و وزراء و مساجد و منار اور

و جیش آدمی و بندہ و بندہ زادہ و سنگ و کلوخ  
و انگشت و سنگ سیاہ و کمرہ سیاہ و لوہا و سیہ  
و سرمہ و غیرہ۔

۳۱ روحی و فزنی آدمی، دار معیان و سیہ لاران  
و ایل فوج و قصاب و قاطع البطریق و مواضع و  
آتش کدہ و شبانگاہ و سنگ سرخ و خشت  
و مقناطیس و شیر و پلنگ و گرگ و ریچک و  
و فولاد و مس و غیرہ

۳۲ سے انگریز و باغبان و قاصد با و مواضع  
خانہ عالی و ترے محلات و نشنگاہ و لوک و  
ابر باران و برق و باد و موتی و سنگ سفید و  
مرغانی و مچلی و معدن قلعی و چونہ۔

۳۳ سے بادشاہان و ارکان دولت و خواتین  
و عالم و مشہر و مواضع و قصر بائے بلند و روشن  
و مقام خوش منظر و مسکن بادشاہ و کھربا و  
لعل و یاقوت و مرجان و الماس و اسپ باز و  
شاہین۔

۳۴ سے علماء اہل مدارس و مشائخ و  
کبار و قضات و مسادات و مواضع و معمور و  
معلم و مقامات و کشاد و پشیم و ابریشم و  
صوف و قلعی و چاندی۔

۳۵ سے چور و گورکن و مردہ شو و سنگستان  
و سخت و مزبلہ با و درخت و بلند و خشک و  
کلوخ و سفال و خشت و پاتھ و بھینس و  
کوا و زغن و پارہ و آہن۔

۳۶ سے آدھی نکتے و بے ہنر و نجوس داران  
و کو قوالان و سر ہنگان و حجامان و خون کشان

و ترک و تانہ ران و از موضع اسردان و درخت  
خاردار و بے بار و گمرایہ و سنگریزہ و آبگینہ  
و زیم و تانبہ و لوم و زارخ و غیرہ

۳۷ سے گلین و چار طاق و مسخرے ادھی و  
پائے کوب و لاف زن و افسانہ گو و گھسی شہی  
و خندہ گمر و از مواضع خواہ بگا و باغیچہ و درختان میوہ  
و شیرین و رنگ برنگ بھول مرورید و مرجان و  
صدف و گھاؤ و گوسفند و ناخنہ و قمری و مگس و  
و شہد و معدن و خاتم و آبگینہ و غیرہ۔

۳۸ سے حکم و منجم و اطباء و اہل قلم و متور و نقاش  
و تجارت و مقام منقش و از یاقوت و زبرجد و نیلم  
و فیروزہ و شتر و اسپ و خر و سیاب و فقرہ  
و قوطی و مشارک اور وہ جو خوش الحان ہوں۔

۳۹ سے مردان خوش شکل، چھوٹے بچے و  
حوررات و لوک و قاصد بھیجے ہوتے و ملازم و  
معلم و حجاز و ابر و آب و برق و بلور سنگیشم  
و سرمہ و گوسفند و حیوان آبی، صدف و موتی و مرورید  
و فقرہ و ریشمان و سیاب و کاغذ و کرباس و  
کلوخ و الوان و سفید و درختندہ و غیرہ

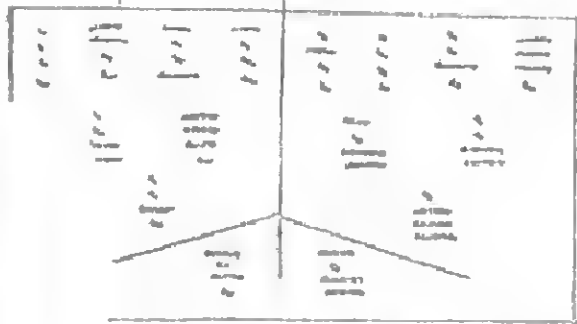


یا علیم الخبیر

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰

طرح پر شکل سے معلوم کرو۔ ان خانہ سعد سے  
سے اور داخل سعد سے ۱، ۲، ۳ سے سیکڑوں روپے  
میں اور ان ثابت سعد سے ۱، ۲ سے اور ان منقلب  
سعد سے ۱، ۲ سے اچھی قیمت اور خارج خمس سے  
فروخت نہ ہو۔

۱۔ اگر زائچہ کے خانہ میں شکل سعد ہو تو خریدار  
آئے اور مال کے خانہ کی شکل کی ضرب سے نتیجہ دوازدہم  
سے ضرب کا نتیجہ اگر سعد ہو اور موجود رطل ہو۔  
تو خریدار آئے۔ اور خرید کرے۔ اگر شکل خمس  
ہو اور موجود رطل ہو تو خریدار آئے مگر سودا  
نہ ہو۔ زائچہ کا بیستم خریدار سے اور ہشتم مال  
خریدار سے اور اول و دوم مالک مال سے ہے  
اور دوازدہم فروخت ہونے والی اشیاء سے  
منسوب ہے۔



جواب ۱۔ تو وعدہ کروں والا کے تھنہ  
طور پر ایک حل پیش ہے۔

مال کی شکل سے اور دوازدہم سے  
خمس ہے لہذا آج خریدار نہ آئے گا۔ قیر  
پیدا نہیں ہوتا۔ ختم شدہ

جواب ۲۔ اس سوال کی تفسیر مذکورہ کی  
رو سے مثال اور حل پیش خدمت ہے۔  
زائچہ کے خانہ میں سے یہ شکل ہے اور خانہ  
بیستم میں مکرر ہے۔ بیان کیا کہ خواب میں  
بادشاہ یا صدر مملکت یا ارکان دولت وغیرہ  
اس شکل کے منوبات سے یا از سکن  
کے منوبات سے کچھ دیکھا ہے۔

سوال ۱۔ سائل نے سوال کیا کہ کیا اس  
جائزہ کا خریدار آئے گا اور اس کی کیا قیمت  
دے گا؟

اصول سے وقوا حل ۱۔

زائچہ میں خانہ ششم اور دہم کی ضرب  
سے نتیجہ کو بیستم سے ضرب دو اس حاصل نتیجہ  
سے بیان کرو کہ اس قدر کو لیا جتنا۔ اور  
فروخت کے واسطے خریدار اور اس کے مال  
کے خانہ سے ضرب دو حاصل ضرب دہم سے  
ضرب دو حاصل سے قیمت بیان کرو۔

۱۔ خانہ دوم کی شکل کو ہشتم سے ضرب  
کا نتیجہ لے کر اس کو خانہ بیستم کی شکل سے ضرب  
کا نتیجہ کر دوازدہم سے ضرب دو اگر یہ نتیجہ  
موجود رطل ہو تو جائزہ فروخت ہوگا۔ ورنہ نہیں  
۲۔ اگر یہ شکل داخل سعد ہے تو سیکڑوں

روپیہ میں بشرطیکہ ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳